جئناک بالحق واحسن تفسیرا

از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبد السلام سلام

حصہ ثالث جلد دوم

زاد الآخرۃ

اردو منظوم

بہ تحریک و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصنف درجۂ اول کانپور

مطبع منشی نولکشور میں چھپی



سورة ص وقيل سورة داود مكية وهي ثمان وثمانون اية وكلماتها سبعمائة واثنى وثلثون وحروفها ثلث الاف وتسعة وستون وركوعها خمس

اوتری مکہ مین یہ سورۂ صاد	اوسکی آیت ہین ہشت اور ہشتاد	اور نام اوسکا سورۂ داود	سورۂ صاد سی لکہا افزود
کلمات اوسکی باہمہ تقدیر	ہین سب سات سو اور بتیس ۳۲	گن اونہتر حروف و تین ہزار	ور رکوع اوسکی پانچ شمار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ص ۝

اہل تحقیق نی کہا ارشاد			کہ زراہ عنا و اہل عناد
دیکہ حضرت کو جبر سی تالی	گا [illegible] سجائی کہ تالی	تاکہ فرماوین کہ نبی مان	غلطی سی تلاوت قرآن
پس حروف مقطعہ کی تبیین	حق نی نازل کیا بسر فریز	تاکہ مستغرق تامل ہو	یا ز تغلیط سی زمین بدخو
کر قیاس اوسپہ ای ستودہ نہاد	ہی حروف مقطعہ سے وہ صاد	یا کہ ہی صاد نام رحمانکا	یا کہ سورہ کا یا کہ قرآنکا
یا کہ صدق خدا غرض ہی یہاد	یا ہی صدق محمد اوس سے مراد	یا وہ مفتاح ہی اسم صمد کی عیان	یا کہ مفتاح صانع اسکو جان
	اس ہی [illegible] کئی طرح تنقیح	اہل تحقیق کر گئی تصریح	

وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝

اوس کلام مجید کی سوگند			کہ خداوند وعظ ہی و پند
ہی مقدر یہان جواب قسم	کہ ہی سچا تو ای ستودہ شیم	یا کہ وہ چیز ہی سراپا ہے	جس سے تو خلق کو بلاتا ہے
	یا نہیں ہی جو رست و درست گار	جسکو سچ جانتی ہین وہی کفار	

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝

بلکہ وہی لوگ جو نہ لائی ایمان			سرکشی و خلاف سی ہمہ تن
یعنی قوم قریش کی سردار	ہین سراسر غرور سرشار	سرکشی و تکبر و زبید ہین	نہین کرتی قبول حق [illegible]

اور چلتے ہیں چال وے سے کہ سبرا
برخلاف خدا و پیغمبر

كم اهلكنا من قبلهم من قرن فنادوا ولات حين مناص ۝

کتنے ہمنے کہپائیں اونسے پہلے
اور نہیں یہہ وقت ہانی کے

اسمیں سرکشی کو برخلاف انذار
یعنی سر پر قضا آپہنچی ہے
اور شبہ ملبیس لاہی بیان

پس پہرین سے پکارتی تہے
تا سے تانیث ہے جو بعد لا
جیسے الوار میں کیا ہے بیان

تا کوئی ہووے ناصر و یاور
ہے وہ تاکید کی لیے سجا

وعجبوا ان جاءهم منذر منهم وقال الكافرون هذا ساحر كذاب ۝

اور تعجب میں آوسی ہیں کہ
اور لگے کہنے کافران خراب
کہتے ہیں لائے جب عمر اسلام
تجکو معلوم ہے بوجہ عجیب
ہم تو آئے ہیں اسلیے تجہ پاس
یعنی فیصل کرے تو وہ جہگڑا
کہ یہہ تیرے جو لوگ ہیں فی الحال
بولے حضرت بتاؤ اے مردم
اور ہم چہوڑدیں ہیں یک ناگاہ
پس لگے کہنے سید مقبول
اور ملک عجم بہی آئے ہاتہ
کہنے حضرت لگے یک ناگاہ

یہہ کہ آیا ہی اونکو اک منذر
کہ یہہ ہی ایک ساحر کذاب
شاق سمجھے قریش نا فرجام
جو کیا کرتی ہیں یہہ جملہ سفیہ
تا کہ فرما کے معدلت کا پاس
جو محمد میں اور ہم میں پڑا
تجسے کہتے ہیں جملہ ایک سوال
کیا وہ شے ہے کہ چاہتے ہو تم
اے محمد تجہے سرا اللہ
کیا تمہیں تجہ سے ہے یہی مسئول
اوسکی برکات ہیمنت کے ساتہ
کہ پڑہو لا الہ الا اللہ

جنس اونکی سے یعنی سرور
یعنی ہے معجزہ نہیں جادو گر
بولے اگروے یا ابی طالب
وا سے دین قدیم آبا کو
تو کرے حکم عدل اکدم میں
پس اوس سید ہم نے کو بلوایا
اسقدر اوسسے انحراف نہ کر
بولے اپنا تو ہی ہی مقصود
نہ تعرض کرے جو ہمسے تو
بلکہ وہ دن ہو سخن تمہارے
پس لگے کہنے آرہے اے نعم
سنتے ہی اوسکے کلام بد کیش

کہ سناتا ہے ڈر سے وہ اونکی بین
جہوٹ کہتا ہے سب سر حق سے
تو ہمارا بزرگ ہے غائب
کہو دیا صفت بے محابا
اوس بہتیجے میں اپنے ہو تم
ور اسطرح اونکو سمجہایا
کروہی اشراف قوم ہیں مکسیر
چہوڑ ہمکو ہمارے تمعبود
ہم تعرض کرینگے تجسے کبہو
جب سے ملک عرب ہو زیر نگین
اے ہیں بات چاہتے ہو تم
پہ معجزہ آئے اس سے پیش

اجعل الالهة الها واحدا ان هذا لشيء عجاب ۝

کیا مقرر کیا خداؤں کو
رہا ہی معبود و صنم

اوسنے معبود ایک ہی لوگو
ایک ہی کر سکیں نہ کام

یگمان ہے یہ یا عجب
اوس محمد کا ایک خدا کیونکر

یعنی کہلاسی ہے وہ امر عجیب
کر سکے کام سب ہماکا سو

وَانطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ إِنَّ هَٰذَا
لَشَيْءٌ يُرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝

اور چلا ایک گروه ان میں کا — انہی آپس میں اسطرح کہتا
که چلو یہاں سے اور صبر کرو — تم خدا اون پہ اپنی اپنی ہو
بگمان یہ خلاف و استعلا — یا که وه دین نو لیا جو بنا
ایک شی ہی که چاہی جلی آتی — گردش چرخ اوسی دکھاتی
نہیں ہم نے سنا ہی اسکی تمیز — دین و ملت میں ہی جو بازپسین
پچھلی ملت سے ہے مراد بیان — اونکی جد و پدر کا دین ایجان
یا ہی ملت سے اسجگہه یہ مراد — ملت عیسی ستوده نهاد
که نه توحید کی تہی قائل وے — بلکه تثلیث کی تہی قائل وے
کیا اوتارا گیا محمد پر — ذکر ہم میں سے خاص تا سر

أَأُنزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِن بَيْنِنَا

اسی مخصوص کیوں ہے آن قرآن تہی — کیا ہی ہم ہاں وسکی سمجھانے
ہم تو اوس سے ہیں ہر طرح بہتر — اشرف القوم و فخر و مہتر

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي ۖ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۝

که وہی رکھتے ہیں منصب تعلیم — بلکه وے لوگ کفر و نافہمی
پہر جو چکھه لیں عذاب استیصال — اور معرض دلیل سے ہیں نہج
بیچ شک کے ہیں میری تنزیل — یعنی اون کافرون کی تیری
ہو ہی لائق و ونکا شتابی — بلکه ابتک نہیں چکھی تہنا
جان لیوین که وه پیمبر ہیں — صرف ہی خدا تہی اونکی تمیز

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۝

لیک ہرگز نہو وی اونکو مفید — وه جو ہی اونکی بوجه اور فہمید
کیا ہی اون پاس کتنی جو بھجی یوں — که اوتارا کنا ہم پر کیوں
تیری رب کی خزائن رحمت — تا نبوت کو لیتی ہی زحمت
وه ترا رب که زور والا ہی — بخشش اپنی میں سب سے بالا ہی

أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۝

یا که ہی خاص منکرونکی تمین — تہل ہی جملہ آسمان و زمین
اور ہر قسم و طرز کی جو شی — بیچ افلاک اور زمین کی ہی
پہر جو ملک اپنی اونکو ٹہراوین — تو سزاوار ہی کہ چڑه جاوین
رسیون اور سیڑہیون میں — جس سے چڑه کے آسمان میں
یعنی چڑه جائین تا آسمان میں — چہرا چاہتا عرش و تہی
پہر مدبر بکار عالم ہو — بہیج دین وحی جسکو
اور رکہه لیوین باز وحی پیام — جا بہین جس شخص سے وه ناتمام
اب یہان ہوش طاغیان کی ہی — یه سخن غایت تہکم ہی
لیک لشکر کہ ہی غرور سے ست — اسجگہه پر دیا گیا ہے شکست

جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ

[illegible]

شکر نہیں سی جو ہوی تو	یعنی ہو لکر با نبیا را شد	پس ہمی جب معجزہ کی ہوں تباہ	منکر ہو ہو سر تا پاک
	یہ بھی قرآن کا معجزہ عجب بیان	کہ بمکہ کیا نبی کو بیان	

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝

ہو چکی ہیں یکذب آگی پیش	اب جو مکہ مین ہیں سب بد اندیش	نوح کو قوم نوح ہو تکو عاد	وہی جو تہی گرم دشمنی و عناد
اور موسی نبی کو وہ فرعون	کہ جو میخین رکھتی تہا وہ بی عون	مارتا تہا وہ کر کی جو میخا	آدمی تکی تئین بظلم و جفا
	باوہ گھوڑوں کی اپنی لشکر کی	میخین بر کہتا تہا سپاہ و زر کی	

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۝

اور صالح نبی دین کو ثمود	مردم لوط لوط کو مردود	اور نبی شعیب کو ہمہ تن	مردم ایکہ وہ جو تہا ایک تن
دی گئی تہی گروہ اور لشکر	کہ بتکذیب رہ گئی مر کر	تہی نہ اونکی تئین بجز تکذیب	کہ ہوا ہلاکت و خسارہ نصیب
	جند مہزوم یعنی قوم قریش	ہی ہو نہیں ہیں ایک سی لشکر	

نہیں ہر کوئی شخص ان میں تہا	إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝		پر بتا یار سل کو تہا جہوٹہا
	پس ہوا ثابت ان پہ بلند خطاب	یعنی اون پر سرا عذاب و عقاب	

وَمَا يَنْظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝

اور نہیں تکتی ہیں یہ لوگ کچھ	ایک چنگھاڑ کی تئین یکسر	کہ نہیں جس کو ڈھیل سی ہی کام	یعنی آواز صور کی جو ہی مدام
اور تمسخر سی بولی ہی ہو ہمکو	قَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝		رب ہمارے شتاب دی ہمکو
سر نوشت عمل ہمارا اب	کہ اوسی دیکھ لیں ابہی ہم	یا ہمارا وہ حصہ موعود	یعنی وہ بہرہ عذاب خلود
پہلی روز حساب سی کہ وہ عذر	ہی محمد کی دین میں جانفسو	دیکھتے ہوں کافروں کا ستجا	جبکہ آیا نبی کی دل یہ ملال
	بہر تسکین خاطر غمگین	لائی آیت یہ جبرئیل امین	

اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝

صبر کر تو شکیب کو اوپر	وہ جو کہتی ہیں جہل سی یکسر	اور کر یاد ای محمد تو	اوس ہمارے بزرگ بندی کو
وہ جو داود زور والا تہا	قوت دست میں جو یکتا تہا	وہ تو تہا بہ خشوع و خضوع	کہ نہایت ہی ہمارے طرف رجوع

کہتی ہین تہی ہی کو بلند وقار — دن کو صائم او شب کو بیدار — صف شب بندگی ہوین قائم نت — اور ایک روز بیچ صائم نت

اسیلی لوگون کو یاد دلوایا — کہ اونسون نی بہی صبر فرمایا — عہد طالوت مین ہر آخرکار — ہو گئی شاہ وہی بلند وقار

اور جو لوگ رکہتی اونسی عناد — کر لیا زیر کر کی اونسی جہاد — پس اسطرح سی اپنی عالی پر — غالب آئی ہماری پیغمبر

ہاتہہ والا جو ہی یہان ارشاد — قوت سلطنت ہی اوس سی مراد — یا کہ وہ زور دست ہی مقصود — کرتی آہن کو نرم جو داؤد

یا نیکہ سلطنت سی کماتی تہی — بلکہ جو ہاتہہ سی کماتی تہی

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ

ہمنی تابع کیا پہاڑونکو — یعنی مصروف شغل ہو ہر دو — کرتی وی ساتہہ اوسکی تہی تحمید — شام اور صبح کو بوجہ تمجید

اور پرندی کئی ہوئی اکٹہی — ہر طرف سی جو اوڑتی آتی تہی — ہر کوئی عین جبال و مرغانین — اوسکو راجع تہی امر و فرمانین

یعنی داؤد کی لئی تہی مطیع — بیچ تسبیح اوس خدا کی جمیع — یا وہ کوہ و طیور اور داؤد — تہی بہ تسبیح راجع معبود

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝

اور ہمنی کیا تہا زور آور — ملک اوسکا بہیبت و لشکر — اور دیا ہمنی اوسکو علم و عمل — تہا جو پورا تمام اور اکمل

اور جہگڑا چکانی والی بات — وہ جو فصل الخطاب تہی بالذات — یا فرشتی کئی بشکل خصوم — بعض تفسیر مین ہی جیسون مرقوم

لکہہ گئی ایک فائدہ دلخواہ — اسجگہہ مولوی ولی اللہ — کہ وہ داؤد ایک کم سو زن — رکہتی اپنی نکاح مین ہمہ تن

باوجود اسکی ایک زن کی تئین — عقد کرنی لگی تہی سر [illegible] — اور منظور ہ دگر تہی وہ زن — یا بعقد نکاح دیگر تن

پس فرشتی کئی بشکل خصوم — حسب فرمان قادر قیوم — اونکی تنبیہ کی لئی آئی — حکم پروردگار کا لائی

یہ اوسی حال سی اشارت ہی — ان کئی آیتون مین [illegible] — یون بڑہ دلمین فخر پایا — کہ عتاب اونپہ اسیلی آیا

کہ لگی کرنی اپنی وہ سکون زن — خطبہ اوسکو ریا مین تہی ہون — برخلاف اوسکی جو ہی یہ مذکور — ہی یہہ قصہ کئی طرح مسطور

کہ سلام اوسکو بہلا ارشاد — وہ جو قرآن مین کیا ارشاد

اور کیا تیری پاس ہی آئی — وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ — خبر دو گروہ دعوائی

جبکہ دیوار چڑہ کی آگئی کود — وہی محراب غرفہ داؤد — وہ جو محراب ہی یہان ارشاد — خانہ بندگی ہی اوس سی مراد

اہل تحقیق نی کیا ہی تسلیم — کئی داؤد نی تہی دن تقسیم — تہی عبادت کی ایکدن باری — ایکدن کرتی کار دربار کی

ایکدن وعظ و پند فرماتی	ایکدن جو رتونکی پاس آکی	الغرض روز بندگی کی تہا	تہین خلوت نشین بحق مشغول
انکی جانی کی بار کی تہی بند	دربہ تہا کی پاسبان جو چند	کہ کئی شخص کود کر دیوار	پہنچی جس جا تہی وہ با بند و وقار

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْھُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰی بَعْضُنَا عَلٰی بَعْضٍ فَاحْکُمْ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاھْدِنَآ اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ

جبکہ داخل ہوئی وہ بزرگوار	تو لگا کانپنی وہ ڈر داود	بولی مت ڈر تو اسقدر ای شیر	ہین ہم دو جہگڑنیوالی اہم
کر لیا ظلم اور ستم یکسر	بعض نی ہم سی بعض دیگر پر	پس حکم نیاو ہم مین حق تو	اور نکر ظلم و جور انکو سنو
اور بتلادی ہمکو سیدہی راہ	وہ جو ہی راہ معدلت دکہلو	بہر جہگڑنی کی تفحص حال	مہر و شفقت سی کی ستودہ خصال
	ایک نی اسطرح کہا تقریر	دوسری کی طرف کو ہوکی شریر	

اِنَّ ھٰذَآ اَخِیْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَکْفِلْنِیْھَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ

کہ یہ تو ہی مرا برادر دین	یار غار اور ہمدم دیرین	اوسکی نو وہ ہین دنبیان نر ہی	یعنی اوسکی یہان ہین ایک کم سو
اور میری فقط ہی ایک دنبی	پس کہا سونپدی مجہی یہ بہی	اور کیا زور اونی میری تئین	بات کہنی مین اہی ہمسر دین
کہنی اسطرح سی لگا داود	قَالَ لَقَدْ ظَلَمَکَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِکَ اِلٰی نِعَاجِهٖ		کہ اگر راست ہی یہ گفت و شنود
تو خدا کی قسم کیا ہی ستم	تجہ پہ اوسنی کیا ہی سرا ہمدم	تیری دنبی کی مانگنی ہی کہ تا	لیوی اپنی وہ دنبیو نمین ملا
باوجودیکہ احتیاج نہین	اور ہی ملانی کی اونمین اوسکی [illegible]	اونہین ہو و دس [illegible]	کہ وہ اک شخص [illegible] خلیطہ

وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُھُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا ھُمْ

او بہت سی شریک ہین باہم	کہ وہی کرتی ہین ایک پہ ستم	ہان مگر وہی جو ہین [illegible]	اور ایسی عمل ہین پیش تی
اور خلیطو نمین بال کی ہین کم	وہی جو کرتی نہین ہین ظلم و ستم	آپکی سجدہ ہی [illegible]	اوسجا [illegible] توبہ ادب

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاکِعًا وَّاَنَابَ

اور داود نی سمجہا [illegible]	کہ اوسی ہمنی امتحان کیا	پہر لگا بخشوانی جرم گناہ	اپنی پروردگار سی ناگاہ
اور گرہ [illegible]	کرتی سجدہ [illegible] عزوجل	اور خدا کی طرف رجوع کیا	تا [illegible] سجدہ دیا
اونکی [illegible]	[illegible]	وی جو قران مین ہی سجدہ تمام	اوسی [illegible] ہی مقبول عام

شاغفیہ نہ اتنی ہین اوسی
اہل تحقیق نی کیا ہی رقم
وی فرشتی گئی تہی اونکو سنا
کہین ہمسایہ کی ایک عورت پہ
وہ جو تہی شک یہین شوہر زن تہا
ہوگیا جاتی رہی ہان شوہر وہ شہید
ہتک ناموس کچہہ نہ اوس مین کیا
رتبہ انبیا وہی لاریب
پہر جو سمجہا کمال کو الحاح

ای عزیمت نہ جانتی ہین کہ
کہ ملائک جنگ کرتی آئی بہم
رمز پردہ مین یا جو اونکا
برہ گئی یکبیک جو اونکی نظر
اوسکو تابوت سی پہنچا دیا
دشمن شیر شرعی عنید
اور نہ جانکسی یکو مار لیا
کہ ہی اتنا ہی دلیل اوس مین عیب
روی چالیس دن و صباح و رواح

اوروں نی ضبط کیا ہی جو سنو
اونکی نہ بیانہین ہی تفصیل
مولوی نی بموضح القرآن
اوسکو چاہا کہ ہین وہ بیاہی ہوین
ای سکینی کی پہلی جانب پہ
پہر اوس عورتکو لائی نکاح
لیک تدبیر ایسی نہ فرمائی
اسی شیوہ امتحان فرمایا
بخشش حق کی [illegible]

[illegible] ہی کہ روایت دور
کہ وہی تہی جبرئیل و میکائیل
اس روش سی رقم کیا ہی یہان
یعنی بیاہ نکاح فرماوین
لڑتی مردانی جسجگہہ ہو کر
کہ بلا شک و ریب تہا وہ صلاح
کہ زن غیر اونکی ہاتہہ آگئی
کہ نہ یہین پہر اونکا کہوایا
کہل گیا اوس سی نکتہ سید

فَغَفَرْنَا لَهُ ذٰلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ

پہر دیا بخشش ہمنی اوسکو وہ کام

جس ہی کرتا تہا عمدا استغفار
اور اچہی بازگشت کی جای

اور بیشک اوسی ہماری ہان
یعنی جنت مین جگہہ ہو آئی

قرب تبہ بعد از غفران

يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ

بولی ہم اوس سی ہمنی کہا ای داؤد
یا کہ فرما دیا ہی تیری تئین
اور تو پیرو نفس مت ہو
بیگمان می جو ہوتی ہین گمراہ
بادشاہی نہین یہ ہی ان کا
نصف قرآن سنو کہ حق فرمود
تا ہی ملک [illegible] بعدل [illegible]

دیکہہ کر قابل نوازش وجود
جانشین پیمبران زمین
ای نہ چل اپنی جی کی خواہش سی
از سبیل ہدایت اللہ
بلکہ ہی وہ گمراہ نہایت با[illegible]
در مقام خلافت داود
حکم رانی بعدل بین الناس

ہمنی نایب کیا ہی تیری تئین
پس حکومت کر اور فرما صاف
کہ وہ گمراہ کر دی تیری تئین
اونکو اوس سبب سی سخت عذاب
ہمکو تعلیم جامی آئی یاد
کتہ از آن خلیفگی داد دم
ہر کہ رانی بعدل [illegible]

یعنی اپنا بہی بر جوی میں
بیچ لوگونکی باہم انصاف
راہ اللہ کی سوی [illegible] دین
کہ گئی ہین بہول روز حساب
اسجگہہ سی ہوی کہ [illegible] ارشاد
سوی خلق جہان [illegible]
از مقام خلیفگی [illegible]

آنکہ کیر کسنہ دکو سبق — ثلث چوتھائی نہ اوفضل فتح

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ

اور بنایا نہ ہمنی ای دلدار — آسمان و زمین کو بیکار
ہور بتلون وکی ... کشی — ہی گمان یاد نکلو ہی جو جس کہ تھا
سو خرابی ہی کافرونکی تیئر — جسکا اگی نہ کچہہ شر ہو نہ سود

ہمنی بیفائدہ بنائی ہی — بسہ بنائی کو جاتا بیکار
نار دوزخ سی ای رسول ہین — ہی وہ بیگانہ سی یہان مقصود
بلکہ دنیا کا ہی نشان و ثمر — روز عقبی و آخرت یکسر

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ
الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ

کیا کرین گی ہم انکو روز شمار — اونکی ایمان ہوئی جو نیکو کار
مثل اون کافرونکی جو بیزار — کرنیوالی جو ڈرسی ہین پرہیز
مثل اہل فجور و بدکاران — کہتی یون تہی جو مومنونکی تئین
کسمین روز آخرت کی عطا — زعم کفار رد کیا یکسر

کرنیوالی فساد ہین زمین — یا کرین اونکو ہم برستاخیز
و ثنا جو ہین سر بسر بدکار — اسکا منشا ہین وی قریش لعین
ہو برابر تمہاری یا کہ سوا — تب اس آیت کو بہیج حضرت پر

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

ہی یہ قرآن وہ کتاب شرف — ہی نہ کچہ جسمین منفعت کی بغیر
تا کرین لوگ فکر و دہیان و لحاظ — باشارات رمز دانشمند
اور کیا تہا عنایت و انعام — ہمنی داؤد کو سلیمان نام
وہ سلیمان نیک بندہ تہا — جی سی ہو قاطع ہوا ہستی

جو اوتاری ہی ہمنی تیری طرف — برکت دی گئی کثیر الخیر
اوسکی آیتین بمعنی الفاظ — اور تا انکہ پکڑین وعظ او پند

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ

ای بسا خوب و بہت اچہا — کہ وہ تہا رجوع خدا ہمہ تن
انکی اسکی ہی جو ش حب خدا — جو سلیمان کی دل پہ آیا تہا

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝

یاد کر جب اوسی دکہائی گئی — انکی دیکہا نیکو اوسلپی گئی
شام کو پہچانتی تیز خرام — کہ بتحقیق مین فی دوست رکہا
مال ... کو کہین گہوڑی — یعنی یہ آفتاب عالمتاب

اپنی سینونکی بیچ کرتی قیام — تو سلیمان یہہ بات کہنی لگا
یاد سی اپنی رب کی منہ موڑ کر — تا بہ یکچہ چہپ گیا بحجاب

کہ ہوا فوت وقت صلوٰۃ انکا
کا فراوان شوق سی یکبار
یا کہ ذکر [illegible] عصر کی ساتھ
[illegible] گھوڑی [illegible]
اونسی [illegible] کہ گھوڑیاں ہوئی مین
چھپ گیا سورج اور [illegible]

یا ہوئی عصر کی نماز قضا
دو ہزار اسپ یا کہ ایک ہزار
آئی [illegible] گھوڑی تھی
آئی [illegible] سی نکل باہر
تھی نادر اور طرفہ لائی مین
عصر کی [illegible]
تھا بیہوش محبت [illegible]

اہل تحقیق نی کیا ارشاد
یا کہ وی نصیبین سی لا کر
یا سلیمان [illegible]
پس شرارت سی [illegible]
لائی [illegible] جب [illegible]
پھر وہ غصی [illegible] چشم مین آئی
کی صفت [illegible]

کہ سلیمان [illegible] جہاد
لائی تھی اسپ تیز رو [illegible]
خبر [illegible] دریائی
گھوڑیاں [illegible]
بیخبر ہو گئی [illegible] دیدار
اور گھوڑی [illegible]

رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۵

پھیر وہ گھوڑوں کو [illegible] لوگ
یا لگا پھیر [illegible] ساتھ

یا کہ پھیر [illegible] سورج
یعنی شمشیر [illegible] ساتھ
غیرت [illegible]

پس لگا [illegible] دین
پنڈلیوں پر [illegible]
ذبح سر سی کیی اور [illegible]

پنڈلیاں اور گردنوں کی [illegible]
گردنوں پر [illegible] ذبح کیا

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۵

اور دیا نچا تھا ہمنی غصہ [illegible]
پھر خدا کی طرف رجوع کیا
کہ سوال اولاد [illegible]
یعنی [illegible] انشاء اللہ
[illegible]
[illegible] کام
نہوی حاملہ اور آبستن
پھر [illegible] تخت پر ڈال [illegible]
اور [illegible] ایک [illegible]

بگناہ [illegible] سلیمان کو
[illegible] خشوع کیا
[illegible]
جعل اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حق کو کیا
[illegible] القرآن

اور [illegible] ہمنی [illegible]
اہل تحقیق [illegible] بیان
[illegible]
کہ سلیمان کو [illegible]
تا تولد [illegible] فرزند
[illegible]
ناقص الخلقت [illegible]
پس بلفظ جسد [illegible]
کہ سلیمان [illegible]

تخت اوسکی [illegible]
کسی صورت [illegible]
[illegible]
اپنی [illegible] آیا
زور مردانگی [illegible] مانند
ہوگیا سو لفظ [illegible]
[illegible] موجود
[illegible] مقصود
جب [illegible]

خاتم سکو کہ تو نہیں ہی جاتی / احتیاط تمام فراقی — ساتھ سر لیجاتی اپنی نصیب / اسم اعظم تھا اوسمین بیکم نگین

سونپ جاتی انگوٹھی جسکو کام / اوسکا انوار مین آئی یہ نام — ایک جن صخر نام اوسنے سن / کہہ دیا خوب او حیلہ و فن سے

اور انگوٹھی کو لی گیا ناگاہ / اور بہ شباہت بن کر تباہ — ہو سلیمان کی شکل شتل / حکم کرنی لگا بخواہش دل

کر لیا ملک اوسکا زیر نگین / ہو گیا بادشاہ روحی مین — حکم اپنی مین دیکر گیر لیا / بادشاہ انس دیو گیر کیا

اور سلیمان راہ فقر ... / حکم اوسکی مین آئی انس و جن — پس سلیمان نگی کی شمشیر / دیو کو دیکھ تخت شاہی پہ

آخرش اپنی جا لگی مدرسی / سو گئی صحرا نکل گئی تہی — چھپ کے ایک گانو مین ہو شاکر / خوف لوس دیو کی ہی ... اشتر

قصہ کوتاہ صحرا کی شب / کہین جانی لگا بسطح آب — بحر مین با کمال ہو مستی / ہاتھ سی تہی وہ خاتم کستی

پس بفرمان خالق متعال / اوسکو بھی نکل گئی ہی نہ حال — کہ سلیمان کی بہی وہ شکار / پہنچی مقصد دوی بلند وقار

پس سلیمان ہی جسکی ... / جیسی انوار مین کیا ارشاد — آزمائش کا اوسکی ہی بیان / کہ جنگ جو بیر شیدا کن

شاہ کو دیکھ کر متعول / لائی دختر کو اوسکی ... — باپ اپنی کو نہ سمجھتی تھی / خزن اوسکی مین ... تھی

کرتی رہتی تھی ... / آہ و فریاد دن ... کام — گاہ چلا کی موزون ہوتی / اور کبھی چپکی چپکی وہ روتی

دیکھ جنون ... / دی بنا اوسکی باپ کی تصویر — تا کہ ... / دیکھ کر گاہ گاہ اوسکی ...

وہ لگی ہو جسمی بطرز صنم / سر جھکا کر زمین پہ ہر دم — ... سلیمان نبی ... / یا تغافل کیا خبر پا کر

جیسی انوار دیکھی اور ... / ... — کہ جب آصف ... / ... صنم کو توڑوایا

اور دیا مار مار زن کو نکال / شہر مین ... — ماہی آزمائش اونکی تہی / ... جو ترجمہ سی لکھی

... / ... — پس خدا کی ... / ... شروع

قال رب اغفر لی وهب لی ملكا لا ينبغی لاحد من بعدی انك انت الوهاب

کہنی لگا ... شاہ / رب میری کر معاف گناہ — اور عطا کر مجھی ... / کہ نہین ... کسی ...

... / اوسکی ... — بیگمان تو ہی بخشنی والا / تیری بخشش ...

... / ... کوئی نہین — ... کوئی ... / تا نہین ...

آخر ... — ...

فسخرنا له الريح تجري بأمره رخاء حيث أصاب والشياطين كل بناء وغواص

پھر کیا ہم نے تابع فرمان — اوسکی باد کو ای نبی جان

وآخرين مقرنين في الأصفاد

کہ وہ چلتی تہی اوسکی فرمان سی	نرم نہایت تند و سبک تیکہ سر	جس جگہ اوسکی ہو تہی تیز	پہنچا چاہی تہا وہ بہی وہین
اور شیاطین کو رام فرمایا	اوسی سلیمان عام فرمایا	ہر عمارت بنانی والی کو	اور غوطہ لگانی والی کو
اور کیا رام ہم نی اوروں کو	دیکہہ کر اونکی ظلم و جور و نکو	یکدگر سی بندہی ہوئی تہی وہ	اوسی سلاسل و زنجیرونمین جکڑ دو
یعنی سرکش تہی جو کار بگر	اونکی کاموں مین آتی تہی یکسر	اور وہ جو خلق کو ستاتی تہے	ساری دنیا سی کہ کی آتی تہی
بیڑیوں مین جکڑتی اونکی تہی تن	تا ستاتی کسیکو پائین نہین	بند کر کشتی غرق آب کیی	اور کتنی زمین مین دب دیی
بعض اوس مین کی بند ہوئی یکبک	دیکہہ موضع اگر تجہی ہی شک	پہر سلیمان سی یون کہا ہم نی	اور اچہا نہ یہ کہا ہم نی

هذا عطاؤنا فامنن أو أمسك بغير حساب

کہ یہ بخشی ہی سلطانی			یا کہ تسخیر کی وہ ارزانی
جود و بخشش ہماری جو یکسر	پس عطا کر دی اکہ بیشک	غیر اوسکی کی لیوین تجہسی حب	دی جسی چاہی ای پیغمبر
یہ عطا ہی عطا ہی تا سر بسر	کہ عطا کر شمال فرما کر	کر دیا سب حساب اونکو معاف	دی دیا اختیار کلی صاف
	پہر وہی محنت سی اپنی کہاتی تہے	ٹوکری ہاتہہ سی بناتی تہی	

وإن له عندنا لزلفى وحسن مآب

اور اوسکو تو ہی ہماری پاس — قرب اور بازگشت نیک اساس

واذكر عبدنا أيوب إذ نادى ربه أني مسني الشيطان بنصب وعذاب

اور کیا یاد اوسکو ای محبوب	کہ ہمارا جو عبد تہا ایوب	جب کہ آیا پکارنی ہی پیش	خالق اپنی کو وہ ہو کر پیش
کہ بلا شک مجہی لگایا ہاتہہ	دیو نی رنج اور الم کی ساتہہ	رنج مال و عیال مجکو دیا	اور بدن مبتلا الم سی کیا
نسبت اوس رنج اور الم کی ہی ان	ہی نہ راہ اوسکی شیطان	یا وہ آتا تہا با خشناسی پیش	یا وہ کرتا تہا وسوسی دل ریش
یا دیا وسوسہ لوگوں مین ڈال	کہ دیا اونکو شہر میں سی نکال	سر بسر یہ شکایت ایوب	سورۂ انبیا میں ہی مکتوب
پہر یہ فضل جوشش مین آیا	اوس دعا کو قبول فرمایا	لای روح الامین یہ حکم خدا	کہ ہوی مستجاب تیری دعا

اركض برجلك

لو تم اپنی پانوسی ہر زمین			پس لگا مارنی وہ پاؤں کی تہی
کہ نکل آئی اوسکی چشمی دو	ایک نہانی کو اور ایک پینی کو	پس اشارت سی اسکی تفصیل	کہتی اونکی تہین لگی جبریل

ع

یہ ہے چشمہ غسل کو شفا	هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ		یا کہ آبِ خنک نہانی کا
اور بعد دوسرا ہی پینے کو	پس نہالی وہ پی لی انہونی	یا نہانی کو گرم پانی کا	سرد پینے کو دوسرا وہ تھا
الغرض حق کی مہربانی سے	ہوئی چنگی نہا کی پانی سی	اور امراض باطنی سب	ہو گئی محو اوسکی پینے پر

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝

اور فرمایا ہمنی اوسکو عطا	اوسکی گھر والی ہی نہی جدا	اور مانند اونکی یعنی دو چند	اونکی ہمراہ بیٹی اور فرزند
مہربانی و فضل سی اپنی	جو ہماری طرفسی تہی اوسپہ	اور رہنی کو یاد عبرت و پند	اپنی مردمان دانشمند
یعنی ہمنی جلا دی ہی پہر	جو گئی ہو ب کی جہت سے کی نیچی پر	اور لوٹتی ہی بیٹی اور بیٹی	یعنی وہ مثل اور دو چند کیں

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِب بِّهِ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ

اور کہا ہمنی اسطرح اسکو	الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝		کہ پکڑ اپنی ہاتہ مین جہاڑو
بعد ازان ہاں لی تو لی ایوب	اپنی زن کو بضرب جہاروب	اور جانث قسم مین متہا	یعنی جہو تہا مگر قسم کو تو بچ
ہمنی پایا اوسی بلا میں ڈال	صابر رنج نفس باہر بلا	ہی بہت نیک اونہایت	بندہ حضرت خدا ایوب
وہ تو ہی از خشوع و خضوع	گریہ والا ہماری اور رجوع	اہل تحقیق نی کیا ہی رقم	ہر دکھ کا تو ہی خفا ہو قسم
کہ شفا جو نصیب کیجیو	ماریون سو لکڑیوں سی بی کہ	اور نبی ہی بخط تحقیق	اور اوسحال مین نہ میں تعویق
یہ عنایت خدا نی فرمائی	کہ بجا روب ضرب ...لا فی	لفظ ضغث کی جگہ جو ہی اثرا	جہاڑو سو سینک کی ہی دو سی مرد

وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝

اور کر یاد ای محمد تو	اور ہمارے عباد و بندونکو	کہ وہی جو ہی خلیل او اسحاق	اور یعقوب شہرۂ آفاق
ہاتہ سو مع الی کہ بندگی خدا	کرتی تہی اپنی ہاتہ لگا	اور آنکہو نسی دیکھنی والی	قدرتونکی ہر یکہ ہونی والی
	یعنی الٹی تہی ہی خدا پہ یقین	دیکہہ کر اوسکی قدرتونکی تمکین	

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝

بیگانہ ہی ہمنی چن لیا اونکو	ایک چیز کی ساتہہ انہونکو	کہ جو تہی یاد پچہلی گہر کی انکو	ر کہتی تہی سب سی خاص تمام
	اہہ وہی انبیا تہی مین یہ سب	برگزیدہ ہی جو نیک انام	

وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ

اور یاد کر ای رسول امین
ہم صفت الیسع ستودہ ساتھ

یعنی الیاس پیمبر تھی نہین
گروہ تھا اصل مین نسب الیاس
اور ہر ایک بہت تھی اچھا

کر ذکر انکا تو بھلا اسمٰعیل
اور ذو الکفل کو کہ حق
نام جنکا لیا گیا اچھا

ای نبی خدا کہ پور خلیل
پالیا رتبہ نبوت کو

هَٰذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ

یہ جو ہی حال انبیا سبھی
ہین بہشتین سدا اقامت کی

یاد کاری ہی پند ہی بسر
منزلین عزت اور کرامت کے
ہون بہشتون مین جب ہی آچکی

اور بیشک ہی متقین کو
ہون کشادہ اون مین [illegible]
ابی ہر ایک بتا کی جاوین کی

خوب جا ہی رجوع اینکو
جملہ دروازی کھلی انکو

مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ وَعِندَهُمْ
قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ

تکیہ لگائی ہوی ہونگی [illegible]
اور نزدیک انکی ہون [illegible]
جسکا وعدہ ہی کی تھی تم

اون بہشتون مین جب [illegible]
نیچی نظرونکی ہم عمر یکسان
پہر روز شمار ای ہمدم
پس لگین گی نہی کرنی سوال

مانگتی ہونگی [illegible]
بو العجب [illegible]
تہا جو دنیا مین [illegible] تم پہ
اہل جنت [illegible] کمال

اونھین میوی بہت [illegible]
کہ یہ سبھی [illegible] عنایت و انعام
وہ روا آج ہو گیا تم پہ

إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ هَٰذَا

یہ تو روزی ہماری ہی یکسر
کچھ نہیں اسکو انقطاع [illegible]
یہ سب اہل بہشت کی ہی حال
یا کہ پیغام [illegible]

وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ

اور تحقیق سرکشون کی تئین

ہی بری بازگشت [illegible]
[illegible]

کہ ہی دوزخ [illegible]
پس بری ہی وہ مہد اور فرش

[illegible]
[illegible]

هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ

یہ عذاب خدا ہی انکی نصیب
کہنی مین [illegible]

پاس جانی [illegible]
اور پیپ ہی [illegible] جگر

پس چکھین [illegible]
[illegible]

لفظ غساق سی غرض ہی پیپ	جسکا مجری ہی تمام اہل جحیم	اور دلیل و سنگا فرج نازل ہو	گر کوئی قطرہ ہئی دنیا مین وہ اوسکو
اور عذاب اونکو دو طرح کی			بھنس اوس طرح کی سی گندا گون

وآخر من شكله ازواج ○

یا اوسی شکل سی ہی رنگ سنبر	کہ یہی لوگ کہ اوس سوختہ	اور جو کی مین اونکی تھی ہمراہ	جو کہ جلتی تھی اونکی ہر دم راہ
	تو لگین کرنی اوس سوش گفتار	وی جو تھی اونکی ہر دم سردار	

هذا فوج مقتحم معكم

یہ ہے جماعت ہی گھستی آتی			تم سبہون ساتہ کرید اعمالی
	کرنی اسطرح سی لگین گفتار	بجواب ترشکان سردار	

لا مرحبا بهم انهم صالوا النار ○ قالوا بل انتم لا مرحبا بكم انتم قدمتموه لنا فبئس القرار ○

کہ نہیں ہیچ اسکو اونکو	یا نہو جو خوشی کہ اونکو کبہو	بی شک یہ سب ہین ہی سزا	یہ گھسنی والی آگ کی اندر
بولین اتباع یا ہمہ متبوع	بلکہ تم ہین ہوس خوشی کی محروم	کہ نہو جو خوشی تمہاری نصیب	یعنی تم خود ہو قابل نفرین
تم ہین لائی بلا ہمارے پیش	یعنی تم ہو اسی کی سارا شر	پس بری یہی ہی قرارگاہ سقر	جسمین ہم سو نگندہ ہی کیسر

قالوا ربنا من قدم لنا هذا فزده عذابا ضعفا في النار ○

بولین اتباع پہر دگر بارہ	طمس دو سا سنج دل اونکی	رب ہمارے جو کوئی لایا ہی	ہمکو یہ آ جو ہی پیش
بس زیادہ دلی کو کو تو ہہ	کہ دو چندان ہو یہ آپ ہی غفار	یا الٰہی اوسکو دہ دو فی النار	کہ تسلط ہون اونپہ کردم مار
مولوی نبی موضح القرآن	یون کہا ایک فائدہ ہی بار	کہ جہنم کی ایک کنارے پہ	جمع لوگونکو کرتی ہین اکر
بیقرار ہین انکی حکو نکو	کو سنی الستی ہین بہت سی حق	اگلی تبہوع پچہلی آتا ہی بجائی	بولین ہمکار یکدگر کی ہمان

وقالوا ما لنا لا نرى رجالا كنا نعدهم من الاشرار ○

اور وہی سرکشی کہ ہین بیباک	کیا ہی ہمکو کہ دیکھتی نہین ہم	لفظی ہر دم کو سی تحقیر تمام	جنکو دنیا مین تہی شمار اشرار
وہ جو اغلب جلال جلی شاہ	اور ہین جو قرار کی مین نگو	جیون حسبنا جسی بجا	کتنی ہمکو ہمیں ہی کفار

اتخذناهم سخريا ام زاغت عنهم الابصار ○

کیا پکڑنی سی تھی یہ اونکی ہم	اور اونکو ہنسی ٹھٹھا بیکار	یا کبھی آنکہین پہیر گئی تہیں	اوسی سبب کہ دیکہتی نہیں

یعنی جاتی ہوئی جب دوزخ و نار	اپنی لوگونکو دیکھ کر کفار	مومنونکو وہان جو دیکھیں نہین	جانتی تھی ہم اوسی جنکو شین
بولین جسکو تھی سمجھا غلط و مکار	ہم جو کرتی تھی جہل تہی اونسی عار	اونکو ناحق جہل مین کیا ہتا	کرتی ہنسی تھی ہم عبث ٹھٹھا
وہی سزا اور مقابل اوسکے تھے	جنکی دنیا مین کرتی ہم ٹھٹھے	یعنی کیا ہوتا جو آج اونکی تمیز	کوئی پایا سقر مین اونسی نہین
یا کہ دوزخ مین ہین وہی لوگ کہین	لیک آنکھین ہماری گئی ہیں	ہمنے نظر ونکو اپنی رد کیا	دیکھنی مین کوئی نہین آیا
یہ تو بیشک ہی سچ سنا	إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ		جدل اہل سقر یکدیگر
	یعنی آپسمین ہے وہ جھگڑا	سب کا ہے جملہ اہل دوزخ کا	

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ع

کہہ تو اونسے کہ کونسی ہی سرور	مین ہون ہر دکھانیوالا ڈر	اور نہ حاکم کوئی ہی غیر خدا	کہ اکیلا ہی ہو وہ یکتا
غیر او نیست غیر در جہان نگذاشت	وحدتش سم این آن برداشت	گم شود جملہ ظلمت پندار	نزد انوار واحد قہار

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

رب افلاک اور زمین کا ہی	اور جو اونکی ہے بیچ مین تہی	زور والا بیان ہی بالا	جرم و تقصیر بخشنے والا
کہہ کہ وہ جس سی مین ڈراتا ہون	قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ		ای قیامت جسی بتاتا ہون
ایک خبر ہی بڑی کہ جس سے تم	بہہ جانیوالی ہو موہنہ اوسی مرحم	یا نبوت کی ہو جس سی شان	جس سے تم سر بسر ہو روگردان

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ

نہین ہی کہتا تمہین کچھ علم و خبر	بکلام گروہ بالا تر +	جب جھگڑتی تھی شان آدم پر	یا کہ تدبیر خلق و عالم مین
یعنی اعلا ملائکہ جب دم +	کرتی گفت و شنود تھی باہم	کیا خبر تھی کہ مین بیان کرتا	تمسے اوس حال کو عیان کرتا
کیا ہی اوس سے دلیل روشن تر	کہ مین کرتا بیان ہون کیسر	تمکو حال ملائک و آدم	کتب اولین مین جیسی رقم
	غیر اوستاد کی سکھائی ہوئے	بن کتب کے پڑھی پڑھائی ہوئے	
نہ کیا علمی وحی مجھکو مگر	إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ		اور کہا مین بغیر سر تا سر
کہ مین ہون [illegible]	موجبات عذاب سے [illegible]	[illegible]	دشمن [illegible]
	[illegible]	[illegible]	

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ۝

جب کہا رب تیری نے اے شہ دین | اسطرحسی ملائکہ کی تئین | کہ بناتا ہون مین ایک انسانکو | گل و مٹی سی صرف حکمت ہو

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ۝

پھر جو کر لون درست وہ انسان | اور پھونکون مین اوسمین اپنی جان | تو گرو اوسکی واسطی بکسر | گرتی سجدہ زمین کی اوپر

اس پہ اپنی جان فرمائی | کہ وہ اوس ملک غیب سے آئی | اوسمین کچہ دخل آب و خاک نہین | وہ بجز امر رب پاک نہین

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ

پھر کیا جھک کی سجدہ تکریم | اون فرشتون نی از سر تعظیم | سب کے سب نے کہ تھی وہ جتنے | یعنی یکبارگی کی وہ ادب

پر اوس ابلیس نے کہ تہا جن | اون فرشتونکی ساتھہ رات اور دن | بغرور و تکبر آپ بیش | اور تہا کافر و نسی وہ بدکیش

یا تکبر کیا جو اوسنی لعین | ہو گیا کافر و نسی وہ ملعون | تہا عزازیل وہ جو نام اوسکا | اوسکو تبدیل یکبیک فرما

قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ ۝

کہنی خالق لگا کہ ای ابلیس | کیا ہوئی سد منع اور تاثیر | تجہکو اوس سی کہ کرلی سجدہ تو | حسب فرمان و حکم اودہر گرو

جو بنائی لگا کی مین ہاتہہ | یعنی قدرت کے دونو ہاتہون ساتہہ | کیا تکبر سی پیش آیا تو | ہو گئی اونی غرور لایا تو

بلکہ تہا تو زروی استحقاق | رکہنی والو نمین رتبہ اخلاق | دونو ہاتونسی ہے مراد بیان | ہاتہہ قدرت کے دو عیان و نہان

یعنی غالب کو دست ظاہر سے آتہہ | اور جانکو لگا کی غیب کے ہاتہہ | طرز قدرت ہی اوسکی طور بطور | صنع غیب او صنع ظاہر اور

اوسنی سید البشر کی لئی | دونو قدرت کے طرز صرف کیے | پھر یہ ابلیس نے جواب دیا | شق ثانی کو اختیار کیا

قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ۝

کہنی اسطرحسی لگا گمراہ | مین ہون بہتر بشر سی ای اله | کہ بنایا ہی تونی مجکو شریف | آگ سی وہ جو ہی بسر لطیف

اور بنایا ہی تونی اسکی عجین | ایک گل سی کہ ہی کثیف ترین | تہا خطاکار اسمین بے انصاف | جیسی گذرا البسورہ اعراف

مولوی نی ہمو فتح القرآن | یون لکہا ایک فائدہ ہی بیان | کہ وہ آتش سی گرم اور جوش | اور مٹی سرد اور خاموش

اوسنی اوسکو سمجہ لیا اچہا | اور خدا نے اوسی پسند کیا

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝

یون لگا کہنی خالق معبود
تو نکل یہانسی یعنے جنت سے
کہ نکل یہانسی تو تو ہی مردود
یا فرشتوں کی شکل وہیئت سے
اور تجہپر تو ہی بڑی پہٹکار
یا نکل جلد آسمانسی تو
روز دین وجزا تلک ای غدار
یا کہ جاہ فرشتگانسی تو

کہنے ابلیس یون لگا بجواب
رب مری ڈھیل دی مجھے بعقاب

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

تا بروزیکہ سب اوٹہائی جائین
یعنی جو مر گئی جلائی جائین

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ۝ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝

کہنی خالق لگا کہ ہی تو تو
ڈھیل بخشی گئیو سی ای حجو
نفخہ اولین سے اوس سے مراد
روز اسوقت تک کہ ہی معلوم
جلیسے تفسیر مین کیا ارشاد
یعنے مرجائین جبکہ سب معصوم

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝

کہنی ابلیس یون لگا اوسدم
کہ تیری زور و قہر کی قسم
ہان مگر تیری بندی خاص الخاص
راہ بہکاؤنگا مین ان سبکو
او نہین جو ہین جنی گئی اشخاص
یعنی ہر طرحسی مع وسوسہ ہم

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

حق تعالی نی اوس سی فرمایا
اور سچ ہی وہ گفتگو و مقال
سچ ہے تو حسن سے بیشک آیا
وہ جو کہتا ہون تجہسے یہ فی الحال
تجہسے اور جن و انس سے جو آپ
یا کہ سوگند خالق برتر
بیگمان پر کرونگا مین دوزخکو
جال تیری جلین گی اور مین ہسب
یا کہ سچ ہے میری طرف کسپر
قہر مین آبہر و نگا مین دوزخکو
از من سست ۱۲

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

کہہ کہ مین چاہتا ہون تمسے نہین
اور نہین مین بنانیوالا آپ
اور تم جان لوگی اوسکی خبر
یا کہ خیر البری کا صدق سخن
یا یہی بسورۂ داؤد +
کرکے صنعت دکہانی والا
بیچ تہوڑی سی دیر کے کیسر
جان لو بعد مرگ کی یہ تن
کر میرے حال پر عنایت وجود
وہ تو ہی پند سب جہان کی لیئے
یعنے قرآن کی جو وعدہ و وعید
یا کہ تم جانلو قیامت کو
اوس خلل مت سی باز رکہنہ مجکو
اور تمسے اجر اور بدل کی شئین
سب انس اور جان کی لیئے
بعد مرنیکی تم یہ ہو وین دید
یا کہ اسلام کو عیان جب ہو
جس سے عائد نہ اغتیاب ہو

اور اگر میں خطا سیں پیش آؤں | مورد قہر و غصہ ہو جاؤں | مجکو توفیق دی انابت کی | کہ اثر ریز ہوا اجابت کے

سورۂ مکہ سیں ہے ولیک
ہیں وی قل یا عبادی تک

سورۃ الزمر مکیۃ الا قولہ قل یا عبادی الذین الی قولہ انتم لا تشعرون

مدنی بہی ہیں آتیں گنتی
حیث لا تشعرون تک بیشک

وهی خمس و سبعون ایة وکلماتها اثنی و سبعون و مائة والف وحروفها ثمان و ستمائة و ثلث آلاف و رکوعها سبعا

اور وی سب آیتیں پچہتر ہیں | کلمیں گیارہ سو بہتر ہیں | حرف ہیں چہ سو آٹھ و تین ہزار | اور کر تو رکوع سات شمار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

یہ اوتار الکتاب و قرآن کا | اوس خداوند سیں ہے سرتاپا | وہ جو غالب ہے حکمتوں والا | زور و حکمت میں جن سے بالا

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝

ہمنے تیری طرف اوتاری کتاب | ٹھیک اور راست اسمیں ناب | ہیں عبادت کرو سخدا کی تئیں | کر کے خالص اوسی کو اپنا دین

یعنی کر بندگی خدا کی تو
کر کے خالص اوسی عبادت کو
وہ جو ہی لفظ دین ہیں یا اسنا
بندگی خدا ہی سں سے مراد

ہیں مخاطب اگرچہ پیغمبر
لیک امت مراد ہی یکسر
تا کریں بندگی خدا کی تئیں
کر کے شرک و ریا سے خالص دین

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۝

جان لی تو کہ ہی خدا کی تئیں | بندگی جو ستری ہی البتہ دین

اور جنہوں نے پکڑ لی اوس بن | دوستا دل صنم یا جن | کہتی ہیں اسطرحسی وی تکبر | کہ نہ ہم پوجتی ہیں اونکو مگر

اس لیئے تا کریں ہمیں نزدیک
طرف حضرت خدا وی شتر یک
الیسی نزدیک و پاس کر دے کر
جس سے پہچیں بڑی سے بڑی رتبہ

ای سعادت سیں ہے جو وی منش آکا
ایک رتبہ بلند ہم پاویں

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

بیشک وسب دا اور دادار | حکم فرماوی اونیں آخر کار | جنمیں وی مشرکان انصاف | ہمد گر کر رہیں ہیں بحث و جدال

بوجتا ہی کوئی فرشتی آج
جیوں رکھیں ہیں نبی ہیں مسیح آج
اور کسی بشر کیا معبود
جیوں نصاریٰ ہیں اور قوم یہود

اسی طرح عجل و شمس و نجوم
اور سا اک کا بھی ہی مقصود

پوجتے او نہیں سے ہیں شوم ہی
کہ وہ اپنا ہی ٹھیک ہے معبود
اونکی دعویکا سب ہے بطلان

اور کوئی پوجتا ہی او نہیں جہ
بس قیامت کو حکم فرماوے
ہووے ہر ایک آشکار و عیان

اور کوئی اونمیں دیو و جن و شجر
سدل اور الانصاف سا سبھین آوے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝

بیشک و بے ریب حضرت ایسد
جو ہی جہوٹا نہ ماننے والا

پاک ناشکر حضرت سے بالا
اور با انعام خالق منعام

یعنی کہتا ہے جھوٹ مجہہ سے کلام
ناسپاسی ہے اوسکی کام

نہ دکھاتا اوسے سیدھی راہ
کہیوں والہ شفاعت خواہ

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

جو خدا چاہتا کہ کوئی ہو ولد
بہر بیٹا بیٹیاں فرشتوں کو لیتا

جیسے کہتی ہیں مشرکان اشد
زعم میں اہل شرک کے جو ہیں

تو بلا شک و شبہ لیتا
بلکہ لیتا جنسی ہوئی وہ

خلق سے جسکو چاہتا وہ خدا
کہ وہ مثل ہیں حسب عقل و تمیز

سُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ
يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى

اتخاذ ولد سے پاک ہے وہ
وہ خدا ہی یگانہ غالب
لفٹ کرتا ہی اکو دن پر شب
اور کیے اوسنے رام و فرمانبردار
یعنی ہر روز و ماہ اور ہر سال
جان لی تو کہ ہی وہ زبردست
جرم بخشن گناہ گاران سے
تمکو پیدا کیا بفضل و کرم
پہہ بنایا تھا اوسنی اوس سے

مشرکونکی گمان کا سب
نور ظلمت کے لائے ہی اندر
اپنی قدرت سے آفتاب و قمر
چلتے رہتے ہیں اپنے اپنی چال

کہ بنایا ہے اوسنے غیر شریک
اور کرتا ہے لف دن کو شب
ہر ایک او ان مہرو ماہ فلک
لفظ تکویر سی مراد یہان

نہ کسی طرح عیب پاک ہے وہ
جملہ افلاک اور زمین کو ٹھیک
رات پر البتہ ان و زمین
مشی کرتا ہی ٹہری مدت
لفہ سے او لپیٹا ہی جان
اوسکی مغلوب قہر ہیں ہر کبیر
سلب اون نعمتوں کو وہ ایسد
جان واحد سے وہ جو تھا آدم
اوسکی جوڑی کو بنا ہی احسان سے

أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝

عیب پوش خطا شعار آگہ
یعنی کرتا نہیں بشر کو گناہ

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

یعنی پیدا کیا ہے حوا کو
پہلو چپ سے اوسکی اے لوگو

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ط

اور نازل کیے تمہارے لیے چار جوڑے جنسے ہیں مراد ہیں یعنی ایجاد و اختراع کیے ابل و معز اور غنم اور ضان چار ہوئے جنسے آٹھ مادہ و نر جنکے ارشاد کی ہے کیفیت تاکہ لو اونسے منفعت جنسیں خلق کی اونکی سب تفصیل

يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ط

خلق سے پیش اسی ہے تمکو آفرینش کو آفرینش پر ایک سے ظلمت شکم اونکی

اسی وہ خالق بناتا ہی تمکو یعنی ایک طرح کو بطرح دیگر دوسری ظلمت رحم اونکی یعنی جسکو مفسر دیتے

بیچ پیٹون تمہاری ماؤنکی اون اندھیرونمین جنکی تفسیر تیسری ہی خلاف سے ٹیڑھی کو اپنی موقف میں لکھہ گئی جہلے

اور اون بالیوں جہاں باؤ بعد نطفہ کی کرتے تکو صورتیں سلب سے یا شبیہ تمہو

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ

یہ خدا وندہی تمہارا رب پھر کہانسے وہ شرک لاتی ہو

واسطی اوسکی راج ہی منصب راہ سیدھی سے پھر جاتی ہو

کوئی معبود ہی نہ اوسکی سوا ان دلیلونکو چھین خطا ہر فرماں

ہی سزا وار بندگی وہ خدا دیکھتے ہو نہ سر انصاف

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ قف وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ج وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ط

جو تم انکار ساتھ پیش آؤ تو تحقیق حضرت اللہ اور اگر شکر تم کرو کے سپر

ہے غنی تمسی اور بے پرواہ یعنے توحید حق کی نعمت

اور نکرتا ہی وہ خوش پسند تو تمہاری لیے پسند کرے

اوس خدا پر ہمیں یقین لاؤ اپنی بندونکو منکری گر کہ تمہیں اوس سے پھر ملنا کر

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ط ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ركوع

اور اوٹھاتا نہیں ہے ای دل دلدار پھر طرف اپنی رب کے روز شمار

کوئی بندہ اوٹھانیوالا بار پھر کی جانا ہی تمکو آخر کار کہ وہ کہتا ہی اوس سے عزو خیر

بار اثم و گناہ نفس دیگر تو بتا دیوی تمکو امر دم وہی جو سینوں میں ہے از مکیسر

اوسکو اپنی ہی یہ کاہی وہ جو کرتی تہے اچھا برا تمہیں

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّ

نعمة منه نسي ما كان يدعوا إليه من قبل وجعل لله أندادا ليضل عن سبيله ط

اور جس وقت پہنچی اسکو سرور
پہر جب وقتیکہ بخشی اوسکو خدا
اور مضر کری برائی خدا
لفظ انسان سے جو یہان ارشاد

آدمی کو بلا اور رنج و ضرر
نعمت اپنی طرف سی سراپا
یعنے اور ونکو بہسر اور بہتا
اوس سے ہی عتبہ بن ربیعہ مراد

تو پکاری ہی اپنی خالق کو
بہول جاوی جسے وہ بدبخت
تابہکاوی اوس خدا کی راہ
یا کہ ہی ابو حذیفہ مردود

پہر بنوالاوہ اوسکی جانب
جسکے جانب پکارتا تہا پیش
یعنے لوگونکو وہ عدو اللہ
لفظ انسان سی یہان مقصود

قل تمتع بكفرك قليلا ق إنك من أصحاب النار ٥

کہہ ای فائدہ تو ای انسان

کفر اپنی سی تہوڑی سے یہان
جسکی آگی ہیہ لذت دنیا

بیگمان تو ہی نار والون
سی محقر تمام اور ادنی

یعنے دوزخ کی مار والون

أمن هو قانت آناء الليل ساجدا وقائما يحذر الآخرة ويرجوا رحمة ربه

کیا وہ جو بندگی مین قائم
حذر کرتا ہی یعنے خوف و خطر
یعنے باوصف طاعت لسان
یا غرض اوس سے ہین یہان عثمان

صرف طاعت مین دائم
آخرت سے کہ ہی پچہلا
اوسکو خوف امید سی
یا ابن عمار یا کہ ہین سلمان

لہر یون شب کے مین وہ بعجز و نیاز
اور رکہتا ہی وہ امید و رجا
لفظ قانت جو ہی بہ انتشار
یا ہین قصد اوس سے ای سخن آگاہ

سجدہ کرتا ہی اور کہڑا ہو نماز
مہربانی سی اپنی رب کے سدا
اوس سے صدیق یا عمر ہین مراد
ابن مسعود یعنی عبد اللہ

قل هل يستوي الذين يعلمون والذين لا يعلمون إنما يتذكر أولوا الألباب

کہہ تو ای سید زمین و زمان
نہ پکڑتی ہین موعظت اور پند
وہ تو سب نعمتون سی ہو محروم

کہ بہلا کوئی ہوتی ہین یکسان
ہان مگر مردمان دانشمند
اور اسی ہوتی ہین نعمتین مقسوم

جانتی اور نہ جاننی والی
یعنی انسان کہ صرف کفران سے
کہ وہ منعم کو جانتا ہی نہین

مانتی اور نہ ماننی والی
کب بطرز مطیع فرمان ہے
نعمتین اوسکی مانتا ہی نہین

قل يا عباد الذين آمنوا اتقوا ربكم للذين أحسنوا في هذه الدنيا حسنة ط وأرض الله واسعة ط إنما يوفى الصابرون أجرهم بغير

کہہ تو اس طرح ای پیمبر دین

کای میری بندگان اہل یقین

کر لو پرہیز اور کہو تم ڈر

اپنی پروردگار سی یکسر

اوس جماعت کے واسطی کہ سدا
اور زمین خدا کشادہ ہے
کرنیوالی شکیب اپنی ثواب
کہ جو اپنی وطن سے ہجرت کر
کہتی ہین جیکہ بولی وی کفار
جو بابن عقل اور دانا تھے
جانتی تھی ہماری آبا
تو بہی نا کہ ایبا بہلا دین

لائی احسان اس جہان میں بجا
جو کوئی چاہے کرلے اوسکو
جسکا خارج حسنا سی ہی حساب
گئی ملک حبش کو تھی کمسیر
اس طرحسی لسید الابرار
کہوئی دنیا ہی دین آبا نی
اپنی عزت بر شتش عزی
چہوڑ مت اگلی رسم اور آئین
آگی اسکے ہی اس طرح ارشاد

آخرت مین ہے نیکی اور بدل
کچہہ نہین ہے بغیر اسکی کام
اسکا منشا ہین جعفر طیار
رنج غربت پہ صبر فرمایا
کای محمد یہ کیا نبوت ہے
کیون وہ دین قدیم کہو کی عبث
وی صنادید قوم او سادات
لیس شرف وی اس خطاب سے ہو
پڑہ کی معلوم کری اوسکا مفاد

تاکہ قرب خدائی عز و جل
کہ دکی جائین پوری اونکی تمام
اور وی جعفر کی ساتہہ تہی جو یار
آخرش اجر اور بدل پایا
اور بہلا کیسی یہ فتوت ہے
تو بتاتا ہی دین مستحدث
جو جنی تہی ہمیش لات و منات
دینی فورًا اگلی جواب اونکو

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝

کہہ کہ مین تو کیا گیا ہون حکم
کہ عبادت کرون خدا کی فقط

کرکی خالص اوسکو اپنا دین
تا بکونین مقتدا ہون مین

اور مامور ہون بحکم ازل
دین و دنیا مین پیشوا ہون مین

اس طرحسی دیا گیا ہون حکم
کہ مسلمانون سے ہون اول

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

کہہ دو گر بارہ مین تو ڈرتا ہون
یا کرون امر و نہی سے اہمال

خوف اور بیم اوس سے کرتا ہون
یا نہ اخلاص کے جو ہون مین چال

جو مین ہون اپنی رب سے نافرمان
مار اوس روز کی سہی جو بڑا

ای کرون شرک کی طرف میلان
جسکا ہر ایک ہوئے ہول سے کڑا

قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ۝ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ

کہہ تو اے خواجہ زمان و زمین
کرتری اور خالص اوسکی تئین
امر تہدید ہی یہہ تو تنبیہ
کرنی ثابت لگی تبعاری

کہ فقط حضرت خدا کی تئین
بسر اپنی بندگی اور دین
اونکی خذلان سے بوجہ وجیہ
خواجہ دین کی زیاں کاری

مین عبادت سے پیش آتا ہون
آپ سنتش سے پیش آؤ تم
سنکے اس حکم کو وی اہل نفیر
بولی خاطی ہوا محمد تو

ای بیجا بندگی مین لاتا ہون
جسکو چاہو ہین اوسکی ایمی دم
آئی جب نسبت زیان سے پیش
چہوڑ کر کیش و دین آبا کو

تب اس آیت کو لائی وہ لعین
تا کہ ہنویں جواب اونکی نہیں ا

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط

کہہ نقصان طرح کے بیچ ہیں نقصان +
دن قیامت کے یعنی روز جزا
منزلیں جنت کی ہیں اور سے گرا

کہ تحقیق جن وہی لوگ زیاں
کہ وہ اپنی زیاں کی ہیں سزا
کی گئیں ہیں بشر کو جو ایجا
اور جو کوئی ہوئی نافرمان

وہی جگہ جو کبر میں تھی ہیں ملکیت
ابن عباس سے روایت ہے
وہ جو ایمان اور یقین لاوی
پہنچے دوزخ کو بائمہ خسران

اپنی جانوں کو اور اپنی لوگونکو
کہ خسارت جو زیادہ ہی
منزل اور اوسکی اہل کو باوے

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ۵

ہو خبردار ہی وہ ہے زیان
ٹوٹی والونکی واسطے اونکی
اور ہوں نیچے اونکی اور انکو
جا دیگر جو بھی ظلل ارشاد
یہ عذاب عقاب سے کہ سیر
جس سے بندونکو اپنی ڈراتا ہیں

ظاہر و برملا واز و عیاں
کہ یعنی وہ چھپا رہی گھیر

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ط

آگ کے سائبان ہیں اونکے نیچے
اوس سے مقصود ہیں فراش بچھاؤ ہو

یعنی درکات میں ہیں زبر و زیر
اسکی وہ ظلل جو فرمایا

ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ط یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۵

یعنی پرہیز شرک سے وہی کریں
لیسی کاموں سے بچیں آگ

ای میری بندگان مجھ سے ڈرو
تا کہ مغضوب میرے ہو جاؤ

اون عوام خواص موقوف کہ
آگ کے سائبان ہوں کہ سر
ایک کے سائبان فرش دگر
بر طریق مزاوجہ آیا
کہ ڈراتا ہی خالق سر بسر
خوف او بیم تم کرو مجھ سے

وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ
الْبُشْرٰی فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۵

اور وہ جو بچے ہیں شیطان سے
الی اللہ
اس سے سنا دی سے خوشی کی خبر
بہ ہمہ وجوہ ہیں برائی سے اچھی

یا کہ جو بچ رہی ہیں اونا
چھوڑ اغیار اور اجانب کو
میری بندونسی او سے عجائب کو
حق تعالی کی یعنی جانب دین

کہ پرستش کریں نہ شیطانکو
خاص اونکی لیے ہی خوشخبری
کہ وہی سنتی ہیں بات کو سب
اور وہی لوگ عقل والی ہیں

بلکہ اصنام اور اونکو
یعنی دنیا و دین کے بہرہ سے
اور چلتی ہیں بہتر اوسکی
جا بجا دام سی نرالی ہیں

اگلی منشا ہے زید ابن عمر	اور وہ سلمان فارسی بوذر	ایک بعض صوفی یوں کیا تحریر	کہ جب اسلام لائی وہ صہیب
یہ بھی سنکر وہ خرد ولکش	اہل عشرہ مبشرہ سی شش	مثل عثمان وسعد بن وقاص	اور مانند طلحہ شش اشخاص
پس ملاقات معزز ہو	پہنچی اسلام کی حقیقت کو	سنکی صدیق کلمہ اسلام	ہوگئی وہی مشرف اسلام

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ

کیا بہلا ٹہیک ہوئی جسکا سبب	حکم ناحق عذاب کا مکسب	پہر بہلا تو چہڑا سکا اوسکو	وہ جو ہی ہیچ آگ کے بد خو
یعنی جسکو وعید فرمایا	کما سے قولہ تعالی لاملان جہنم و موتہ فی النار		حکم نار اور عذاب کا آیا
پہر بہلا تو چہڑا وی اسکے تئیں	نار دوزخ سے ای پیغمبر دین	سکو اے نبی یہ تو نہ لاسکتا	اور سقر سی نہیں چہڑا
جسکو مقدور ہی بہلا وہ کہان	اہل دوزخ کو ناکہ ہو ان سی	اہل دوزخ سی ہیں یہاں مقصود	بولہب اور عتبہ مردود

ای سرا بولہب ۱۲

لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ

لیکن وہی لوگ کہ ہیں صابر	اپنی پروردگار سی ہیں میسر	اونکو مسکن ہین خانہای بلند	جنکے اوپر ہین خانہا بلند
جو بنائی گئی باستحکام	ای وہ غرفی ہیں بہشت تمام	ہوتی جاری ہین انکی نیچی نہر	نیچی غرفونکی جو بہا بہشت
عہد و وعدہ خدائی فرمایا	یعنی ہمیشہ کی ساتھ بشر آیا	فرمائی ہی خلاف خدا	وعدی اپنی کوای

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

کیا نہین دیکہتی اوسکو دیا یہ لیا	کہ خداوند نی اوتار دیا	اے اور آسمانسی پانی کو	صرف رحمت اور مہربانی سی
پہر چلایا خدائی اوسکو بیچ زمین	بیچ چشمونکی وہی جو ہین	پہر زمین سے نکالتا ہے خدا	ساتھ اوسکی کہ وہ دنیا ہی
زرع کو مختلف ہیں جسکی رنگ	اخضر احمر اور سیاہ رنگ	پہر وہ کرتی ہی زور اوپر	یعنی طیار جب وہ کہیتی ہو
تو تو اوسکو بچشم سر دیکہی	ہو گیا زرد مارکی پیچہی	پہر وہ مکرے الٹا ہی اوسکو	توڑ کر جسطرح کی ہی دستور
بیگمان اسمین ہی نصیحت بند	واسطے اونکی ہیں جدا نشیمن	اے سمجہ ہین مال دنیا کو	مثل مزرع کی سبز ہو

پھر تو قبیلہ جلتی ہی صفیر
کھونی یہ کیا بے نماز کی کا اثر

ع

أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۝

کیا وہ ہوگی کہ فضل فرما
شوہی بغداد اور جال پر

واکیا جسنے اوسکی سینہ کو
اپنی کے طرف سی السرور
جنکے سینے اور صدر کو تن

حکم و فرمان اسی کی ہے
اسکا وجہ خطاب منشا
نور عرفان سی کردیا روشن

دین حق اسلام جانبی کی لیے
حضرت حمزہ و علی کو کیا

فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

پس تباہی ان ضمیر کو ہی اسی کو
جنکا صحابہ نی ہی آ
انکی حدیث سے اور بات

سخت ہیں جنکے دل یاد خدا
کی حدیث اور سخن کے استماع
سے حلاوت میں شک فندبات
نبات الحسن سے کردیا شیرین

یہ جو رکھتی ہیں سخت اور دل کے
بولی حضرتسی کا ہی نہین
کہ ہمارے وہ طوطیان نہ ان
کام طوطی آرزو کی شکن

گمرہی صریح میں ہیں یہ سے
ہمسے فرمائی حدیث و سخن
استفادہ کی اوسکے ہیں مشتاق

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ

کہ خدا نے اوتاری بہتر بات
متی البسمین سے ہے بزبانی
سے غرض اوسکتا بسی قرآن
یا کہ اعجاز میں بہد یگر
یعنے ایک مطلب اور رکھے تقریر
جسطرح امر و نہی ہیں بار بار

کہ ہی ہی ہیں برابر یکسان
یا کہ حد کمال میں یکسر
جیسے موضح میں کہ گئے
جیون کیا وعدہ و عید کو
جیسے جنت اور سقر کا بیان

یا کہ الفاظ کی وہ جود تمین
اور قرآن میں ہے وہ دہرائی
یا غرض اوس سے ہیں مقرر
جسطرح اوسمین معانی
اہل ایمان و کفر کو ایمان

ایک جامع کتاب جو بالذات
وہ دوبارہ ہو اور دہرائی
یا معانی کی حسن صحت مین
ایک سخن جو کئی طرح آئی
جو بکرات آئی اور قرات
ذکر رحمت ہے اور بیان عذاب

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ
وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝

ہوتی ہیں یاد سے کھال کہ ری

اوسمین سن کر عذاب کہ ری

جمع ہوتی اونکی پہ کھنی جن کی
اپنی پروردگار سی یکسر
پھر باسید رحمت معبود
نرم ہوتی ہیں یکسر انکی وجود

اور ہوتی ہیں نرم اونکی قلوب
راہ دیتا ہی اوس سے جسکو چاہے
جانب خالق اپنی محبوب
جانتا ہی وہ یعنی جانب دین
یہ اوترا کتاب قرآن کا
اور جسکو بھلاوی ہی اللہ
راہ دیتا ہی ملک [illegible]
پس نہیں اوسکو کوئی بتانا راہ

أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کیا وہ جو روکتا ہی ای دل
اپنی مونھ پر برا عذاب اوپر
مثل اوسکے ہی جسنی پا لیا
دن قیامت کے یعنی مشغول
ہیچ خدا اونی کو جان لیا
جب دیا جا مارو مخذول

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ كَذَّبَ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝
فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اور کہا جاتی ظالموں کو تب
ہو چکی ہیں مکذب اونسے پیشتر
پھر چکھائی اونھیں بیکبار
اور البتہ آخرت کی مار
کہ چکھو جو کمائی تھی تم
اب جب ہیں اہل کہ بد ذلت
حق تعالی [illegible]
ہی نہایت بڑی [illegible]
تو نہیں ہوتی اسطرح خوار
ای کہا جاتا اونکو روز جزا
عذاب آن آئی بار اونکی [illegible]
رسوائی [illegible]
جو حقائق کو جانتی ہوتے
ہیچ دنیا و دین کی سنسار
تجھکو ملو تکذیب کا تم اپنی
اور بیچکلہ سی کہ جاتی تھی [illegible]
[illegible]
اور قرآن کو مانتی ہوتے

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

اور البتہ ہمنی کی ہی بیان
ہی جو قرآن نحو کی بالا
تا کہ وہ کفر سے کریں پرہیز
ازبی مردمان [illegible] قرآن
ہر کہاوتیں تا وہی [illegible]

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

دہیان کر کے بہول سے تا پرہیز
کہ زبان عرب اونکی [illegible]
کہ ہو دنیا و دین میں فائدہ
عربی لفظ ہیں کجی [illegible]
اوسکی فہمید اونکو آسان

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ
وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

کی خدا نی بیان ایک مثال
جسمیں ہیں جیسے [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور اکثر دہ عالم اور بڑا +
ساری خلقت ہی اوس خدا کی بنی
اہل تحقیق نے کیا ارقام
اور سارا جہاں اوسکا ہو غلام
یہ مثال اونکی ہی کہ جو بندے
کر لگی ہیں جبکہ وہی گمراہ
دیکھیں مرنا ہی محمد کب

ملک شرکا لیکر دلی تنہا
کرو کہنا کوئی شہر نصیب
جو کسی شخص کا ہو ایک غلام
خواجہ ہر طرح اوسکی آو کی کام
ایک کے ہوں اور کئی کے
ہمکو سب المنون بڑا نگاہ
تاکہ ہم اوس سے چھوٹ جاویں سب

کیا برابر وہی ہو مثال
پر بہت نہ جانتے ہیں
کوئی اپنا نہ جانی اوسکے بغیر
لی خبر پوری اوسکو اپنا جان
بعض نے یوں لکھا ہی وجہ خطاب
تکتی رہتی ہیں دمبدم ہر قوم
دل حضرت پہ جو ملال آیا

ای وہ مشرک اور موحد حال
مالک اوسکی شئیں نہ مانتی ہیں
اور خبر اوسکی بعد کی لیویں
اور کری اوسپہ قہر مرا
اگلا آپ کا ایما جواب
گردش چرخ اور زمانہ کو
خداوند نے یہ فرمایا

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۝

تو تو مرنا ہی ای عرب
ابھی ہر دو کا پاس اگر
پھر بھلا انتظار کس کا کرے
یکدگر سی جھگڑ کی آخر کار

اور وہی ہیں مرنوالے
کرتے جھگڑا انکو بیکدگر
کرتے رہتی ہیں کیسے تکبر
ہو دین ملزم وہی مردم کفار
ای جھگڑ کر با مر دنیا

پھر بلا شک و ریب تم مجموع
یعنی ایمان والے اور کفار
آلی دو نو وہی کا فر دو مومن
بعض نے اسطرح کیا ارشاد
داد اور حق کو بیچیں دعوا

دن قیامت کی ہی جو روز
دست مجھسی اجل ہو آخر کار
پیش پروردگار حشر کی دن
ہے یہاں اختصام عام مراد

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝

پھر ہی کون اوس ستمگر ظالم سے
کیا نہ جو رخ میں مقام جسکے
اور الٹا اوسنے سچ سی پھرا

جیسے بولا ہی جھوٹ خالق پر
کافر ونکی لئی ہر جا سر بسر
اور تم سب نے اوسکو جھٹلایا

اور جھوٹی بتائے سچی بات
ای جو بولا دروغ وہ مشرکوں
تو بھلا لوگ ہی ستمگر تر

جس گھڑی اوسکو آئی سچی بات
تو بھلا آدمی اوس کون
تمسے ای کافران اہل سقر

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

اور جو کوئی شخص لایا سچ
ہیں یہی لوگ متقی والی

ای پیمبر کہ تیری لایا سچ
یعنی پرہیزگار ہونیوالے سب

اور مانا سچی سچ ہی
یا کہ جانا ہی جبرئیل امیر

یعنی پیغمبر اہل یقین
اور مصدق ہیں وہی پیغمبر

یا یہی جاتی کتاب اور قرآن | اور مصدق ہیں جسکے نبی زمان | یا مصدق ہیں حضرت صدیق | یا علی یا مومنوں کا فریق

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ
اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اونکو ہی وہ کہ چاہیں اونکے عزیز
یہہ جزا محسنوں کی ہی مسیر
اونکی احسان اور نیکی پر
اور دی اونکو اونکی اجر وثواب
تاکہ فرماتی محو الوسی خدا
کا بہتر ہی کرتی تھی جو عمل
اونکی رب کی یہاں جلد ترین
وی یہہ کام جو کئی تھی سدا

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ

کیا نہیں حضرت حد اکبر
یعنی حضرتکو شر اعدا سے
یا کہ ہر ایک کو سبھوں ایذا آگی
بعض فرماتی ہیں جا عبد
اپنی بندیکو ایمعار سر
انبیا و رسل میں اور ہیں مراد

وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

اور ڈراتی ہیں قریش سدا
کہتی ہیں جب معائب اوثان
یا کہ عزی کی تورنیکی لیے
دیکہہ خالد فی اونکی خود دنے
شرح کرنی لگی نبی زمان
جبکہ خالد نبی نے بہیج دیا
تو ودی عزی کی دفع فتنے
بولی مشرک زبار کبیر انکو
بس جسے خالد کو ڈر دکہلانے لگے
بس وہ خالد کو جو ڈرا تہا
تجکو اونسی کہ ہیں سوا
تا کہ سمجہائیں وہ تجکو گزند
کبر و نخوت سے بتلن آنیلگے
خواجہ دین کو ڈر دکہاتا تہا

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۗ

اور جسکو بہلاوی راہ خدا
اور جسکو خدا بتاوی راہ
تو نہ اوسکا ہی کوئی ہمراہ
تو نہ اوسکو کوئی بہلا وی گا
بس جسے کفار جو ڈراتی ہیں
یعنے حضرت کو یا خالد کو
نہ کبہو راہ راست پا ئینگے
راہ بہکا سکی نہ وہ ہیچ خو

أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ

کیا نہیں خدا اون اعدا پر
یعنی وہ الاضلاف کا بدلا
جو بہر سے رکہتی ہیں اعدا
پہر بہلا جسکے وہ مددگار ہو
غالب و جبر دست و زور آور
کون بچا سکی ضرر اوسکو

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ
هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ
رَحْمَتِهِ

اور جو تو پوچہے انسے کہ تشخص | کسنی پیدا کئی ہیں افلاک و زمین

تو کہیو تم کہنے اسطرح کہ خبر دو جو ارادہ کرے مجھے ضرر دان یا ارادہ کرے مجھے وہ رحمت	کہ بتلا خدا نے ہی اوسکو کوئی تکلیف یا رنج اور نقصان نعمت و فضل و مہربانی کا پھر وہ کافر چپ رہے جواب	کہ یہ دیکھا ہی تم نے اونکو بھلا کیا وہ اصنام او بتان ضعیف کیا وہ اصنام ایسے ہیں کہ اونکو تو خدا اونکو کیا خطاب	جنکو تم پوجتے ہو سوا کہولنے والی اوسکے ہیں تکلیف روکنے والی اوسکی رحمت کو

قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ

کہہ تو اسطرح اے نبی ہی بھروسا اوسی پر کہ	کہ ہی بس مجکو ہر طرح خدا جملہ اسباب سے گذرتے ہیں تو بہی اوسکی طرح حسبی اللہ	صرف اوسپر بھروسا کرتے ہیں جو بھروسے کے کرنے والے ہیں اپنی اسباب بھروسا کر	کرتے ہیں اعتماد متوکل اور سب اسباب سے گذرنے والے ہیں

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ

کہہ اے قوم تم کرو سب کام اب شتاب اوسکو جان لو تم ہو اونپر آوے اسکا عذاب	اپنی جا کہ تہ با توکل ہم جسپہ آوے عذاب اے مردم رہی واں ہمیشہ تا بہ تب و ہو گرفتار قتل و اسیر یہاں	میں بھی کرتا ہوں کام سب اپنا کہ وہ رسوا کرے اوسکو یعنی رسوا وہ ہو دنیا میں اور وہاں ہوے داخل نیران	متوکل ہو اپنی جا کہ اوسکو ہر طرح حسبی ذلیل القدر اور معذب سدا وہ عقبے میں

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

ہم نے اوتاری ہی تجہپر پھر تو کوئی کہ راہ پر آیا اور نہیں تو وکیل اونپر حمایتی	بخشیہ قرآن اے نبی بحق تو وہ آپہی کو بسر آیا ہی ان کا کام اون سے انکار	سارے لوگوں کی مصلحت اور جس شخص نے گمراہی کی اپنی ہی کی ہی بس تباہی	سارا جہان کی تعبیر جانے جب مرگ آوی منفعت اوسکی

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا

فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

حق تعالی وفات دیتا ہے
اپنی قدرت سے کھینچ لیتا ہے

بسبب النفس اور جانوں کو
پھر رکھ چھوڑتا ہے بند فرما کر
بی شک اوس بات کے بیچ میں یعنی
السلام اعجب وہ یاد آیا
اس سے ظاہر ہوا او جو کہ کمال
نیند میں کھینچا جو کہ لیتن ہیں بند
ماسوا اوسکی دوسری کی وہ جان

اوسکی مرنیکی وقت اُنکو کھینچ
کر لیا حکم موت کا جسپر
اور اوس کی چہوڑ دیتی ہیں
مولوی نے بیان جو فرمایا
نیند اور موت کا یہی مسئلہ حال
ہی موت ایک قبضہ ہے بیند
حرکت جس سے نبض کی بھی جاتی
اور اوس جان دو سیر نہیں

اور وہی جانیں کہ مرتی نہیں
اور وہ بہیجتا ہے اوروں کو
اسپر حشر و بعث کی ہیں نشان
کہ یہی اوس آخرت کا نشان
کھینچ یعنی ہیں نیند میں جان
یہ وہ جان ہے کہ جسکو ہوش
اور چلتا ہے دم اوسی سے مدام
مو نہیں یہاں کھینچتی ہیں نہیں

اونکی نیند ومیں ایک مقرر تین
تا بوقت مقرر ای لوگو تو
واسطے اونکی کرتے ہیں دہیان
کھینچتا ہے جو نیند میں وہ جان
کھینچ جاتی ہیں بن ہیں وا
کھینچتے ہیں وہ جو لوک ہیں ہوشیار
اور ہوتا ہے ہضم اوسی سے طعام

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝

کیا انہوں نے پکڑ رکھے ہیں بہلا
بن خدا اوراند پاک سفارشی

تا سفارش کی سنا ہیں اونہیں
کر چہ کچہ اختیار رکھتی نہ ہون

یعنے اسے وہی بخشتا ہو
اور کچھ بوجہتے سمجھتی نہ ہون

کہ تو اسطرح اگر ہیں تو وہ سب
یعنی بت سے وہ بخشو ہیں گے

کیا سفارش کرینگے وہی
اوس سفارش سے بخشش اوہیں گے

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

کہ کل مخصوص حضرت باری
بہر طرح اوسکی پہیر جاؤ تم
کہ خدا کی کہاں ہی بخشتا

ہی سفارش تمام اوسکی
یعنی روز قیامت ہمہ دم
ای سفارش کی سائے بخشتا
جو چہوڑا ہی کسیکو کسی نے

ہی سزا اوس خدا کی نہیں
مولوی نی موضح القرآن
پر وہ ہی منحصر بحکم خدا
ملک الموت جہوڑتا نہیں

بادشاہی آسمان و زمین
یوں خلاصہ کیا ہی اسکا بیان
دوسرے کا کہا نہیں چلتا

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ

اور جب لیجی خدا کا نام اور جب نام لیجی اونکا	خالص اسکا بی شریک اکیلا نام وی جو ہین الہ سوای خدا پہر جماعت اکو محمد فرمایا	کرتی نفرت ہین اونکی دل نا گہان او سیاہ ہی وہی شاد ہمناجات حکم فرمایا	جو نہین مانتی ہین پچہلا گہر ہوتی لگتی ہین جلدی خرم وشاد

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

کہو اسطرح ای پیمبر ہین تو کری فیصلہ بعدل و داد	کای خدا خالق زمان و زمین اپنی بندونمین یعنی روز نشاد	رازدان ہمہ مخفی و جلی جسمین ہوئی اختلاف کرتے تہے	بعد جو خبر ہی چہپی کہلی اپنی السمین تہے یا وہ فرقی

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ

اور گر ہووی ظالمونکو بار ہو برابر مانند اوسکی اوسکی ساتھ اور نظر آوی یعنی ظاہر ہو اون تہونکو شفیع اپنا جان	یعنی آوی وہ جو خدا کی طرف سی طرف حق سی ظلم والونکو اپنی قربت کا جو کہی تہی گمان	دیوین اوسکو چہڑا اوینکو جو نکرتی تہی وہ گمان و خیال سو بری عقبی عقوبت مین	جسقدر ہین سب زمین مین اجناس وہی بری مارسی زجر اپنی چہڑائی شفاعت اوسکا مبتلا ہوگی مصیبت مین

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا

اور نظر آئی اونکو وہی کام اور لیا گہیر اسی اونکی ٹہٹہ	خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ	جو کماتی تہے اونکی فرجام جسپہ کرتی تہے ہنسی و ٹہٹہ

پہر ہو وقتیکہ پہنچی انسانکو پہر ہو وقتیکہ دینوین اوسکو ہم عطیہ وہ جو کسب کا سبب	کوئی تکلیف تو وہ مضطر ہو نعمت اپنی سی بفضل و کرم نہ کہ از روی فضل حضرت رب	ہمکو وہی پکارا اور روتا کہنی لگتا ہی اسی مغرور ملی یہ تو کہتا ہوا اوسکا ان استحقاق	دفع تکلیف کو عجز و نیاز کردیا ہین گیا ان کہتی ہوا اوسکی ہی نہیں ہی رحمت حق فقط

بلکہ آگئی تہی مجہے معلوم
گروہ آخر کو ہو میسر معصوم
یون کری گفتگوی لاطائل
ای زروی قیاس تہا وہ فرزند
فضل منعام کا نہو قائل
کہ وہ نعمت میسر شد بنصیب

ہی غلط اوسکا وہ مقال و گمان

بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

وہ تہی آزمائش انسان
پر بہت لوگ جانتی ہین نہین
اوسکا احسان مانتی ہین نہین
اسلئے اوسپہ وہ کیا احسان
تا کہ ظاہر ہو شکر او کفران
جبکہ ناشکری اوسی پایا
عقل و دانش کو اپنی دہر لیا
یا بہکنی لگی اوسی بار بر
ناسپاسی سی عقل و دانش
عقل اپنی جگہ پہ رہ جاوی
دفعتہ اوسپہ بلا آوی

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

کہ جلی اوس سخن کو بھی کہتی
تہا از انجملہ ایک وہ قارون
عہد اول مین تہی جو وہ بستی
جو لگا کہنی مال پا کر یون
یہہ آیا تہا کام اونکی شئین
انما اوتیتہ علی علم عندی سے
جو کمائی کیا تہی وہ ہی نہ دین
قوم اوسکی نی اوسکو بلا لیا
بند ہوتی گئی جہان تہا لیا

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

بس پڑی اونپہ وہی کال دو بال
دی بری کام جو کمائی ہین
جو کمائی تہی یہان بداعمال
جس عمل سے وہ پیش آئی ہین
اور وی ظالم کہ اونمین ہین سر بسر
اور نہین وہ تہکانی والی ہین
اب شتابی سی پڑتی ہین اونپر
عجز مین ہمکو لانیوالی ہین

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

کیا بہلا جانتی نہین یہ جو
کہ خدا کہولتا ہی رزق کو
جسکو چاہی اسی سی اونکی لئی
اور جسی چاہی بند فرماوی
بیشک اس بسط و قبض مین سر بسر
آیتین ہین کمال قدرت پر
واسطی قوم کی کہ مانتی ہین
اوسکو رزاق محض جانتی ہین
یعنی ہر چند عقل و زور آور ہین
اور تدبیر سعی بیش از من
بسط او قبض ہی تو کا نہیں
عقل و تدبیر پر نہین ہے مدار
جان لین جنکو آدمیت سے
رزق و البتہ مشیت سے
جسکو چاہی وہ نو میسر ہووے
اور جسی چاہی تنگ فرماوے
گو کری کوئی سعی او سکی لئے
وہ نہ ملتا ہین جب خدا دیوے

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کہ بتو اسطے ای سنو وہ بہائی
کہ نہ ہونا اب ای مردم
ہے وہی جرم بخشنے والا
کہ وہی مشرک ہین مسرف تہے مراد
آگے یکروز پیش پیغمبر
اوس سے جو کیا نصیب ہین یکسر
کہ ہماری ہین جسقدر روی گناہ
یہ جو اسد کی عنایت ہے

کاہی میری جملہ بندگان و عباد
رحمت حضرت خدا سے تم
مہر والا ایسا نہیں بالا
جو ہین انکا نہی بہت سے زیاد
عرض کرنے لگی کہ اے سرور
چلتے ہین راہ جتنے وہ ابرار
بخشندی یا نہ بخشندی اسد
عاصیون کے لیے کفایت ہے
پس اسیواسطے نبی عرب

وہی جو اسراف کرتے ہین کسیر
کہ بتحقیق حضرت اسد
گرچہ آیت کا عام ہے مدلول
ارتکاب زنا و فسق و فجور
ٹھیک ہے دین آپکا لیکن
آپ ہمکو اگر یہ بتلاوین
تب اس آیت کو لائے روح امین
پہنچے اونکو جو یہ نسیم نوید
ساری دنیا سے کہتے اسکو احب

یعنے افراط اپنی جانون پر
بخش دیتا ہے ساری جرم و گناہ
ہر معاملہ سے یعنی ہین ہم لوگ
کام کرتے سدا ہی مغرور
ہمکو کب سزا ہے کہ ہم اوس پر
دین آپ سے ہم ایمان لاوین
تاکہ اون مسرفون کی ہو تسکین
کیونکہ کہل جائین غنچہ ہای امید

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ

اور پہرو اپنی رب کی جانب تم
اور رکہو گردن اوسکے فرمان
پہر دئی جاؤ تم نہین بارے
وہی جو گرم دشمنی سے اعدا
دلین کرنے لگی خیال و گمان
ہمنے کتنون کو جان سے مارا
کہ نہ ایسا کوئی ہے جرم و گناہ
اوسکی جانب رجوع لاؤ تم
پہر جب آوے ہی عذاب حق سے تمپر

مان لو امر و نہی سرتاپا
تمہری کوئی کچھ مددگار
سمجھے اسلام کی طرف سے خدا
کیا ہمارا قبول ہو ایمان
اور کہی کتنی ایک آوارا
جو نہ توبہ سے بخشند اسد
اور با اسلام پیش آؤ تم
اور آنے لگی وہ ہو تنظر

پہلے اوس سے کہ پہنچے تمکو
مولوی کر گئی ہین توبہ آخر
اپنی جرمانسی وہی پچتائے
کہ عدا اوتسی پیش آئی ہم
تب خداوند نے یہ فرمایا
اوسکی رحمت سے آس توڑو تو
بس کرے گا معاف وہ اسد
تو وہ توبہ قبول ہووے نیز

بدعمل با اطاعت ہم ہر دم
اور نظر آئین متقی آثار
جب کہ غالب کیا گیا اسلام
پر نہ اسلام وہ سمی لائی
جنگ حضرت کی ساتھ لائے ہم
اونکی حق مین یہ حکم حق آیا
صرف اوسکی طرف ہو تمکو تو
جسقدر ہین تمہارے جرم و گناہ
نہ مددگار ہو کوئی تمہین

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۵

اورچلو بہتر اوسکی پر
بہلی اوس سے کہ پہنچے تمکو عذاب
لفظ احسن جو ہے مضاف ہے ان
یعنے ماموربہ کو مت چہوڑو

جو اوتارا گیا تمہیں کی سیر
ناگہان یعنے مرگ یا بت وتاب
سو ما انزل کی ہی قرآن
اور موثر منہی عنہ سی ہو رو
یا کہ ناسخ کو اختیار کرو

رب تمہارے سی یا ہمہ اعجاز
اور تم جانتی نہ ہو اوسکو
اوسکو انوار مین جمیل
یا عزائم پہ تم کرو اقدام
اور منسوخ پر نکار کرو

ہین کمالات جسکے یکسر واز
نا ندارک کرو کہ ہہ اپنی کو
مختلف طرح سی کیا تفصیل
اور کہو خصوصنسی تم مت کام

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۵

کہین البسا نہو کہ کہا حسرت
اوپر اوسکی کہ مینی کی تقصیر

طرف حضرت خدا قدیر
یعنی قرآن اور ہمبر پر

اور بیشک و ریب مین تو رہا
اور اصحاب دین پر و ...

بولی یون کوئی کہ یا حسرت
کرنیوالو میرے ... اور ...

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۵

یالکی کہنی وہ الراد ...

دین اپنی کی مجکو دیتا راہ
اور مین ہوتا نہ مبتلائی گناہ

تو مین ہوتا بخوف ستار عنبر
مجہہ کو کرتا وہ رحمت الٰہ

کرنیوالا ... نہیں ...

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۵

یالکی کہنی اسطرح گفتار
تو مین ہون نیک کام والونمین

جسکہ ہی دیکھے وہ عذاب اولی
مرتبی کی مقام والونمین

اکاش پہر کہین ہو پہر جانا
پہر خطاب اوسکو یون کیا جاتی

یعنے دنیا مین ثانیہ آنا
ای جواب اوسکو دیا جاتی

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۵

یون نہین بلکہ تجکو خبر
لیس بیشک سب ہی آیا تو

اون میری آئینو آنے تجکو
اور تہا حلہ کافرو نسی تو

اور کبر و غرور تو نی کیا
یعنے حب اختیار تہا تجکو

میری احکام ... تہا میسر
میری احکام تو نہ مانی

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ

اور قیامت کے روز دیکھے تو
اونکے مونھ روبروی ظلمت البسر
شرک والونکی او عزت سمجھ کو
انھون کالی کیے گیے سیاہ
وہی جو مین جھوٹ بھی او تکبیر
یعنے قبل از دخول نار بروز
اتخاذ ولد سے خالق پر
کہ وہ نہی مد ...

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ

کیا نہین ہے جہنم مین ای لوگو
اونکی فوز اور کامیابی کا ساتھ
جائے آرام کبر والونکو
جس سے آوے ... اونکی
اور بچا دیوے ای بزرگ برتر
ای باسباب فوز و فلاح
اور سجاعت کو کہتی ہے جو گی
کہ وہ ایمان سے رابطہ صلاح

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ

نہ لگی کچھ برائی انکی تئین
كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ
اور نہ وی لوگ ہون غمین حزین

حق تعالی ہی خالق ہر ہے
اور وہ ہر چیز پر نگھبان ہے

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

مالک اوسکے ہیں او سبکے تئین
هُمُ الْخَاسِرُونَ
ہین مفاتیح آسمان و زمین

اور وہ لوگ لائی جو انکار
وہ مقالید جو ہوا ارشاد
آتیوں سی خدا کی ای دلدار
جمع تقلید ہے وہ او مقلاد
وہی ہین ٹوٹی او زیان والے
یا کہ واحد ہے او ... اقلید
اونکو اللہ آگ مین ڈالے
وہ جو آیا ہے عرب الکلب

[illegible]

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ع

پس کہا غیر حق کو برتر
کہ عبادت کرون میں جہلا
حکم کرتی ہو مجکو تم پیسر
کیسے اب میں تمہارے ...

وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ ۞

اور بیشک وحی کیا ہی ہم تجھکو السید بلند مقام

اور اون انبیا کو جو تھے پیشتر بیشتر تجھسے گئی ہین لیکن بیگمان جو شریک لاوی تو مشرکے ساتھ پیش آوی

نو ہون کہوئی گئی تیری گذار اور تو ہو خاکسر و نسے البتہ ہی نطاہر تی کو یہ ارشاد بر بین افراد مومن ہی مراد

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ۞

بل خدا کو ہی تو عبادت کر اور ہو شاکرونسی السے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۞

اور نہ سمجھے او نہوں نے قدر خدا قدر و رتبہ ہی جیسا اوسکا اور زمین ساری الستیوہ نہاد اور سکی ایک مشت ہی متاد

اور افلاک سبھی ہین یکسر اوسکی دست یمین اندر پاک و برتر اس سے ہیوہ جو نباتی شریک دی

[illegible] جو ہی بہار شادی اوس ایک مشت قدر ابن عباس نے یہ فرمایا کہ نبی پاس ایک حبر آیا

[illegible] یون لگاوے عدو کاہی محمد یہ جانتا ہی تو [illegible] آسمان یکسر دن قیامت کے ایک اوسکی

[illegible] آئے جہاں اور لو دہی [illegible] [illegible] اس انگلے فرما وی

[illegible]

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ۞

اور صور پہونکا جاویگا حکم یزدانسی نوبت اولے پھر وہی ہوش ہو کر ما یعنی مرینگے سہل تفنیہ او

وہ جو افلاک میں ہے سر تا سر
پھر کیا جاوے دم وہ نرسنگا
مولوی نے ہو موضح القرآن
تیسیر … اسی ہے شئی کا نفخہ جان

اور جو کوئی زمین کے اندر
دوسری بار نفخہ احیا
چار نفخے یہاں کئی ہیں بیان
کہ ہو … نفخہ …

ہاں مگر جسکو چاہے خدا
پھر بھی ہر کنار گور …
بعد نفخے میں ہو جہاں فنا
ہو خبردار جو تھی نفخے

ہیں خواص و ملائک و شہدا
وے کھڑے تکتے ہونگے …
دوسرے میں خلق کا احیا
آویں خالق کی سامنے تسبیر

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور روشن ہو عرصۂ محشر
اور وہاں لائے جائیں پیغمبر
اور وے بندے نہ جائیں ستم
انبیا آگے اپنی امت کے

اپنی خالق کی نور سے یکسر
اور گواہان عدل سے تا سر
… دستی … کم
مدعی برملا ہوں یکسر
جو بری ہیں برائی اونکی کہیں

اور کہی جائیں نامے اعمال
اور ہو فیصلہ میانہ عباد
یعنے کچھ کم نہ ہو ثواب اونکا
اور ہر وقت کی گواہ …
جو بھلی ہیں بھلا اونکی کہیں

راست اور جب با انصاف
ٹھیک یعنی بعدل و انصاف
اور زیادہ نہ ہو عقاب اونکا
تاکہ احوال اونکا بتلاویں

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ

اور وے جا پوری جزی ہو
اور وہ کیا ہے خوب اسے خبر

خواہ مومن ہو خواہ کافر ہو
جو کہ ہا کرتے رہتے ہیں یکسر
کچھ بھی اوس کو … تفصیل

اوس عمل کی جو کہ سزا …
آئی الزام کو بس اونکی گواہ
او سخن … نظر جمیل

جو کیا اوس نے ہی …
ورنہ … خبر اسد

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا

اور ہانکے گئے جو منکر تھے
سوئے نار وہ … جتھے جتھے

یہاں تلک جب پہنچے وہ دوزخ
کیا نہ پہنچے تمھیں وہی پیغمبر

کھولے جاویں اوسکے دروازے
کہ تمھاری ہی جنس کے یکسر

اور کہیں اونکو اوس کے جو پہرہ دار
پڑھتے تم پر تھے وہ سدا

اوسکی ابواب جن میں مخلد
رب تمہارے کی آیتیں اور احکام

اوسناتی تہی تمہیں جو وہی سدا / دکہنی سے تمہاری اسدن کی
بلاقات یومکم ہذا / تاکہ تم ڈرکی ماری اسدن سے
ای ڈراتی تہی تمکو پیغمبر / کرکہ اور سرکشی سے آؤ باز
رب تمہار کی آیتیں پڑہ کر / نہیں پڑو شرک اور انکار

قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

بولیں کفار بلکہ آئی تہے
آیتیں پڑہ ہمیں ڈرائی تہے / پہر جو قائل ہوں اسطرح کفار
لیک ثابت ہوئی عذاب کی / پہنچے فرمان قادر قہار
کفر والونپہ سبب ثبات

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

یوں کہا جائیگا تمہیں بدرم
باب ہا سقر میں تم کبیر
رہنی والی ہمیشہ اوسمیں نسبد
یعنے رہتی سو وہاں جا وبد
بس برا اوفر زشت ہے تکبیر
جائی آرام سرکشاں وہ ہے

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

اور ہانکی گئی بنزمی نام
از سر لطف خالق منعام
وی جو اپنی خدا سی ڈرتی تہے
اور کہیں انکو اسکی چوکیدار
پاک دنیا میں تہے تم از آثام
جو وہی پہنچیں بہشت کی در پر
اور اوسکی دو سرسی پانی تہے
جنت و باغ کو جنہیں جنہے
ہیں ابواب خلد جو کہ تمام
او پاکیزہ ہو بیا مقام
دیکہیں دو حوض و نیچے
کرلیں پاکیزگی و باطن کی
یہاں تلک جبکہ پہنچیں جنت
ہے سلام و سلامتی تم پر
بعض تفسیر میں ہے یوں
ایک چشمی میں غسل فرما
تب کہیں وی ملائکہ طبتم
اور کہولی گئی ہوا اوسکی در
رکہنی پاکیزگی ہو تم کسبر
کہ جناب علی نی فرمایا
کرلیں طاہر و اپنی ظاہر کو
یعنے پاکیزہ ہر طرح ہو تم

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

بس در آو بہشت کے اندر / جسمیں ہو فضل و احسان
رہنی والی سدا وہاں بسر / سچ کیا ہمسے اپنا وعدہ کو
اور کہیں شکر بخدا / او وارث کیا ہمارے
کہ ہی شکر و ثنا خدا کی / اور ہم پر بنا کہ خلد کی مالک

اجر اور مزد کام والونکا اونکو اوسمین بنا بدلہ جو ہوگا	سو ہے کیا خوب اور کیا اچھا لیکے جا ہین وہی اور مکانکو وہ ان	جسجگہ چاہین ہم بجملہ نعیم کہ جہان چاہین بکر بین اوسمین مقام	لیکر بلائین بہشت مین سے ہم خاص لوگونکو جو کہ ہی عالم

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

مقترن اپنی رب تسبیح کی کہ	کرتی بالکی ہی یاد ہین کمبر کہتے ہین وہی ملائکہ او سجا	گہیری ہون لر عرش کو یعنے تسبیح کہکی حمد خدا	اور دیکھین تو اون فرشتونکو

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١

ہے سزاوار برائی خدا ہین بشر یا ملائک او سکا معلوم حسب رتبہ کے پہنچے وہ حی کرنی تدبیر لیکن ایک امر اور تقدیر کے مطابق وہ صرمت سورۂ زمر کی تو مین کہو ان ہر گنہ سے پرہیز کہ ہی فوز وفلاح جنکی نیت	اور کہا جاویگا یون کہ حمد وثنا بینہم مین جو ہی ضمیر ارشاد اور فرشتونمین حکم فرما کہ فرشتی قواعد ہے پر ہو حکمت کے ہی موافق وہ دی توفیق ایسے جو اچھو رکہکے ملحوظ خوف رستاخیز اہل تقوی کے اوس گروہ کے	ہی بانصاف وعدل بی شک یعنے سب خلق کا عیان ونہان اور حکم سقر سو بعضو نکو اون فرشتونکا ذکر وحال یہان اور نسی کرتا ہی ایک کو جا کل سو محشر کو ماجرا ہونین اور تو ا ہی ہے تیری بارگاہ آون مین ہے ہانکا لیا سو جنت کو	اور کیا جاوینگا حکم اونمین ٹھیک کہ سب ہے پروردگار جملہ جہان بعض انسانکو حکم جنت ہوا اور موضع مین ہو گیا ہی بیان بعد اوسکی وہ حضرت سے لیکے آج ہی سے معاملہ ہوا ہے مین کہ او امر سیری ہجلالہ ان تاکہ مشمول فضل واحسان ہو

سورة المؤمن مكية وهي خمس وثمانون آية وكلماتها تسعة وتسعون ومائة والف وحروفها خمس وستون وتسعمائة واربعة الاف وركوعها التسع

المہز اور الملک کسو وصید سمجھو شک سے تو لکن لے اونکو	کلمات اوسکے ہین ہی عدد اور اوسکی رکوع نو مین سب	آیتین اوسکی تو پچاسی گن نہصد وشصت وپنج چار ہزار	اونزی ملی ہین سورہ مومن حرف اوسکی لکہی گئی ہین شمار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اسکے معنی نہین کہا ان سے	حم ١	ہے جملہ مقطعہ حامیم

رمز حق ہی بعلم حق مخصوص | کہا مجھی اوسکی شرح کا مقصود | پر کئی طرحسی لطف ہیں جمیں | ابن تاویل کر گئی تاویل
حسب خبر ہے کنایت حا | میم سے منبع سیئات ایما | یا کہی حکم اسکا حاسی مراد | اور اوس میم کا ہی ملک سے مقصود
یا ہی مقسم بہ وہی حروف ہجا | یا کہ ہیں مبتدا وہی حروف ہجا | آگی اسکی ہے جواب قسم | یا خبر مبتدا کی اے ہمدم

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

بہیجنا اور اوتارنا اوس کتاب | اوس خدا سے ہے ایمعانی یاب | کہ زبردست ہے علیم و خبیر | جرم آمرز اور توبہ پذیر
دینے والا ہی عذاب سخت تمام | ہے خداوند قدرت و انعام | نہیں معبود کوئی سوا اوسکی | قا[illegible] بندگی مگر ہے وہ
ہے اوسکی طرف ہر اخراج | بازگشت اور مصیر بندونکا

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝

نہیں کرتی ہیں بحث اور تکرار | حق کی آیات میں مگر کفار
بس نہ بہکاوے تجکو ابلیس | اونکا پہرنا بلاد کی اندر | یعنے سوداگری کو وہی دشمن | جاتی آتی ہیں جو بشام و یمن
دل میں یا ہی نہ کر کچھ اخیال | دیکہ کر اونکی نعمت و اقبال | یا کہ مغموم ہو نہ تو اسیر | کہ وہی کہتے ہیں آشنا و فسر
اونکی ہی جا بازگشت و قرار | آخر الامر سوی دوزخ و نار

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ

ہو چکی ہیں مکذب اونسی پہلی | نوح کو لوگ نوح کی بد تر | اور کتنی گروہ اور جتنی | تہی جو اوس قوم نوح سے پیچھے
یعنے جھٹلا چکی تہی عاد و ثمود | جیسے اپنی پیمبرونکو عنود

وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ

اور کرتی تہی قصد ہر ایک عہد | ہر ایک امت رسول اپنی پر | کہ پکڑ لیوی اوس پیمبر کو | کر لیں بکرا جہوٹ سے جو
تا دبا دیویں اوسکا سچا دین | یا کہ اوس جہوٹ سے سچ کی تشنیع | بس گرفت کیا اونکو میں نے | بمکافات اونسی پیشتر آیا
پہر بہلا کیونکی تہا عقاب میرا | یعنے دنیا میں ہے عذاب میرا | بس بوقت مرور کر کی نظر | اونکی او جہ ہی دیار کی [illegible]

اعدا بجز قیاس کریں | بس خوف اور ہراس کریں

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۵

اور اسطرح اسی تو وہ صفات
پھر اگر ہوں بلبر او طغیان

ہو چکی ٹھیک تیری رب کی بات
بندگی سی وہی اوسکے گرویدن

اور جماعت بہ لائی جو کفار
تو خدا کا زبان بھی یہ اوس سی نیز

کہ وہی کسی ہیں اہل دوزخ و نار
کرتی ہیں بندگی اوسکی عزیز

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۵

وہی ہیں حاملان عرش بریں
اہل تحقیق نے کہا بستوید
چار کا ہی ورد اوکی ہیں سدا

اور وہ جو گرد اوسکی ہیں فرز
آٹھ ہیں حاملان عرش مجید

کہتے تسبیح ہیں سدا
بر ستی ہیں وہی خوش الحان کرم

مفسرین لکھا ہی ربکی ثنا
حمد تسبیح خالق منعام
ثنا تسبیح الٰہی کی ثنا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ

اور یوں ہو ہیں چار کی تسبیح | حمد کی ساتھ ہی بوجہ وجیہ

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

سب فرشتوں سی ہیں بلند تر
کہ بحکم خدا سحر اور شام

قدر اور منزلت میں سراسر
کرتی ہیں سب فرشتی انکو سلام
کرتی ہیں طوف عرش بریں

کھول کر دیکھ اسکی گر نشان
اور وہی جو عرش کی ہیں گرد اگرد
باندہ کر صف صف کتنی

اور ہیں مظہر حسینی لکھا ہی
جنکی تسبیح اور ثنا ہی ورد

وَيُؤْمِنُونَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ
شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۵

اور کرتی یقین ہیں اوپر باور
اور وہی ہیں بخشتوں کی اوکی
تو سمایا ہے جملہ شی کی اشتر
بس معاف اونکی کر قصور و گناہ

وہی جو ایمان لائی اور یقین
اسی دیا ہی جملہ شی کی تئیں
کر کی توبہ چلی جو تیری راہ

کہتی لکتی ہیں وہی فرشتی سب
مہربانی کر اور دانش کر
اور بچا او نکو عذاب جحیم

وہی فرشتی سب تھی خالق عج
اسطرح ہی کہ ہی ہمارے رب
ہے تیرا رحم و علم سرشتی
مکہ نگاہ انکو از عذاب جحیم

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِي وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۵

اور ہماری سدا اکرم کر تو
جنکا تو نے اونہین دیا وعدہ
اونکی باپون اور بیبیون میں سے
مولوی نے لکھا اگرچہ بہشت
لیک اونمین سے ہین جو کہ جانے
اوس عمل سے کہ خود وہ ہو ہے
کہ اوسی شخص کے چلین ہمراہ

اور کر داخل اوسے بہشت کو
فضل اپنے سے جو کیا وعدہ
اور بیٹون اور بیبیون میں سے
باوجود اپنی عمل نیک سے بہشت
کہ بضرمان فہ قدرت باری
بارگاہ بلند پاتہ آوی
لائق وے سے ہم اہل

بوستانہائی عدن کے اندر
اور کر داخل اونکی ساتھ اونکو
بیگمان تو ہی زور والا ہی
زن و فرزند و جد و آبا و نام
اونکے واسطے سی کتنون کو
اور وہ اجر اپنی ہی عمل کا ہو
لیکن نیت قبول بر جاوے

رہتی جنت بدن سدا کے سر
جو سزا اور خلد جنت ہو
حکمت اپنے میں سب بالا ہی
کوئی آتا نہین کسیکی کام
بہترین مرتبہ منتسب ہو
دلمین اونکی جو یہ تمنا ہو
کہ بڑی مرتبہ کو وہ پاوے

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ
وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

اور بچا اونکو فضل فرما کر
بس کیا اونکی رحم سرتاسر
ہے وہ فیروزی اور ظفر بزرگ
ورنہ کوئی بشر عمل پر نہ

اچھا نہین برائیون سی تو
آخرت میں ہے حال اوسکے
جسکا دارین میں مفاسد
بچ سکی ہی برائیون سی
یوں نہ سی کچھ ہی ہمارا شکر

اور جسی تو بچاوی اوسکو
اور رحیم اوسپہ فرمایا
اپنی رحم و احسان سے
اوس برائی ہی کون ہی
آنکا دل اچھا کا مراد

سبب او قصور سے اسدن
باوفایہ کی شتابش آیا
بار رکھتا ہی جرم عصیان سے
تھوڑی ہو یا بہت ہو اون

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ
مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ
فَتَكْفُرُونَ ۝

ہی جو منکر ہین ان نبی کا
کہ خدا کا غضب زیادہ ہے
یعنی کرتی ہو تم عناد و
تھا خدا کا عتاب

ہے تمہاری عناد سی تم
اپنی جانون پہ آج روز
اوس سے تم بہت

جسکہ ہی تم ہے [illegible]
تم جو دنیا میں [illegible]
آج بدلا اوسکا پاؤ تم

یعنی [illegible]
[illegible]
اوسکو معبود جانتی [illegible]
اب اوسیکا مزا اٹھاؤ تم

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

فَهَلْ إِلٰى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ

بولیں انکار لانیوالی سب	اسطرح سی کہ ابی ہمارے رب	اول مردہ ہمیں کیا دو بار	اور ہمکو جلایا دو بار
اب کیا ہمنی اسکا ہی اقرار	پہلے تہی ہم نطفہ جس تہا انکا	پہر ہلا اگ مین سی نجات ہو	ہی نکلنی کی اور کوئی راہ
تاکہ دوزخ سی اب نکل کر ہم	پہجیں جلد بن انمیں سر ہم	پہلے بن جائل وہی مٹی تہی	او تہا یوں ہیں پہلی نطفہ ہی
پہر خداوند نی جو ڈالی ہیں	جی گیا وس سے یکبک انسان	پہر مری پہر جیے دو بار دگر	جسکی مرنی پہ مرکے جینی ہیں
ہیں دو موتیں اور حیاتیں دو	کرلی اب ہم نی شمار دونو کو	پہر فرشتی کرین تو اور قتال	تو اوکی اسید کوی الحال

ذٰلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ

یہ غضب و عتاب ہے تم پر	کوئی حق کو اکیلی ہی انباز	کرتی دنیا میں اوس سے انکار	اس سبب اور جہت سے نہی کفر
کہ جو فقط ایک مارتا آواز	کرکے اسکو شریک اور انباز	لاتی ایمان ہو تم اور یقین	جانتے ہیں نہیں وہ گفتار
اور اگر کوئی مارتا آواز			مانتی جملہ ساجھیوں کی تئیں
اب ہے فرمان و حکم سرتاپا	او خدا کو کہ ہی بلند بڑا	شرک ہے بزرگ اوسکی درگاہ	نہ وہاں ہے برابر کی راہ

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ

ہے وہی جو دکھاتی ہی تمکو	آیتیں اپنی صرف قدرت کو	اور وہی ہے اوتارتا جو آب	آسمانوں سے ہے رزق کی اسباب
	اور سمجھتا نہیں ہے ہیں مگر	وہ جو آتا ہی پہر کی طاعت پر	

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

سو پکارو خدا کو خالص کر	واسطے اوسکی بندگی کو سر	گرچہ مکروہ جانیں اوسکو نر	وے جو انکار والی ہیں یکسر

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ

کہنی والا بلندی درجات			با ملو تمام ز یا لیراث
مالک تخت ہی وہی اللہ	یا خداوند تخت یعنی شاہ	ڈالتا ہی وہ روح تجلی کو	یا او تارے ہی سلا پیہنا نکو
حکم اپنی سی جا لی وحی پر	اپنی بندوں میں جو کہ ہووے ادا	دل کی سی سی جو بر دینا	جیتی تہی جو عیان اور احیا
بالیقین اہل آسمان و زمین	یا کہ اقوام بیشتر سب	یا کہ معبود اور عابد سب	یا کہ ظلم اور ظلم سب

يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۚ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ

جس دن اعمال و راہ عمل

ہوئیں ظاہر قبروں سے نکل

بعض فوق عمل جزا دیوی

نہ چھپی رضا ئی عز و جل

اوسطر حسی نہ ادیوی

او نسی چھپی حال اور کوئی عمل

لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

واسطی کسکی بادشاہی ہے آج

سے بہلا ثابت او سکا آج

ہوئیں کفار و فرقہ مومن

بولیں از بہر خوف تعالی

متفق اسجواب میں اوسدن

جو اکیلا دباو والا ہی

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

آج باداش پاوی ہر کوئی جدا

جس عمل سے کمائی اوسکی

بیشک وہ ہے حضرت معبود

نہ ستم اور ظلم ہی اوسدن

لینی والا احساب کا ہی زود

ہر طرح کیا کافر او مومن

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ

مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۚ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۚ

او سنادی ڈر اونکو تباہ

جبکہ پہنچینگے دل گلو تک پار

اور نہ کوئی سفارشی جسکا

غم سے ہوئیں پہر ہی بہا ہوئے

ہو وے مقبول اوسکی عفو گناہ

او رجو کچہ چہپاتی ہیں سینے

ہو نہ ہمدم ستمگران اوس روز

جانتا ہی چہپی نگاہونکو

لیعنی اسرار و لغض اور کینے

روز نزدیک آنیولی کا

کوئی یار اور مشفق دلسوز

سب چشم کی گناہونکو

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ

بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

اور اللہ حکم کرتا ہے

اور جنکو پکارتی ہیں سدا

فرقہ مشرکان سوائی خدا

بیشک اللہ حضرت سی بالا

نہیں کرتی ہیں حکم کچہ تیرہ

سننی والا ہی دیکھنی والا

عدل و انصاف سی ہر یک شے

اوہیں بیدا لگی گئی یکسر

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا

مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَاقٍ

کیا پھر ہی ہیں ہلاک و بلکہ
تھے وہ پیشینیاں نہایت سخت
پھر خدا نے پکڑ لیا انکو

آگے دیکھیں سے تھے کان عین
مکر والوں سے زور میں بد بخت
مبتلائے بلا کیا انکو
اور نہ تھا انکو قہر خدا سے

کہ ہوا کیونکہ اونکا آخر کار
اور نشانوں سے بھی جمع میں
اونکی تکذیب اور گناہوں پر
کوئی تن مانع اونکو بچانے

وہی جو تھے پہلے اونسے نابکار
شہر اونکی پڑی ہی سے میں
کہ یک صیحہ رہ گئی مر کر

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ

یہ گرفت اور اخذ تھی ہر گز
معجزے روشن اور دلائل صاف
کہ وہ قوت میں سب سے بالا ہے

پھر ہوئے منکر اونسے دیکھ صاف
مار شدت سے دینے والا ہے

پھر کیا اخذ اور گرفت انکو
اب بارسال موسیٰ عمران

کہ اونہیں لائی اونکی پیمبر
حق تعالیٰ نے قہر فرما ہو
ایک گرفت شدید کا سیا

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ

اور بہم گرفت بھیجا تھا
دی کی آیات اپنی اور عجائب
بس لگے کہنے یہ جادوگر
اپنی الوہیت او سخرا کی
لیک فرعونی چل کر چلا
تھی بد کیش ایک دل ہو کر

اور غلبہ تھا کھلا اور باز
معجزے اوسکی سحر میں
اور اپنی تئیں پیمبر دیں
اوسنے پیدا کیا فرو امل
رکھتی تھی جو سے آسمان پر سر

پاس فرعون کی اور ہامان کے
جھوٹا کہنے سے بیشتر آیا
اہل تحقیق نے لکھا ہے
تھا وہ ہامان وزیر اور مشیر
قوت ملک و فوج سے مدام

ہمنے موسیٰ کو اپنی ورا
اور قارون بخیل ساہان کے
جو خدا او نے بتا تا ہی
گرچہ بیعت ہو نسی تھا قارون
سبقتی ایک کہنے میں تو مد
مدعی معارضہ تھی تمام

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

پھر جو لایا کلیم اونکی تئیں
بیٹے اونکی کیا لائی ہیں
اور نہیں اوسکو ذرا مکر

حق ہمارے بیانسے سے دین
وہی جو ہمراہ موسیٰ عمران
غلطے لو گمرہی اندر

بولے فرعونیان بد اظہار
اور جیتے رکھو تم اونکی نسا
یعنے جیتا سے مگر اونکو

اپنی لوگو نہیں غلام
خدمت قبطیان اہل
بسبب پیغام

آ چکا تھا ہی قریب وہ دعا
آچکے بعد از نبوت موسیٰ کے

قبل میلاد حضرت موسیٰ
کرتے ہیں قتل اور استحیا
بلکہ اوسکا یہی وبال اخیر

پھر ولادت کی بعد آئی پیغمبر
فضل خالق وہ کام فرمائے
غرق گرداب قہر ہون کبیر

تھا کیا مارنے پہ دست دراز
کہ غلط اونکا او ہو گیا

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ
أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ

اور لگا کہنے اسے ظالم چھوڑیں
اور جہاں اپنی کو وہ تشویش
یا لگانے ہری زمین میں فساد
منع کرتے ہون قتل موسیٰ سے
یا کہ فرعون نے لیا تھا جا

اپنی لوگوں سے یہ کہ دون
گو پکارے وہ ہی اپنے نبی کو
کرے وہ عام و خاص کو منقاد
کر کے موسیٰ کے معجزہ کو نظر
کہتا ہے میں موسیٰ عمران

کہ مجھے چھوڑ دو تم اے لوگو
میں تو رکھتا ہوں اوس سے خطر کی تشویش
مولوی نے بیان کیا اسطر
یعنے وہ ہی رکی تھی اوسکی سنت
قتل اولاد کی سعی لیکن کرتا تھا

تا کہ میں مار ڈالوں موسیٰ کو
کہ بدل ڈالے وہ تمھارا دین
شاید اوسکی ہیں ہی فیروز شریر
کہتے ہیں اللہ لیوی جاہ سکا رب
بر تجلد حیلہ وہ کرتا تھا

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ
بِيَوْمِ الْحِسَابِ

اور لگا کہنے موسیٰ عمران
اپنی پروردگار اور رب تمھے
جو کرتا یقین ہے اور یاد

اور پروردگار تمھارا ہے
بنگیر حساب کے دن پر

ہر غرور اور برائی والے سے
اسکو روز حساب کا نہیں یقین

بیگمان میں پکڑ چکا ہوں اسکو
نخوت اور خود نمائی والے
کبر کرتے ہیں ظلم او ستم کی تشہیر

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ

اور لگا کہنے سنی کی گفتار

اسطرح لکمرد ایمان دار
تھا وہ حزقیل نام شمعان

لوگوں فرعون کے سے چچ جو
سو برس سے رکھے تھا چھپا ہوا

رکھتا پنہان تھا اپنی ایمان کو

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ
مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ
صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ

کیا تم اب قتل کرتے ہو اسکو

ایک مسلمان مرد کو جو کہ

کہ حکمتا ہی بے مسرا ہی خدا
اور اگر ہووے وہ کاذب اور جہوٹہا
جسکا وعدہ تمہیں بتاتا ہی
ای اگر وہ کلام جہوٹا ہی

وحدہ لا شریک لکیتا
تو اوسی پر ہے کذب اور جہوٹ اوسکا
ای بد بنیاد و بین درا تا ہے
دی سزا جسنے بہہ بنایا ہے

اور لایا تمہیں دلیلیں صاف
اور جو ہو راست گو بری تم پر
حق تو دیتا نہیں ہے راہ اوسکو
او شاید وہ شخص سچا ہو

تمہارا رب کی بابہہ انصاف
کوئی اوسمین ز کا و بال ضرر
جو کوئی بی لحاظ جہوٹا ہو
تو کرو فکر اپنی ای لوگو

يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا

ای مری قوم ہی تمہارا راج
چیرہ ہو رہی ہو زمین مصر پر تم
جو بنا آئے وہ آگیا ہم پر

یعنی ہو زور والی ای مردم
یعنی اوس سوی قاہر بر تر

پہر بہلا کون ہووی نا صر کار
ہمین اوس کی قتل سی تم بار

ہے تمہاری بادشاہی آج
ہمکو اوس قہر ایزد قہار
نہ کرے گر اوسپر دست دراز

قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ

کرنی فرعون یون لگا کہنا

مردی او جو مردی کی ہی نظر
اور بتاتا نہیں میں تجکو تم

کہ دکہاتا نہیں میں تجکو کر
ہان مگر راہ راست اور دلخواہ

وہ تمہیں دیکہتا ہون غور کر

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ
مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ
وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ

اور لگا کہنی اوس سر انذار
کہ ای میری قوم اوس سی ڈر کر
جیسے سم قوم نوح و عاد

مین تو کہتا ہون تمہیں قہر حقتی سے
اور قوم ثمود سرکش نہاد
اور نہ اللہ چاہتا ہی ستم

تم آتی سی شل روز ام
اور وی جو لوگ پیچہی و ثالث تر
بندوں اپنی پہ یعنی منسر او کم

اسطرحسی وہ مرد ایماندار
کہ بتکذیب سبکی بیہم
یعنی جیسو قوم لوط اجنبیت

وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ

اور ای قوم میں ہوں یہی کہتا
ای پکاروگی تم عیانا جسکو
بعض تفسیر میں ہے یون مرقوم

مستغیث ایک دوسری ہو
کہ ہوا تہا ایک نسبت سی سنو

یا کہ قلزم میں جبکہ ڈوبی تم
بار آتی پہ اسپر فرما کر

تم پہ بلکل او بہکاری دن کا
بلد کر کو پکاروا یہ مردم
کہ بلاتی یون ہے لوگو نیر

يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ

جسکے نہ دن حشر کا ہی کچھ ہے تیر ہمارا قہر یزداں سے	يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ کوئی نہ حافظ او نہ نگہبان ہے / پھر ہی آخر سامنے ہوں اور اور جسکو گمراہی کرے اللہ / کر لی معلوم اوسکو از غیر		پھر نہ جاؤ گے بچ تم دیکھ تو نہ اوسکا کوئی ہے والا

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّى إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا

اور قیاس آچکا یوسف پس سے کہ ہم میں تم او نبی امام کرنی اس طرح سے لگی گفتار مولوی نی لکھا ہی صحیح یون تو لگی کہنی کرکی وصف و ثنا طرفہ انکار او عجب اقرار جسکا کہو ترا اجل کا کر ہو ہو گیا گرچہ سب کا احیا عہد موسیٰ تک اونسے ہا نگر	پہلو یعقوب وہ جو تہا یوسف نہ ملا یا جو دین کی احکام کر او نہا وی نہین خدا نہ ہا پہلے قائل نہ تہی وہی بخت نگون کیا مبارک قدم وہ تہا یوسف تو وا کلیا مرتعلو تہی اوسی گفتار گر کیا رام جہان ثانی کو تازیانہ اوسی ہدایت کا کفر بخت میں لگائی عمر	پہلی موسیٰ سے معجزی لیکر تا بحدیکہ جب ہلاک ہوا یعنی پیچھے یوسف سے کوئی پیغمبر بعد یوسف جو ہو گیا نہ بہر نہ ہمارا آئیگا نہین ہم پر ایک فرعون بشیر نی لکہا پھر یوسف دعا سے بخشش آئی لیک یوسف گذر گئی کہا بعض نے ... وسا لکہا	مثل احیا سب ولیکن بسبیر نیل میں وہ فن ہو کی خاک ہوا یعنی جیسا وہ سعد تہا ہم کو مصر کا نظم و نسق سر تا سر کوئی ایسا نبی و پیغمبر عہد یوسف او عصر موسیٰ کا اوسکو دنیا میں پھر کر لائے پھر گیا دین حق سے وہ گمراہ عہد موسیٰ میں وہ جو تہا فرعون

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ

یون بہکاتی ہے خدا اوسکو	جو کہ اسراف سے ہے لاہو پہر لگاتی مرد ایماندار	یعنی بڑہ کر جو کرتی ہیں انکار صفت مسرفان سے وشیار	جنکو ہی معجزوں میں شک سے کام

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ

وہی جھگڑتی ہیں انبیا سے بے سند کی آتی او جدال	حشر تک کا وہی کرنا سے بری ہے خوشی او نکی	جبار	جو کی باتوں میں باہمہ ابطال یا وہی خود نزد خالق متعال

اور نزدیک اونکی جو کہ ہیں سر
ہر دل پر غرور و سرکش ہیں

رکہتی ہی والی القیمین اور باور
سے خود بینی فلک جسکا مغز
پیش آیا ابطہ زالو مخذول

یون ہی سبتی ہی اوسپی جبار
الغرض سبکی اوس نصیحت کو
یاکہ صداالوسمین ہین مشغول

پہر کہتا ہی خالق جبار
اثر سا معالنی خلائف ہو

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ أَسْبَابَ
السَّمٰوٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا

اور بولا ہو کہ ہامان
تا کہ میں بہی جاؤن ہو کر سیر
اور میں کہتا ہون ظن وفسیل

بولی فرعون سن اے ہامان
راہین افلاک کے جو ہین کہ سیر
اوسکو ہر باتمین دروغ مقال

تو بنا مجکو یک مکان بلند
پہر کرون جہانکر نگاہ
اوسکی تفصیل ہی عن ان ہی کا

کہ ہو جہون اسمانشان بلند
سوی معبود موسی عمران
لکہی ہو سورۂ قصص میں بیان

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ط
وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۵

اور یوہین دیا گیا تزئین
اور رہ گیا تہا وہ راہ راست

ای دکہایا گیا ہی جس بتزئین
راہ دوستی سی تہا جو سزا راست
یعنے جس راہ وسی وہ پیش آتا

پہر فرعون کار بد اوسکا
اور نہ فرعون کچہ دغا نہ مکر
اپنی کہینی سے کو بنا لاتا

جسکو اچہا سمجہکی کرتا تہا
یہ تباہی و نیستی یکسر

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ع
يَا قَوْمِ إِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ

اور کہنی لگا وہ ایمان دار
تا میں دکہلاؤن تمکو راہ
سے نہ ادہر منفعت لینا

اسطرح سی بقوم و غمخوار
یا میں پہچاؤن تمکو راہ صواب
پہر اوسی اپنی ہاتہ سی دینا

کای سر قوم تم چلو یکسر
قوم میری نہیں کچہ بہی ثبات
اور شک ... سب کچہ بہولا

میری چال اور طریق سے
کہ یہ دنیا کی زندگی جو ہی حیات
ہی وہ گہر دنی اور ٹہرنا کا

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵

جو کوئی کار بھی نیک آوے گا | تو صلہ اوس کے ویسا پاوے | اور جسنی عمل کیا اچھا | مرد یا زن سبھی او جو مومن تھا
سو مردم تمامی جنت میں | بخشینگے وہی نعمتیں ہیں | بی شمار و حساب جسنی فضل سے | نعمتیں اور میوے گوناگون
سکنے لوال مرایمان دار | نسرلشن کمی نہیں ہوگی کچھ | کہ یہ شایان شان تیری تھا | تیر کے سفر عوض کی سنتیں کا
ہند کلیا کی چھیو بیچ خیال | جب کسے تھا ہی تمہاری عقل | بس لگا کہنی ازسر تنبیہ | او نسبی وہ مومن لطف جسے

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ

اور اے قوم کیا ہی ہے یہ بات | کہ بلاتا ہوں تمکو سو نجات | اور بلاتی مجھی تمہیں ہو تم | جانب نار و دوزخ ایے قوم
اپنی اور یہ کہہ کی بتلایا | یون سناتی سبھی و تمکو سنایا

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّ

مانتی یا سلیے ہو مجھکو کا | کہ میں انعام سے کروں انکار | اور مقرر کروں شریک اوسکا | جسکے مجھکو نہیں خبر ہی ذرا
یعنی جس چیز کی خدائی پر | نہیں رکھتا ہوں میں کچھ علم و خبر

وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ

اور میں بلاتا ہوں تمکو کا | اور سن قوم کی طرف تیری | ای عدو سو کو زبردستا ہے | بخشنا دو سو تو بی ہی تم

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ

بلکہ نہیں ہے شک اس میں ایے قوم | کہ بلاتی میری تمہیں ہو تم
اوسکی جانب بہی نہیں نہا | جسکو آواز مار نا و بکار | اسجا نہیں کہ بی وہ دار فنا | اور نہ عقبی میں ہے جو لقا
یعنی اس کی اور نہیں ہے تشکر | دین و دنیا میں اعتبار نہیں

وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

اور العقبہ لیہ ای جزا | ہمکو ہی بازگشت سو خدا | اور جو سے لئے سوالی قوم | دہی وہ جگہ لوگ ہی جو
پھر جو بعد کرکے وہ بید | قتل کرنی لگی اوسکا نہیں | کرنی اسطرح سی لگا کہنا | اونسی تھکو وہ ایمان دار

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

سو تم آگی کروگی اوسکو یاد
حق تعالی تو ہی نظر فرما
اوسنی فوراً اقرار فرمایا
دائم ورد حسب حکم یزدانی
دیکہہ کر اوسکا بندگی میں قیام

وہ جو کہتا ہو مین سنو دم
اپنی بندوں کی حملہ کاموں کا
بہاگ کر وہ پہاڑ پر آیا
کرتی باوسکی سدا نگہبانی
اور نگہبانی سپاہ ہو وام

اور مین سونپتا ہوں اپنا کام
الغرض قتل کو ہو تیار
رات و دن غضب و وہ مشغول
مصر مین جب ہو یہ جا معلوم
قتل کرنی سی اوسکی آئی زبان

حق تعالی کو باتوکل تام
حکم فرعون سی وہی بیکردار
بندگی خدا مین تہا مشغول
پہنچی بعضی خواص کو خبر اوس
دوڑ کی مارنی کیلئہ دست درباز

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

پہر نگاہ اوسکو رکہہ لیا حق نی
اوسکی آفات اور بلاؤں سی
اوس تمہی ماری سکی نہ تمام
ہی وہ سوء العذاب سقر
صبح اور شام آگ پی پیکر دار
وہ روایت ایسکو ہی جاگی

ایسی مومن بچا دیا حق نی
کرتی تجویز تہی جو داؤ اوسے
غرق دریاؤ پاکہ حسرت وبیل
پا بہان آگ اوس سی مغضوب
بیچ برزخ کی تا بروز شمار
ابن مسعود جسکی ہین راوی
عرض کیجاتیں آگ پہ دوام

یا بچایا خدا نی موسی کو
اور لیا گہیر قبطیوں کو تنیز
وہ ہی سوء العذاب از نار
یعنی دوزخ مین پڑی مردود
بس کہی جائیں قبل وکفار
کہ روان ہای قوم فرعون
تا بروز قیامت صبح وشام

صرف حفظ لوگوں کا صیاد ہو
جو کبڑی اوسی کئی بید
غرق دریا یہان اوسی ہو
ہو ہوین حاضر کہی گئی [illegible]
بیچ ہر ایک روز کی دو بار
رکہ با جواف طیر اسود ہون

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ

اور جس دن کہ ہوی ہا اور برپا
آل فرعون کی سعین کہ سبہ
کافر و مکو دکہا دین ان کی مقر

ساعت رستخیز سر برآ
سخت سی سخت مار کی اندر
وی جو ہین ان کی وسط
اور اسکے حسی معلوم ہشت

کہہ دیا جائیگا ہوں دلاؤ
مولوی نی یہاں کیا ہی رقم
بعد قیامت کی اونہیں پہلو [illegible]
ہی پی ہو سنا کی سرگشت

یا کہا جائیگا ہوں کہ در آؤ
کہ یہی کر قہر کا عالم
اپنی کرتوں کی سزا پاؤ [illegible]

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا
اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۵

اور جب جھگڑیں آگ کے اندر
بی کہاں ہم تمہارے تابع تھے
یعنے ایک دوسرے اہل سقر
یعنے پیرو تمہارے تھے پیچھے
اب کیا لیتے ہو مردم کم زور
بہرہ کچھ تم ہمارا بول اٹھا
ازپی سرکشان اہل غرور
ہم سے سر آگ کی تپش کا

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۵

بولیں جو لوگ کہ تھے متکبر
کہ خدا نے بعدالت کیا داد
کر لیا حکم درمیان عباد
سب ثابت و منفین ہیں علم
ہم سبھی ہیں یہاں اسی ناخوش
کہ جو ہوئی کوئی کسی کا کام

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۵

اور کہیں گے جلیں مضطر ہو
دوزخ کے داروغان دوزخ کو
ایکدن کچھ قدر عذاب کم کر
کہ دعا مانگو اپنے تم رب سے
کہ ہم آرام لیویں کچھ نہ فغان
تاکہ ہلکا کرے وہ ہم سے

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ
قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۵

بولیں گے خازنان مرشناس
بولیں وہی لوگ کیا نہ آتی تھے
اور نہ کفار کی دعا مگر
ہووے گی فی الممالک گمراہ
آتے تھے دنیا میں لاتی تھی بیاں
یعنے وہی حجت کو لاتی تھی
کہیں گے اور ضیاع میں کمیر
اونسی اسلحہ پر گرین کفتار
و تھی کار انبیا و رسل
بہ ہدایت تمہاری پیغمبر
بولیں خازن اگر یہی حال
اپی دعا کافر کی باطل ہے
کہ سفارش نہیں ہمارا کام
سنو تم اونسے خلاف کچھ
بھیجتے تھے اور کھلی لیکر
تم کو آپ ہی دعا و سوال
محض بیکار اور باطل ہے
ہم لوگ کہتے عذاب ہے

ع إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ
الْأَشْهَادُ ۵

ہم تو کرتے ہیں نصرت جیا کے
اپنی پیغمبر ہیں جو کہ تھے
اور حسدان کہو جو ہوئی
اور اوکی لیے کہ لائے تھے
شاہدی دیوی گے اپنے
بیچ دنیا کی زندگانی کے
اور گواہی کو ہوویں
یعنے ہر طرح سے مددگار
پیغمبر ان ہیں جہاں
انبیاء و ملائکہ و مومن

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝٥٢

جسدن آوی سنئ ظلم کی کام | معذرت اونکی ای بیتمام نفا
اور اونہیں ظلم کو ہی پھٹکار | ہی بری حمت سی دوسرا دار | اور اونہیں کی لئی بری گہر ہی | ای مغز جسمیں آگ کی سر ہی

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝٥٣ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝٥٤

اور ہم ہی وی چکی ہیں موسی کو عطا | راہکی سو جیسہ صرف احسان ہوا | اور وارث کیسی بنی یعقوب | ہمنی تو ریت جو ہی محبوب
راه دکہلاتی اور دیتی پند | ازپی مردمان دانشمند

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝٥٥

سو شکیبا ہو تو ای پیشکیک | وعدہ حضرت خدا ہی ٹہیک | اور تو بخشوالی اپنی گناہ | ای ندا ایک بنز کی اونکی جا
اور پاکی سی یاد خوبی کر | اپنی خالق کی تو شام و سحر | ہی روایت کہ سید الابرار | بڑہتی ہر دن تہی سو مرتبہ استغفار
منصب بندگان ہی جرم و قصور | طالب مغفرت ہی اونکو ضرور

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ ۝٥٦

بیشک وہ سب جو ہیں حجت لال | کرتی ہیں بلد کر سخن و جدال | جھگڑی بلا تو ہیں ای فی شبا | بن سند کی آئی ہیں او نپا
نہیں سینو نمیں بجز اونکی مگر | سرکشی و غرور سر تا سر | کہ نہیں نہیں ہماری ہیں | پہنچنی والی ہیں اونکی
یعنی یہ کبر کرتی ہیں کسیر | کہ وہی فائق ہوں اور ہیں بہتر | لیکن نیت پہنچی ہی لی | اس مراد و آرزو کی
یا نہیں پہنچی سو وہی کفار | دفع آیات کی نہیں نہاد

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝٥٦

سو تو لی پناہ تو خدا | التجا کر کی ای نبی ورا | بیگمان وه ہی سمیع و بصیر | سننے والا ہی دیکھنے والا

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

خلق افلاک اور زمین اول
لیک بسیار مردم بیدین
با ہمہ عظیم شان ہی اشکل
اوسکو آسان جانتے ہیں نہیں
خلق مردم سی یعنی مر کے پھر
بلکہ اوسکے نہیں ہی [illegible]
جسکو پیدا اکری وہ بادگر
جانتے ہیں یہ سب العبد محال

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ۝

اور نہیں ہے برابر و یکسان
اور نہیں مومنان نیکوکا
اور نہ کافر جنکا بد ہو کا
یعنی ایکدن وہ جیسے [illegible]
ہے قلیل اور اندک ای مردم
فرق انکا عیاں ہو اور [illegible]
کور بینا و جاہل و ہمہ دان
وہ جو کرتے ہیں سو سو سمجھ کر [illegible]

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

بیشک اور ساعت آتی ہی
یعنی بیشک قیامت آتی ہے
بہت لوگ مانتے ہیں نہیں
ہے نہیں اسکو کوئی ریب اور دہوکا
یعنی سچ اوسکو جانتے ہیں نہیں
اوسکی آنے میں ہی نہیں [illegible]

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

اور کہا خدا تمہارا یون
ای مسلمان کی سی [illegible]
تم پکارو مجھے کہ میں جو ہون
تاکہ اوسکا ثواب تم پاؤ
اوس تمہاری پکار کو کرم
کی اسکی جو ہے کلام مقال
ای ہے جبر و جزای خلد و نعیم
اسکی مانند رہے بیکسر دل

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝

بیشک وہ ہیں جو صرف استکبار
اندر آئیں گی ہے توقف [illegible]
بلکہ بر وعدگاری کہ جسی
جو ہو مانگیں مالکی عزت جلوہ
لیکن زمرہ اوس خدا کو نہیں
نار دوزخ میں ہیں بگی خوار ذلیل
مانگنا شرط بندگی کا ہے
تو وہی بخشا وہی بہتر [illegible]
کیونکہ نزدیک ہے وہ عاقل نہیں
بعض تفسیر میں یہی مسطور
منصوص بندے گان جو ہے
اس لو جہا گیا کہ حضرت رب
ملکی ہے وہ خدا انکا ہے
بندگی سے مری وہ بد کردار
کہ نہیں مانگتا ہی اسی سی خرد
بجگہ بجوکہ مانگیں یا ربی سبے
سب جناب ہی پکار کو نطلب
اپنی مرضی کا ملک اور مطلب

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

ع

وہ خدا ہی کہ دی بنا تمکو
اور دن تا کہ دیکھو اوسمین تم

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝

الغرض معاش ای مردم
لیک ہین بشیر و مومنو اور

بیشک وہ ہے خالق ترب
کہ نا شکری ہین شکر خو بسیار

رات تا چین لو اوسمین تم گروہ
ہے خداوند فضل کرنیوالا

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝

یہ جو اللہ فضل والا ہے
نہی معبود اوس بن ایمردم

پہر کہان پہیری جاتی ہو تم

ای عبادتسی اوسکی

رب تمہارا ہی خالق ہر شے
جسکا انجام ہے نہین با خبر

كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝

ایسے ہی پہیر جاتی ہین وہی

وی جو باتو نسی حق کے منکر تہی

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ
فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ
رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

وہ خدا جسنے دی بنا تمکو
او بنایا آسمان کی تئین ہے
پہر بنائی شکلین اچہی او خوشتر
یہی معبود رب تمہارا ہے
اہل تحقیق نے لکہا بشر

قصر یا خیمہ بلند تر ین
او جسنے شکلین تمہاری مصور
پرورش جسکے آشکار ا ہی
شکل و رو ہین سب سے بہتر

او تصویر کی تمہاری شکل
او کیا رزق مرحمت تمکو
سو مبارک تمام ہی معبود
کوئی جو اونکی شکل سے ہو وے

الارض جائی قرار ہی تمکو
یعنی مسطح کی تمہاری شکل
ستہری چیز و صرف احسان ہو
رب عالم کا الفضل و جود
او کہیں نہیں ہے فیروزی

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ

ہی وہ معبود ذات خود یکتا
پس پکارو تم اوسکو خدا کی تئین

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کر ہزار او سکو بندگی او ذکر

جملہ خوبی خدا کو ہی شایان

کوئی معبود ہی نہ او سکے سوا
کہ ہی پروردگار جملہ جہان

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ
اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِن رَّبِّي وَأُمِرْتُ
أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

مشرکو نسبی کہی نبی سا
جبکہ پہونچیں مجہے کہلی آیات

مین قطعی منع ہوا ہی نہی خدا
میری رب کی کہی سی بالذات

کہہ یوجوں مین اون خدا اونکو
اور ہوا مین کیا گیا فرمان

پوجتی ہو جو حق اسی لوگو
کہ ہوں مین مطیع رب جہان

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۵

ہے وہی جسنے کیا پیدا
بعد اسکی جمی ہوئی نطفہ
پہر نکالتا ہی تمکو ای لوگو
اور کوئی ہے تم مین متوفی
اور شاید کہ دیکہہ اتنے حال

تمکو مٹی سی باکمال عطا
اپنی حکمت سے صنع اعزاز سے
تاکہ پہونچو جوانی اپنی کو
قبل ہو تمسی پیر اور برنا
تم تعقل کرو باستقبال
ہے وہ مرکز حیات کا پانا

بعد اوسکی منی کی پانی سے
پہر وہ لاتا ہی بچہ دانشکل
پہر کہا تمکو باقی ابہر دم
اور باقی رکہی کہ تم ہو جو
کہ یہ احوال کندی جو تشہیر
یعنی مرنکی بعد جانا

اپنے قدرت او کار دانی سے
وقت موعود بہ تحصیل انتقال
تاکہ ہوجاؤ پیر بوڑہی تم
مدۃ موت نام ہے جسکو
اور ہے ایک حال جاتی کدر

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۵

وہ ہی ہے جو جلاتا ہے

اور امانت ہے پیش آتا ہی
اسکو اسطرح سے کہ ہوجا تو

پہر ہو وقتیکہ چاہی ہے کہ کام
تو وہ ہوتا ہی فورا الحکم

تو یکتا ہی خالق عالم

ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

کیا دیکہا ہی تمنی اونکی اید
باتوں مین کہ کیسی ہیں بہکے
وہی جو جو یا بتاتی ہیں بعض

یعنی قرآنکو کرتی ہیں رد
اوس خدا کی کتاب قرآنکو
لیس شتابی ہے یعنی آخر کار

اسطرح پہر جاتی ہیں یہ
اور اون احکام کو علاوہ سمجہیں
جانلیوینگی تمہ انکار

جو جہگڑتی ہیں یہ کہ کوئی
کرتی قرآنکی ہیں یہ نقصان
ہمنے بہیجے ہیں اپنی پیغمبر

إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ مِن دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝

جب پڑینگے بیڑیوں اور سلاسل طوق
یا سلاسل پڑی ہوں اونکی سر پر
بعد ازاں آگ میں وہ پہینکے جاوینگے
تم بتاؤ شریک تہے یکسر
بلکہ ہم تو پکارتے تہے نہیں
یوں ہی نے لکہا کہ پہلی بار

منکروں کی گردن و اعناق
اونکی پا او دست میں یکسر
طرح طرح کی عذاب او سمیع پائینگے
جز خداوند پاک او برتر
پہلے دنیا میں کوئی تہی نہیں
سنکے لائی تہی شرک سی انکار
بس حکمت گمادیا انکار

اور زنجیر ہی آتش و نار
کہینچے جاوینگے وے عقوبت سات
پہر کہا جائیگا اونسی کہ ہی لوگو
بولیں کہوئی گئی وے ہم سے
اس طرح سے گمراہی ہی اللہ
پہر یہ کہا کی موت سے ...
اونسی کروا کے حق یوں گفتار

ای باعناق مردم کفار
جلتے پانی میں یعنی کہولتے
ایک پہر اور کہاں گئی جنکو
یعنے باقی نہیں ہم اونکو اب
کافروں کی یہی طریق ...
پہر بہی منکر ہوں جبکہ ...

ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ۝ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

یہ جو خذلان ہے تمکو عقبی میں
شاد ہوتے تہے تم برینی میں
اور اوسکا کہ تہی اتراتی
پیٹہو ابواب میں سقر کے تم

رہنی ہو آنت اوسمیں ہر دم
سو بہلا کیا برا ہے جا قرار

اوسکا بدلا ہے کہ دنیا میں
شرک و طغیان سے تہا نہیں
ایک بختر کے شائستہ آئے
کبر والو نکو یعنے دوزخ ...

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

پس شکیبا ہو تو لئے تشکیک
پہر اگر ہم دکہا دیں تیرے تئیں
یا کہ فرما دیں قبض تیرے تئیں
پہر کسی سے سہی ہے یہ اجمال
اور عقبی میں عین وہی آخر کار
جبکہ از روی بحث قبل و قال

کوئی وعدہ الہی ہوا ہیں
یعنے قبل از عذاب ای ذی جاہ
ہوں نہیں نا جی عذاب کار
یہ نزول عقاب دوزخ و نار
پیش آئی با قتراح کمال

جسکا کیا ہیں اونکو وعدہ ہم
لیس ہمارے طرف وے پہیرے جاینگے
لیس عینا خدا نی کہلایا
اگلی آیت کا ہے وہ مجمل
جیسی تفسیر حشمیا ہی بہیا

وعدہ حضرت خدا ہے ٹہیک
جیسے قتل او اسیر ہیں ہم
اور خبر الہی ہر عمل کے یا ہیں
قحط و قتل او اسیر پیش آیا
کہوی کفار مکہ نا معقول
جیسے نصاعد بر آسمان نگاہ

جسطرح سی سورۂ اسرا | ہو چکا شرح اور بیان جسکا | لائی روح الامین آیت | تا کہ ہوویں نہ وی مخلل طلب

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ

اور بہیجا تہا ای نبوت کیتئیں
بعض اونہیں سے ہیں وہ پیغمبر
جنکے قصے خدا نے فرمائی
بعض اقوال سی ہے آیہ ہزار
قول مشہور ہے انکا شمار

جنکے قصے بیان کیے تجہہ پر
بست و نہ وہی شمار میں ہیں ۲۹
نبی معصوم ہیں زروی شمار
ایک لکہ اور بست چار ہزار

اور بعضی وہی ہیں کہ جنکا نہیں
اور جنکی قصص سنائی نہیں
انصف اونمیں سے تھی نبی معتبر
لیک انبیا میں جا ہی نہیں

یعنی پیغمبر کہ جنکو تجہسی پیش
جنکے قصے سنائی تیری تئیں
بعض کے نام بہی بتائی نہیں
انبیاء خلق سی بھی رکھے
اور کئی اسرار طلقا بعید

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ

نہیں تہا کسی پیمبر کا
کہ وہ لاوی کوئی بتا و نشان
کر دیا جای حکم و فرمان صاف
کہ نبوت سے دیکہکر اعجاز

غیر فرمان حضرت یزدان
نہیں انبیا باہمہ انصاف
نہیں آتی ہیں کسی وہی باز

پہر ہو فتنہ کہ آوی حکم خدا
اور زیاں میں پڑیں وہاں جو تہو
بلکہ از راہ اقتراح وہی سب

اسپہ ولد ای نبی ورا
آفت اخروی عقبی کا
پاہوں ٹوٹی اور زماں ہو
کرتی ہیں اور معجزوں کو طلب

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ

سنے جسنے خلق فرمائی | تمکو انعام یعنی چوپائے | تا سوار ہیں اونسی اور تم | اور کتنوں کو اونسی کہاتہ تم

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ

اور ہیں اونمیں فائدے کتنے
اور تا پہنچو اونپہ حاجت کو

جو تمہاری جیوں کی اندر ہو
تم اوٹہاتی اور لادے جاتی ہو

اور جو خشکی کی راہ میں اونپر
ای سوار ہیں اونکو لاتی ہو

جیسے پشم و نتاج و چرم و گوشت
اور راہ تر میں کشتی پر

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ

اور دکہاتا ہی تمکو نشانیاں | یعنی آثار اپنی قدرت کے | پہر بہلا کن نشونکو ہر دم | حق تعالی کا مانتی ہو نہ تم

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً
وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

کیا یہ نہیں کی سیر آئی بیش
تھے زیادہ تر اونسے بیشتر
پس نہ کام آئی کچھ بھی عذاب سے

ملک عاد و ثمود میں کہ بیشتر
اور قوت میں سخت تر اور اشد
اونکی وہ جبر ای بلند عمارات

تا نظر کرتی وہ کی کیسی ہوا
اور آثار میں کہ ہیں بر زمین
جو کماتی تھی مال اور زر سے

آخر الامر اونسی جھلونکا
جیسے قصور و قلاع و حصن حصین
اور ترتیب فوج و لشکر سے

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ

پھر جب اونکے پاس پہنچی اونکی رسل
علم سے ہیں عقائد اونکی مراد
یا مخصوص علم ہی طبائع کا
اور محیط اونکو ہو گیا عمل
یعنی اونپر الٹ پڑی وہ چیز

معجزے لیکی ہود الرسل
بسکہ ابطال ان کی سمجھے تھا معاد
یا یہ تنجیم اور صنائع کا

خوش ہوئی اوس سے کہ جو اونکا
یا وہی شبہات اونکی ہیں مقصود
یا وہی قصہ علم انبیا کا بیان

زعم اونکی ہیں علم جہل اسار
علم جنکو خیال کرتی عنود
جس سے ہوتی ہنسی سے وہ قرن
جس سے کرتی تھی وہ ہنسی جہل
اوسکی فوراً ہوئی انہیں سزا

وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

جس سے کرتی جہل تھی وہ تمسخر
کافر ان حضرت انبیا

انبیا سے کیا جو استہزا
ہو گئی یکبیک ہلاک و تباہ

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝

پھر جو دنیا میں انکے ایسا پڑا
اور ہم بار آئی اوسکی سے

مشرکوں نے ہمارے آفت و بلا
یعنی انکار لائی اوس شی سے
ای ہم آئی اب اون پر تو بلا

بولیں ایمان لائے ہم یسیر
جس سے ہم شرک لانیوالی تھے
جنکو ٹہراتی تھی ہم اپنا

جان و دل سے خدا اکیلے پر
یعنی ساجھی بتانیوالی تھے

فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا

پس نہیں تھا کہ آوے وہ کچھ کام
جسکو ہی کر چکے تھے نظر

مدد آفت ہماری جو کسر
اور ایمان کو ای دقیقہ شناس

یعنی تکلیف مرتفع ہی الحال
وقت تکلیف جا چکی تھی کب

اونکا ایمان ای بلند مقام
ہو نہ سکتی تھی یہ بار ونکا

سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ۝

رسم اوسکی ہی اور دستور
جو چلی آئی ہی مضی و ہو
بندوں میں اوسکی جہان میں معمول
کہ نہ ایمان یاس سے مقبول

اور بھی بیانکو اوسنے جابجا
لیک اسجگہ لیہ حقیقت شناس
یعنے اونکا بیان او حسرتیں
یا لیے لیسبو مؤمنین
ہے بہ فرعون نفس اور شیطان

منکر ان عقیدہ سر تا سر
قصد اوسکا ہے بھی فقت دیت ہائے
ہو گیا وقت باطن وپیغمبر
رکھ عبادت میں مجکو اے اوجاد
دشمن جانی نہیں ان ہاں
کہ تیری فضل سے رکھو مین قیام

وہ جو لفظ ہنالک ہے بیان
استعانت کو کام فرمایا +
گرچہ مستغرق رہ با نکاری
اور دین محمد مختار
مجکو مانند مرد ایمان دار
خواجہ دین دیکھے دین بعدوام

ہے وہ از روی اصل اسلام کن
کہ زمانہ کی واسطے آیا
عمر اونکی بکذر گئی سارے
بخشش میری شان ثبات و قرار
بخشش او نسبی بجلت او نسہما

سورۃ الاقوات مکیۃ وھی اربع وخمسون ایۃ وکلماتھا تسعمائۃ
وستۃ وتسعون وحروفھا ثلثۃ الاف وثلثمائۃ وخمسون رکوعھا ستۃ

اوتری مکہ میں سورۂ اقوات

اوسکی حرفیں ہیں یہ سر آیا
اور کر لی شمار اوسکی رکوع

کلمے ہیں ہزار سے کم چار
کہ سوا لیخ کی نہیں مجھ شروع

حرف بنجاہ وصد و سہ ہزار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۱

ہی حروف مقطع منجملہ با
اور تاویل حرف حا و میم
کہ بحکمت اشارات حا ہے
اور مقرب ہیں رمز بہم
یا صلوات سے حرف حا ہے
یا ہی رحمٰن کے وسط میں حا و میم
پیا او مالک ہماری سنایا

حق تعالیٰ کا اعظم الاسما
بعض کے نزدیک ہیں ہو چکی تقسیم
او منت میں ایما سے
کہ نہیں پاتے ہیں وہ راز کریم
اور ملاحت میں سبی ارشاد
او محمد میں ہی محب حمیم

ہر کسیکو نہیں تاب مجال
لیک بعضوں نے اسطرح سے لکھا
یا کہ ہی سر حق اشارت حا
یا کہ اوسکو ہیں ہیں مرسل
یا غرض جا سے حیا یہان
اسکے آگی ہی مبتدا کی خبر

کہ وہ لی اون حرف و بین نکال
اوسکی تاویل کے نشان اسجا
جس سے مخصوص ہین حبیب خدا
نہیں یا ہی ہی ایستو دعمل
او نسبت ہمیں قصد بحان
یا جواب قسم ہی یا کہی
بخشنے والی کی مہروالی کا

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۲

اوسکی بخشش سے ہے ہدایت عام

اور مہر او سکی ہی اعانت تام

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۳

وہ اوتارا ہوا ایک کتاب

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

اور صفت اوسکی یہ ہی مطالب

کر جدا جدا کی گئین بیان مین
آیتین اوسکی ای نبی نہین
قرار دوہ اوسنانیوالا در
ایک قرآن کہی ہان عرب
تاکرین اوسپہ عمل اگر
قوم کو وی جو جانتے ہین سب

فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْ
اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ
حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝

پہر لیا پیٹہ اوسنے اکثر و
لیس جی سنتے ہین ہین معقول
اور سمجھ کہ بکمال
اور ہماری بات ہی ہے بیان
بعض تفسیر معتبر مین لکہا
ہی تو اون کافرون کا
بینہ مراد ہین جس ایک
ہے تہارا اور ہمارا مخفی غلاف

یعنے قرآنکو بسمع قبول
تو نہ لاتے ہی جسکے طرف
مانع دیدہ اوسنادوا ان
کہ ابوجہل نے کہا یون تہا

اور لگی کہنے ہم ہین ہی انصاف
اور کانون ہمارے کی اندر
سو کر اپنی عمل ہے تو اقدام
اپنی بیچ اونہی کا مرید کر

اکثر اوس قوم کی نبی ہے جو
کہ ہماری قلوب ہین بغلاف
ہے گرانی و تو جہ ستر تا ستر
ہم تو ہین کرنیوالی اپنا کام
کہ ہم ادہر مین اور تو ہی ادہر
مین تو ایک آدمی ہون جیسے تم
کہ تفسیر ہی مجہسے نفرت نہ کرو
رفع اوسکا ہی ممکن ہی لوگو

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

انس لازم ہی انس لو باہم
کہتے ہو اپنی دل جو تم بغلاف
نہین رکہتا ہون خلقت بشریت

کچہ فرشتہ نہین ہون تم مین اور
یہ جو مانع حجاب بشری ہو
لیک مین اوس حجاب تو بری

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ

وحی ملتی ہی تہیری طرف
بیس چلو سیدہا اوسکی طرف

یعنی وحی آتی ہی میری طرف
ای توحید و طاعت کے دم

کہ نہین کوئی بات اسکی سوا
اور بخشاؤ اوس سے تم تمام

کہ تمہارا خدا ہی ایک خدا
وہی حق ستر دہوئی انسیا

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

ہو خرابی ہی مشرکونکی
اور وہی آخرت سے منکر ہین
ہین یہ منصور بخیل

یعنی والی ہین لیس انکار
یا نہین کرتے ہین جو نکو

آخرتکو جو مانتی ہوتی
تو شرک اور کفر سی لو

جو نہین دیتے ہین زکوۃ بعد
کیون ثواب لیتے وہ وی
بول کہ لا اله الا الله

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

بیگمان وہی جو ہو گی گردید | کام کرتی رہی پسندیدہ
اونکو اجر اوس صفت سے ہے موصوف | کہ ہو منقطع وہا و نہ موقوف

اسکا منشا ہی زمین ضعیف و علیل | کہ عبادت مین حق کی ہو سہل
یعنی از راہ عجز و بیمار ہے | بندگی خدا سے ہون عاری

دیوی اونکو وہ معطی غفار | اجر طاعت مان ہو صحت وار
اجر اونکی ہے باکمال کرم | نہین ہو موقوف کچھ کرے او کم

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ

کہ تو ای خواجہ بلند وفا | کیا تم اوس سے کہتی ہونگا
جسنے پیدا کیا زمین کو خبیر | بیچ دو روز کی شتاب ترین

ای یکشنبہ یادہ کو بنا | یہ دوشنبہ دیا بہار اوسکو کیا

او بناتی ہو تم ای جہال

وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اوسکی ہمتا و ساکھی و امثال

یہ خدا آفریدگار زمین | پروردہ ہی عالمون کی تحسین

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا
فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ

اور کہی اوسمین بوجہہ یعنی جبال | اوسکی اوپری بہر عبرت جال
اور کئی برکت اپنی احسان سے | خوردنیہای جملہ اہل زمین
بیچ دو روز کی بقدرت تام | ہوتی ہین جو چار روز سر تا سر
ای سہ شنبہ او چہار شنبہ کو | کہ ہدا اونسی تا بہ شاد آباد

اوسمین ایجاد و خلق حیوان سے | اور مقرر زمین مین اوسکی تمیز
وی جو دو روز ہین بچا لائم | بس وہ دو پہلی او وہ یہ ملکر
کہ تتمہ مین چار ہین وی دو | جسطرح سبی کوئی کہ ملکر بتا
بیچ دو روز کی کیا مین گذار | اور تاراج ہو بروز چہار

سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ
ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا

ہو گیا سب برابر سا و راست | سائلونکو جواب ہے ٹہوکات
ای مین ہو زمین کی خبر وگا | یعنی عزم آسمان بنانی کا
اور ہوا تہا وہ آسمان ہو عیان | آو تم دو ناشاد یا شاد

پوچھتی ہین جو تجھسے حال سدا | پہر کیا قصد اوسنے سوی سما
ای او دہوان تہا بخار شکل دخان | پہر کیا چرخ و ارض کو ارشاد
یعنی آو خدا کی حکم کی اور | خواہ آو خوشی سے خواہ بہ کرہ

قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي
كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ

تقدير العزيز العليم

بھلی اسطرح آسمان و زمین
طوع و رغبت سے یعنی خوش ہو کر
بیچ دو روز کی کہ تھی جو روز
اور دی ہفتے و یکشنبہ و شنبہ
اور کبھی حفظ حساب کہتی کر
اوس خداوند کا ہی اندازا
لکھ کے موضع میں فائدے کی غفا
اور دو دنمیں کو وہ روز ہو تمام
سات بنائے اوسکو اوس خدا نے کیا
یعنے جانا کہ سات ہو وہ دنیا
بس خوشی اور طوع سے ناگاہ
آسمان پر جو تھی غبار و بخار
اور خود الکو انسے ہے زمین کی مراد
یعنے مخلوق اونکی اور نسلکو

ہو گئی دونو تیری فرمانبر
پنجشنبہ اور جمعہ کے دو روز
بسبر آسمان دنیا کو
شر شیطان سے آسمان کو سبر
وہ کہ غالب ہے جانتی والا
مولوی نے لکھا ہی یون اسکا
جو خور اکین ہیں خلق کی جسپر
کار ہر یک جدا قرار دیا
کر کی باہم ملاپ دونو کا
آملی دونو یعنے بی اکراہ
ہر سے ہو کر وہی آب و ہوا
ایسی اشیا کی اونمین استعداد
جانتا تھا وہ رازدان غیوب

پھر بنایا اون آسمانونکو
اور اوتارا پھر پھر وہ سما
تھے ستارونکی جو جیرغان وار
تہ جہ اسدم کیا گیا عقب
یعنے سادہا ہی زور والی کا
کہ بنایا زمین کے طبقونکو
پھر بنایا وہ آسمان و سما
پھر بلائی وہی آسمان و زمین
خواہ باہم ملین خوشی ہو کر
بلشعاع فلک کے گرمی سے
چار عنصر زمین پہ ہون بالذات
اور ہر آسمان کا حکم جدا
اس زمین میں جو جانتی اشیا

کہ ہم آئی تیری خوشی کی تمیز
ثبات افلاک صرف قدرت ہو
حکم اور کام اوسکی لوگونکا
رکہتی ہیں جو کہ فروغ اور انوار
اون بلاد کا خلق او بیجا
علم جسکا بیان ہے بالا +
اونسی دو دو میں صرف قدرت ہو
کہ بسا یا وہ ایک دیوان اسا تھا
آوین خوش ہو کے یا خوشی سے نہیں
یا کہ وہی زور سے بہم دیگر
اوٹھین یاوین نہ بندگی زرمے
اونسی پیدا ہو جملہ مخلوقات
جانتا ہر طرح سے تھا وہ خدا
کیسے خالی بھلا بری ہو سما [یعنی آسمان کو ہوا]

فان اعرضوا فقل انذرتكم صاعقة مثل صاعقة عاد وثمود

پھر اگر ہون وہی لوگ روگردان
جسطرح تھا عذاب عاد و ثمود
اور ہوئی جسطرح سے قوم ثمود
کہ تھے الونکی مار کی آثار

تو کہہ اونسی تو اسی بی زمان
کہ ہوئی وہی ہلاک او نابود
صیحہ جبرئیل سے نابود
دیکھتے تھی قریش بر کردار

کہ سنا یا ہی ہنی ڈر تمکو
یعنے جسطرح سے وہی مردم عاد
صرف وہ قوم کا وہ اگر ہیان
یعنے صیف و شتا میں سفر کے گذر

سخت مار اور عذاب سے اونکو
باد صرصر سے ہو گئی برباد
اس جہت سے کیا گیا یہان
مار کا او کی دیکھتی تھی اثر

اذ جاءتهم الرسل من بين ايديهم ومن خلفهم الا تعبدوا الا الله

جبکہ آئی تھی اونکی پاس رسول

یعنے وہ ہود و صالح معقول

آئی اونکی سو دو کہانی ہونی
با کہ آگئی تہی ہر طرف سی اور

اور پیچہے سے بہی ڈراتی ہو تہی
شاید آئی رسل جو سن تہی لاو

کہ نہو جو کر خدا کی بندگی
لیک آئے دو رسول ان سے جو

اور کلام جو ہوا درست سخن
[illegible]

قالوا لو شاء ربنا لانزل ملائکۃ فانا بما ارسلتم بہ کافرون

بولی جو چاہتا ہمارا رب
سو ہم و سچے اور بہی کرتا

تو بہلا شک اور تا رتا وہ اب
جو بہیجے گئی تمہاری بتہ

آسمانی فرشتگان کرام
ہین نہین جملہ مانتی قائل

کہ تمہاری جگہ پیغمبری پیام
الست اور [illegible] جانتی

فاما عاد فاستکبروا فی الارض بغیر الحق وقالوا من اشد منا قوۃ اولم یروا ان اللہ الذی خلقہم ہو اشد منہم قوۃ وکانوا بآیاتنا یجحدون

سو وہی جو قوم عاد تہی [illegible]
ملک احقاف مین تکبر و فساد
کیا انکا ادہون نے بہت سا
اور تہی علاوہ نہی عرب
مولوی نی یہان کیا ترجم

ساتھ نا حق کی البتہ وہ تہا
جسنے اونکی تئین کیا پیدا
آیتو نسی ہماری منکر سب
آدمی کہتی تہی یا نبی حسیم
جو کوئی شخص سرکشی لایا

اور لگی کہنی کون یا قوت
وہ زیادہ ہی اور فائق تر
یعنی سچ جانکر وی بدکردار
دیکہتی بد انکی قوت و زور
آخر اوسپر وبال حق آیا

پس لگی کہنی سے غرور کردن
ہے بہلا ہمسے زور کی اندر
اونسی قوت مین زور آور
کرتی ازروی تعصب تہی انکار
بیش آئی [illegible]

فارسلنا علیہم ریحا صرصرا فی ایام نحسات

پس بار سال [illegible] آئی ہم
چار شنبہ سے چار شنبہ تک

اور آتا ایک باد تند سرد اتم
کہ مصیبت کے دن تہی سب

گئی دو مین کہ تہی وہی نحس [illegible]
یعنی اونپر تہی نحس کی ایام

یعنی ایک ہشتہ آخر شوال
جیون مبارک مین [illegible]

لنذیقہم عذاب الخزی فی الحیوۃ الدنیا ولعذاب الآخرۃ اخزی وہم لا ینصرون

کہ چکہا دین ہم انکو
زندگی جہان فانی مین
اور نہین ہی مددی جو [illegible]
ایک [illegible]

یعنی دنیا کی زندگانی مین
کوئی عذاب [illegible]
کہ وہ برباد ہوگئی [illegible]

اور البتہ آخرت کی مار
مولوی نی یہان [illegible] فرمایا
[illegible]

خزی و خواری [illegible]
سخت [illegible]
کہ وفا ونکا غرور [illegible] آیا
آخرش [illegible]

	کہ وہی برباد ہو گئی ساری	حق تعالیٰ کی قہر کی ماری	

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

اور وہی جو ثمود تھی اے خوب	سو دکھائی تھی ہمنے راہ انکو	پھر کیا خوش انہوں نے اندھیر	اندھی رہنی کو انہوں نے اختیار
پھر کیا خدا اور گرفت انکو	کر رہی اوس مار کی زد میں جو	وہ جو اونکو ہی کرنی تھی خوار	جسکا ہی خواری و ذلت کار
بدل اوسکی کہ وہی کماتی تہی	تعنہ اللہ کو ستاتی تھے	اور صالح کو نت وہی جھٹلاتی	شر اور کفر ہی سے بستی
قہر قاہر سے اونپہ آخر کار	آ پہونچا ستا الگ جو کہ بہار	کہ بیکبار ہول کی ماری	اونکی مکری ہوئی جگر پھاری
اور ہمنے بچادی یکسر	وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝		وہی جو ایمان لائے صالح
	اور وہی کرتی تھی شر سے پرہیز	رکھے ملحوظ خوف ستا خیز	

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا

اور جس روز جمع ہوی ورا	شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ ۝		لائے جاوینگی جمع اور انکا
دشمنان خدا بآتش نار	تا فضیحت ہوں خلق میں یکسر	پہر وی یکسر جدا کیے جاوینگے	نامہ اعمال دئے جاوین
تا بآتش کہ پہنچیں اوس تپ پر	اور وہی منکر عمل سے انکے	شاہد ہووین اونپہ اونکی	نیک ہوتے تھے جنسے روگردان
اور گواہی دین اوستوہ صفات	وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝		اونکی آنکھیں بر آیات
او گواہی دین مسرو ہو [illegible]	اونکی جلد اور عضو سر تا پا	اوس عمل سے کہ کرتی وہ تہی	یعنی با گوش و چشم اور اعضا

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اور لگی کہنے اپنی	اور جسم سے کہ غصے ہو	کیوں یہ دی شہادت ہمپر	ہم تو لڑتی تھی تمسے فہم
کہ نے اسطرح سے انکی اعضا	[illegible] یا رنہ تہا	ہمکو ناطق خدا نے فرمایا	جسنے ہر ایک شے کو بولایا
اور ہمینی بنادیا تمکو	وہ ہے قوت میں صرف قدرت	اوسی کی طرف تمکو پہیر دم	پہیری جاؤگے آخر تم
کہ نہ مانے مع پیسر کے نہیں	کہ وہی مدرک عذاب نہین	ہو کی یہاں کیا قائم	جسکے [illegible]

کافروں کے صحائف اعمال
دی او دشمن ہمارے ہیں کم سیر
پاک ہے ظلم سے تو اے بے قدر

لائیں گے پیش قادر متعال
لکہہ یہ جو لائے ہیں ہم پر
ہمکو پہر اوسی کو دیوے وہ گواہ

تو کہیں گے وہ از سر انکار
پہر گواہی دیں آسمان و زمین
بس لگیں بولنے بحکم خدا

نہ کہی تہی وہی عمل پہ بہار
تب کہیں یہ ہمارے دست و پیر
گوش و چشم اونکی اور ہی اعضا

وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اور نہیں تہے تم ایسے اے لوگو
اوس سخن سے تمہیں کہ بتلاویں
اور نہ آنکہیں تمہاری سر تا پا
نہیں کہتا ہے علم الہ یکدم
کیا بہلا تم یہ جانتے تہے نہیں

کہ چہپاؤ اوس اور مخفی ہو
اے گواہی کے ساتہ بتلاویں
اور نہ چمڑی تمہاری اعضا اور
بلکہ تم نے سہی کری تہی جو
کہ وہی اعضا بتاوینگے تیر

یا نہ رکہتے تہے ایسی طاقت تم
تم پہ بکہیر تمہاری گوش اور کان
لیک تمنے کیا خیال و گمان
یعنے دنیا میں غیر سے چہپکر
لیکن ان کو نہ اونسے چہپائیں وہ

کہ چہپا سکتے تم سب ایکدم
جنسے سنتے تہے تم سخن ہر آن
کہ یہ تحقیق نصرت یزدان
ہوتی مائل نہ تم اگر ان پر
ہا کہ ہوتی نہیں وہی آج گواہ

وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ ۝

اور ہے یہ وہی تمہارا ظن
اوسنے تمکو ہلاک فرمایا

وہ جو کرتے تہے تم بد باطن
اس سزائے عمل کو پہنچایا

اپنی پروردگار سے یکسر
پہر شقاوت سے اپنی ایکدم

کہ ہمارے عمل سے ہے بے خبر
ہوگئے آج ٹوٹے والے تم

فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ۝

پہر جو بیٹہیں آئیں صبر سے جو
اے اگر چاہیں کہ رضائے خدا
اور ملتی ہیں بعض رنج و ضرر

تو ہے آتش قرار گاہ اونکو
تو نہ مقبول ہووے اونکی دعا
منت اور التجا کی کرتے ہیں
ہو چکا اونکی واسطے وہ مقر

اور جو توبہ کریں وہی معقول
یعنے دنیا میں بعض امر گران
صبر و منت کریں و یا نکریں
ہے جہاں کے بازگشت و مقر

تو وہ ہا توبہ سے نہ ہوں مقبول
کہ صبر انسے ہو تے ہیں انسان
اونسے ہے رفع و سلب امکان

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور لگائے ہمنے اونکے ہمنشین
وے جو دنیا میں اونکی تہے ہمدم

جنس شیطان سے ہمنشین قرین
اور جو عقبی میں اونکی تہی

پہر زینت او نہوں نے انکو
اے دکہائی او نہوں نے

اے شیطان نے کافروں کی نہیا
وے جو تہے زشت کام تمام

حسبطرح اوتہا نفس بہایان | اور عقبی بابانی کوجہان

وحق علیہم القول فی امم قد خلت من قبلہم من الجن

والانس انہم کانوا خاسرین ۵

اور ہوا ثابت اونپر بات عذاب | بیچ اونامتون کی جو گذرتی | دی اوتہی سر پر بہاوون | اونکی مستوی جو قرآن | مکلفون میں ہو چاوے

بیشک وے بیچ اون اوستی | بانیوالی زیان اور خسران | ترکہوا دیکہوئی ہر گز کان | سنا تغلیط کی رہ پنہان آویے

جن اور انس سے کہ تہی بسیر | کہتے ہیں جب قرآن پیش کرا | بلکہ بیچیہی بجاو اور تالی | تب آیت کو لانی روح

ہو سقاوت کا باز گشت وماب | مستحق عذاب نار سو سقر | کری آپس میں یون گفتگو | دیکہو قرآن کا جب اوسے تالے | سنا دین ہمیں اونکی شکر

وقال الذین کفروا لا تسمعوا لہذا القرآن والغوا فیہ ع

لعلکم تغلبون ۵

اور لگی کہنی وے جو تہی کفار | مت سنو اس کلام قرآن کو | تاکہ تم غالب آؤ سر تا سر

کہ شکیک ہین آباہو | یعنی قرآن کی تلاوت | جا بہو کا ہے سر بسر نور

اور کرو بکی اوس میں کسی قسم | کہ تمہارا وہ سنکی شور و غل | کہ نہ سنی دین وے محارکشور

اپنی آپس میں ای بلند و کا | یعنی پڑہنی میں اوسکی کرم | کہین پڑہنی نہ پاوی وہ قرآن

فلنذیقن الذین کفروا عذابا شدیدا ولنجزینہم

اسوء الذی کانوا یعملون ۵

سو چکہاوینگی ہم ضرور | ایک عذاب شدید سخت انکو

کہ ہین مبتلا وہی سو مدام | اور سزا دوینگی ہم انہین

منکرونکو جو کرتی تہی شور | اوس عمل کی کہ کرتی تہی

ذلک جزاء اعداء اللہ النار لہم فیہا دار الخلد جزاء بما کانوا

بایاتنا یجحدون ۵

یہ بری سی بری عقوبت ہی | اونکو ہوجی ہی گہر ہمیشہ کا

اونکی اوس کام کی جزا و سزا | جس سبب سے کہ تہی وے

ہی سزا دشمنان حق کی نار | آیتو نسی ہماری منکر سب

وقال الذین کفروا ربنا ارنا اللذین اضلانا من الجن والانس

نجعلہما تحت اقدامنا لیکونا من الاسفلین

اور لگی کہنی وے قوم کفار | جب ہین آگ میں وہی منکر و زار | رب ہمارے ہمین دکہا وے دو | اپنے ہمکا تی رہا تہی ہمکو

جو شیاطین کہ جن سے ہی مراد	یا کوئی جنس انس سے ہیں پر عناد	ای عزازیل کے تئیں جی ہلاکت	اور قابیل کہ ہیں ثبت بلا
تا کہ ہم ڈال دیویں ان دو کو	اپنی پاؤں تلی کہ ہو وی ذلیل	مردم در گہ فروتر سے	[illegible] اوس انتقام کہتے
	کہ وہی دنیا میں [illegible]	کرتے رہتی تھی وہ تیرہ خو	

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ

بیگمان وہی جو بولی ان کی ادا	از سر اعتراف اور اقرار	رب ہمارا ہی ہے [illegible] بر تر	پھر وہی رہتی ہیں ثابت اوس پر
ہوتی نازل ہیں ان پہ یہ الہام	اون سب جو ہیں فرشتگان کرام	کہ نہ تم خوف کچھ سے پیش آوے	اور نہ اندوہ اور غم کھاؤ
او خوشی سن لو اوس بہشت کی تم	جس سے موعود تھی تم ای مردم	ہو لوی لکھا ہے کہ حشر کی روز	وہ جو [illegible]
ہوویں نازل فرشتگان کرام	کہو نویں ان کی غموم آلام	[illegible] مرگ اوترتی ہیں	اور کلام اونسی [illegible]

نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ

ہم تمہارے رفیق تھی دلسوز	دار دنیا کی زیست میں کل روز	اور تمہاری رفیق ہیں [illegible]	آج ہیں دار آخرت اندر
یعنی دنیا میں تھا ہمارا کام	تمکو دینا براستی الہام	اور دلالت بخیر فرمانا	حفظ آفات [illegible] پیش آنا
	اور کہتے ہیں آخرت میں کلام	ہم تمہاری شفاعت و اکرام	

وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَدَّعُوْنَ

اور تمہاری تئیں ملے گی وہاں	جسکو چاہیں تمہاری جی اونجان	تمکو وہاں ای مردم	جسکو [illegible] کہ مانگو تم
میہمانی حق تعالی ہے	نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ		کہ خطا بخش مہرو والا ہے
یعنی جسکے تمہیں تمنا ہو	تمکو وہ شے وہاں مہیا ہو	[illegible] تم [illegible] وہاں	میہمانی کو جسطرح مہمان

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ع

اور ہی کون بہتر و احسن	اور ہے جسکا گفتگو و سخن	جو بلاوی خدا کی جانب کو	یعنے معروف امر دعوت ہو
اور بلاوی اچھی طرح اور نیک	اور کہی میں ہوں مسلمان ایک	اہل تحقیق نے کیا ارقام	کہ یہ آیت ہے حسب مورد علم
یا ہیں [illegible] شانی دین اسکا	یا کہ [illegible] میں [illegible] اسکا	بعض سے ایک روایت ہے	کہ بشان بلال آیت ہے

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝

اور نہیں برابر اچھا کلام
پھر کہا ایک و فقیہ نے اید
مولوی نے بموضح القرآن
جو کوئی کوئی شخص سخت کلام
سنے اسطرح کی کلام سخن
اور نہ سلجھائی جاتی ہیں بات

اور نہ بد کام ای بلند مقام
تجہمیں اور جسمیں ہیں بری بہتر
اسطرح فائدہ لکھا ہے یہان
یا کری بد معاملہ اور کلام
دوست ہوتی ہیں ہر دو ظاہر

دفع کر تو برائی الیسر
گویا ہی وہ دوست اور سعید
کہ بہلائی نہ جون برائی ہے
تو مقابل میں اوسکی اسکو
گرچہ دل میں دوست ہونہیں

ایسی خصلت ہے وہ جو نہی بہتر
کارساز اور مہربان شفیق
اور برائی نہ جیو بہلائی ہے
اوس سخن کو اور بہتر
اوس عداتکو دکہیے تو ہیں
ای مقابل ہری وہ حسنات
اور حتی ہیں انتقام سے
جنکے اخلاق خوب ہیں کمسیر
جاہی حوصلہ وسیع و گشاد
بلکہ ہمیشہ آوخی سترادہی

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝

ہاں مگر جو سہارتے ہیں گزند
اور نہ سلجھائی جاتی ہیں وہ سخن
بلکہ جنکو ہی بہرا ایمان
کہ بری بات پر شکیبا ہو

یعنی خصلت شکیب کی ہمہ تن
اور کی ہیں نیک کام یہان
ضبط فرما کی خشم و غصہ کو
اسکی لذت فقط وہ چکہتی ہیں

بر بری بہرہ مند و بختاور
مولوی نے یہان کیا ارشاد
کہ بری سامنا برائی سے
جو بری قسمت اپنے کہتی ہیں

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور اگر پہنچے الیستوہ نہیں
تجکو شیطان سی وسوسہ اور فساد

سو پکڑ تو امان اور پناہ
ہے وہ دانائی راز نہاں

اوسکی شر سے بحضرت اللہ
تیری نیت سے ہی اوسکو خبر
گیا ہوں سجدہ آیت ہے

بیشک وہ ہے وہی سنتوا
ای جو بی اختیار آوی غضب
جسکی لا ایسا ہوں نہایت ہے

استعاذہ تیرا کاستر با
دخل شیطان وسوسہ وغیرہ

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

اور نمونوں سے اوسکی ایک ہی | رات اور دن ہی اور شمس و قمر | سب سجدہ نہیں چہیکا تم | مہر کو اور نہ کو اہمی درم

اور سجدہ کرو تم اوسی کو
کہ وہ ہے بندگی خاص اسین
ہوتی سجدے سے ہین بہا ملحوظ
کرتی اگر ایسا ہو تو ہین

جسنے پیدا کیا ہی اونکو
چاہیے غیر حق کسیکو نہین
امر کا اقتران کہ ملحوظ
ابن مسعود کا تتبع کر
کہی تاخیر سجدہ امر مباح

جو اوسی کو ہو پوجتی تم سب
شافعی رحمت خدا اونپر
اور امام بزرگترین نعمان
ہے ہمارے امام کی نزدیک
او نقدمہ بہی نہین اصلاح

تمکو سجدہ ہو وہان اوس آیت
پیروی ماعلی ہی ہیش از سب
منضبط رحمت خدا اوسپر
احتیاط کامل ہی تشکیک

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۩

پہر اگر سرکشی کرین بندے
یعنی ساجد نہون خدا کی تمیز

تو فرشتے کہ بیشمار و قیاس
اور وہی کثرت عبادت پر
یعنی کیا چیز ہین یہ بی تمیز

بس رہین جو تیری بارگاہ
نہین تھکتی ہین ایسی آسودہ
اور اون کا غرور ہے کیا چیز

کرتی تسبیح اوسکی ہین شب و روز
طاعت حق مین ہین ہو مشغول
اونہین کر سکین بلند جبین

یعنی طاعت سے ہین دل افسردہ
نہین اوس سے ہوتی ہین ملول
کہ یہان خدا وہی بدکردار

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور نشانیونسی اوسکی ہی بیشک یہ
تازی ہوتی ہی جو وہ ہلتی ہے

دیکہتا ہی زمین پست کو
اور وہ پہولتی اور ہلتی ہے
زندگی بخشش جملہ موتی ہے

پہر جو وقتیکہ دیتی ہم مینہ اوسکو
بی گمان بعد موت اونکے دیر
وہ تو ہر چیز پر توانا ہے

اوسپہ پانی کو واہ بلند و فاخر
جسنے زندہ کیا ہے مردہ زمین

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي النَّارِ
خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بیگمان جو مردم واہی
اگنی ہین بہری بدلی

آیتون مین ہماری اسپر و در
کیا بہلا وہ کوئی کہ ڈالا جائے
یا وہ کہ بیقرار وہی امین ہو
یا عمر او سے اسجگہ مین مراد

یعنی تحریف و فکر باطل کر
دوزخ و نار مین بقہر خدا
آرہے روز حشر اوسکو شکو
یا کہ تمہاری ستودہ نہاد

نہین چہپتے ہین ہم سے بکردار
قدر اور مرتبہ مین ہے بہتر
ہر غرض اس سے ہے خواجہ جو گیا
اگی اسکی بکا قرآن عزیز

ہم سزا دینگی اونکو ظاہر
یعنی بوجہل جسکی جا ہی سقر
یا کہ حمزہ جین قصد یا عثمان
امر تہدیدی بطرز تہدید

اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝

کرو اوس کلمہ کی تم جو چاہو
وہ تو جس شے کو کرتی سو ہے بصیر
یا کہ اِنَّ کی ہے خبر محذوف

بطرز دیکھتا ہی ابر دم
جو ہوی بعضی ثقات سے معروف
پس وہ آیت بطرز استیناف

آگے اونکا بدل کیا ارشاد
شل لفظ معاندونکی بیان
شان میں کافرونکی اوتری ہے

جسکی تم جانتی ہو بخیر آو
جنکی الحاد کو کیا تہا یاد
یا کہ مسند الیہ کون ایجاد

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۚ

بیشک وہ جو نصیب لائی بقصیر
یعنی النسی یا ائی جو انکار
اور وہ قرآن تو ائی فہمید بینا

جبکہ آیا وہ اونکو ای الذر
ہین وہی سب اہل دشمن غیب

پندسی جبکہ آگئی اونکی منیر
یا وہی ہونوین تہا بعید
ہے کتاب منیع وہی مانند

وَاِنَّهٗ لَـكِتٰبٌ عَزِيۡزٌ ۝

کہی الکتاب کی تعریف اوسکی او ابطال
طاقت خلق سے کمال محال

لَّا يَاۡتِيۡهِ الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَلَا مِنۡ خَلۡفِهٖ ؕ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ حَكِيۡمٍ حَمِيۡدٍ ۝

نہین آتا ہی ای نبی زمان
اور پیچہی سے اوسکی اید لیلا

اوسی کچہہ دخل لغو و باطل
وہ جو بہیجا ہی اوسمین خیال

آگی اوسکی جو کچھ باستقبال
سب سری وہ منزل معبود

اوسمین کو بسر ہین جاہل
کارساز جہان نے ہے جو محمود

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدۡ قِيۡلَ لِلرُّسُلِ مِنۡ قَبۡلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ

وَّذُوۡ عِقَابٍ اَلِيۡمٍ ۝

نہ کہا جائے تجھسے ای دلدار
ہان مگر کہدی گئی جو رسل
اور عذاب و عقاب والا ہے
اور پہنچایگا وہ آخر کار
کہ وہ قرآن جو حق نے بہیجا یا
یا اوتارا نہ کیون بفیض اتم

پہلی تجھسے وہی ای محمد کل
ور دجسکا بیانسی بالا ہے
شرک والونکو سخت دکہ کی مار
کیون بلفظ عجم نہین آیا
کچہہ بلفظ عرب اور کچہہ بعجم
پس مشرف کیا عنایت سے

بیشک وہ رب ہے تیرا اللہ
پس وہ بخشی پیمبرونکی تئین
کہتی ہین جب قریش بر کردار
بزبان عجم اگر آتا
تا کہ ہوتا زروی فائدہ عام
حق نے حضرت کو اوسکی آیت سے

ای نہ کہتی ہین بخشی ہی کفار
کرنیوالا معاف جرم و گناہ
اور جو سیر وہین اونکی اہل تقصیر
کرنی حضر تسی ہین لگے گفتار
کوئی تہمت نہ تجکو فرماتا
دونو فرقونکی واسطے وہ کلام

وَلَوۡ جَعَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا اَعۡجَمِيًّا لَّقَالُوۡا لَوۡلَا فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعۡجَمِىٌّ وَّعَرَبِىٌّ ؕ قُلۡ

هُوَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

اور جو فرماتی اوس کتابکو ہم
لیک قرآن نہ بزبان عجم

تو وہی کہتے کہ کیوں نہ کھولی گئیں آیتیں اوسکی بوجہنی کی تئیں کیا زبان عجم کی اور نبی عرب کی اور عرب کے بھی آدمی کو خطاب
لہذا تو اس طرح اے نبی ورا کہ وہ ہی مومنوں کو ہدایت و شفا یعنی رہبر بحق وہ ہوتی ہے اور امراض ریب کھوتی

وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَیْهِمْ عَمًی ؕ اُولٰٓئِكَ

اور وہی جو کہتے ہیں نہیں باور اور انکی کانوں میں بوجھ ہے ہی

یُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ ۵

اور وہ قرآن ہے اونپہ اندھا نہ سنا جائے کچھ نہ دکھلا پھر کر وہ عنید و قوم پلید یعنے کر از شنیدن کور از دید
لئے جاتی پکارے ہیں اور ندا ایسی جا سے کہ سے دور ہے وہ جا جیسے دیا جائے کوئی شخص آواز او سجگہ سے کہ ہو دور و دراز
پس وہ ندا دی کو نہ دیکھتا ہی نہیں اور سنتا ہی اوس ندا کی تئیں پھر بہلا جسکی ہو نہیں کان کی باوی کسطرح پھر کہ قرآن
اور جو آنکھوں سے ہوی نابینا اوسکی انوار کا ہو لیا بینا

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ۵

اور دی تھی موسیٰ عمران ہمنے تورات جیسے قرآن پھر ہوئی اوسمیں مختلف لیکن جیسے قرآنمیں بد اندیش
اور جو تجھے نہ وہ سخن لوح ربا وہ جو پہلی نکل چکی بالذات تیری خالق سے اے نبی ورا کہ وہ ہی فیصلہ قیامت کا
تو ابھی فیصلہ کیا جاتا درمیان اونکی حکم فرمانا اور وہی دھوکے ملیں اوس سے ہیں جو وہ دیتا انہیں ہے جیسے اونکو
مرجع منہ او معادیہاں ہی وہ توریت یا کہ وہ قرآن یعنے توریت سے ہیں شک میں بہود یا کہ قرآن سے مشرکان عنود

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ

جسنے کی یہہ بہلائی اور نیکی سو ہے بہبود نفس اپنے کے اور جس شخص نے کیا بد کام سو ضرر کا ہی نفس اس اوپر
اور نہ تیرا رب البسیتو دہر کرنیوالا ہی ظلم بندوں پر کہ مکافات وہ نہ فرمادے جس عمل سے جو کوئی بشر ہو

اِلَیْهِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ

اوس خدا ہی کے اور اسی پر ردکی جاتی ہی تھی سکی خبر
ای قیامت سے جو کہ ہے سو ال یعنی کہ وہ اوسکی بوجہ میں جال تو کیا جا وہ حوالہ حق کہ نہیں اور کو خبر مطلق

وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا

اور نہیں بہانہ نکلتی ہیں جا ✝ بِعِلْمِهٖ ✝ میوی اسے غلاف سے اور ثمر

اور نہوتی ہی حاصل اور گابہن / ہان مگر اوسکی علم سی کوئی جو رب | انس جیو انسی کوئی مادہ رن / مثل ساعت کے جانتا ہی سب | اور نہین کہتی ہی کہ اپنا بار / ای تمام و نتاج ہی آگاہ | ای نخنی ہی کہتی ہی وہ کر / مثل ساعت کے ہی وہی اللہ

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۵

اور جس روز دی اونہین آواز / ہی نہین ہم مین کوئی شہید / اور شہادت ہے اسلیے مشکل / اوس طرح تو تو ای اللہ

کہ بتلا مین کہان ہین میرے ہمسر / تا گواہی دی تجھکو ای احد / کہ وہ ایک قول ہی باطل / ہے ہماری قلوب سے آگاہ / ہم ہوئی اونکی شرک سے بیزار

بولینگے جملہ مشرکان لعین / یعنے دیوی گواہی تجھکو ٹھیک / جو ہمنے کیا معاینہ حال / اور تجہی ہمنی کہ سنایا ہے / اب نہین ہی ہم کہ اونسی کار

کہ سنایا ہی ہمنی تیری تئین / کیتھی بسبر تیری وی سو / دلمین ہرگز نہین یہ خیال / جو ہماری دلونمین آیا ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ۵

اور کھوئی گئی ہی اونسی وہ چیز / اور اونہون نے کیا خیال و گمان

کہ پکارتی تہی جسکو وی ہر چیز / کہ نہین اونکو بہاگنی کا مکان / یعنے اوسدن نہ آوینگی کام

پہلے انسے وہ سب قیامت کے / پہر گواہی کیسے پیش آوین / جنکو دنیا مین پوجتی تہی مدام

تو وہ تو کہا نیسے اونس اہست / جب دلونسی سمجھ ہو جاوین

لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۵

نہین تہکتا کبہی بشر جہان

مانگنی خیر کیسی السیور / ای اگرچہ اوسکو پہنچنا

اور جو لگ جاے اوسکو رنج و بلا / تو وہ توڑی ہی آس سے بیزار

تو ہو نومید نا امید کمال

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً

اور اگر ہم چکھاوین اوسکی تئین / پیچھے سختی کے جو لگی اوسکو / اور سمجھتا ...

تو لگی کہنی اسطرح یہ جو / کہ وہ قائم اور اونہی و لائق ہو

کہ یہی ہے میرے لیے بدوام / یعنے انکار حشر و بعث کرے

رحمت اپنی طرف سے اپنی ... / یعنے اوسکو نہین زوال ... / حق تعالیٰ کی قہر ہی سنکر

وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ

اور جو پہر جاؤن مین ... / بیگمان مجھکو ہی بہتر ... / میرے پروردگار کے نزدیک / حق ... بہشت ...

ای قیامت کا حسبکہ ہی قائم
آخر ہم کہوں دینگی دیکھی سزا

جیون تقسیم ہین مین فوز الاسلام
تو مین نی ہے خدا کی جاگیر ہیں

فلننبئن الذین کفروا بما عملوا ز

ای جتاوینگی انکو غضب
اونکا انکار و کفر اور تکذیب

بہرہ ور ہون انہم سی غیر قبول
منکرونکو جو جہہ اونہون نی کیا

ولنذیقنهم من عذاب غلیظ ۝ واذا انعمنا علی الانسان اعرض ونا بجانبه واذا مسه الشر فذو دعاء عریض ۝

اور چکہاوین ہم اونکو گاڑہی
اور جب بہیجین نعمت ہم
اور جب پہنچی اوسکو رنج و بلا

یعنی ذالین اونہین دوزخ مین
آدمی پر پڑی فضل و کرم
تو دعا مانگتا چوڑی اور لمبا
کہ نہ صابر بعسر ہوتا ہی

یا وین بر عکس اعتقاد عزیز
پہیر کر مونہ سپاس سی بد خو
آدمی کا یہ ہی نقصان
اور نہ شاکر بیسر ہوتا ہے

اور دوزخ بجای خلد برین
ٹہولی حق سی اپنی کروٹ کو
اوس خداوند کی کیا نہی بیان

قل ارءیتم ان کان من عند الله ثم کفرتم به من اضل ممن هو فی شقاق بعید ۝

کہ بہلا دیکھنی ہی بھی شتاب اور
کہ اگر ہو وہ نزد یزدان سے
کون گمراہ تر اوس سی بہلا

یعنی قران خدا کی یہان سے
جو خلاف بعید مین ہی پڑا

پہر تم لا کے ساتہ اوسکی تصغیر
اور بہلا کیونکی لائی اسکے انکار

یعنی یہ بات مجہکو بتلاو
یعنی باور کہا نا اوسکی تنفیر
اوس کلام مجید سی کفار

سنریهم ایاتنا فی الافاق وفی انفسهم حتی یتبین لهم انه الحق اولم یکف بربک انه علی کل شیء شهید ۝

کہ دکہاوینگی ہم طرح طرح کی تمییز
تا کہ روشن ہو اونکو حق یک لخت
ای ملتین جہ سمجہی ہی بعض عنود
مثل فتح یمن و فارس و روم
جنکو بحکم خداوی قتل کیے
اور آیات انفس ہی یہان

آیتین اپنی ای عزیز
کہ وہ قران است ہی بی شک
تو سمجہی ہی گواہ لبس معبود
بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم
جیسے آیا تہ قحط اونکی لیے
واقعہ روز بدر کا تہ یہان

یہ ملکونکی فاش و ظاہر کر
کیا بہلا بس نہین تیرا الہ
وہ جو ملکونکی آیتین ہین بہلا
او انفس سی ہی لیا مقصود
یا کہ ملکونکی آیتون سی مراد
یا کہ ملکونکی آیتونکی تسخیر

او جانتا نہین اونکی تا سر
کہ وہ ہر ایک چیز سی ہی گواہ
ہوئی وا او وقائع انکو جان
اہل مکہ کی جملہ مانند اور ہود
امم ماضیہ کیسی ہی رو داد
جہان معنی کا عہد غنیمت

اوراون انفسی کلی ہی طول — قوت شرع وہ ہین محمد رسول
اورجو کچھ آسمان و زمین — ہین عجائب ہے باہمہ ہو مبین
قدرت حق کے ہو صنائع ہین — اور حکمت کے جو بدائع ہین
معجزہ جا ہی انکا ناگاہ — کہ پیمبر نے کردیا شق ماہ
کہنے لوگو نسی یون لگا گمراہ — کہ سحر کیا اب اوسنی ماہ
دیکھین اوسکی مشابہ اگر — اہل آفاق شاہدی یکسر
الغرض اوسکی جہنچ کے لیی — ہر طرف آدمی روانہ کیے
لیک بوجہل نے نہین مانا — اوسکو جادو ہی مستمر جانا

باکہ آیات ملک اور آفاق — آسمان و زمین کے ہین اطباق
اور آیات انفس انکو بیان — کہ سراسر ہو نفس انسان
اور ابو اللیث سے ہی ہون منقول — کہ ابو جہل ایک پیش رسول
دیکھکر گردۂ قمر کو شق — ہو گیا عقل و ہوش اوسکا فق
اوسکی تفتیش کیلئے ہی ضرور — آدمی بہیجا قریب اور دور
تو وہ آیت سے آیت اجلے — ورنہ ہین وہ سحر ہی اوسکا
اوسکی رویت کے ہر طرف سی ہم — لائی وہی لوگ یکسبک جا کر
تب اس آیت کو لائی روح امین — تا سنا دین پیمبر اوسکے تئین

الا انهم في مرية من لقاء ربهم الا انه بكل شيء محيط ۵

جالی وہی تو شک مین ہین بسر — اپنی رب کے لقا سی بس غرور
یا الٰہی سب ہو اوقات — مین ہون جب تلک بقید حیات
مجکو ہیبت المنون دینا پر — فضل اپنی سے تو شکیبا کر
عسر پر ہر صبور مجکو تو — یسر پر رکھہ شکور مجکو تو
کہ ہون صرف شکر مین ہر دم

جالی تو نہ بیگمان وہ خدا — ہر شی اور چیز کو ہی گہیرا
کر عنایت سے اپنی ارزانی — قوت روحانی اور جسمانی
دور کر اوس ملال سی سر تیز — کر سکون جسمی مین شکیب نہین
بس لی توفیق شکر دی مجکو — بعد ازان معطی نعم تو ہو
اور زیادہ ہون مبدء ہی نعم

یہ وہ سورۃ ہے جسکا شوریٰ نام — اور تری ملک مین ہر نبی امام
اوسکی آیت ہین پچاس تین — کلمات آٹھ سو چہیاسی ہین
حرف اوسکی ہین ہزار ... شمار — عشرت و ہشتادی بالصد و سہ ہزار

سورة الشورى مكية وهي ثلث وخمسون آية وكلماتها ثمانمائة وست وستون وحروفها ثلثة الاف وخمسمائة وثمانون وثمانون وركوعها خمس

تیسر ہین آیات اوسکی تین پنج — اکثر شمار اوسکی ہشت و پنج

بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق نے کیا ارقام — کرتے ہین کی شا کیہ ہین دو نام
ایک جا ہے یہ گمنہ وقت بنانی نام — کر لیا ہی شمار آیت دو

حم ۱ عسق ۵

دوسرا عین سین قاف ہے نام — اسلیئے کی فصل اوسکو

تو اگر ہوں وہی دو تو آیت ہے تمام
بعض نے خیر عین سے کہے ابجا
لیک اس سطر سے صحیح ہے جبریل
لکہے سلام اب وہ قول ہے قصور
اور اوس عین و سین قاف ہین کشف
دیکہہ چہرہ پہ حزن کی آثار
پہر خسف اور قذف کا اسرار

تو حوامیم پر وہ فصل ہے عام
فضل حامیم و سین قاف بڑہا
اہل تاویل نے کیا تاویل
ابن عباس سے جو ہی مروی
یہ سبب ہے عذاب و مسخ اور قذف
یکدگر فی کیا جو استفسار
خروج و برآمد دجال
اس وشا اور یہی ہو گئے اقوال

جملہ حامیم کی رعایت کر
ہین وہی متشابہات قرآن سب
کہتے ہیں اون حروف سے آیا
کہ یہی حم وہ اوس عسق حامیم
لکہتے ہیں جب ہوئی یہ نزول
بولا اوس شخص سے نبی کو خبر
اور تا قصہ نزول مسیح
لکہہ گئے ہیں اہل علم و کمال

فصل شاید کیا گیا یہاں پر
مجہسے معنی ادا ہوا اوس کا سبب
ہیں فتن اور حوادث دنیا
اور یہی مہلکہ ہیم مراد
ہوئے اندوہگین جناب رسول
کہ جو نازل ہو میری امت پر
من و عن آپ نے کیا تشریح

كَذٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اسی سے سورۃ کی طرح اے سرور

بھیجتا وحی ہے بجملہ سو
حق تعالیٰ کہ زور والا ہی

تیری اور اون پیمبروں پر بھی
بس بڑا حکمت اور دانا ہی

پہلے تجہسے جو تہی بعز و شرف

ہے اوسی کا جو آسمان میں ہے
اور وہی سب سے ہی بلند بڑا

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

اور جو کچھ زمین میں ہے ہر سے
ہی بڑائی و عظمت اوسکو سزا

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُونَ

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَلَا إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

ہی قریب اوسکے آسمان برین
ہم گرین فوق و اوپر سے
اور فرشتے بھی ہین تسبیح تمام
کرتے بلکہ ہی یاد مین کے سبز
جا کے تو کہ ایزد منعام
بہت ہیں جرح آسمان
کرتی ارشاد تہی ...

خوبیاں اپنی رب کے پاکیزہ کر
بے گنہ بخشش مہربان تمام
حق کی عظمت کے زور کی بات
کانپین جا انگلیونکی قدر

اور وہی ہیں بخشنے والا ان کی
سو لوی نبی یہ موضع قرآن
یا فرشتوں کی کثرت پر
آسمانوں پہ ایسی چلتی گہیرا

کہ وہی پھٹ جائین یہی پر زمین
عظمت شان حق بر تر سے
یا کہ ساری فرشتگان کرام
وہی جو اہل یقین ہیں بر زمین
اسطرح فائدہ لکہا ہی یہان
صاف اندازہ سے جو بنی ہی ہر
کہ فرشتے کا سر سجدہ نہین

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ۝

اور جنہوں نے کہ پکڑ رکھے ہیں — حق تعالی کے سوا اونپر بھیجا — ای جگہ ہے اونکا اعمال لکھتا — اور نہیں تجھپر اونکا ذمہ — رفقا یعنی معبود سیر شرکا — غیر تبلیغ ہی نہ بیزار کار

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝

اور اسیطرح بھیجے وحی کیا — تاڈرادی تو مکہ والوں کو — اور تا انکے تو سناوی ڈر — کہ نہیں اوسمیں شک ہی ہو گا — اور ایک فرقہ لائینگی سقر — یعنی وہ روز ہی قیامت کا — وی جو شرک ہیں یا نفاق — ہوا کے گرد اوسکی بھی غرض نہیں — ایک فرقہ بہشت ہیں اون — لفظ ام القری جو ہی شاد — سارے دنیا کی لوگ من سب — تجکو قرآن زبان عربی کا — اور جو کوئی گرد اوسکی ہو — جمع ہونیکے دن سبی بشیر — یعنی ایمان سے جو بشیر اون — اہل مکہ یہاں من اوسکے ملود

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ

اور جو حق چاہتی ہی ہمیشہ آتا — سب خلق کو ایک گروہ فرقہ — یعنی اہل یقین یا زندیق — یعنی لاتا ہی خلد من خدا — لیکن لاتا ہی چاہی جسکی — کرکے توفیق طاعت نا اوسکو — تو بلاشک و ریب فرماتا — اپنی رحمت میں جو خلد بر

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ

اور ستمگار جنکا ظلم ہی کا — یعنی مشرکین ہر کا ساتھ ہو — نہیں اونکا کوئی رفیق نہ یار — مثل اصنام جو نفی یقین — کیا بھلا پکڑی ہیں جدا کی — ہمکہ ہم اوکی دوستی میں ہا — دوستا صنیم اور رفقا — اونسی چاہیں مدد بھر کر

فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

سو خدا ہی ہی باقدرت بہم — دوستونکا بنانی والا کام — اوسے قادر ہی کن فیکون — اور وہ ہر چیز پر توانا ہی — غیر او جملہ عاجز اندر زبون — قدرت اوسکے ہی بے بالا

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

اور جو تم نے کہ مختلف ہو تم سو اوسکا فیصلہ حکم اوسکا ہے اوسی چیز کی طرف رجوع میں اور وہی ہے رب سب ہو سب کا

حق تعالی کی اور روز جزا اور اوسیکی طرف کرتے ہیں رجوع ہی یہ معبود پاک میرا رب جملہ کا مومن با خشوع و خضوع

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَّمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

کہ وہی خالق زمان و زمین خلق فرمادی تمہارے لیے جنس و آلیس تمہارے سے ہمہ اور چوپایوں میں بھی مادہ و نر پھیلا رہا ہی و افراد کثیر یا تمہاری تئیں سے پھیلاتا نہیں مانند اوسکی کوئی چیز

اپنی قدرت سے باہم نر زمین یعنے پیدا کی تمہارے لیے جوڑی یعنی وہی بی بیان اور نر یا تمہاری ہی وہی خلق کیے ہیں اوسکی جو سنی کی تیر ہے اوسکی کہ ہی بیشتر آنا کل بالسمیع او بصیر کا

یا کہ جوڑی اور صنفیں سر بسر یعنے جنس اونکی میں اوسکی سے نا کہ تم وہ سب یوں کری تجویز اور وہ ہی سننے دیکھنے والا

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اوسی جل الہی پاس البستہ ہیں کہولتا رزق ہی جسپی چاہیے ہیں مفاتیح آسمان و زمین رکھنی والا علم او خبیر

اور کرتا ہی تنگ اوسی کا وہ تو ہر ایک چیز اوس ہی سے

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهِ نُوحًا وَّالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللّٰهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُّنِيبُ ۝

اوسنی ٹھہرا دیا تمہیں صحیح اور جو ہم نے بھیجے سی نبی تئیں اور وہ جو ہی کہ حد یا تمہارے کو اور یہ مت مختلف ہو اوس میں تم اونکو اوسکی طرف کہ سے تو جسے

دین سے وہ جو کہ حدیا تمہار نبی جسکو کبھی نہیں کہیں شیر دین کو سیج جیسے حکم کہ بلا ہی تم جو ایسے اپنی شش ساتہ ہی پیشر آنا

خلیل و کلیم اور مسیح یعنے مت ہو نا اولو سیر جس سے انکار کرتی مر شد

ہمیہ قائم رکہو تم اور یا سرگرم بکٹر الہیوالیہ تم حق تعالی ہی جذب فرما

اپنی جانب کو چاہے جس کسی کو تیز
مولوی غنی نے یہان کیا ترقیم
اور بڑی پھوٹ مین ہے مشرک اسلام
اپنی آپس مین ضد سے مردود
یا کہ قوم یہود اور ترسا
اور جو نہ دہوتی ہوتی بات
تیری پروردگار سی جو سخن
بیگمان فیصلہ کیا جاتا

یا جسے چاہتا ہے جانب دین
ایک ہے اصل ہے دین قدیم

اور اوسی راہ پر وہ لاتا ہے
لیک ہر وقت مین بحکم خدا

وما تفرقوا الا من بعد ما جاءهم العلم بغيا بينهم ط

دین حق سے جو ہوئی ہین جدا
پیچھے اسکی کہ آئی اونکو خبر

ولولا كلمة سبقت من ربك الى اجل مسمى لقضي بينهم ط

اونمین ہر ایک گیا ہوا پاتا
ای جو مہلت نہ دی جاتی

اوسکی جانب جو پھر کی آتا ہے
اوسکی راہین قیام کی ہین جدا
پیچھے آنسی علم کی اون پر
یعنی بن والی اور عاد و ثمود
پڑھ کتب اپنی فضل حق سے
وہ جو پہلی نکل گئی بالذات
وقت ٹھہری تلک اپنی مین
تو سزا جلد اوسی ملتی سب

وان الذين اورثوا الكتاب من بعدهم لفي شك منه مريب

اور وہی جو دیئے گئی قرآن
ایسی دہوکہ مین ہین اوسکی سے
یعنی از راہ ضد وہی پہلی ہو
اور ہوتی ہین جیسا سب حیران
لیکن ابھی یہ اختلاف تمام

یعنی یہ منکران عہد و زمان
کہ نہ دیتا ہی چین اونکی تئین
تا بہ آنی سخن کے کرنے کو
معنی مختلف کو کرکی دہیان
جسکا باقی نہین ہی خلاف کلام
تو ہی باز رہ امر اسکی تئین

پیچھے اون کافرون کی جو پیغمبر
لفظ منہ کا ہی معنا یہان
معنی اپنی کتاب کے اکثر
کہ وہی مختلف سر اسر ہین
اور اگر کہیں ایسی معنی کو
[illegible] منع اور ناروا [illegible]

اور ایسی پہلی وہی سب گئی ہین [illegible]
جانب دین پاس [illegible] قرآن
گرگئی جابجا ہین متغیر
اسطرح پایا اوسطرح ہین
جسمین [illegible] خلاف [illegible]

فلذلك فادع واستقم كما امرت ج

سو اسی سے ہوا و تفرقہ کو
لیکن اللہ کی ساتھ فرما کام
بعض تفسیر مین کیا تسوید
تو مین دو دن تجکو ایسا [illegible]

خلق کو تو بملت اسلام
جیسا کہ حضرت [illegible]
جملہ نقد او [illegible]
تب یہ بار حکم کا ہی ادا

اور رہ مستقیم دعوت پر
اونسی بولا کہ جو تجھا [illegible]
یا کہ شیبہ [illegible] کی سیر
دین عزت [illegible] قیام [illegible]

کہ ہوا سر دا اونسی [illegible]
جیسے مامور ہے تو ایسی پر
چھوڑ دی اپنی دین و جو [illegible]
عقد حق مین اپنی [illegible]

ولا تتبع اهواءهم وقل امنت بما انزل الله من كتاب ج

وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۖ

اور نہ چل انکی خواہشون پر
اور کہہ مین یقین لایا
اور فرمان کیا گیا ہو مجھکو

وہ جو نازل خدا نے فرمایا
تا کرون عدل تم مین او انصاف
معدلت سے کرون ملانع عیان

کتب اولین و قرآن سے
یعنے مین تسویہ بجالاؤن
بجنس و ضیع و خاص و عام

کہ وہی ہین نمونہ بلاغ کی نحو
مجھپہ اور انبیا پہ احسانات
نہ موت کیسکے فرماؤن

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۖ

صرف اللہ ہی ہمارا رب
ہین ہمارے لیے ہمارے کام
نہین جھگڑا ہمارے بیچ مین
اسمین سے حق ہو روشن

نہین تاب احتجاج سخن
پس اگر کوئی کرے خلاف کلام

اور نہین مبدا اختلاف ملکہ
تو وہ از روئے اعتساف کرے

اور وہی ہے فقط تمہارا رب
اور تمہارے لیے تمہارے کام
اور نہ جھگڑا تمہارے بیچ مین
ہی وہ ظلم و عناد ستمگر

اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ

حق تعالیٰ بحشر ای لوگو
اور اسیکی طرف ہے پھر جانا

ساری جھگڑون کا فیصلا تا
بعض نے اسطرح کیا ارشاد

پہلی افسی کہ ہین اہل کتاب
کہ یہ منسوخ ہی بحکم جہاد

جمع اکٹھا کریگا ہم سبکو
چاہیے اس روش کلام حظا

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

اور جو لوگ کہ الجھتے ہین جدل
پیچھے اوس چیز کی کہ مان چکے
ہی دلیل انکی جو چلاؤ اثر
اور انکی ہی عذاب اور مار

اونکی رب پاس یعنے لا طائل
سخت شدت سے ہو دوزخ و نار
وہی جو سمجھے ہو ونکو بہکاتی

اور اون پر ہی خشم و قہر و غضب
مولوی نے لکھا موضح یہان
اور شبہون سے انکو ورلاتے

دین اللہ کے بیچ بداعمال
ای بیشاو سیچہ وہ جا چکی
اونکی بحث اور مجادلکی
یہ اون اہل کتاب کلبی نجاسکی

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ

ہی وہ اللہ کہ تشکیک
اور ترازو کہ سچی ہین
اور کیا ہی بھلا خبر تجھکو

کیا اوتارا ہی جسنی قرآن ٹھیک
جسمین کچھ بیشی اور کمی نہین
کہ ہین ساعت قریب قائم ہو

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ
مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي
السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝

کرتی جلدی ہین اوسکی جنکو یقین نہیں
اور جو لوگ رکھتے ہین یاد
ہو خبردار ہی سنتو وہ جو
ڈرتی ہین اوسکی بیچ تاسر
وی جو کرتی ہین اوس خبر مین جدال
اور وی جانتی ہین بیشک
اوس ضلالت مین ہین بہت بعید
جو نرہتی ہین اوسکی سچ ہونے پر
کیہ آناہی اوسکا ٹھیک
کہ وہ لوگ ہوناسی ہین بعید

اللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

حق تعالیٰ ہی مہربان تمام
رزق دیتاہی لطف اور رحمت سے
اور وہی لطف مین ہے زور آور
اور ارادت مین جبرسست و زبر
بندون اپنی پہ اپنی منعم
جسکو وہ چاہے اپنی نعمت سے

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ ع
لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ
حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا
وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝

جو کوئی چاہتاہی اسمین بیشی
کرتی ہم ہین زیادتی اوسکو
اور وہ جو چاہتاہی البتہ
دیتی ہم ہین فراخور قسمت
اونہین اوسکی واسطی نہین ذرا
حسب قسمت ملی کچہ اوسکی تقدیر
آخرت مین نصیب اور بہرا
اجر عقبی سی بہو رہتی ہین
مغل والونکی مومنونکی عمل
یعنی جو کوئی صرف دنیا
اہل ایمان سے سر بسر اعمال
برہتاہی نزد حق عزوجل
کہتی اور زرع آخرت کی تئین
اوسکی کہتی مین فضل فرماتی
کہتی دنیا کی سعی و کوشش کر
اوسکو دنیاسی بخشی کچہ نعمت
سر بسر سعی و کوشش ہو
رکہتی ہین زرع حرث کا حاصل

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ
مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۚ

کیا ہین اون کافرونکی شریک کہ
دین مین سے وہ چیز جسکی تئین
جیسی کی حکم حق دیاہی قرار
شرک اور روز بعث سی انکار
کرلیا اونکی واسطی ٹھہرا
ندیا حکم اوس سے حق نے کبہی

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

اور نہوتی جو فیصلی کی بات
بیگمان فیصلہ کیا جاتا
اونمین حکم جزا دیا جاتا
اور تحقیق ظالم اونکی تئین
وقت ٹہری ہی سو وہ مقرر
ہی ہمیشہ عذاب درد آگین

یعنے تمہاری فیصلہ کل کا رہی جی ورنہ ابھی وہی آن پاتی جزا

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ

دیکھے تو ظالموں کو ڈرتے ہوویں گے
اوس سے جو کمائی ہو ویگا وہ ان پر

دن قیامت کے خوف کرتے ہوویں گے
اور وہ پڑنے والی ہوا اون پر

ای جزا انکی عمل کہ جسکے تئیں کرتے دنیا میں کسب بیدین

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ

اور اون مومنوں کو تو دیکھے
باغہای بہشت کی اندر
اونکو وہی ہی کچھ اے دقیقہ شناس
یہ جو مذکور ہو یعنی الحل

وہی جو دنیا میں کرتے کام تھے اچھے
وہی جو ہین مرغزار تازہ و تر
جسکو وہی چاہین اپنی رب کے پاس
ہے بڑا فضل خالق متعال

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہی یہ اجر اور ثواب و جزا | کہ سناتا خوشی ہے جسکی خدا | بندوں اپنوں کو ہیں جو مدام | اور کیسی ہین اونھوں نے کام اچھے

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۵

کہہ تو اے سید ملک زمین
تمسے نہیں چاہتا اجر و مزد
اور جو کوئی کماوی نیکی کو
ہم بڑہاویں گے اوسکو اوس میں خوبی
یعنے موضح کو کھول کر دیکھا
میں عوض ناقی کا بہا ابرو
یعنے حسنین و فاطمہ اور علی

آل حضرت کا دوست ہے جو جان سے
کہ مصفا ہو وہ زروی حسن
اوسمیں یہ فائدہ یہاں لکھا ہی
مگر و کچھ مبراتی مجھسے تم
جیسوں ہیں الوارمن بطور

یا کہ طاعت کو وہ بجا لاوے
ہے بتحقیق خالق مطلق
اجر قرآن میں چاہتا ہو نہیں
بلکہ قربی سے ہیں مراد یہ کہا
یا تقرب بجانب معبود

اسطرح سے کہ مانگتا میں نہیں
پر قرابت میں دوستی ہو وے
او سمیں مقصود لے تو جا وے
وہ عطا بخش ماننا ہی حق
پر قرابت کی دوستی کی تمیز
خواجہ دین نے دیکھ ذوی القربیٰ ۵
لفظ قربی سی ہی لیا مقصود

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ

کیا وی کہتے ہیں سی یہ بہتان ہی پیمبر
کہ لیا باندھا حق تعالی پر

اور جس دن جیہو تا تو کہ | سو اگر چاہے ہی اسرد برتر

یعنی اسطرح سے کہ بہتانی ہیں
مہر فرما دے قلب تیرے پر

ہی جو تو باندھنی لگی بہتان | تو بہلا دیوی تجکو وہ قران | یا لگی مہر وہ تیری دل پر | نا نہ پہنچا سکین وی تجکو ضرر
یا نکرتی ہوی افترا تجکو | یا نہی چاہا اوسکی فضل فرما

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ؕ اِنَّهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اور مٹاتا ہی حضرت اسد | جہوٹہ کو اپنی حکم سی ناگاہ | اور کرتا ہی ٹہیک و ثابت حق | سچ کو باتونسی اپنی بیکم و کاست
بیگمان ہی وہ جانتی والا | سینی والی سخن کو سنتا پایا | یعنی اسلئی سستو وہ صفات | اور یہ بھی تھین تیری سچی بات
اور عیان ہی بحضرت قران | کافرون کا دروغ او بہتان | کہہ گئی بعض ایک روایت یہہ | کہ جب اتری تہی یہ آیت یہہ

قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا الخ

بعض کی دل مین یون خیال آیا | کہ نبی نی جو ہمکو فرمایا
اہل حب و مودت قربی | بیس مجھی فرمائین جو حکم ہم پیدا | دی گئی جب نبی کو آکی خبر | خواجہ دین کو اونکی خطرہ پر
کر کے اوس قوم کو نبی سی طلب | کہہ دیا راز دل جو اونکا سب | بولی ایسا یہ سستو وہ صفات | سچ اور ٹہیک سب کی ہی بات
ہی ہمارا خیال لغو و دروغ | کچہہ نہ تہا اوس مین اسکی کا فروغ | اوس سی تائب ہوئی سراسر ہم | اب ہم مارین مخالف سی دم
تب اوتری خدا کی آیت یہہ | اونکی حق مین جو تہی خدمت یہہ

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

اور وہی ہی وہ کہ کوئی انکو قبول | کہ جو لیتا ہی ہان توبہ تو
اپنی بندونسی جو کرے وے رجوع | اوسکی جانب سی باکمال خشوع
اور کرتا ہی عفو اونکی تبین | سب سیئات ای شہ دین
اور وہ جانتا ہی ای مردم | نیک و بد کام کرتی ہو جو تم | یعنی پہنچاتی ہی نہی پیغام | اور بندونکو ہی خدا انکی کام

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

اور سنتا ہی مومنونکی دعا | دی جو لاتی ہین نیک کام بجا
اور بڑہاتا ہی وہ خدا اونکو | فضل اپنی سی یعنی ہاں اونکو
اور جو لوگ لاتی ہین انکار | اور اونکو شدت کا ہی عذاب الیم
اہل صفہ نی جب کیا یہ خیال | کاش ہم کرتی ہوتی جمع زر و مال
تو براہ خدا وہ مال و زر زند | کرتی انفاق صرف سر تا پا | تب اوتاری خدا نی آیت یہہ | اونکی حق مین ہوئی عنایت یہہ

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ

بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝

اور اگر کھولتا ساتہ پیش آتا
فضل اپنی ہی لیے زیادہ تیجھو
تو وہی کرتی فساد و ظلم و ستم
وہ بندے ولیکن اپنی ہی آگاہ

ملک میں سرکشی بھی بہم
کرتی والا کرم کی اونپہ

لیک دیتا ہی رزق کو وہ لوگا
جانکر اور دیکہکر احوال

اپنی فراخ و کشادہ فرماتا
روزی و رزق اپنی بندونکو
ناپ کے چاہتا ہی حسب مقدار
اونکو دیتا ہی رزق و مال

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝

اور وہی ہے کہ معرف احسان ہو
پیچھے اسکے کہ تو رہی بھی آس

یہ سے الغرض ہو جب لوگ آس

اور وہی کارساز ہی محمود

جو اوتارتی ہی مینہ او بارانکو
خوب بیان اوسکی رحمت بیان فرود

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝

ربع

اور ہیں تو نشانی ہے اوسکی بیشتر
اور جو کچھ ہیں اونمیں پہیلائے

ملک و جن و انس و چوپائے

اور وہ ہی اونکی اکٹھی کرنے

خلق افلاک اور زمین بکسیر
جسکو ہی چاہتا ہی قدرت

وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۝

اور جو کچھ پہنچی ہی تمکو
اور کرتا ہی درگذر اللہ
لیکن داخل نہیں ہے کوئی نبی

کوئی سختی و رنج لوگو
بیشتر سے کہیں قصور و گناہ
اور مخاطب نہیں ہیں طفل و صبی
خواہ سختی وہ پہنچے دنیا میں

سو بدلا ہی سبب اوسکا
یوں لکہا ہی موضح القرآن
اور جو پہنچے رنج و غم اونکو
خواہ پہنچے وہ گور و عقبی میں

جو کمائی تمہاری ہاتھوں سے
کہ مخاطب مکلفین ہیں یہاں
تو کسی اور واسطے کر ہو

وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

اور نہیں تم تھکانے والے ہو
بھاگ کے کہیں زمین میں ہو

یا کہ دینی عذاب سے تم
تا بنادو ہی کار دنیا میں

اور نہیں تمکو خبر خدائی سوا
اور ہو وہی وہاں عقبی میں

عاجز ہیں حق کو لانے والا ہو
ہی نہ یار و دوستدار و نہ نصیر

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ

اور ہیں تو نشانی میں و سیاہ جہاز

کشتیاں چلنی والی دریا میں

جیون پہاڑونکی ہیں اونچی کران
پہری ہوجائیں کشتیان دن بہر

یاکہ اونکی طرح عظیم الشان
سبز ٹہری پشت دریا پر

جو خدا چاہے بند کردے باؤ
اور کشتی کے لوگ گہبراوین

جس سے ہووتی ہی رواں کشتی کو
نہ گرداب نہ تلاطم آوین

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍۙ اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ یَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍۙ

بیگمان کشتیا چلانی مین
ہین پتی بہر تہنیوالی کو
بدلی اوسکی کہ وسکی دی تہی

شکر نعمت پہ کرنیوالی کو
جو معاصی عمل مین لاتی تہے
یا کہ دیتا ہی کہ وہ نہین

یا اگر چاہی حضرت اللہ
اور کرتا ہی عفو وہ اللہ
اب دریا مین بیشتر تی ہین

اور باؤنکی اوس تہمانی مین
کشتیونکو کری ہلاک و تباہ
اہل کشتی سے بیشتر کی گناہ

وَّ یَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ

اور تاکہ جانین ای دلدار
آیتونمین ہماری قدرت کے
کہ نہین اونکو بہاگنی کی جاے

یعنی جب سو قیامت اونکی
نہین اونکی چلی کوئی تدبیر

وی جو کرتی ہین بحث اور تکرار
ای جو باتین ہین ساحر کے
ہر طرح عجز ہووی دامنگیر

فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۚ

پس جو شی تمہی ملی ہو تم
سو مفاد حیات دنیا ہے
اور جو ہے نزد خدا

جیون بہشت و نعیم و جنا
اور پروردگار اپنی پر

بہتر اور رہنی والی ہی سبا
ہین بہروسا وی کہتی سارا

مال و اولاد سی کچہہ اہم مرام
کچہہ نہین اوسمین خطر سو فقہ ہے
واسطی اونکی جو ہی ایماندار

وَ الَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ۚ

اور اونکو جو بچتی ہین یکسیر
اون گناہون سی جو کبیرہ ہین
تو خطا سی جو درگذرتی ہین
اونکی لوگ مین جو ادا ہی پر

اور خطا وسی جو صغیرہ ہین
یعنی اونکو معاف کرتی ہین
راہ خالق مین جو دیا یکسر
کہ بد شنام اہل کہ مدام

اور جب ہوتی ہین غضبناک
اوسکا منشا ہی جہہ حضرت حق
یا کہ حضرت عمر کو بہی خطاب
درگذرتی تہی جو بلند مقام

یعنی رہتی ہین الگ جانب
اونہیں جو ہیچ دینیون اوسکی تغیر
جنکو کرتی تہی سر تنبیہ کو
جسطرح سے سیاہ کمیاب

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ ص وَأَمْرُهُمْ شُورٰى بَيْنَهُمْ ص وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ

اور اونکی اونکی که مان لیا
اور قائم رکھی اونھوں نی نماز
اور جسسی ہمنی اونکو دیا

شرط و ارکان وقت مین بھلا
خرچ کرتی ہین وی براہ خدا
اوسکا وجہ خطاب مین انصار

اور تمام اونکا الیسا وہ سیر
دین و دنیاکی جسقدر ہین کام
جو تجھی شک ہے دکھیلی انوار

امر اور نہی اپنی خالق کا
مشورت ہی میان ہمدگیر
جاہیی مشورت کی ساتھ تمام

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ٥

اور اونکو که الیسا وہ دستیم
تو وہی اعداسی لیتی ہین بدلا

ای وی انجھ بوصف قتال
کرتی ہین سبھی انتقام کمال

جسکو ہی پہنچی اونپہ ظلم و ستم
ہوکی مصروف بجہاد و غزا

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ج فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ٥

اور بدلا بدی کا ای لبہند
پہر جو کوئی معاف فرماوی

اور باصلاح و صلح پیش آوے
حق تعالے تو جیاتا ہی نہین

سو ہے اجر اوسکا حق تعالے پہ
ظالموں او ستمگروں کو تئین

ہی بدی مثل اوسکی مانند
یعنی سوعود حشر سراسر

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ٥

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور جو کوئی شخص لیلے بدلا
تھو ہین وہی کبہی نہین اوپر
ہی اس پر جنکو شرکے راہ
کرتی ہین ظلم و جور لوگون پر

اور اونہاتی ہین ہوم کی
یہ ستمگار ہین کہ اونکی تئین

بلکہ ہین ناحق اور بی فرمان
ہی عذاب الیم و درد آگین

پیچہلی اسکی کہ ظلم اوسپہ ہوا
کوئی براہ ملامت الیسی
او جماعت ہے یہ کہ تاگناہ
یعنی بی اذن حضرت یزدان

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ٥

اور البتہ جسنی صبر کیا
یہ نشان ہے بخشش او غفران

اور ظلم و جفا کو بخش دیا
کام ہمت کا ای نیک بنیان

وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهِ ط وَتَرَى الظّٰلِمِينَ

ع

لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ

اور جسکو گمراہ کرے خدا | تو نہ اوسکا ہے دوست اوسکے سوا | اور دیکھیگا ظالمون کو تو | جب وہ دیکھین عذاب عقبیٰ کو
بولین جنکی خدا نے کھوئی راہ | کیا ہے پھرنی کی اور کوئی راہ | تا کہ دنیا مین جا ہم پلٹا | کرلین ہم تدارک مافات

وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ

اور دیکھے تو اونکو اے بشیر | جو کیے جائین عرض آتش پر | عجز کرتے ہوی و ناچار | از سر حسرت و ذلت و خوار
اور وہ دیکھتے ہون تا بسر | اوس نظر سے کہ ہے چھپی و بطر | یعنی دوزخ کو مردم گمراہ | کرنے گوشہ سی چشم کی بنگاہ
یا کہ ہے اوس چھپی نظر سی مراد | چشم دل تھا جملہ اہل عناد | کرری بی چشم سر ہون مغفر | اور قیامت کے دن وہ انہین

وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

اور کہنی لگین گے ایمان دار
أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ
دیکھ کر کافرونکو خوار و زار

کہ زیانکار ہین وہ بدکیش
تو خبردار ہو کہ ظلم شعار
اور زیان ہے اونکی لوگونکا
وہی جو دوزخ ہون مخلد ہین
اور نہ ہے اونکو بھی مدد گار
تا کرے وہ مدد بغیر خدا

جو گنوائی کی ساتھ آتش کی | اپنی جانون اور اپنی لوگونکو
مار ہین ہون کہ ہے سزا کی مار | اپنی جانونکا ہے یا ان عیال
کر دیا اونکو راہ سے بہکا | اور جو ہون اپنی لوگ یا اہل

وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ

یعنی لی اوس عذاب سے وہ چھڑا | اور جسکو بہلا دی راہ اللہ

دن قیامت کے خوار و رسوا
یعنی دوزخ کو بیچ جو ذات ان
تو گنوا بیٹھے دولت و بیدار
کیسے دیکھین بھلا یہ انکی سزا
کوئی یار صمیم و حامی کار
تو نہ اوسکی لیے ہے کوئی راہ

اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ
مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ

مانلو حکم اپنے رب کا تم | پہلے اوس سے کہ آوے یوم | ایک دن وہ نہ پھیر جسکی سن | حضرت ایزدی پیمبر دین
یا کہ آوے وہ دن کہ ہے جسکا | کہ نہین جسکا پھیرنا ممکن | نہ ملیگی ہے گریزگاہ وہ روز | یعنی کوئی نہین پناہ اوس روز
اوسدن نہین ہے ملتی کوئی ٹھکانا | اپنے کردار سے برو شرمسار | کہ مخالف ہین سب تمہاری کلام | کہہ سکین ہین مقرر نہ تھا کلام

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ

وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ

پھر اگر موڑیں وہ لوگ رو گرداں | امر دعوت سے ای نبی زماں | تو نہ پیش آئے سے بھیجے نہیں ہم | انکو اوپر نگہبان ای تم

تیری ذمہ ہے صرف پہنچانا | یعنی احکام شرع بتلانا | اور ہم جب چکھاویں انسانکو | اپنی جانب سے مہر ای خوشنو

ہووے لگتا ہے خرم و شاداں | ساتھ اوس مہر و رحم کی انساں | اور اگر پہنچے انکو رنج و بلا | آگے بھیجا ہے ہاتھوں نے انکا

تو ہے انسان ناسپاس بڑا | یعنی کرتا نہیں ہے شکر ذرا | اوسکے نعمت کو بھول جاتا ہا | ہا سبب سے سی پیش آتا ہے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

خاص ہے حضرت خدا کے تیں | اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ | شاہی جملہ آسمان و زمین

خلق کرتا ہی اور بناتا ہی | جسکے خواہش سے پیش آتا ہے | بخشتا ہی وہ چاہے جسکے تئیں | بیٹیاں صرف یعنی غیر بنین

اور دیتا ہی جسکو چاہے پسر | یعنی تنہا بغیر از دختر | بیٹیاں لیکن بلوط جیون تکریم | اور بیٹے فقط ابراہیم

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ

یا کہ دیتا ہی جوڑے انکی تئیں | بیٹے اور بیٹیاں والشیۃ و بنین | اور کرتا ہے وہ خدا حکیم | جس بشر کو کہ چاہتا ہے عقیم

وہ تو ایسا علیم و دانا ہی | کہ ہر ایک شئے توانا ہی | جو بڑے دنیا جو ہی بیان ارشاد | اوس سے بیٹی اور بیٹیاں ہیں مراد

جسطرح سید اکوری کی تئیں | اوسنے بخشے بنات اور بنین | جیسے یحیی کو اوسنے بانجھ کیا | یعنی دونوں سے ایک بھی نہ دیا

ما یشاء جو پہلے فرمایا | اسلیے اسکی سمجھ میں نہیں آیا | کہ دیے جائیں جب بنات و بنین | تو مشیت کے احتیاج نہیں

جب لگے کہنے اسطرح سے یہود | کاے محمد ترا جو ہی معبود | کیوں نکرتا ہی جیوں کلیم کلام | تجھ سے بے واسطہ بلطف تمام

جو پیمبر وہ تجکو ٹھہراتا | ہمکلامی کی ساتھ پیش آتا | تا بوقت کلام موسی ار | تو بھی ہوتا مشرف و مدرک

تب اس آیت کو لای روح امین | تا سناویں انہیں پیمبر دین

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ

اور نہیں ہے بشر کی تاب و تواں | یہ کہ اوس سے سخن کرے یزداں | ہاں مگر جی میں ڈال دینی کی | یا کہ پردے کی پیچھے جانب سے

پھر وہ بھیجے کسی پیمبر کو	کہ وہ انسان یا فرشتہ ہو	پھر وہ القا کرے بحکم خدا	چاہی جس شے کو اسی بھی ورا
وہ تو برتر ہے حکمتوں والا	خود وصف و بیان سے بالا	ڈالی سی ہے جی کی قصد الہام	یا کہ القا بوقت خواب و منام
وہ جو لفظ حجاب ہے ارشاد	اوس سے پردہ وہ نور کلامی مراد	جیسے پیچھے سی حضرت موسے	کرتے باتیں خدا کی تھی صفا
اور سنتی تھی سید السادات	وہ حجاب و سنی پیچھے حق کے بات	ایک حجاب و نہین سرخ نور کا تہا	دوسرا تہا سفید موتی کا
	اور وہ نو حجاب مین دوری	راہ ہفتاد سالہ تہی پوری	

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ

اور اسیطرح ای پیمبر ہمنے	جیسے گذرے بیان یہ تینون	ہمنے بھیجا تری طرف قرآن	حکم اپنی سی با ہمہ احسان
یا کہ بھیجا تری طرف جبریل	حکم اپنی سی لیکے وہ تنزیل	لفظ روح اسجگہ جو ہے ارشاد	اوس سے قرآن اسلیے ہی مراد
	کردو لوگو بطرز روح رواں	زندگی بخشتا ہی وہ قرآن	

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا
نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ

تو نہین جانتا تہا کیا ہی کتاب	قبل از وحی المعانی باب	اور تو نے نہین لیے تہی جان	پہلے اوس سے شرائع ایمان
یا کہ پہلی نہ جانتا تہا تو	اہل ایمان و راوسکی عوبت کو	لیک ہمنی کیا ہی قرآنکو	یا کہ ہمنے رکھا ہے ایمانکو
نور اور روشنی بفضل اتم	کہ دکھاتی ہین راہ اوس سے ہم	جسکو آتی ہین چاہتی ہمنی اشر	اپنی بندونمین ای نجیب بشیر
اور تو تو بوحی لی کم وکاست	ہے دکھاتا وہ راہ جو ہی راست	کام تیرا ہے راہ بتلانا	اور میرا کام راہ پر لانا

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

ہے وہ راہ قویم راہ خدا	کہ ہر طرز و نہج ہی جسکا	جو کچھ افلاک مین ہے اسی شی و ذی	اور جو چیز ہے بجملہ زمین

اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۠

جان تو سوی ایزد متعال			پھرتے ہین سارے کام اوسی طرف
نہ وسائط سی ہے وہان کچھ کام	اور نہین ہے تعلقات کا نام	یا الٰہی بسورۂ شوریٰ	کر میری ہر حل کا مشورہ تجہ سا
کہ ترا حکم مان کر مدام	رات دن مین کہون نہ یہ کام	نیکبختون سی مشورت لیکر	صرف ہون کار دین و دنیا پر
مجکو توفیق دی کہ مین نہ کبہی	پہر کرون غیر مشورت کچھ کار	بخش وہ رزق مجکو ای رزاق	کہ تری راہ مین کرون انفاق

سورة الزخرف مكية وهي تسع وثمانون اية وكلماتها ثمانمائة وثلث وثلثون

وحروفها اربعمائة وثلثة الاف وركوعها سبع

سورۂ زخرف انیسواں سیپاره | شہر مکہ مین اوتری حضرت پر

آتین اوسکی ایک کم ہین نوّد | کلمے تینتیس ہین اور آٹھ سو | حرف گن چار سو اور تین ہزار | اور کرپلے رکوع سات شمار

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ حٰمٓ ۝ ۱ ع

اہل تاویل کرگئے توجیہ
یاکہ حا سی حیات حق ہی مراد
یاکتابت بحرف حاے جان
یاکہ حا سی ہے حمد حق منظور

کہ ہے مقصد ان حروف سی تنبیہ
اور ملک اوسکا میم سی ہی مراد
جان لے حل مشکلات بیان
اور مجد اوسکا میم مین مسطور

آئی ہین وی مقطعہ اوّل
یاغرض حا سی ہی یہان حمن خدا
اور اوس حرف میم آیا ہے
اہل تاویل نے لکہے ہین اور

پھر تنبیہ سامع اور اعلام
اور غرض میم سی ہی منّان خدا
محو شبہات لکہہ گئے انجا
چند معنی یہ بیان اسطور

والكتب المبين ۝ انا جعلنه قرءنا عربيا لعلكم تعقلون ۝

اور قسم ہی کتاب روشن کی | بوجھنے والی حکم بردن کی | ہمنے ٹھہرادیا اوسکی تئین | ایک قرآن عربی لغت دین

تاکہ سمجھو معانی اوسکے تم

وانه في ام الكتب لدينا لعلي حكيم ۝

کہ ہی بولی تمہاری المروم

اور وہ تو ہی اصل قصہ شناس | لوح محفوظ مین ہمارے پاس | بیگمان مرتبہ مین بالاتر | محکم و استوار سرتاسر

افنضرب عنكم الذكر صفحا ان كنتم قوما مسرفين ۝

کیا بہلا پھیر دین غصی ہو
موڑ کر لیے کہ ہو سب تم
سبب تمہارے نہ ماننی کی سبب

راست اور حق نہ جاننے کے سبب | بھیجنا ہم کرین بند نہین

ہم تمہاری طرف سی قرآنکو
لوگ اسراف والے المروم
وحی قرآن موعظت کے تئین

وكم ارسلنا من نبي في الاولين ۝ وما ياتيهم

من نبي الا كانوا به يستهزءون ۝

اور بہت بھیجے ہمنے پیغمبر | پہلے لوگون مین انیسواں سیپاره

اور نہ آتا تہا اونکو کوئی نبی | جس سے ٹھٹھا کرتے تہی وے | جسطرح کرتے ہین قریش جہل | تجہے انجو جیسے تو عمل

فاهلكنا اشد منهم بطشا ومضى مثل الاولين ۝

پہر کہپا دئیے ہیںنے سخت زیادہ
یعنی عاجز نہ آئی وسی ہم

اون سی ازرو قوت ایشه دین
باہمہ شدت اور زور ایم

اور گذری ہین ب البند قول | اگلی لوگونکی قصے و اخبار | یعنی قرآن مین بحمد تمام | اسگلے لوگونکی ہیئت وحال تمام

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ

کہ بنائی ہی اونکی آپ نے شیر | حق تعالی کہ زور والا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

ای بچھونا کہ ٹھہرو تم اک عہد | اور کہین تمکو اوس مین سبیل
جالی آخر ہو سبوی بلاد | اپنے آپس مین موجہان آباد

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا

کر دیا نازل آسمان سی آب | باپ کر جسقدر کہ حاجت ہو
آب سی شہر کو جو مردہ تہا | ای جلای زمین افسردہ

كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

یعنے قبرون سے باہر آؤگے | جسطرح سے خدا جلاتا زمین

وَالَّذِي خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝

یعنے ہر جنس کے بغیر نصب | اور جسنے بنائی تمکو ہے

لِتَسْتَوُوا عَلٰى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

اوس عنایت کو اوسکی کو تما | جبکہ ٹھہری ہے جسکو سود و اسیر
زیر فرمان کیا ہمارے یہ | اور نہین تہی ہم اوسکے لائق
کر نیوالی رجوع ہین بیشک | اس سفر سی جو ہی بیان اشارہ
تو یہ تسبیح کہنے حق کے تئیں | اس جگہہ ایک حدیث سے ضیاء ہے
تسمیہ کو زبان سے فرمائے | پھر جو چڑہ بیٹھے بی بنیہ

کرتے آئے جو انبیاء کے کہنا
اور جو پوچھے تو اوسی کی نسبت دیں
تو کہیں کہیں اسطرح کہ بیشتر
جسنے کر دی تمہین زمین پھیلی
اور جسنے کہ اتارا وہ پانی
پھر کیا ہمنے زندہ و احیا
جہت اختصاص سے ہی بیان
یون ہی تم سب نکالے جاؤگے
اور جسنے بنائی جوڑ ہر چیز
جسپہ چڑہتی ہین سی پشت آئی
تا کہ چڑہ بیٹھو اونکی پیٹھ پر
اپنے پروردگار کا احسان
جسنے بس مین یا ہمارے یہ
اور بتحقیق ہم سب نے ایک
جبکہ ہوئی سوار سفر دین
کر دی یا جب کابہ مین لاؤ

ڈال کر اونپہ ظلم و جور سے ہاتھ
کسنے پیدا کیا زمان و زمین
علم و دانش مین ہے بالا
تا کہ تم راہ پاؤ اوسمین کل
رکھہ کی ملحوظ قحط و طوفان کو
وہ جو سوکھی پڑی تھی جب نکو
بہ تکلف وہ التفات ایجاد
یون ہی خارج کرے گی مٹی تمہارے تئین
کشتیون اور جو اب ہے وہ بھی
ای سوار ہین جنپہ لاتی ہو
پھر کرو تو کرو یاد تم تکبیر
اور کہو پاک ہے وہ ستار
بہرہ اندوز طاقت وقابو
آخرت کا سفر کرو تم یاد
اسکی تفصیل کو ہی یون جاکو
پڑہے ہے تحمید بعد یون تکبیر

الحمد للہ علی کل حال سبحان الذی سخر لنا ہذا الی ربنا لمنقلبون ۔ پھرا اون جابلونکا جس بات ہاں سیاہی جس سے اونکی عقلین

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝

اور ٹھہرائین ہین وہی کفر نہان
جو نزکتا وہ جہل کتا کیون
کیا کیا اخذ حق نے انشیہ دین

اوسکو اوسکی عباد اولا
آدمی تو ہی ناسپاس صریح
جہل سے ہر غلط ہی اوسکو سمجھ

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ

بنت حق اون فرشتگانکو نون
خلق اپنی سے بیٹیونکی تئین
اور جنکو عطا کیے تمکو
خلق اپنی سی بیٹے ایسی لوگو
وہ جو ہین جملہ خلق سے بہتر
یہ تعجب کے بات ہی یکسر

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝

اور جسدم خوشی سنائے
تو رہے دن بہر اوسکا منہ کالا
ایک اونمین کا یعنے مژدہ پائے
اور وہ پر غم سی ہو رہے جلا
ساتہ دختر کی جو بہائے لعیر
یعنے غم سی اوسکا کلیجا جلے
پاک رحمان پر مثل کے تئین
حزن سے بہر کے پیچ و بل کہاوے

أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝

کیا اوسی بنت حق بنایا ہی
اور وہ جہگڑی مین بات ہی ناتمام
وہ جو سے پرورش کیا جاتا
زیور و زر مین با ہمہ تزئین
یعنے بہنا کی زیور و سکی تزئین
کہ یہین ہے وہ ظاہر اور زیر

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا

اور مقرر کیا فرشتونکو
اوس سے ظاہر ہوا یہ اور روشن
وہی جو بندہ خدا کے ہین سچ جو
کہ فرشتے نہ مرد ہین اور نہ زن
عورتین یعنے بیٹیان اور رنا
لیک مردانہ کرتے ہین کلام
کیا تعجب کے ہی یہ اونکی بات
جیسے موضع مین ہے بیان تمام

أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝

کیا ہیلا دیکہی تھی مین ہین
یا کہین کے گواہی انکی ہم
آفرینش خدا کے اونکی تئین
وہی جو کہتی ہین بیٹیان رقم
اب لکہی جائیگی بحکم نظر
اور سکیے جائینگے خطا و سہو
شاہدی اونکی اون بلا تک
ابی قیامت کے دن وعید

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝

اور لگی کہنے یون مشرک نشان
کچہ نہین اونکو اس سخن سے خبر
پر نکلتی نہین ہے کچہ نہان
کہ جو ہوتی مشیت رحمان
وہی تو کرتے ہین انگلین سر
اوس مشیت سی بہترا کا
تو نہ ہم پوجتے فرشتونکو
یعنے سچ ہے کہ اوسکی بن جانا
تو ت نت جیسے نا دیا او سے
البتہ خواہش لیے ہو
کوئی سنتی ہوتی نہین کا
زہر کو بہی بنا لیا او سے

پھر جو رکھتا ہی عقل سی بہرہ | زیر کرتا نیکا کلب ہر زہرہ

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ۝

کیا بھلا دی ہے ہمنی انکی نظر | اس سے پہلے کتاب اللہ مین | سو وے بہتر سمجھ کے نافع جان | اوسکو محکم پکڑ رہین مین تمام
یعنے وہی مثل حجت عقلی | نہین رکھتی ہین حجت نقلی | پاتی کوئی کتاب جو بد خو | کرتے ثابت وہی بہتر کو

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ۝

بلکہ بولی وہ لوگ ہمنے تو | پالیا اپنے باپ دادونکو | ایک راہ قدیم پر یکسر | اور ہم تو اونہین کی قدم پر
راہ پاگئی ہین سر تا پا | اسی مقلد لبلک آبا | یعنے آبا کی اپنی راہ و چال | ہمکو حجت ہے اور استدلال

وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا
إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ۝

اور اسیطرح ای محبت کیش | ہم نہین آپ سے بہیجی ہیشتر | کسے بستی اور گانو کی اندر | کوئی اونکو ستانیوالا ڈر
پر سبہی کہنے اونکی تیمتگر | یعنے اسطرح سے بانگ بلند | کہ تحقیق پاتی تہی کسپر | ہمنے باپ آپ اپنے اکلے طریقہ
اور ہم تو ہین سب وہی منشور | | | اونکی قدم پر ہین چلتی آجایا

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا
وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ۝

یون لگا کہنا وہ نبی انکا | پاگہ تو کہہ یہ ای سول آرے | کہ بہلا تم وہی چلو گے چال | جو مین لاون تمہیں کہ نفس کمال
سوجہہ کی راہ اوس سے زائد | پاسی تہے تمنے جسپہ اپنے جد | کہنے وہی یون کہ ہم سب | وہ جو بہیجے گئے ہو تم لیکر
ہین نہین لی سی مانیے والے | | | رہت اور شکیب جانے والے

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

پہر لیا انتقام اور بدلا | | | ہمنے اون کافرون سے کینہ آئین
پہر نظر کر تو اے بلند مقام | کہ بہلا کیسی کچہ ہو گیا انجام | جہوٹہہ وتہمت لگانیوالونکا | انبیا کے ستانیوالونکا
پہر سہے ارشاد یہ کہ جو وہی عنید | کرتے آبا کی اپنے ہین تقلید | کیون نہ تقلید کرتے ہین کہ وہ کہیں | جد اعلی کے تہے جو ابراہیم

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۝

اے کہا وہ ... | إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ۝ | جبکہ بولا خلیل ابراہیم

اپنے باپ آذر و سبھی لوگوں کو	عار مین سبی نحل کے کہی لوگو	مین تمہارا ونسی الگ ہون اکبر	جسکو تم پوجتے ہو لیکن تنہا
لیک جسنے بنا دیا مجکو	سو وہ دیوی گا راستا مجکو	منقطع ہے یہان وہ استثنا	کہ وہ اصنام ہین ورای خدا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ

یا کہ ہے متصل کہ وہ سی سیدین			پوجتے تھے حق اور بتونکی تمیز
اور گیا چھوڑ کلمہ توحید	رہی والی سخن علی التابید	اپنی اولاد مین وہ ابراہیم	تاکہ پھر آئین مشرکان لئیم
یا خدا نے قرار دی وہ سخن	اوسکی اولاد مین ہمیشہ مین	یہ جو قصہ بیان کیا ارشاد	یون کہا اوسکا سر کوئی معاد
کہ تم اوس راہ پہ پیشوا کی المغلط	باپ کی جسسے چھوڑ رہ غلط	راہ آبا کی چھوڑو وہ اے محال	نہ چلو زنہار اونکی چال

بَلْ مَتَّعْتُ هٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتّٰى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝

اسلیے جسنے نہین ہے انکی گند	بلکہ مینے کیا ہی فائدہ مند	اونکو جو ہین معاصرین تیرے	مردمان قریش نامعقول
اور باپونکو اونکی بے انداز	نعمتین دی کی اور عمر دراز	تابجدیکہ پہنچے اونکی تمیز	سخن راست یعنی سچا دین
اور پیمبر تابانی والا آیات	کرکے ظاہر دلائل و آیات	بعض نے اسطرح لکھا ہی بیان	سخن حق سے ہی غرض قرآن

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّإِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

اور جب پہنچی اونکو سچی بات	بولی لوگون شکر کے جگہ بدذات	کہ یہ جادو ہے اور ہم سبکی منکر	ماننے والے نہیں اوسکے سخن

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝

اور لگی کہنے یون وہ نافرمان	کیون اوتارا گیا نہ یہ قرآن	اوس کسی مرد پر کہ جو ہوتا	دونو نگرون مین ایک معتبر
دونو نگرون سے ہی مراد یہان	مکہ و طائف ای عزیز جہان	یعنی پیغمبری ہے امر سترگ	چاہیے اسکو ایک مرد بزرگ
بس بھلا کوئی شخص دولتمند	کیون خداوند نی کیا نہ پسند	جیسے مکہ مین اہل جاہ زر	ہین ولید اور عتبہ و اسم
جیسے طائف مین اہل مال اور زر	عروہ ثقفی اور حبیب عمر	پس خداوند نی بطرز خطاب	آگے اسکے کہا ہے از رہ خطاب

أَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

کیا وہ کرتے ہین بخشش اور رحمت	تیری پروردگار کی رحمت	ہمنے بانٹا ہی انمین روزی کو	یا یہ زندگانی وقت
کر سکتے ہین اوسکے وہ تقسیم	اوسمین ہے عجز اونکو ہے تکبیر	پس نبوت ہے ایک امر عظیم	ہے کہان اونکو قدرت تقسیم
بعقل دست جو ہی حال اونکا	وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ		اپنی محنت ہی کی وہ اپنی طرف

اور کیا ہے بلند مرتبہ
اور جو نہین فرا خور تقدیر
ایک معاون ہو دوسرے کا بہ بل
اور تیری رب کے ٹہرائے ہوے
بہتر اوس مال سے ہی جسکی تحصیل
پس نبوت کہ ہی وہ بالاتر

درجات لیتخذ بعضہم بعضا سخریا

اسی کوئی مالدار کوئی فقیر | تا کہ ٹہرا وی رخور معصوم
اور کوئی ہو کسیکا بالا عمال | تا کہ دنیا کی جسقدر ہین امور

ورحمت ربک خیر مما یجمعون ٥

جمع کرتے ہین مردم میدین | یعنے حطام دنیوی نا چیز

ولولا ان یکون الناس امۃ واحدۃ

ہمنے بعض اونکا بعض پر کیا
بعض اونمین کا بعض کو محکوم
پکڑین آراستگی کے ساتھ ظہور
یعنے پیغمبر جو دے تجکو
مین نہین اونکی تابع تجویز
اونکی تجویز پر بردہ دے کیونکر

لجعلنا لمن یکفر بالرحمن لبیوتہم سقفا من فضۃ ومعارج علیہا یظہرون ٥ ولبیوتہم ابوابا وسررا علیہا یتکئون ٥ وزخرفا وان کل ذلک لما متاع الحیوۃ الدنیا والاخرۃ عند ربک للمتقین ٥

اور جو ہوتا نہین خیال خطر
تو مقرر ہم اونکو فرماتے
اور وے سیڑھیان کہ ہمی اونپر
اور چاندی کی تخت وہی جنپر
اور نہین ہے یہ جملہ سرتاپا
واسطے اونکی ہے جو ڈرتے ہین
آخرت مین تو ہا عذاب تمام
لفظ زخرف جو ہے یہان پہ بنا
یا کہ قصد اوس سے ہی طلا و زر
اور جو کوئی چور اور دیدہ دل
کرتے ہم ہین مقرر اور تعین
بس ہا اوسکی قرین رہا ہے مست

یہ کہ ہو جائین آدمی یکسر
وہی جو رحمان سے ہین کرتے ابا
چھت بام و سطوح گھر پر
کرتے تکیہ او بیٹھتے لگ کر
پر برتنا حیات دنیا کا
احتراز اس سے جو کرتے ہین
اوسکو دنیا مین تو ہی آرام
اوس سے زینت اس جہانکی مراد

ایک طریقہ پر یا کہ ایک ہی تو
منزلوں اونکی اور گھرونکی تین
اور بناتے ہم خوش انداز
اور زینت ہے ہم عطا کرتی
اور گھر آخرت کا ہی انکیلیے
یعنے کافر کو جو کیا پیدا
اور جو ایسا ہوتا تو موہوم
سقفا پر وہ عطف ہے اچہا

ومن یعش عن ذکر الرحمن نقیض لہ شیطانا فہو لہ قرین ع

ہو کی معرض چھپا و دیدہ دل | یا در حمان سے اپنی زبان
واسطے اوسکی ایک ہو تعین | یا تصور کری ہی وہ رحمان
یعنے ہو وسوسوں اور تمایز | چشم پوشی سی یاد رحمان کی

مال یا مایہ انبوہ
جتنے چاندی کے ہی ہمیہ دین
سب ہین اونکی گھرونکی دروازے
یا طلا سے وہ سب بنا کرتے
تیرے پروردگار کے نزدیک
اوسکو آرام ہے کہین تو مذا
کفر و طغیان سے باز آوین کب
یعنے ہم دیتے زینت دنیا
عطف ہی وہ محل نصب پہ
ہی جو کوئی ہوا وسے کردان
اوسپہ غصہ مین آکی شیطان
قصد ہا بس مہر غفر انکی

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

کروی ہین یا نیوالی راہ طریق | اوی شیاطین کے وہ جل کر جیالیں

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ

کاشکے میرے اور تیرے بیچ مین
کہ سدا ہم سوس و رہنماز
طرز تغلیب سے کیا ہے یاد

ہوتی دوری و بعد تا یک چند
یعنے دنیا مین مشرقت کو مان
یا کہ مقصود اوس سے ہی اسجا

یا کہ اوس فکر سے غرض ہی یہان
اور وہی شیطان تھے ہوگی قرین
اور سمجھتی ہین بسر زندیق
یا وہی کرتے تھی خیال وگمان
یہان تلک جبکہ اینگا ہمپار
بولی شیطان سے یون ہوتی جین
پس برا ہمنشین ہے اور رہا
مشرقین اسجگہ جو ہی ارشاد
کہ ہی ونومین دوری لبیا
اور نہین فائدہ کرے تمکو

تا روا اور روا کا ذکر و بیان
بیگیان وکستی ہین انکی تمیز
کرتے یون ہی آپ کبھی خیال
کہ رہ راست پر ہین ہی شیطان
یعنے وہ چشم پوش کفر اساس
فرق شرق اور غرب سی ناسند
وہ جو ہوتا ہی بیچ شیطان
مشرق صیف و مشرق سرما
کرنفکر رسا خیال ہی یا
آج وہ آرزو کچہ ای لوگو

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

بیچ دنیا کی اپنی جانون پر
بیچ دنیا کی رسیاں سبب
کہ وہی کافر کہین ہولی کیا خوب
دوسرا ہے اگر گیا گرا
دین کی راہ پر نہ آنی سی

اس سبب سے کہ ہو عذاب مین تم
یا نہ دی فائدہ برزخ سا
وہی ہماری بتین ولا کر بار
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ بیان
تب اس آیت کو لائی وقع امین

جب کیا ظلم تمنے سر تا سر
جسطرح جیسے شریک تہے تم سب
جیسے موضح ہین ہیہان مکتوب
پہلو ہین اوس سے فائدہ ہی کیا
اونکی ایمان کے نہ لانی سے

ہو ہیوالے شریک ای مردم
ظلم کرنے پہ اشتراک عذاب
نہ بچے اوس سے آپ بے زنہار
جبکہ غمگین ہوی جناب رسول
تا کہ حضرت کو اوس سے ہو تسکین

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

بہری لوگونکو یعنی حق کی بات
غلطی صریح کے اندر

یا طریق خدا بتا وی تو
ای نہ قادر ہے تو رسول اللہ

کیا بہلا تو سنا سکی اے ذات
اور اوسکو کہ ہی البشر
بس نہ مرکسی اپنی دل پہ بلا
پہر جو لسجا مین سمجہاں ہے ہم
حرف ما اسجگہ ہے اے ہمدم

دل کے آنکہوں کی اندہی لوگو
کہ بتا دیوی گمرہونکو راہ
سونپ اوسکو تھا در شغل
مبتلا عذاب استیصال
جیسے نوار مین کیا ارقام

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ

بجکو ای خواجہ ستودہ شیم
زائدہ ہی بعوزن لاقسم

پہلے اوس سی کہ ہو مین ان کا حال
یعنے ہی ہم ہو کہ جون لام

فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ۝

تو ہم اون سب سے البتہ بدلا | لینے والے ہین انتقام کو ہم | یعنے دیوین عذاب اونکو ہم | بیچ دنیا و دین کی بیشک ہم

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ

یا اگر ہم دکہاوین تجکو وہ ما | کہ جو ہے کیا ہی اونسی قرار | تو بلاشک رب ہم اونپر | رکہنے والے ہین قدرت اونپر
یعنے ماوین عذاب و بد ذات | تیری جیتے جی اور بعد وفات

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ۝

سو پکڑ اوسکو تو بہت زور | وہ جو بہیجا گیا ہی تیرا اوپر
بیگمان تو ہے راہ سیدہ پر | جلد پہنچیگا تو اوسی علی کر | اور بیشک ریبہ قرآن | ہے ترا ذکر ای نبی زمان
اور تیری قوم کا کہ یہی جو | یا کہ ہے وہ جو تیری سبب | اور البتہ پوچھے جاوگے تم | شکر نعمت اوسکے ایمان

وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ۝

اور پوچھ اونکو ای نبی پیشتر | جنکو بہیجا تہا ہمنے تجسی پیشتر
انبیا و رسل ہمارے سے | یا کہ علما ای کل ہماری | کیا سفر کیی ہین ہمنی کبہی | غیر رحمان کے اور حاکم ہے
کہ پرستش کی سب کچھ چاہا اونے | اونکو معبود اپنی ٹہراوین | ای کسی دین مین نہ ہمنی کہا | شرک اور پوچھنا تو بکار وا
پوچھ دیکہ یا محمد انکا حال | انبیا و رسل سے کرکے سوال | یعنے پوچھیو ان رسل سے تو کو | اونکی اشراح سی ملاقی ہو
یا کتابون سے اونکی کہ ہر حال | کرے تحقیق تو پوچھ بحال ع

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور بہیجا تہا ہمنے موسی کو | یعنے معروف لطف ہمسا ہم | لے اپنی نشانیے جانب فرعون | اور سردارون اوسکی انپر کو

فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ۝

تو لگا کہنے اسطرح موسے | مین ہون بہیجا جہان کی رب کا
پہر جب آیا کلیم اونکی قرین | لے ہماری نشانیون کی ترنگ | نا گہان وے سب اوپر ہنستے | یعنے کرتے جہل تہے اور ہنسی

وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

اور نہ دکہلاتی ہم اونکو نشانی | پر بڑا اپنی وہ بہن سے تہا

اور ہمنے کیا گرفت انکو | بعذاب وبال غصے ہو | تا وہ حق کی طرف کو پہر آوین | شاید اون مین سے کوئی توبہ کرتا
بوجہ ہے لفظ اخذنا سے یہا | ہے غرض اوس سے دوسرا اوسکا | اور عذاب اسجگہ جو ہی ارشاد | اوس سے ہی قصد مثل قحط جراد

وَقَالُوا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ

اور لگی کہنی اسطرح وہ | کہ ای خداوند سحر اور جادو | پیش آ تو پکارنیکی ساتہ | یعنے آواز مارنیکے ساتہ
ساتہ اوس عہد کی جسکے بیچ | اوسنے ٹہرا رکہا ہے تیری قرین | تو بلاشک و ریب ہم بہ سبب | آئینگے راہ دین و ایمان پہ
یعنے اوس شرط پر جو کرلی تہا | ہمکو وہ کہ عذاب حق سی بچا | ہے نبوت اوس عہد کا مدلول | باید کرنا دعا کا انکی قبول

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ

پہر جو وقتیکہ ہمنے کہولدیا | یعنے جسوقت ہمنے دفع کیا | اونسے تکلیف اور بلا ضرر | بد دعائے کلیم پیغمبر
تو اوسی دم ہی مردم بدخو | توڑتے ہین اوس عہد وعدہ کو | دیکہہ موسی کے وہ دعا مقبول | متردد ہوا وہ نامعقول
کہ مبادا امر وہ قوم کہین | لیوی موسی کا مان کہیں نافرین | طرز اوسکا جو ہے پسندیدہ | سارے قبطی ہوں اوسکی گرویدہ
بیس وہ لوگونکو اپنی اکہٹا کر | چڑہ گیا ایک مکان علے اوپر

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

اور کرنے لگا ندا فرعون | اپنے لوگونمین یعنے بہی کوئی کون
کہہ کے اسطرح کا ای میرے لوگو | کیا نہین زیر حکم ہے مجکو ملک | بادشاہی ہے و ملک مصر تمام | ہے ز اسکندریہ تا حد شام
اور یہ نہرین کہ نیل سے نکلی | چلتے ہین میری تحت سی یکسر | کیا بہلا دیکہتے نہین ہو تم | اپنی میری شان عظمت ای مردم
کہتے ہین مصر کے تواریخ جو | جسقدر تہی بلاد و امصار | او یقین تو ما تہا مصر کا دار | از سر جاہ و منزلت عالی
اوسنے انہار کو بنایا تہا | کاٹ کر نیل مین سے لیا تہا | اپنی گہر کے طرف نہروں کی قطار | تین سو ساٹہ لی گیا تہا
اور کرلین بجانب بستان | چار نہرین بڑی وہ سب ہوئین | جنکا نہر الملک اور طولون نام | اور دمیاط کر گئے ارقام

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ

اور بنام تنیس بیان ہی گئے | اہل تحقیق نے نہر جو تہی
کیا بہلا مین ہون بہتر [illegible] | اوس بشر سے کہ ہی خوار و ضعیف
اور نہین وہ سکی وہ [illegible] | کہ بیان کر سکے وہ صاف اوسکے | کہتے اسطرح سے لگا بعالی | کر سکے اوس کلفت با مزینا لی

اورنہ سمجہا وہ عقدہ کار دل — کا فی قولہ واحلل عقدۃ من لسانی — کہ خدا نے کیا وہ عقدہ حل

پہر لگا کہنے اسطرح غدار — شان موسی مین از سر انکار

فلولا القی علیه اسورة من ذهب او جاء معه الملئکة مقترنین ٥

پہر جو موسی ہے ایک پیغمبر — کیون نہ ڈالے گئی بہلا اوسپر — دستوانی طلای احمر سی — یعنی کنگن جو ہوی زر سے

یا نہین ہے کسلیے ہین بہلا — ساتہ اوسکے فرشتی باندہیرا — کہتے ہین تہا اوس عہد مین ستور — جسکو کرتے تہے سب ماموں

ڈالتی زر کی ہاتہ مین کنگن — اوطوق زر اوسکی در گردن — اسلیے اوسنے یہ مقال کیا — عہد کی وضع پر خیال کیا

یا کہ پہنے تہا آپ وہ کنگن — کہ جواہر جڑی ہوے ہمہ تن — اور جسکو امیر ٹہہراتا — اوسکو کنگن وہ زر کی پہنا

اور پرا باندہ فوج و لشکر — تہا کہرا اوسکے ساتہی سپہ

فاستخف قومه فاطاعوه انهم كانوا قوما فسقين ٥

پہر سبک عقل اوسکو کیا ہلکا — اپنے لوگونکو یعنی واں مین لا — بس گئی وہ کہا ب اوسکا — وہی تو تہی ایک قوم نافرمان

یعنی فرعون کی فریب مین آ — بخبری سی بیا وہان کیا — رکہتی ہوتی جو عقل و ہوش کی — جو بسر فسق مین وہ آتی کب

فلما اسفونا انتقمنا منهم فاغرقنهم اجمعين ٥

پہر بو قتیکہ لائی وہی غضب — فجعلنهم سلفا ومثلا للاخرين ٥ — ہمکو از راہ کبر و ترک ادب

ہمنے بدلا لیا بقہر تمام — اوسنے ای سید بلند مقام — پہر کیا ہمنے غرق اون سبکو — آب دریا مین بار سرون ہو

پہر دیا ہمنے اونسبکو قرار — قدوۂ مشرکان اور کفار — اور کیا ہمنے اونکو ایک مثال — پیچہلے لوگونکو لیتے وہ حال

تا کہ اون سب کی سوچ کر تقلیب — شمہ عبرت ہووے انکی نصیب — ہے روایت کہ ایکدن وہ جہال — یون لگی کہنے با قریش خطاب

کہ نہین وہ نہین خبر سی ممکن — جنکو تم پوجتے ہو وہ تب خوں مین — یون لگی کہنے اوسنے بعض عنود — کہ وہی ترسا جو کہتے ہین معبود

ابن مریم کو او سجدہ کی بغیر — کیا بہلا اوسمین ہے نہین کچہ خیر — اور تو جانتا ہی اوسکی تئین — بندہ صالح اور پیمبر دین

کیا نہ اوسمین ہے خیر ہی ممکن — کہ وہ معبود بہی ہے وس حق مین — خواجہ دین کو جانکر ملزم — شور کرنے لگی قریش او سہم

اگلی آیت کو لائی روح امین — تا کہ الزام کہا مین وہی بدین

ع ولما ضرب ابن مريم مثلا اذا قومك منه يصدون ٥

اور جب وقت کہ بھیجے تھے ہمین | بیٹے مریم کی ایک مثل کے تئین
ناگہان قوم تیری اس سی کل | شور اوس سے مچاتی ہی و غل
لگے کہنے یون وہ نافرجام | کیون نہین پوجین ہم عیسی علیہ السلام
جیون ہی مخلوق عیسی مریم | یون ہی مخلوق ہین ہمارے صنم
یا لگے کہنے اسطرح بد خو | کیون نہین پوجین ہم فرشتونکو
جیسے عیسی ہے اوس خدا کا پسر | وہی فرشتے خدا کی ہین دختر
لیک انوار مین بقول صحیح | اسکے منشے کو یون کیا تصحیح
کہ اس آیت سے خواجہ مقبول | جب مشرف ہوئی بعز نزول

قولہ تعالے وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ حَصَبُ جَہَنَّمَ

پس جھگڑنے لگا بجواب دین | اسطرح ابن زبعری لعین
کہ جو عیسے پہ ہین ہوئے نزول | تو ہمین کیا ہی اوس سے ننگ و عار
اوسکے مانند ہم ہین اور ہین | اور ہمارے صنم بلی ...
ہے اسی قول کے لیے تائید | آگئی اسکی کلام رب وحید

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝

اور لگی کہنے کیا ہمارے خدا | ہین بہت خوب یا کہ وہ عیسے
نہ بیان کرتے ہین اوسی تجکو | پھر جھگڑنے کے واسطے بد خو
بلکہ وہی لوگ ہے بنی ... | کر نیوالے ہین سر بسر جھگڑا

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

ہے نہ کچھ اور ابن مریم لیک | بندگان خدا سے بندہ ایک
کہ ہم احسان اسی پہ کئے اوسپر | ای کیا ہمنے اوسکو پیغمبر

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝

اور کیا ہمنے اوسکو ای محبوب | ایک نمونہ بنی ہی بنی یعقوب
اور جو ہم چاہتے سی پیدا کرتے | تو بلاشک وہ رب ٹھہراتے
تم مین جنس فرشتگانکی تئین | صرف قدرت او ... ہین
کہ سراسر وہی جانشین ہوتے | ای اونہین لاتے المتین کہتے
یعنی عیسے مین سر بسر آثار | پائی جاتی تھے گو ملائک وار
اس سے ہوتا نہین ہے کچھ معبود | پر غلط ہی جو کہتی ...
جو شنیت سے پیش آوین ہم | لوگ ایسی بنا د کہاوین ہم
نسل مین سے تمہاری سرتاسر | بن پدر جیون مسیح پیغمبر

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

اور وہ عیسے تو ایک علامت ہے | اوس گھڑی کی کہ وہ قیامت ہے
سو نہ لاو شک اسمین الم... | اور ہو چال چلتے میری تم
یہ بتاتا تمہین بجانب حق | راہ سیدہی یہی کچھ نہین مطلق
یعنی آنا زمین پہ عیسی کا | ہے نشان قیامت اور بتا

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

اور نہ روکی تمکو مکر نہان | تمکو اوس راہ سے شیطان | کہ وو ہے شیطان تو تمہارا ارے | دشمن بیلکھا آشکار ارے

وَلَمَّا جَآءَ عِيسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

اور جب آیا پیمبر عیسے | لے دلیلیں کھلی بحکم خدا | یون لگا کہنے وو ستودہ صفات | کہ مین لایا ہون تمکو پکی بات

اور بتاؤن میں تمکو بعض احکام | کہ جھگڑتے ہو جسمین تم مدام | سو ڈرو تم خداسی اے مردم | اور لو مان حکم میرا تم

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

بیشک اللہ ہے وہی یکتا | رب میرا اور رب تم سب کا | پس عبادت کرو تم اوسکی مدام | ہے یہ راہ قویم مسلک دین

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ

پھر گئے بہت سے فرقے وو | درمیان اونکی ہی جو ہر سٹے | سو خرابی ہے ظالموں کی تئیں | مار سی دن کے ہیج در دکین

کہ ہے احزاب سی غرض اسجا | ہین گروہ یہود اور ترسا | ہو دو منکر ہوے نبا وانی | اور قائل ہوے ہی نصرانی

پھر نصارا سی کتنی ایک فریق | ایسی آپسمین ہوگئی زندیق | کوئی ابن خدا بتانے لگا | اور کہے تین جا بتانے لگا

اور کہنے لگا کوئی کچھ اور | ہو گئے جل طرف شرک اور جور | قوم ترسا سی خلق مین مشہور | حزب یعقوبیہ ہیں و نسطور

اور ہے مرسیہ و ملکائی | اور شمعونیہ ہے ترسائی

نہین تکتی ہیں راہ وی اخر آپ | پر قیامت کے ای ستودہ آب

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

یہ کے آوی قیامت اونکی کر | ناگہان اور وے ہوں بے خبر | یعنے غافل ہوں اوسکی آنے سے | شغل دنیا مین دل لگانی سے

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۝ ع ٥

دوست اوس دن جو مومن ہین | بعض اونمین سے بعض کی دشمن | ہان مگر وی جو ڈرنیوالے ہین | یعنے پرہیزگار ہونیوالے ہین

دوست ہے دوست بہاگین دینا | کہ وی بگڑی تہا اونکی سبب | پر جو تقوے کی سایہ بیٹھے آ ہین | ہمگر سے تئیں وو بخشا ہین

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝

جو تمھاری ہین گناہ سی مان | کامی میری بندگان نہین مگر | اونکو آوی یہ غیب سے آواز | ڈر نکار ہی تم یہ ابھی لنز

اے دوستم جو حزین اور غمگین | فوت کرنے سی مقصد کی تئیں | آگی اسکی اب اے ستودہ نہاد | اون مقاصد کی ہے صفت ارشاد

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ

وہی جو لائے یقین ہیں اور رکھا	آیتوں اور ہماری باتوں پہ	اور تھے رکھنے والے وہی دین	حق تعالیٰ کے حکم پر ہمہ تن
پھر واسطے انہی کے ہوا حکم یہ	کہ در آؤ بہشت کے اندر	تم اور وے جو تمہارے ہیں نسوان	لائیو الی یقین اور ایمان

کہ وہی آراستہ کر رہے ہیں — يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ — تا خوشی و سرور پاتے ہیں

وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

پھیرے جاوینگے بہر طعام و نیز	بادیے اور رکابیاں زر	اور کوزے کہ ہوں بھرے کے	لعل میں جڑے ہوئے ہوں اور زر
اور وہاں ہے وہ جس کی چاہیں جی	یعنے جو آرزو ہو جانوں کی	اور رہا وین لذّت و آرام	آنکھیں جس سے سبھی بلند مقام
اور تم اس میں بغیر بیم زوال	رہنے والے ہمیشہ خوشحال	ای وہاں کلفت و ملال نہیں	اور ان نعم کے نہیں زوال نہیں

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور یہی ہے بہشت الیوم	جسکے وارث کیے گئے ہو تم	بدلے ان طاعتوں کی جو کہ نیز	کرتے دنیا میں تم تھی لائق تمیز

تم کو اس میں ہیں بہت اور بہ — لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ — اور سے کہاتے ہو میوے جن جن

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝

بیشک ان آنیوالے جرم سے بیشتر	مار میں ہیں سقر کی رہیں ہمیشہ	نہ کیا جاوے سست اور ہلکا	اور سنے یعنے وہاں عذاب اور نکا
اور وے ہوں اس عذاب میں مایوس	وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝		خفت و رحم و جو بوس سے جاوید
اور نہ ہمنے ستم کیا اون پر	لیک صرف ستم تھے وے کیسر	ای بجائے عبادت باری	کرتے وے کفر و شرک سے جاری

وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ ۝

اور پکارینگے وے کہ ای مالک	مسلک یاس کے وہ ہو سالک	کاش کے موت ڈال دیو ہم پہ	رب ترا تا کہ ہم چھٹیں یکسر
کہنے مالک لگے کہ بیشک تم	ہو سدا رہنے والے ای مردم	یہ جواب ان کو دیگا مالک نام	وہ جو دوزخ کا ہے داروغہ
جب گذر لیوینگے ہزار برس	ان کو جلتے ہوے وہاں ہر بس	تا کہ آتش میں ان کو بات وہی نہ	اور سخا کی جو گذرتی جاتی روز

لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝

بیشک ان ای تمہارے پاس	سخن راست یعنی سچا دین	پر بہت لوگ تم میں سے ہی بات	ماننے والی ہیں ہو بدذات

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۚ

كیا بنایا اونهون نی هر كچه كام
تو كچه هم بهی بنانی والی هین
اسكا شان نزول یه هی كه جب كفار
آجكی دن سی متفق هوكر
مار مار اوسكو پهیر اولٹا تم
كه نه پاس اوسكی بیٹهنی پاوی

پیش هولی سی آنی والی هین
كرنی آپسمین لوگ گفتگو
مانند هوا اس مشوره یه چپ كر
دین آبا یه اپنی السوء هم
جو كوئی اور شهر سی آوی

ای سكافات ركهنی كی هم موافق
كه تغافل جو تمنی فرمایا
كه جو اس شهر سی كوئی ان لت
اور ركهو هو كی متفق هم تن
پس خداوند نی یه كیا ارا

حق كی ابطال مین كی تمام
حق كو اوسكی یسی كه رهین محفوظ
اوس نبی نی وه مرتبه پایا
اوسكا دین جدید كیونكر مان
سعی و كوشش سی اسی تم غافل
اونكا وه مشوره الٹ مارا

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ

كیا گمان كرتی هین كه ال دعا
بلكه بهیجی همارا اونكی پاس
هر جو اونسی چهپا سكین هین تیز
كهه تو اسطرح اسی تو وه نهاد

یه كه هم سنتی هین بهید اونكا
لكهتی هین وسكو ای فرشته
تو مین هون پهلی پوجنی والا

اور اونكی مشورت جسكو
یعنی لكهتی هین كاتبان كرام
صرف تعظیم هو نه ضد بالا

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝

كرتی باهم كه هین جو بد خو
اونكی بهید اور چهپی هوئی سب كام
كیونكه هم سی چهپا وین اوسكی تن
گر هو رحمان كی تین اولاد

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

پاك هی رب آسمان و زمین
صاحب تخت وه اسی الزام سی
جو بناتی هین بات وه كفار
ای ولد سی جو دیتی هین فرار

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

پس او نهین چهوڑ تا كه ان لگ یه
لمبی چهوڑ اونكو تا بولتا رهو
اور وهی آسمان مین هی معبود
اور زمین مین هر ابی اسكی مشهور

اور كهیلین بهان و هم دم
هی وه معبود شرك سا جهی نبا

كه ملین یعنی دیكهین هوی مردود
اور وهی راست كار دانا هی

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

اپنی او سدن كه جس مین موعود
بحث و بازی مین اسی تو وه نهاد
اون فرشتوں كا جو هین یا مسجود
حكمت و علم مین توانا هی

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور بركت بڑی هی اوسكی تیز
جسكو هی خبر زمان جزین

اور شاہی اوسیکو اوسکی ہے
اوسی کی طرف کرا الرم

جو کچھ اون دونوں کی بیچ میں ہے سب

اور اوسی پاس ہے گھڑی کی خبر

جس گھڑی ہو گھڑی گہری پر
پہیر جاوگی یعنے اوسدن تم

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

اور نہیں ہے کسی اختیار اوسکا
اور وے جانتے تھے اوسکی تمکین
ای عزیز و مسیح اور اصنام
اور جو ہون حضرت مرد اسجا
کہ پڑہا جسنے کلمۂ حق کو

جنکو آواز دیتے ہیں اوس بن
کہ وہ لایا زبان و دل سی یقین
اور فرشتے و جن انس تمام
تو یہان منفصل ہے استثنا
اونکی علم و خبر میں مومن ہو
اسقدر ہے نہ کر سکے ایک

سفارش ہر دو کی نہ نیک
جملہ معبود ہون جو قصد اسجا
کر سکین گے سفارش اوسکو
مولوی نے کہا کہ اونکی الا
تو یہ دیوین گواہی وسکی تئین
ہان مگر جو کوئی ہو مومن نیک

ہان مگر جسنے دی گواہی نیک
تو یہان متصل ہے استثنا
لیک مانا جنہون نے سچا دین
اسقدر ہو سکین شفاعت خواہ
ورنہ وین شاہدی کسی ہے نہین

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

اور جو تو پوچھے اونسی تو تحقیق
کہ خدا نے ہے بنایا ہے
ای عبادت سے حق کی پہیر کر یون
کتنے رستی کی اوس نے کی قسم
کتنے رستی کی وہ قسم کہا کر
سو تو مونہہ پہیر یعنے تو تر یا
یا الٰہی بسورۂ زخرف
اور رکہہ باز باکمال عطا
سکے یہ سورۂ دخان بیان
کلمے تین سو چہل ور چار ہیں
اور اوسکے رکوع ہیں سہ سو

کسنے پیدا کیا بہلا اونکو
بوجود از عدم وہ لایا ہے

تو کہین گے زروی فرط ظہور
پہر کہا اسنی وہ پہیر جاتی ہیں

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ

وہ جو کہتا رسی ہے یون ہر دم

کا ای رب یہ لوگ ہیں بیدین

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

اونکے جانب سے ای نبی را
مجکو دکہلا وہ ہو گزر زخرف
مجہسے تو ورخارف دنیا

اور کہہ تو سلام ہی تم پہ
کہ وہ ہو سر سر حلال المباح
کہ بہلا دین مجھے وہ ہیر راہ

سورة الدخان مكية وهي تسع وخمسون آية
وكلماتها ثلثمائة وست واربعون وحروفها
الف واربعمائة واحدى وثلثون وركوعها اثنان

ہو زراہ مکابرہ مغرور
اوس سے اور ونکی اور آتی تئین
غیر کو پوجتے ہیں وے یون
نہین ایمان لاتے اور یقین
حکم فرمای ہی خدا اوسپر
پس تحقیق جان لیکن یکسیر
پہر دنیا و دین صلاح و فلاح
کر سکے تحریص ہی فسق کنا
آتین اوسکی جملہ اونسٹہ جان
۲۱
حرف چودہ سو اور ہین اکتیس
جو بتہمے شک ہے کر شمار انکو

ع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ ۝

گرچہ تفسیر حرف حا اور میم
ہو چکی ہے کئی جگہ ترقیم
لیک بعضے ائمۂ تفسیر
کر گئے اس طرح بیان تسطیر

کہ غرض یا سجگہ وسلم و عزیز
ہے یا اسم حکیم اور مبین
یا قسم خاص ہے یا اسم حمید
اور قسم میم ہی یا اسم مجید

یا ہے اسم حسیب حا سے مراد
اور ہے میم کا سپہر نقاد
یا غرض حا سے ہی بیان خالق
اور منوی ہے میم سے منان

یا کہ حا اور میم سے ایما
ہے حمایت زما سوا سجا

وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝

اور قرآن کی سو جو ہمہ تن
ظاہر و واضح اور ہے روشن

یا کہ قرآن کی سو جو قرآن
کر نہ سو الا ہصاف مفتاب
آگی اسکی اب لیعانی باب
اور یہ قسم کا ہی کہ جس حق آب

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ۝

کہ ہم سے آثار نہ سی پیش
اور سکو اس شب میں کہ خو بیش
جو بہت خیر رکھنے والی ہی
قدر میں احسن اللیالی ہے

ہم تو اوس شب کتاب نازل کی
ہے سراسر سنانی الی ڈر
خیر و برکت کی شب جو ہی شان
شب قدر اوس سے اسجگہ ہی مراد

سورۂ قدر میں ہے جسکا بیان
جسمیں اوترا یہ سربسر قرآن
لوح محفوظ سے بچرخ زمین
پھر بتدریج بر پیمبر دین

یا غرض ہے شب برات یہان

فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ۝

جیسے انوار میں کیا ہے بیان

بیچ اوس رات کی بحکم خدا
کیے جاتی ہیں فیصلے آخر
لوح محفوظ میں سے ہمارا کام
جو زمین جانبے ہوی لیال تمام

جنس ہر ورے و زرق سے ہمہ تن
اور ہیں جسقدر امور زمن
یعنے ہر کام کو بحکم خدا
لوح محفوظ میں سے کرکے جدا

لکھنے دیتے ہیں کام ان کو

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۝

تا بجا لائیں صرف کوشش ہو

حکم ہو کر ہمارے یہان وہ کام
یعنے اوس شب میں اپنے بندے تمام
ہم تو ہیں ایک شہ زمان زمین
بھیجنے والی یعنے تیری نذیر

یا کہ ہر کام پر فرشتوں کو
تا کریں انصرام ساعی ہو

مہربانی و رحم فرما کر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

تیرے رب کے طرف سے لوگوں پر

وہ تو ہر ایک بات سنیت کا
سننے والا ہے جاننے والا

بس نہیں اوس سے اور ہادی دان
اور نہ اوس سے بعید ارسال

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ۝

خالق جو آسمان زمین کا | اور جو کچھ ہے اونمین ان دونمین | جو ہو کسیو یقین والی تم | خالق ... اس ...

لا اله الا هو يحيي ويميت ربكم ورب آبائكم الاولين ٥

نہین معبود ہی کوئی مگر وہ | اوس خداوند پاک برتر بن | ہے وہ پروردگار تم سبکا | وہی ہر ایک کو جلاتا ہے | اور رب اگلی تمہارے باپ دادونکا | اور مارتا ہے ...

بل هم في شك يلعبون ٥ فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين ٥

بلکہ وہی شک مین کہیلتی مین یعنی قبول کرلے آنیکا اقتضا نہوا۔ یا غرض اوس سے ہی غبار سچا اپنے اور آسمان کے بادمین بدعامی پیغمبر مقبول نے فقط بہم سنگ و کہانی جیسے فرمائے گئی بنی نامان جیون انسو ہین گرکی بیچ گہیر لے وہ دخان لوگونکو پہر کہا جاویگا کافرونکی بیچ ہم تو رفع عذاب کرنی پیر

یعنی قرآن پر لاتی ہین نہین وہ جو ہووپگا تحقیکار عیان فتح مکہ مین جو ہوا بر پا بہوک کی مار جو ضعف بعیز کافر اوس سے گئے و بجوت بہول ہڈیان خشک سے چہپائی ہے کہ ہی ہی نشانیون سے دخان

سو مجازا ہے کہ یہ ہے اسکے وہ جو لفظ دخان ہے اوسکا یا کہ بہوک اوس سے ہی این ہے غرض اوس سے سیال تحط بہوک کی مار کہاتی ہی گرد یا دخان وہی کہا ہے وہ جو چالیس روز تک کہ

دیکہتا رہ تو اوس دن کی شہر ہالی ہے اوس سے مراد کہ ہو بہو کہی کو شکل دود بلند جیسے انوار مین کہا بیان یا تی ہر دار جسکے تہے سگ جو قیامت کے ایک آیت ہے ہووی پر شرق و غرب کے اندر انجگہ خلص حدیث صحیح یعنی چالیس روز تک کہول دی ہمیشہ عذاب و الا نیولے یقین مین کہ

يغشى الناس هذا عذاب اليم ٥ ربنا

اكشف عنا العذاب انا مؤمنون ٥

کہ یہی ایک عذاب دردانگیز | بولین کفار کہ ای ہمارے رب

انى لهم الذكرى وقد جاءهم

رسول مبين ٥ ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون ٥

کس جگہ انکو ہی گر پند بہرے گئے پیچہ پہیر کر پیش اور لگی کہنے اوس پیغمبر کو تو ای قیامت کے روز اونکی تذکیر

او سقدر بار بار کہ مین نہ یا یعنی اعراض ساتہ آئی پیش کہ سکہایا ہوا ہے وہ مجنون کہ نہ سمجہا وہ کلام ایسا نہین

بدر رسالا کہ آچکا اون اوس پیمبر کے مان لینی اس سے متوجہ ہے کہ ... بس بہ ... وسوسہ

ایک پیمبر تا ... والا ... یعنی اونکو جان لیجیے ... کہ ... ای ذکر ... پہیر لیوی وہ ... کو

اِنَّا کَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّکُمْ عَآئِدُوْنَ ۝

یعنی رکتے ہو عو شکر کی بگی	جب مدینہ مین آکے ہو بغاوت
کہ یہ بگی قحط تنگ ہین ہم	جو دعا سے تمہارا بہان الٹ
جب ہوا اوسمین ملا سی پکارا	ویسی ہے تہی سی اگلی حالت پر
کہ قیامت سے پہلے ہو نمود	پہر جو باجملہ عجز و ناچارے
مرتفع ہو رحمت رحمان	حال اول یہ خلق ہو سارے

یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَۃَ الْکُبْرٰی اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝

ای قیامت کے وہ گرفت گری	یا کہ بگڑینگے ہم بعہد کمال
ہم تو اوس روز قہر و خشم مین آ	لینے والی ہین منتقم بدلا

اور برونکی دماغ بیچ جو کر
ہم تو ہین عسر قحط کی اب پیہم
تم تو پہر کرنیوالے ہو انکار
عرض کرنے لگا بعہد وقسم
پس وہ عاصی بنی کی یکبار
یا دخان سے غرض ہین وہ جو ہوے
بعد عیسیٰ کی زکیگا نمائش
یا دکرا وسکو ای نبیٔ بشیر
اوس گہ سعت بکرشی جو برے

ہوش کہو دے کہ گر پیر تمیز
کہولنے والے آثار ستہ دیر
لیکے ہمراہ دوست اور خلائق
سب کے سب آئینگے ٹھیک ایمان
اپنی عہد وقسم فراموش کر
ملتجی ہون بحضرت باری
بہول جاوے وہ عجز اور کرم
جسدن آوینگے ہم گرفت شدید
اونکو دن مدد کے پاس قتال

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَہُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَہُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ اَنْ اَدُّوْا
اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝

اور جا چکی تہی ہمنی اشتیہ کو انسے
اور آیا تہا اونکی پاس رسول
بیشک رب ہین تمہارا تیقن

پہلے اون سے بردم فرعون
نسل یعقوب سامین جو اسیر تہا
تہی جو یعقوب کے وہان اولاد

ہر طرح سے بزرگ او مقبول	یہ کہ دو مجکو بندگان خدا
ایک پیغمبر ہون معتبر اور امین	بندگان خدا سے یہان تا مراد

وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَی اللّٰہِ اِنِّیْ اٰتِیْکُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝

نہ کرو سرکشی خدا پر تم	بیگمان ہین بعیرت جو کذا

وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝

کہ تحقیق مین لی ہی پناہ	اپنے پروردگار مطلق سے

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝

تو پرے ہی رہو مجہسے تم جاہ در ہو	سنعت رہے بر تمر مرکو

فَدَعَا رَبَّہٗ اَنَّ ہٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝

اور یہ بات ہے کہ ای مردم
سنکے یہ بات وہ ورالی
اسد لگا کہنے وہ کلیم اللہ
کہ دو پتہر سے مار تم مجکو
اور جو باور نہ کرتی ہو مجکو
پہر جو موسی کو وہ ستانی لگی

لا نیوالا ہون تمکو حجت صاف
رحم سے خوف وہ ستانی لگے
اور خالق تمہارے برحق کے
ای کرو سنگسار تم مجکو
کہ مین پہونچا وانکو ایذا
اور ستم سی وہ پیش آنی لگی

پس پکارا وہ اپنے رب کے تئیں
اس طرح سے کہ میں نے بعضوں
پس حق تعالی و سن دعا کو فرمایا
مرد مشرک کیش و اہل گناہ
کہ یکایک یہ حکم حق آیا
یعنے کر تو انہیں ہلاک و تباہ

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ۝

کہ نکل لیکے میری بندی تو
یعنے قبطی خبر تمہارے پا
مصر سے قبل فجر کی شب کو
دور لاوینگے تا لب دریا
تم تو ای قوم سبط العجاز
پھر دریا عصا کو جب ٹالو
ہوگی پیچھا کیے گئی کیسم
رہ اہتک اسکو چیر کر پالو

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ۝

اور تو چھوڑ بحر کو سو کہا
خشک رہا ہے جب تو پی گیا
مارت بار و دیگر او سے عصا
مار لاٹھی کہ غرق ہو مایوں
بیشک رہے ہیں ایک گروہ
اسی دگر بار مار اسمیں عصا
جو کیے جائیں غرق سرتا
تاکہ ہو اپنے حال پر دریا

كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝
وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ۝ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝

کتنے چشمہ و بہت چھوڑ گئے
اور تنعم کے ساز او سامان
یا اسیطرح سے ہی کالم ونکار
اور لوگوں نے اسجگہہ سے مراد
جسطرح سے بسورۂ شعرا
پس نہ رویا تھا اونپر چرخ و زمین
اور یہیں سے دیکھی گئی ہے دلیل
کہ جو مومن وفات پاتا ہے
اور روتے زمین ہے اوسکو زار
کہ مقامات اوسکی سجدہ بری
یون مسلم میں ہے بیان تشریح

یعنے دریا میں وہ جو ڈوب گئے
کہ تھے اسمیں وہ خورم و شادان
جو مکذب رسل کے ہو تھے
تھے جو یعقوب کے وہاں اولاد

باغ و جشمی کھیتیاں اور گھر
یون ہی ہر ایک چیز تھی تعمیر
اور دیا ہے ارث میں انکو
کہ مسلط ہوئی بنی یعقوب

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ۝ ع

تھر فہا رسی زمان قلیل
رزق کا در کہ جو آتا ہے
جس میں پردہ تھا ماز کرنا
ہے بلاشک بمنزل فانی
کہ حسین سے ہوئی جو شہید

ایک حدیث صحیح کا مضمون
یعنے جس دن سے آسمانی بیانی
اہل تحقیق سے لکھا ہیانی
بعبادت شرف رکھی ہے یہ حسین
یہ تو نے روتی ہوی بحزن کمال

کہ جو شہر اور مال چھوڑ گئے
سیاں گئے چھوڑ وہ منغیر
اور لوگونکو صرف احسان ہو
لوگ فرعون کے گئی جب ڈوب
بھلا سب یہ ماجرا گذرا
برخلاف اونکی ہی جو لوگ
مولوی نے لکھا جو ہو
اوسکے روتا اور تھی ہے
کیون نہ رو وہ بھلا زمین
جسکا سعدہ آسمان میں
ہر طرف سے افق تلک کے

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَاءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ ط

اور بچا لی تھی ہمنے اوس آفت سے | إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝ | بیٹے یعقوب کے اوس آفت سے

کہ وہ تھی کرنیوالی خوار ہمیں | نسبت فرعون کے اونکی عزت — وہ تہا چڑہا ہوا باوج غرور | جدا کیا اونسے جو بنی اولاد

اور بیشک کیا تہا اونکو پسند | وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ | تہا جو خمسہ عالموں سے کی

یعنے اونکی برائیان یکسر — باوجودیکہ تہین عیان ہمپر

اور دیے ہمنے اونکو بہی عجائب | وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُبِينٌ ۝ | جنمیں تہی تجربہ صریح اور آ

یعنے اورست حضرت موسی سے — شق دریا و من و سلوی

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۝

بیگمان یہ قریش بداعمال | کہرسے ہین بطرح قبل اونکے — کہ نہین قیامت اور نہ کار | پر ہمارے ممات پہلے بار

اور نہیں ہم ہین پہر جلائے گئے | فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ | یعنے مرنیکی بعد اوٹھائے گئے

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط أَهْلَكْنَاهُمْ ز

پس لے آو ہمارے باپونکو | إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ | جو ہو تم سچے یکسر اور حق گو

کیا بہلا وے قریش ہین بہتر
بیگمان تھے وہی لوگ جرم شعار
بادشاہ حمیر جسکو لکہا
جسطرح سے قبا مصر کا ریحان
ابن عباس سے بقول صحیح
کہ مسلمان تہا وہ تبع نام
سر بسر اوسکی قوم شرک اندیش
تا کہ معلوم کرکے سچا دین
علمائے یہودی نہ سب چلے

یا کہ تبع کی قوم ہے یکسر
یعنے مبتلو شرک اور انکار
اور سمرقند کا وہ بانی تہا
ملک فرس اور روم کی سلطان
ثابت اوسکی پیمبری سے ہے برہم
مت کر دیا اوسکو بادشاہ نام
بت پرستی کی ساتہ سب آتش
سر بسر قوم لائی ہو یقین
بیٹہے تورست جو قبل ہین لیے

اور وہی جو پہلی اونسے تہی گمراہ
وہ جو تبع بیان ہوا ارشاد
یا ملوک یمن کا ہی ہو لقب
کہتے ہین تبع بلند وقار
عائشہ سے بیان بقول ولی
لیک صحیح مین یون کہا ہے
اوسکو تورست پہ یقین آیا
ساری قوم اپنی جمع کر کے
اور وہ گئی کرنے اونکا آتش کام

یعنے اونکو کیا ہلاک و تباہ
ہے ابوکر اسعد اوس سے مراد
ہین کہاتی تبابعہ وہ سب
مشرق سے تا مغرب تک ملک بہیا
ایک روایت بہی اسطرح منقول
کہ وہ ملک یمن کا تہا سلطان
آتش پرستوں کو کام ... تہا
رو برو اونکی ایک جلوا
[illegible]

تا ابد تش سے ہم کی نہی رہا | بھاگی اونکی نا کسی نا ظہور | اخر الامر ہوئی دشمن شاد | سب کے سب ہو گئے ہلاک و تباہ

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝

اور نہ ہمنے بنائی ہیں جو خود ہیں | اور جو کچھ ہے اونہین کے بیچ دہین | کھیل بازی سے جا بجا ... کی ہو | بلکہ حکمت عمل ... کی ہو

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

ہمنے وہی تو بنائے ہین بیشک | بر سبب اونہین تھی انہیں خبر جب تک | نہ سمجھے ہین بہیک اکثر لوگ | یعنے غفلت اور جہل سے بیدین

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى
شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

بیشک رب فیصلی کا دن | یعنے مابین کافر و مومن | وقت میعاد کا ہی ان سب کا | وہ جو ہے روز سوز اوستکا
جسدن آونہ کام کوئی یار | کچھ کسے یار و دوست کے زنہار | اور نہین مدد دی جاوینگے | ای نہ یار او نکی کام آوینگے
ہان مگر اپنی فضل سے جسپر | مہر فرمائے ایزد برتر | کہ وہی ہے بزور خو کیا | کوئی اوس سے نہین سکے بچا
ہی وہی مہربان رحمت تام | | | چاہے جس شخص پر کرے انعام

ع

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝
كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝

بیشک وہ پیڑ تھوہر کا | | | بار و برگ و شاخ سراپا
ہے خوراک گناہگار ملعام | یعنے رکہتا ہی کھول جیسے گرم | مثل پانی کی جو گلایا جاوے | یعنے قبل اوس سے جب وہ کھایا گیا
کھولتا ہے بطون کی اندر | گرم پانی کی طرح وہ اگر | پیشتر ہو چکا ہی ذکر تمام | سورۂ صافات مین ہے تو تمام
شرح اوسکی ہی کہ غالب ہے | بوجہ لیوی جسی دوزخ ... | کھائی تھوہر جو پھر جلیں ... | حکم ہو چکی زبانیہ کو یون

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝

کہ پکڑ لو سبہی اسے اور لے | | | پھر کہ تنا کش سے بیکی جاؤ
وسط دوزخ تلک تھہر تمام | کہ ہی سوزان جہان آگ کا مقام | پھر اوسکی سر پہ ڈالو باران ار | جلتے پانی کی تم سرسار
| تا معذب وہو ہر ان بدن | جیسے تھوہر سی ہو دوزخ مین |

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝

پھر کہا جائی چکھ لے تو یہ | | | تو ہی تو جیسی دوست ہے سزا
ای تنکم سی یون مخاطب ہو | ہو مخی بو جہل جبکہ دوزخ کو | کہ وہ دنیا مین جانتا تھا لئیم | اپنی ہی آپ کو عزیز و کریم

یہ تو ہی وہ عذاب الیم | إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝ | جسمین کہتے تھی شک کیا

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

بیگمان وہی جو ڈرنیوالی ہین | یعنے پرہیزگار جو والی ہین | بیچ گہر کے ہون امن کا جو کہین | جنتوں اور عیون کے اندر

يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝

یعنے وی کہاوین پہنین جا | لائی اور نازک سی ہوگی وہ | یعنے پوشاک خز اور ریشم | کہانی پینے کی سر بسر اشیا

پہنین پوشاک وہ نفیس و مشعل | | | پتلے او رنگار ہے سامنے ہم

كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝

اس روش کی تبدیل تغیر | یا کہ ہم کرین انکی یار دوزین | عورتین گوری سی اسی تو وہ نہا | پہنین یا ریک گہرا خز و حریر

اور ہم بیاہ دیوین انکی بہتین | | | جسکے انکہین بڑی ہی اور کشادہ

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝

یا کہ حورون خوش انکہون والی کو | | | صرف افضال اور عطا ہو

یکدگر سے منگاتی ہین انمین | یعلب بیش اسے آہین امن مین | جملہ میوونکو چین مین آکر | یا منگاتی ہین ہی تمنا کر

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۝

نہ چکہین گے وہان وہ نیکو | پہ چکہین موت پہلی الخ | یعنے خلد برین کی جنی پہ | ہے نہین موت کا نشان وہان

وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

ہان مگر کہتے ہی نشان ممات | | | پہلے دنیا کی زندگی و حیات

اور بچایا اون اہل جنت کو | | | از عذاب جحیم الخ

فضل سے ہی جو تیرے خالق کا | یعنے وہی سب کیسی ہین عطا | یہ نجات عذاب نار جحیم | ہے مراد بزرگ فوز عظیم

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

سو نہین اس تعبیر کا الخ | | | ہے ہمنے آسان کیا ہی قرآن کو

تیری بولی مین تا و سے کہ پند | ہووین او سکو سمجہ کے فائدہ مند | اور وی کفار کہ بدکردار | جان بوجہ وہ سن کہتی انکار

فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ۝

بس تو ای خواجہ دیکہیہ عذاب | | | کہ وی ہو جائین سب تباہ و خراب

بیگمان وی ہی دیکہتی ہین راہ | تا کہ ہو جاے تو خراب و تباہ | ظلم سی ظالمونکی ای معبود | سارے دنیا ہوگئے ہی وہ دو د

بشارت وہ ہمیش آتی ہین | یکدگر کے تئین ستاتی ہین | ہوگی سرگرم دشمنی و عناد | کرتے برپا ہین ہر طرف عناد

از سر درد آہ مظلومان | ہوگیا ہے سیاہ جملہ جہان | کر کے مسدود باب حق کفار | صرف تخریب دین مین بکار

| حرمت سورۂ دخانسی الخ | دی نجات اوس دخان سی بکار |

سورہ جاثیہ لیسر وزرین
آتین اوسکی تین ہین اور ستات
اور اوسکی حروف ہین مشکیب
اور اوسکی رکوع تین ہین سب

سورة الجاثية مكية وهي سبع وثلثون
اية وكلماتها اربعمائة وثمان وثمانون
وحروفها الفان ومائة واحدى
وتسعون وركوعها ثلثة

لائی مکہ مین جبرئیل امین
اور اٹھاسی و چارسو کلمات
دو ہزار ایکسو نودا ایک
جب تجے تنک ہے گن لے اوکو آ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ع حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

حاوی جملہ حجت و برہان
یعنی قرآن بدیدہ نعیان
ہین وہ ہے بس خرد ورنکی تین
آسمان و زمین کے اندر لو
یعنی افلاک انجم تا رے

ماحی شبہہ ہر عث نقصان
متصف ہے باہمہ اوصاف

ہے اوتارا کتاب قرآنکا
ماسوا اسکے چند تاویلات

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ط

جو ثوابت ہین اور سیارے
اور زمین جبال اور شجا

اور خدا وند غالب دانا
ہو چکی ہین بیان تفصیلات
کچھہ تکرار احتیاج نہین
آیتین ہین یقین والونکو
اور حیوان سارا اور نبا

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

اور تمہاری بنا د کہائی ہو
ہین بتے اوس گروہ کو بس

اور اوس چیز بانے مین
جسکے آثار ہی اکثر و ہزار

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ

ہاتے و الوہین آفرینش
کہ وی رکہتے یقین ہین اوسکو

اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور بدلنے مین رات اور دن کے
پہر جلائی خدا نے اوس سے زمین
اور مین پہیرنے مین باد ونکے

یعنے مقدار و لون مین انکے
لیعنے تبدیل مین ہواونکے

اور جو کچہ وہ خدا نے اتار
آیتین قوم کو کہ باقی ہین

وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

آسمان مین سے تنزل برلیا
پیچھے مرنیکے اوس زمین کے تین
ای سمجھنے سی ہوش انکا ہر

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

ہین یہ آیات ایزد برتر
راستے اور حق سی ہیں ہمیشہ

بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝

تاکہ ایمان لاوین اہل نکر
پہر بہلا کس سخن کو وی بعد جو

پڑہ سناتی ہین ہم تمکو مجہہ
بیند حق چہوڑ اور اوسکی آیتونکو

بیش آوینگی ماننے کی شتابی | وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يَسْمَعُ | اٹھیگا راست جانے کی سنا

آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

واے ہر ایک مفتری کے تئین | وہ جو صرف گناہ ہی میں پیا | کہ وہ سنتا ہی حق کی باتونکو | جو پڑھے جاوین اوسکے پیش رو

یہ وہ کرتا ہے ضد غرور میں بیا | جیسے اوسنے نہیں سنا اونکو | پس خوشی تو سنا دے اوسکی تئین | بعذاب و نکال دردآگین

یہ حکم ہے از برای نصر | وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا | جسکو جارت کا لکھہ گئی ہین سیر

اور جسوقت پاوے علم و خبر | هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ | آیتون مین ہمارے کچھہ بے نظر

اوسکو ٹھہراوے ہے ہنسی ہزل جہل | یعنے دور از صواب حق و عمل | ایسے لوگونکی واسطے ہی ہے | کرنیوالی جو ہی ذلیل و خوار

مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا

مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

پرلے جانب ہے اونکی دوزخ نار | بعد مرگ اونکو ہی وہی ہیگا | اور نہین کام آوی اونکی تئین | جو کمایا یہان کچھہ اشیہ دین

اور جنکو کرتے وہی ہین دوست | بن خدا کی یہان رفیق و مخت | اور اونکی لیی بری ہی مار | اور بہت سخت اونکو ہی مار

هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝

یہ کتاب خدا کہ ہے قرآن | سو جو ہے بہر دین اور ایمان | اور وے جو مانتے نہین بد ذات | اپنے پروردگار کے آیات

اونکو ایک مار ہے زرشت عقاب | درد و دکھہ والے الیم مآب | یعنے ہے ایک عذاب درد آگین | از اشد العذاب اونکی تئین

ع اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن

ہے خدا وہ کہ جسنے بس دیا | فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ | تمکو فضل اور وجود سی دریا

تا چلین اوسمین کشتیان اوسکی | امر و فرمانسے اوسکی ہم ملا | اور اسواسطے کہ ڈہونڈہو تم | فضل و روزی اوسکی از کرم

اور شاید کہ تم سپاس کرو | اور اوسکی ان نعمتونکا پاس کرو | کہ وہی سپاسی تمکو آمین التہ | صید و غواصی و تجارت سے

وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي

اور مسخر کیے تئین اوسکے | ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ | اسی لیکا ہی تمہارا اوسکی

وہی جو ہین آسمان کی اندر | مثل شمس قمر نجوم و مطر | اور وے جو ہین زمین مین اشیا | جیسے درخت جبال اور دریا

ساری اپنی طرف سے پیدا کر | یا وہی ویسکی طرف سے ہیں مگر | بیشک اس کام کی نشانیاں ہیں | اسی یہ تسخیر بیش بہا ہیں
ہیں بہت بہر مردم عبرت | | | وہی جو کرتے ہیں بیان و فکرت

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ٥

کہہ دے انکو جو لائے ہیں تصدیق | کہ وہی کر دیں معاف انکی تقصیر | جو نہیں رکھتے ہیں امید جزا | حق کے روز وہ نسی جن میں پاتے سزا
تا جزا دیوے ایک لوگوں کو | یا سزا دیوے ایک لوگوں کو | اوسکا بدلا کہ وہی کماتے ہیں | جس عمل کو عمل میں لاتے ہیں
ہے غرض اوس معاف کرنے سے | اونکی بد لی کی رکھ رکھے | اے خدا پر وہی جو ہوتے ہیں | نہ کریں فکر و دھیان سزا
اسکا وجہ نزول و شان خطاب | ہیں وہی کافر تو اصل الحجاب | شہر مکہ میں تھے وہی اقوام | کہ غفاری انکو دیں دشنام
پس بگڑنے لگے عمر اوسکو | یعنے سرگرم انتقام نہ ہو | کہ اس آیت کو لای روح امین | تاکہ وہی جھوٹے دیویں سزا انکی تئیں
| بعض سے ایک یہ روایت ہے | کہ وہ منسوخ حکم آیت ہے |

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ٥

جو کوئی لاوے کار نیک بجا | تو ہے اپنے لیے ثواب و جزا | اور جو کوئی ہو صرف بدکار | تو ہے اوسپر عذاب جو کہ ہے
پھر طرف اپنے رب کے اے مردم | | | پھر یا واپس پھیرے جاؤ گے تم

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ٥

اور دی ہمنے اسکو وہ صفات | آل یعقوب کے تئیں تورات | اور دانائی یا کہ فضل تمام | اور پیغمبری بفضل تمام
اور کیا رزق ہمنے انکو عطا | ستھری چیزوں سے من اور سلوی | اور دیا ہمنے فضل انکی تئیں | عالموں پر ملک و دولت و دین

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ٥

اور دیں ہمنے انکو نشان | | | دین کے کام میں بڑے اعجاز
پس نہیں مختلف ہوئے وہ مگر | پیچھے آنیکے انکو علم خبر | از سر سرکشی سبکے مگر | یعنے آپس کے ضد سے سر تا سر
بیگمان ہے سزا چکا دیگا | درمیان انکی وہ خبر جزا | جس میں وہ اختلاف کرتے تھے | حد انصاف سے گذرتے تھے
| یعنے توریت میں آیت ہے | کرتے جو حد عدل سے تجاوز |

حیث آتیناهم بالعلم ... [illegible] ... فتح الرحمن

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ

پھر رکھا ہے تجکو اے محبوب
ایک راہ صریح و روشن پر
کہ نہیں رکھتی ہیں وہ علم و خبر
اور اگر اونکی تم مانو کر تو

اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

کہ وہ ہی کار دین السیر
یعنے توحید کے حقیقت پر

پس شریعت کی پیروی کر تو
یعنے راہ قریش پر مت چل

یعنے قائم پس رہ تو بے یعقوب
اور نہ چل اونکی خواہشوں پر تو
دین حق سے جو پھیرتے ہیں دل
چھوڑ دے مسلک شریعت کو

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ

شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

وہ تو ہرگز نہیں کرینگے دور
اور خدا دوست اتقیا کا ہے

تجسے کچھہ قہر قاہر عزیز
پھر زیان و ضرر تجھے کیا ہے

اور بیشک رب ظلم سب
گو نہیں پیرو دوستی برا

بعض اونکی ہین دوست بعض کو
تو تو پرہیزگار ہے تحقیق

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

یہ شریعت کی پیروی و احوال
اور راہ خدا دکھاتا ہے
ہے سالم میں اسطرح ارشاد
کہ اگر روز بعث و نشر ہے

یا یہ قرآن ہے سب و خصال
اور بخشش سے میں تا ہے
کہ جو کہ میں سے مشرک نہاد
ہم وہاں ہے بہ ہین عذاب سے بچ
تب یہ آیت بحکم رب جلیل

سو جھہ باتیں اور دلائل صاف
پھر مردم کہ لاتی ہیں یقین
اتفاقاً کہ مسلمان کرام
مثل و نیک کے ہو ہمارا حال
لائی حضرت کو دفعتہ جبریل

ہین سب یہ مردمان با انصاف
چھوڑ کر ظن اور گمانکی تمیز
یہ تعلے لگے یہ کہنے کلام
او جہان میں بغیر طاعت و بال

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

کیا بھلا رکھتے ہین خیال یہ کام
کہ وہی لاکر یقین و ایمان

وہی جو کرتے برائیاں ہین بہت
کو سمجھتے ہین نیک کام ہمیشہ
زشت ہی اور قبیح وہ عمو

یہ کہ فرمائین آخرت میں ہم
ہے برابر میان حیات اونکے
جسکو کرتے ہین حکم کر بر ہیں

اونکو مانند اونکی ہی کریں ہم
اور یکسان وہان ممات اونکے

ع وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

ان بنایا خدا نے بغیر شک
آسمانوں کو اور زمین کو ٹھیک
یا بنائی ہی آسمان و زمین
تا کہ فرمائی معدلت کی تمیز

ولتجزى كل نفس بما كسبت وهم لا يظلمون ۝

کہ ہو قدرت یا وس عذاب کی
اور اسواسطے کہ آخر کار
ہو وی بدلا دیا گیا ہر تن
کسب اپنے سی دست اور تن
اور اونپر کیا نہ جاوی ستم

خلق اونکی بطرز و نہج کمال
حسب فرمان ایزد قہار
ای کیا کی سی کچھ نہ بیشتر و کم

أفرأيت من اتخذ إلهه هواه وأضله الله على علم وختم على سمعه وقلبه وجعل على بصره غشاوة فمن يهديه من بعد الله أفلا تذكرون ۝

کیا نظر تونے اوسکو فرمایا
اور گمراہ اوسکو فرمایا
اور لگے مہر کان پر اوسکے
اور ڈالا ال لکھنہ اوسکی پر
جسنے معبود اپنا ٹھہرایا
یعنی رستے سی اوسکو بہکایا
تا ہوں سن نہ سکیں کان اوسکے
ایک پردہ کو تا نہ آسکی نظر
کیا نہ کرتے ہو سوچ الم زدم
خواہش دل کو اپنی اوجانکر
حق تعالی نی علم و دانش پر
اور دل اوسکی پہ تا کہ حق کی نہ سو
پہر اوسی کون راہ پر لاوی
ای نصیحت نہیں پکڑتی تم

یا کہ خواہش سے اپنی وہ اسکو
یعنی باوصف علم اور خبر
بوجھنے اور سمجھنے پائی نہیں
پیچھے اللہ کے کہ بہکاوے

وقالوا ما هي إلا حياتنا الدنيا نموت ونحيا

اور لگی کرنے اسطرح گفتار
وہی جو لعنت سی کہتی ہیں کفار
کہ نہ ہی وہ حیات عقبی کی
مرتے اور جیتے ہیں یہاں ہم
یعنے من بعد مکرر آیا ہم
یا کہ یکبار اکیدن ہیں مر

وما يهلكنا إلا الدهر وما لهم بذلك من علم إن هم إلا يظنون ۝

بس تناسخ سی ہے یہاں ایسا
اور نکرتا ہلاک ہے ہمکو
اور نہیں اونکو ہے کچھ اوس کی خبر
یعنے ہی دہر کا زمانہ نام
اور دنیا کا امر ہی اوسکا
ہے یہی وس صحبت کا مدار
اور جسوقت پڑہیے ای مختار
ای سنو واقف ہیں ہر گز وی
کہ وہ کرتا نہیں ہے کوئی کام
ہے تصرف تمام تر جیسا
وہ جو خبر اور رسی ہی منقول
ہیں نہ ہی وہ پر گمانی بے اثر
پر وہ شی جو نہو ہی معلوم
پہر بہلا کیون ہو وی خیالی پر
کہ وہ ہے صنعت خدائی دہر

پر ہمارے حیات دنیا کی
ہوتی زندہ ہیں ہم بجسم دگر
جیسے مذہب ہے بت پرستونکا
پر مرور زمانہ ای لوگو
ای سنے پراتگلیں ہیں ورثے
دہر کہتے ہیں اسکو جو ہی شعور
ساتھہ کہنے کی بس تنہا ہیں
کیا جاہیے پر اہی ہی دہر
اونپہ آیتیں ہماری جو ہیں نہ

وإذا تتلى عليهم آياتنا بينات

مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

کچھ نہیں ہے دلیل انکو مگر | کہتے ہیں لاؤ تم ہمارے آبا | جو یا جیا مردگان ہو تم | ہو سنے والی سچ سی یہ کلام

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ع

کہہ کہ اللہ تمہیں جلاتا ہے
پھر وہ مارے اجل کے دن تم کو
تا کہ ثابت دلیل و حجت ہو | پھر کرے گا وہ گرد اور اکٹھا
یعنے ارحام میں بناتا ہے
تم کو تا روز حشر پھر جڑا
ہے نہیں کوئی شک کہ بیشک ہیں
پر بہت لوگ جانتے ہیں نہیں

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ۝

اور سزاوار ہے خدا کی تمیز
شاہی جملہ آسمان و زمین
اور جسد ان جایگا جان ہو گئی
ساعت و رستخیز یعنے کہڑی
اوس قیامت کی ان کا زیان | جھوٹے بطلان سے جو پیش آئیں

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور دیکھے تو ہر یک امت کو
عجز کے ساتھ بیٹھے بر زانو
ہر گروہ اور امت اس روز
ہو وہی مطلوب اپنے دفتر پہ | پھر ندا ہو کہ آج الیوم
دیے جاوینگے اوسکا بدلا تم
وہ جو کرتے تھے تم عمل اور کام
جیسوں کتاب عمل میں ہے ارقام | وہ جو لفظ کتاب سے ارشاد
اوس سے اعمال کے صحف میں مرام

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

یہ ہمارا صحیفہ و دفتر
بولتا ٹھیک بات ہے تم پر
بیگمان ہم لکھاتی جاتی تھے
تا کہ لکھنے سے پیش آتی تھی | وہ جو دنیا میں کرتے تھے تم
ہر طرح اور ہر روش سے مدام

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝

پھر وہی مرحوم کرلائی ہیں تمیز
اور کیا ہی بھلا نیکی تمیز
بس کہ دنیا میں تھا انکو عمل نیک
پھر اپنی ہیں بکمال عطا | یہ بہ رحم اور مہر در لاتا
ہے وہ عطا ہر مراد کا پانا
پھر کا حق سے کچھ شمار تمیز
ہے از انجملا یک خلق

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ

اور جو لوگ لائی ہین انکار
پہر تکبر سی پیش آئی تم
ہم کرین اونسی اسطرح گفتار
سرکشی و غرور لائی تم
کیا نہ تہین میری آیتین تمپر
اور تہی تم گروہ جرم شعار
کہ پڑہے جاتی تہین سدا تمپر
یعنے رکہتے تہی شرک سی پیار

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝

اور تمہارے قریب اوس نزدیک
اور ساعت کہ حشر کی ہی گہڑی
ہم نہین کرتی ہین گمان ہم تو
جب کہا جاتی تہا کہ بی تشکیک
ہی نہ شک اوسمین سی یہ وہ گہڑی
برگمان ضعیف واند کہ ظن
وعدہ حضرت خدا کی راست
کہنے لگتے تہی تم بطرز ابا
اور نہ ہم کرنیوالے ہین باور
ثواب عذاب بی کم و کاست
ہم سمجہے نہین گہڑی کیا
یعنے ہمکو نہین یقین و بسر

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

اور ظاہر وہان ہوئی انکی لیے
اور احاطہ کری ہان اونکو
سئیات اونکی جو یہان تہی کیے
یعنے اونکی برائیونکی عمل
وہ جو کرتے تہی اسیجہا نہیں عمل
جسسے کرتی جہل تہی وہی جزا

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ

اور کہا جائی سطرح سی مقال
آج ہم بہول جائینگے تمکو
جیسے تم بہول گئی تہی اوسکو
اسی اس روز کی لقا کی تئین
یعنے وہ روز جزا کا فوز ونوال
یعنے اس آفت و بلا کی تئین
اور جگہہ ہی تمہاری دوزخ ہولناک
اور نہ تمہاری اوسمین کوئی یار

ذَلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

ہے یہ مار اسلیے پکڑ اتہا
یعنے آیات حق کو ایک تہٹہا
اور کیا تہا فریفتہ تمکو
سو بغیر خدا اسزا پاوین
کر کے مشغوف و شیفتہ تمکو
آج باہر نہین کیی جاوین
اور نہ فرمائی جائین عذر قبول
اوس حیات جہان فانی نی
اوس مقرا و نار سوز آنسے
برضای خدا انہون مشغول
یعنے دنیا کی زندگانی نی
باکہ نکلین گے وہی نہ اونسے

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بس خدا کی لیے ہے حمد و ثنا
اور پروردگار جملہ زمین
وہ جو رب ہے سب آسمانون کا
اور رب ساری عالمون کا نہیں

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اور اوسی حضرت حق کے تئیں	ہے بڑائی بحر خار مین	اور وہی زور رکھنے والا ہے	اور حکمت مین سب سے بالا ہے
الحذا ہو ذکار ساز رحیم	بحر اوس ذرکا جناب سمیع علیم	بیٹھین حسن و ربحر مین اکر	خوف سی گروہ انوپر
جو مربع نشین ہو کر آج	سر کشے کا کسین مین نہ گنج	سورہ جاثیہ کو تو اوسدم	کر ذریعہ مسر الفضل و کرم
	تاکہ مشمول فضل رحمت ہو	بہونچون اپنے مراد و مقصد کو	

اور یہ کہ مین سو سجعات
کلمات اوسکی ہزار وہی عدد
حرف کر ذہزار شصت شمار

سورة الاحقاف نزلت بمكة
ایاتها خمس وثلثون وكلماتها
اربع واربعون وستمائة وحروفها
ستون والفان وركوعها اربع

اوسکی ہین آیتین ہین پینتیس
چہل چار و ہین ششصد
اور اوسکی رکوع ہین سب چار

ع بسم الله الرحمن الرحيم حمٓ

تنزيل الكتب من الله العزيز الحكيم

حامی دین ماحی بدعات
اوس خدا سی کہ زور والا ہے
حکم و حکمت مین سب سے بالا ہے
باکہ ہے جبل لفظ حامی [illegible]
ہے اوتارا کتاب کا بالذات
اور یہ میم کا ستین مفاد

ما خلقنا السموت والارض وما بينهما الا بالحق واجل مسمى

والذين كفروا عما انذروا معرضون

نہ بنائی ہین ہمنی چرخ و زمین
ہان مگر ٹھیک ٹھہری تقدیر
بیچ مین جو ہے وہی آیہ [illegible]
یعنی تاموت یاکہ تا محشر
اور جو لوگ کہ کتے ہین انکار
اور جو کچہ ہے او نہین اندیشہ دین
اوکو جس سے کیا گیا انذار
ای نہ کرتی ہین بیان جو [illegible]

قل ارءيتم ما تدعون من دون الله اروني ماذا خلقوا من الارض ام لهم شرك في السموت ائتوني بكتب من قبل هذا

کہہ بہلا دیکھو انکو اے مردم
تم دکہاؤ وہ چیز سیری ہین
لاؤ مجکو کتاب اسی لوگو
یاکہ لاؤ مجہے بقیہ تم
جو ہو تم راست گو بعد [illegible]
کیا بنایا اونہون نے ہی زمین
پہلے اسے جو تمکو آئی ہو
یاکہ اونکی ہے ہی کچہ ساجہا
ہم کرین حسبین و کچہ کہ [illegible]
جنکو حق بن پکارتی ہو تم
بیچ افلاک کی بصنع خدا
شرک لانی کی حکم کو سو علوم
علم اسلاف سی کچہ اے مردم
یا کوئی نقل وار اسلاف

او اثرة من علم ان كنتم صدقين

او دوان و سند مین کہیں گر
یعنی کوئی کتاب یا دستاب

کہ رسل اور انبیا سی ہو | یا کہ علما اور اولیا سی ہو | ۱۲ | پہر جو عاجز ہوی وی پرستش کرنا | شان مین انکی یون کیا ارشاد

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور کون اوس سے بہت گمراہ
اوس کیکو کہ ہی سکی نہ جواب

وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝

جو بلاتا ہے غیر اللہ
مین بلانی سی انکی غیر خبر

اوس بلانی کا تا مرد حساب
یعنے جنکو وی مارتے ہین پکار

اور خدایان باطلہ سیر
اوس سے اونکو خبر نہین زنہار

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ

اور جسدم ہون اکٹھی محشور
اور ہون اونکی وی پرستش کا

آدمی یعنے بعد نفخۂ صور
صرف انکار اور ابا کیسر

ہون وہی تمام آلہۂ بت
یا کہ دشمن ہون ہمہ انکار

از پئے جملہ مشرکان قمن
آلہہ مشرکونکی ای دلدار

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ

اور جسوقت پڑہی جاتی ہیں ممتاز
کہنے لگتے ہین منکران تصیر

هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

حق سخن کو جب آئی اونکی تئین کہ یہ جادو ہے آشکار آہ ہے

اور یہ باتین ہمارے ظاہر ہوا
ای خدائی نہ ولہو ماژ

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ
لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ
وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

کیا بہلا کہتے یون ہین بدخو
تو نہین کر سکو ہو میرا ہم
ہے کفایت وہ حضرت اللہ
اور وہ ہی ہے بخشنے والا

یا بنا از خود لیا ہے قرآنکو
کچہہ خدا کی طرف سے ایدم
مظہر دین حق اور گواہ
مہروالا میان سی بالا

کہہ تو اسطرح آپ ہی ہو رسے
وہ خدا جانتا ہے خوب اوسکو
مجہین تبلیغ و صدق کہنے کی
یعنے آپ سے ہو مار آو تم

کہ اگر با ندہ مین اوسکو لیا
جسمین تم خوض ہو بیان کرتی ہو
اور تم مین بکذب وعد نکا
تو بجہتو بخشی جاو تم

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ

کہہ تو ان منکرون سے پیغمبر
اور نہین کہتا نہین ہو منکر

کچہہ نہ مین ہون نیا رسل رسول
جو کیا جاوی تسی خیر اور شر

اور مین جانتا نہین اوسکو
یعنے میری تئین نہین معلوم

جو کیا جاوی ہے مجہسی لوگو
امر دنیا و دین جو ہی تم

ہے معالم مین یون کہ ہم نہا | سن اس آیت کو ہوتہا شاد | کہنے اسطرح سے لگی ہم | کہ محمد سے کہین برا ہم
وہ نہین جانتا ہماری مثال | اپنے انجام و عاقبت کا حال | جو خدا کیطرف سے وہ آتا | اپنے انجام کے خبر لاتا

قولہ تعالی لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تأخر

تب اس آیت کو لائی روح امین | جب یہ خیر الوری نے دیکہی خواب | کہ وہان جاؤن چہوڑ کر مین گہر | تا کہ خیر الوری کو ہو تسکین
لکہہ گیا ہی مولف آیات | رنج اعدا گئی سراسر بہول | پہر جو تعبیر مین ہوئی تعویق | حبش مین مین ہوا ان کو
سنکے شاد ان ہوی بخاری | اوسکی خواہان ہوئی کہ ہو بشتاب | تب اوتارا خدا نے آیت یہ | اور دیا مشرکون کو رنج عجیب
سید المرسلین کے نفس صحاح | یعنے مجکو نہین ہے کچہہ معلوم | جانتا ہے وہ اپنے قوم | اونکی حق مین ہوی عنایت یہ

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

مین نکرتا ہون کوئی اقدام | پیرو آتا ہی مجکو حکم و پیام | اور نہین ہون مین صرف الا نذیر | ہان مگر ڈر سنانیوالا صاف

یعنے مین ہون عاقبت سے خبر | قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ | غیر از وحی خالق برتر

اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ
فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ ع

کہہ تو اون کافرونسی کا ہر دم | کیا بہلا دیکہتے ہو کسی تم | جو وہ قرآن ہو ز نزد اللہ | اور کیا کفر تمنے قرآن سے
اور شاہد ہوا بطرز جمیل | ایک شاہد ز آل اسرائیل | مثل اوسکی یہ جو ہی قرآن | پہر وہ لایا یقین اور ایمان
اور تکبر سے پیش آئی تم | یعنے اوس پر یقین لائی تم | بیشک اب حضرت احد | نہین دیتا القوم ظالم راہ
لفظ شاہد جو ہے یہان ارشاد | اوس سے ابن سلام ہی مراد | یا کہ یسین عرض اوس سے یہان | باہے تصدق اوسنا موسی عمران
لیک موضح مین مولوی نی کہا | کہ بمکہ یک حبر آیا تہا | یعنے ایک عالم فریق یہود | اپنی کچہہ لیکے حاجت مقصود
کافرون نے جو اوس سے پوچہا حال | یون کیا در جواب وہ عقال | کہ یہان ایک سوال ہے اہم | اہل کتاب اوسیہ ایک ہو یہ اہم
یہ جو ستانا بتاتا ہے | وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا | مجکو ویسا ہی کچہہ دکہاتا ہے

ع

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ

اور کہا کافرون نے ان مومنونکو | هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝ ع | اسطرح سے یقین والو نکو

کہ جو ہوتا وہ دین کچھ بہتر | تو نہیں بڑھ جاتے ہمسے وہی اوسپر | اور جب اوس سے نہ راہ پائے | ہی القرآن نبی کی بتلائی

تو کہیں گے یہ ہے دروغ قدیم | یعنے اگلوں سے اونکو ہے تعلیم | اتی ازجنہ وہ وبارہ لائے ہیں | اونکی آما ہے کہتے آتی ہیں

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ط هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ق وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور قرآن سے پہلے اسپر | ہے کتاب کلیم پیغمبر | پیشوا اور رحمت پیاسر | یعنے اونکو کہ کہتے وہی ڈر

اور یہ قرآن ہے اسیمیں دین | ہے کتاب مصدق اوسکی | اور زبان ہے تازی اب | ہو لیتے ہیں جو مردمان عرب

تا سنادے وہ ظالموں کو ڈر | اور نیکوان کو دے خوشی کے خبر

بیگمان جن روشن جنہوں نے کہا | کہ ہمی پرورش کری ہی خدا

پھر رہے قائم اپنے کہنے پر | نہ نہیں خوف اونپہ ہے اور ڈر

اور نہ ہوے ہیں غم کہاوینگے | اپنے ہر ارزو دل پاوینگے

یہ سب اہل یقین بہشت | ہیں خداوند جنت اسفت

رہتی اوسمیں ہمیشہ دوام | بدلے اوسکے جو کری تہی وہ کام

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا ط حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ط وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ط

اور کیا ہمنے حکم ان لوگو | اپنے ماباپ ساتھ احسان کو | پیٹ میں ماں اوسکی اسکو لیا | رنج و سختی سی جب جنی وہ بہا

ایدر کہا اوسنی اوسکو سختی سے | ایسی جنا اوسنی اوسکو سختی سے | اور حمل اوسکا و بیان سکم | یعنے ایام حمل کم ہی کم

اور فطام اوسکا یعنے دودہ چھڑانا | دو وہ پیتی سے اوسکو ہٹانا | ہین رب و مدہ مہینے تیس | اوسکی شش ماہ سکی ہین جو

پاکہ ہر یک یعنے حمل و فصال | ہی ہوقت شش مہ او دو سال | پس یہ تاویل با ہمہ تفصیل | صاحبیہ اور امام کی ہی دلیل

لیتے ہیں یعنی شش مہ او دو سال | صاحبین از برای حمل فصال | اونکی نزدیک نہیتے اب | مدہ حمل قصہ ہے کمتر

جس سے ہووے لسب ولد ثابت | پس وہ شش ماہ سکی ہین نزدیک | بعد شش ماہ رہ گئے وہ سال | سو وہ دو سال ہین پی فصال

پس کہ ہے مقسم مہینے تیس | حمل بر شش فصال پر چوبیس | اور بقول امام عالیجاہ | دو برس ہی رضاع اور شش ماہ

لیک شش ماہ فیس ہین | مدہ حمل کہتے ہین دو سال | عائشہ سی حدیث کی تعبیر | کیا ہے ہین وہ حجت منقیص

دو برس سے زیادہ حمل و فصال | کما روی عن عائشة رضی الله عنها لا یبقی الولد اکثر من سنتین الحدیث | مختلف فیہ ہے بچند اقوال

اوسکی تفصیل کو بشرح تمام | کتب فقہ مین کیا ارقام | رحمۃ الامہ مین لکھا ہی خوب | کرلے معلوم جسکو ہو مطلوب

قصہ کوتاہ بعد حمل و فطام | کہ لگے ہر طرح کی غذا و طعام | ہو گیا حق کی مہربانی سے | بہرہ ور اپنی زندگانی سے

حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

تاکہ مشمول فضل و نعمت ہو | جبکہ پہونچا وہ قوت اپنی کو | اور پہونچا چالیس برس کے تئین | یعنے عقل اور زور و جسم کی تمیز

کہنے وہ یون لگا کہ ای منعام | بخش توفیق مجکو اور الہام | کہ کروں شکر تیری احسان کا | وہ جو احسان تونے مجہ پہ کیا

اور میرے پدر اور مادر پر | نعمت دین اور یقین دیگر | اور توفیق بخش بایستہ | کہ بجا لاؤن کار شایستہ

جس سے تو ہووے راضی اور خوشنود | مثمر سود و منتج بہبود | اور اصلاح کر دی تو پیدا | میرے اولاد مین بفضل و عطا

بیگمان مین نے کر لیا ہے رجوع | تیری اور از سر خضوع و خشوع | اور تحقیق مین مسلمان ہون | یعنے منقاد حکم و فرمان ہون

وہ جو ہی تیس ماہ حمل و فطام | اوسکو موضح مین لو کیا ارقام | کہ اگر ہو قوی وہ طفل صغیر | تو وہ اکیس ماہ ہوی تشہیر

نو مہینے جو تیس مین سے رہے | حمل کے ہین وہ مولوی نے کہے | گرچہ آیت کا عام ہے مدلول | لیک یون بعض سے ہوا منقول

کہ ابو بکر اسکا ہین منشا | جیسے موضح مین مولوی نے کہا | کہ مسلمان ہوی ہی نیک خصال | عمر سے جبکہ گذرے چالیس سال

اور ہوے تھے مشرف اسلام | اونکی آگی ہی اونکی باپ و ام | اس شرف سے کوئی صحابی اور | نہ مشرف ہوا بدیدۂ غور

بعض نے یون وسیلے سے ہی کہا | کوئی ایسا مہاجر نہی تھا | کہ نسب سے وہ با وسائط [illegible] | ہوی اصحاب سی [illegible]

ہاں مگر بو قحافہ و صدیق | عبد رحمان و بو عتیق الموثق | پیش آگی وہ جس دعا کی سات | مدعا ہی ال اونکی آیا ہات

ہے اجابت کا اوس دعا کی گواہ | اونکی اولاد صالحہ کسیر | کہ بہت شخص اونمین تہی صالح | اہل علم و صلاح و ورع کمال

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ

ہین یہی وی کہ ہو شفقات عدول | جن سے ہی ہم کرتے ہین قبول | بہترین عمل کہ لائی بجا | یعنے طاعات و بندگی خدا

[illegible]

اور کہتے ہیں جو گذر کر مر
وعدہ راست ہے وہ عقبیٰ میں
اور جس آدمی نے اپنے کو مشغول
کہ میں ہوں تنگ تمسے اے ناچیز
کہ نکالا میں جاؤں گور سے جا کر
یعنے آیا نہیں کوئی جا کر

اونکی آثام اور ذنوب سے ہم
ہونوین معذور وہی خوش ہم

فَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَا اَتَعِدَانِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ

یعنے مر کے بعد بھی آتے ہوں
اور بیشک گذر گئی ہیں بیشمار

وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

سر بسر درمیان اہل بہشت
جس سے موعود تھی وہ دنیا میں
یوں کہا اپنے باپ اور ما کو
کیا مجھے دیتی تم ہو وعدہ قرار
کئی طبقے اور قرن مجھ سے پیشتر
نہ جیا کوئی مر کے بار دگر

اور وہی ماباپ کہتے ہیں فریاد
بیگمان وعدہ خدا ہے بیشک
اہل تحقیق نے لکھا ہے صریح
اور سمجھتا نہیں ہے وہ بیدین

حق تعالیٰ سے التجا و بناد
حشر اجساد ہوگا بیشک
حال کافر ہے یہ بقول صحیح
یعنے بات اونکی ملتا ہی نہیں

کہنے لگتے ہیں ای ہی تجکو
پھر کہیگا نہیں یہ وعدہ مگر
جسکو پھر یقین اور اسلام
تاکہ وہ کافر اسکا منشا تہا

لا تو ایمان اور مسلمان ہو
قصے اگلوں کی جو گئی ہیں گذر
کرتے ما باپ اوسکی ہیں فہمائش
عاق اوسکو ہیں خاص جسکو کہا

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

یہ وہی جرم میں لکھا یا ہے
بیگمان وہی ہیں ضرر میں الآن
اور ہر یک فریق کو ما لذات
یعنے رکھتے ہیں اہل جنت و نار
اور یہ اسلیے قرار دیا
اور وے مظلوم ہونگے نہیں اوسمیں

کہ ہوا بیشک جن پہ قول اللہ
اون گروہوں میں جو گئی ہیں گذر

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ

مرتبے ہیں بلند اور درجات
حسب کاموں کی جو ونہوں نے کیے

وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

تاکہ پورا کرے انہیں وہ خدا
اونکی اعمال اور کاموں کو
ای جزا پائیں وہ خود کردار
نہ دیا جائے زائد اونکو عذاب

پہلے اونسے جن و بشر
پا گئے اسے زیان اور خسران
ای جزا اور سزا ہو اونکی لیے
کیے منزل فراخور کردار
ای جاوید اش عدل فرما ہو
اور کیا جائے کم نہ اونکا ثواب

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ

اور جس روز لائے جاویں گے
وہی جو کافر ہیں گنہ پیشہ
یعنے موقف سے اونکو جب پہنچا
آگ کو عرض اونپہ فرمائیں

أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ج

دیکھہ کر آگ کی وہ سوزش اور تاب تو
یون کہا جاوے اونسی الغرض تم
اپنے دنیا کی زندگانی مین
ای مزی لوٹی تمنی شتاب

یعنے کہو بیٹھے وہ لذتین | اور لیا تمنے فائدہ اونکا

ہول و دہشت سے اوسکی ہو بیتاب
لے گئی اپنی نیکیونکو تم
یعنے دنیا مین چہوڑ کر عقبے
متوجہ ہوئے نہ عقبے کے

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝ ع

اب دیے جاؤ تم سزا اوس کی
اور اوسکی سبب کہ اے مردم
اونسی سرزد ہوے جو نیک عمل
اور کر یاد ای سخن وہ نہان

مار خواری کی جسمین ہو تذلیل
حیطہ شرع سے تو باہر تم
اوس سبب سے کہ کرتے تم تکبر
یعنے ہوا ہان ہین جو عقبے کے

ملک مین اول غیر حق تو
صرف مصرف ہون کی ہوا
رب جیسکا اس جہان مین اونکو لبا
جسکا بہائی ہے وہ پیمبر ہود

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ط

ہود کو وہ جو تہا برادر عاد | عاد سی قوم عاد ہے مقصود

ع إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ط إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ ع

جب ڈرانی سی پیش آیا ہود
از عذاب خدا بریگستان
متعلق اسکے وہی خوف کہا
مار اوس روز کی سی جو ہی بڑا
کہ وہی حضرت سے قریب

سب جہان حضرت ہود تھا نشان
کہ نہ پوجو کسیکو غیر خدا
ہول و دہشت مین روز کی ڈرتا
سرزمین مین ہین تکمیل

اور گذری ڈرانیوالی تھے
بولتا تھا ہر ایک پیغمبر
وہ جو احقاف ہے یہان ارشاد
ہا کہ ما بین حضرت و عمان

اپنی لوگونکو تبی جبکہ عاد ہود
انبیا آگے اوسکی اور پیچھے
مین تو ڈر کہتا ہون خوف ہو تم
اوس سے ہیبت کی زمین مراد
ہے وہ احقاف یعنی ریگستان

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا ج فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ
كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

بولے اسطرح سے وہ مشرک لوگ | کیا تو آیا ہی اسلیے ہم پاس

تا کہ تو پہیر دیوی ہم سب کو
تا کرو ہے ہماری سندر ہو
جو وہ تہدید اور وعید تو
سو لیا تو وہ شی ہمارے تئین
راست گو تو نہین ہے سنگر
وہ بتا وعدہ جو ہی عذاب

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ز وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي

ارىكم قوما تجهلون ه

یون لگا کہنے ہود پیغمبر	اور مین کرتا ابلاغ ہون تم پر — ہے وہی جانتا ہی وہ کیا کام	کہ ہمین اوس عذاب کی ہی خبر
ہان مگر نزد ایزد متعال		وہ جو بھیجا گیا ہون مین لیکر
پر ہمین دیکھتا ہون الے قوم		ایک فرقہ کہ صرف جہل ہے تم

فلما راوه عارضا مستقبل

اوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا بل هو ما استعجلتم به ريح فيها عذاب اليم ه

پھر جب دیکھا اونہون نے ابر سا	اوس عقوبت کو اونچی نوبت تک	جو نکل کر سحاب لائی رو	اونکی میدان و نالون کو
بولے وہی ہمین کہ یہ ہی ابر جو	ہم پہ برسیگا جو سینہ اوبر	بلکہ ہے یہ وہ مار الے مردم	چاہتے تھے شتاب جسکو تم
ہے وہ ایک باد سخت تیز اور تند	یعنی بھیجا وہ سخت تیز اور تند	جسمین ہے ایک عذاب کہنہ والا	جو کرے خلق کو تہ و بالا

تدمر كل شيء بامر ربها فاصبحوا لا يرى الا مساكنهم

كذلك نجزي القوم المجرمين ه

مارتی ہے اکھاڑ ہر شی کو			حکم سے اپنے رب کے اوسکو
پھر دم صبح رہ گئے مر کر	کہ دکھاتی تھے صرف اونکے گھر	یون ہین دیتے ہین ہم سزا ہم	جیسے مارا تھا عاد کو برہم
فرقہ مجرم کو یونہی دی ہے سزا	جنکو تکذیب و کفر ہی کار	اسے ہے ارشاد جرم اہل عناد	کہ وہ ہے جرم عاد سے زیادہ

ولقد مكنهم فيما ان مكنكم فيه وجعلنا لهم سمعا و

ابصارا وافئدة

اور جگہہ دی تھی ہمنے اونکو تمکین	جاہ و دولت مین تم سے بیشتر ہین

کہ نہین ہمنے دی جگہہ تمکو	بیچ اوس جاہ و زر کے اونکو	اور ہمنے دیے تھے کان اونکو	تا سنین پند و وعظ و ہر جو
اور دی ہمنے آنکہین اونکی تئین	تا کرین دیکھہ کر یقین	اور ہمنے دیے تھے دل اونکو	تا کہ ہون مستدل شناسا ہو

فما اغنى عنهم سمعهم ولا ابصارهم ولا افئدتهم من شيء

اذ كانوا يجحدون بايت الله وحاق بهم ما كانوا به يستهزءون ه

پھر نہ کام آئے اونکو گوش	اور نہین آنکہین اونکی آئی کام	اور نہین کام آئی اونکی دل	کچھہ بھی دفع عذاب مستقبل
جبکہ انکار لاتے تھے بدین	حق تعالی کی آیتون کی تئین	اور اوپر اونکے پڑا وہ بلا	کرتے ٹھٹھا جس سے وہی اوت
یعنی پڑا عذاب اونکو			غیرت حق نے قہر فرمایا ہو
اور ہم کرچکے ہلاک و خراب			از سر قہر با کمال عتاب

ولقد اهلكنا ما حولكم من القرى

وصرفنا الايت لعلهم يرجعون ه

ع

جو تمہارے تھی اس پاس ونکو آیتون اور نشانیونکی شیئر	جنکے آثار رہگئے اونکو	اور تمکو ہمنے پھیر پھیر کر سمجھایا	پھیر پھیر اونکو ہمنے سمجھایا تا وی پیر آوین اپنے اس

فلولا نصرهم الذين اتخذوا من دون الله قربانا آلهة بل ضلوا عنهم وذلك افكهم وما كانوا يفترون ۝

پیر بہلا کیون نہ مدد کی انکو بلکہ کہوی گئے انسے چشم وزنظر اور جو کچھ کہ باندہ لائی تھے یا کہ طائف سے جب معاودت خواہ وین سحر گئے قرآن پیر گئے طائفے مسلمان ہو سب نے قرآن نبی سی سیکہ لیا بس اسی حال سے کہتے ہے	اون شرکون نے صرف کرکے تقرب مشرکون سے وہ آلہہ ایکہ تہمت افترا لگاتے تھے لائے تشریف بطن نخلہ پر ملاقی ہنین ہوا وہن آن ایک شب آئے استفادہ کو شرع اور دین کو قبول کیا	جنکو از راہ شرف بنا رکہا تھا اور تھے یہ کہ غیر خدا کہتے ہین شہر سے نکل کر رسول اتفاقات سے یہین کہتے ہین کرسیان سرگذشت تا بسر شہر سے نکل پہیر وین جو خداوند فضل فرماوے	جز خدا بہر قرب جیند خدا سربسر انکے اور جہوٹہ اونکا تہار کہا وہ تھے مشغول جاتے تھے بعضیان بصیتین قوم اپنے کو سا سنایا وہ کرنے اونکی تعین کی تحقیق سورۂ جن مین بیان آوے اسکے آگے جو ربا بیت ہے

وإذ صرفنا إليك نفرا من الجن يستمعون القرآن فلما حضروه قالوا أنصتوا فلما قضي ولوا إلى قومهم منذرين ۝

اور کریا دتو بعنہ شرف ایک زمرہ کو جن سے انہو چپ رہو تا کہ ہم سنین قرآن پہر گئے اوسکے وی مسلمان	کہ وہی سنتے تھی جلہ قرآن انکو بیٹھے پیش آمین با فکر وہیان سنکے خبر اور سے قرآنکو	پہر جب آئے وہان پیغمبر پہرہ قرآن کیا گیا جو تمام قوم اپنی کو سب ڈرانے لگے	جبکہ ہم پیر لائے تیری طرف کہنے وی یون لگی ہمدگر ای او سے پڑ چکی تبے تمام سوی اسلام دین حق کی

قالوا يا قومنا إنا سمعنا كتابا أنزل من بعد موسى مصدقا لما بين يديه يهدي إلى الحق وإلى طريق مستقيم ۝

بولی کہتے کہ ای ہمارے قوم بعد موسی کے اوسکو کرتے نازل ای عقائد بجی بتاتی ہی	اسطرح سے کہ ای ہمارے قوم و جو تہا آگی اوسکی سچا کرنا اور رہ شرع وہ کہاتی ہی	ہمنے سنا ہے ایک کتاب راہ دکہلاتی ہی سچ اونکو وہ جو موسی کی ہی کتاب شلیہ	کہ اوتارے گئی وہ نیک کتاب اور براہ قویم شرع مستقیم اوس سے توریت کہلکہ ہی مصلحو

کہ سلیمان کے عہد میں مشہور	یٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا	اور نہیں توریت تمہی بعضی ہو

بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اے ہمارے قوم اور لوگو	مانو حق کے بلانے والے کو	اور ایمان لاؤ تم اوس پر	ای کرو تم یقین اور باور
بخشش دے تمکو حضرت اللہ	بعض اون سے جو ہین تمہارے گناہ	اور دیوے گا پناہ وہ تم کو	مار سے وہ جو درد والے ہو

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور جو کوئی مان لیوے نہیں	داعی حضرت خدا کے ایسے نز	تو نہین عجز مین ولا سکتا	ای نہین بہاگ کر سکتا
بر سر سطح ارض و زیر زمین	مارنے سے فرشتگان کی نین	اور نہ اوسکی لیے ہین غیر خدا	دوستان حلیم و رفقا
یہ پیمبر کو بلاتے جو نہین	ہین بگرا ہے صریح و مبین	مولوی نے لکھا کہ اور جو	یعنے قہر خدا بر بر سے
مارتے ہین فرشتے انکی	تو وہی پھیرتے ہین بہاگتے ہر	وی جو جنو مین رکھتے ہین	مختلف انکا حکم ہے یکسان
بعض کہتے مین انکا اجر ثواب	ہے نہ کچھ اور جز نجات عذاب	کہا نے قولہ تعالے ویجرکم من عذاب الیم	
بعض سے یون روایت آئی ہے	اجر اونکا فقط رہائی ہے	لیس لکل بہایم انعام	کیسے جاوینگے خاک ذمی
ہے یہی مذہب امام ہمام	بعض تفسیر میں ہے جیون اقوام	مالکی کرتے ہین شمار حساب	اونکی احباء پر ثواب عذاب
اور ضحاک سے بھی یون منقول	کہ بخلد برین ملو نکا دخول	اور کہتے ہین فان الوا	کہ بتکلیف ہین وہ ان ان

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي

کیا نہ دیکھا اونہوں نے یعنے	كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	جسنے فرمایا خلق زمین آسمان
جو افلاک اور زمین یکسیر	اور تھکا وہ نہ خلق اونکی پر — رکھنے والا ہے زور اور قابو	زندے کرے بخشے ...
آرسی تحقیق وہ بہت شے	وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى	غیر عجز و تعب توانا ہے

النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا

اوسکا مجھے سن لیا	الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝	سامنے لائی جاینگے کفار

آگ پر بھی آگ وہ سب بار
بولین اسطرح سے کہ ہم
اوس سبب کہ کفر کرتے
سو ٹہر اور ثبات فرمائے
انبیا و رسل سے جنکے تیر
کر اوتارا وہ جائیگا بیشک
بعض نے جملہ انبیا کو کہا

تا دیدہ تھا مین [illegible]
کیون نہین ہے ہمارے رب کی قسم

یون کہا جائیگا نہین ہے یہ راست
بولے اسطرح تھا وہ قہار

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ط

دیتے ایذا تھے مردم بدبین
اپنے ٹہرے موسی زمانی کت
صرف یونس کو کرکے استثنا

اور مت چاہ تو بر فرد و ستان
عزم والے رسل مین نوح و خلیل
بعض نے آدم اور سلیمان کو

یعنے موعود حق نبی کر کرامت
تو چکہو لذت عذاب نار
اور قیامت سے تم نہ ڈرتے
جیسے ٹہرے تھے عزم جد والے
واسطے اونکی قبل وقت عذاب
اور کلیم و مسیح بالتفصیل
مثل یونس کہا [illegible]

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ط

گویا وہ قریش سال او برس رہ
یعنے دنیا کی اپنے رہنے کو
ہے یہ وعظ اور پند فرمانا
یعنے دنیا مین کرکی فرخیال
صرف دنیا مین وہ گھڑی بھر تہے
یا اسلئے بسورۂ احقاف
وہ جو خطرات دلیہ مین ہلاک
لیک خطرات کا مین موہن علاج
امر عقبے کا رکھتے ہین خیال
شکل اہسپیہ نمایان ہو
اور ہے یہ سورۂ قتال نام
بعد بنیہ مینسہ فرین ہے
آتین اوسکی اثنہ مین اور ہین

دیکھین موعود اپنے تا بہمہ

نہین پائی وہ نہون نے ویل کر

بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُونَ

یا یہ سورہ پیام پہنچانا
ہین وہ کفار کرم استعجال
یا گھڑی بھر بقبر مر کرتے
کر گنا و قصور سے معاف
کرتے ہین ہر طرح دل افگار
مجکو ہے سخت خوف برباد
اوس سے غافل ہین جو ہین بیکار
کر دین برباد دفعتہ مجکو

بس ہلاک کیا جائین تباہ
دن قیامت کی جان لین کمین
ہے یہ دستور عہد مرسوم
جرم سے بیان خارج ہین
گرچہ ہو دا و امر اور وعید
ہین مری چشم و گوش و دل ہمہ تن
کہین ایسا نہو کہ جرم گناہ
فضل اپنے سے کر مجھے ممتاز

ایک گھڑی دن سے اسچان اندر
سمجھین تہوڑی سی بڑی مدت
ہان مگر قوم فاسق و گمراہ
کہ وہ اوترا ہے استبال و دین
گذری مدت قلیل ہو معلوم
بے عدد مثل کمک عالج مین
رو کتا ہے مجھے بعید بعید
کار دنیا مین جملہ کان فن
تیرے قہر و عتاب سے ناگاہ
تا رہون ہر گناہ سے مین باز
تا کہ یہ سورہ محمد نام
بعد از ان عدد آیتوں سے
اور کلم جیسے ۳۹ سو اور اتنا ہی

سورة القتال وقيل سورة محمد صلى الله عليه وسلم مدنية آياتها ثمان وثلثون وكلماتها ستمائة وتسعة

حرف اوسکی ہین ستیوہ عل
اور اوسکی رکوع ہین چار

ثلثون وحروفها الفان وثلثمائة
وتسع واربعون وركوعها اربع

ابن سو دو ہزار نہاور چہل
جو تجھے شک ہے کر لے اوسکا شمار

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ الذين كفروا ع

وہی جو انکار لای مدکردا
اور روکا او نہون نے لوگونکو
الذین سے ہین مراد یہان

وصدوا عن سبيل الله اضل اعمالهم

راہ معبود سے ہوسو سن ہو
مثل بوجہل کے کئی شیطان

کھو دیے اونکی سب رہ سر عمل
ای صنادید مکہ بارہ تن

از خدا ورسول و زشمار
اوس خداوندنی تہہ کمال
خواہشہ دین کے جو تہی دشمن

والذين امنوا وعملوا الصلحت وامنوا بما نزل على محمد وهو الحق من ربهم كفر عنهم سياتهم واصلح بالهم

اور جو مومن ہو کر لائی ہین حق الیقین
اور وہ قرآن درست ہے اور راست
اور سو انزا حضرت او نکا حال
اس زمانی مین سب جہان کی بیچ
پر یہ رکھتا قبولیت ہر دین
اور نہین مانی کی ہے یہ سزا

اور کیا ہے نکو نیکی بیچ
اونکی رب کے یہان سے بکمال
دین و دنیا مین انہی سر فضل
حکم واحد ہے یعنی سچا یقین
کہ لیا مان جسنے اوسکی بیچ
کہ جکیہ ہر طرح واہ وسکا مزا

اور اوسکے تئین کہا ہاو
دفع اوسنی خدا نی کین اور دور
عہد اول مین جیسی لوگ آہ آزار
اور کرتے ہین نیک اور بد کار
تو شتاب اپنے نیکیو نیر ہو
یعنے نیکے کو اوسکے کر دیا

جو اونکا را گیا محمد پر
اونکی سارے برائیان اور قصور
تہے مکلف نہ ایک شرع سب
اہل اسلام اور وے کفار
اور برائی کرین معاف اوسکو
لازم ہے لازم گناہ و تباہ

ذلك بان الذين كفروا اتبعوا الباطل وان الذين امنوا اتبعوا الحق من ربهم كذلك يضرب الله للناس امثالهم

یہ جو اصلاح اور ہے ضلال
کہ تحقیق لای جو انکار
کہ وہ پیچھی او نکی رب کی جانب سے
یعنے احوال مومن و زندیق

راہ باطل چلے وہی بیچ
نہ کہ اغیار اور اجانب سے

اور تحقیق وہی جو لای یقین
یون بتاتا ہے ایزد متعال

اس سبب ہی سے ہین یہ تو مال
پیروی کی او نہون نے حق کی بیچ
از پے مردم اونکی سب احوال
از سر بسعد و شرح او تغرق

فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب حتى اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق فاما منا بعد واما فداء حتى تضع الحرب اوزارها

سو بہر ضعیکہ تم معاف کرو

یعنے جسدم ارو معانی

اوسماعت ہے جو کہین انکار　یعنے بروقت حرب و پیکار
توکرو ضرب یعنے مارو تم　گردنین مار کے کرا مردم

اوسگھڑی تک جب کرو تم جرح　اونکو یعنے بقتل کشتہ و خون
پس کرو استوار محکم تم　قید کو تا نہ بھاگین ملزم

پھر سب انکے قید یا کرو جہان　ای خلاص انکو مفت و مجان
یا عوض لیکے چھوڑ دو انکو　کہ نہین اوسمین فائدے ہین دو

یعنے فی الحال یا آئندہ آئین　اور شاید کہ وہی یقین لائین
شافعیہ کو ہے یہ حجت تام　اسکو منسوخ جانتے ہین امام

اسکا ہے تبانی ہین شک یہ　اقتلو سے وجہ لفو تم تک
یا اصحاب امام یہ منصوص　کرتے ہین جنگ بدر پر مخصوص

نہین ہے کہتے امام و اسکو روا　وہ جو تخییر من ہے اور فدا
کہ اگر مفت چھوڑ دین انکو　تو حق غازیان ضائع ہو

اور جو ہو جائے جنگ ختم تمام　تا روا گنتے ہین فدا کو امام
لیک حجت قتال سے اول　ہے روا صرف مال سے وہ بدل

اور مسلمان سے جسکو قید کیا　ہے بدلنا نہین روا اوسکا
قائل اسکی ہین صاحبین مگر　اور وہ ہے ایک روایت اظہر

ہے جو مروی امام سے تحسین　کر گئے اوسکو اسطرح تسطیر
کہ اساری کو قتل فرماوین　یا کنیز و غلام ٹھہراوین

یا کہ احرار چھوڑین اونکی تئین　**حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا**　تا کہ ذمی ہمارے ہوون بہدین

بیان تلک ہو وہ ضرر یا کہ ارشاد　یا کہ وہ من یا فدا اوس حد
کہ رکھے جنگ نے اب بوجھ سلاح　ہر طرف سے ہو وین اصلاح

یعنے ہو جائے جنگ حرب تمام　نہ رہے کچھ کہین قتال سے کام
اہل تحقیق نے کیا تصریح　کہ وہ قائم ہو تا نزول مسیح

ہے حدیث صحیح اسیر ال　کہ قتال اسمین ہو وجہ جال
یہ سخن ہے بحفظ پیش آو　یا کہ یہ کام ہے بجا لاؤ

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ

اور جو خواہش سے بخشش ہی خدا　اوس سے لی انتقام او بڑا
لیک حکم جہاد فرمادی　تا کہ وہ جانچے سی تمہار او

ایک کو تم مین دوسرے سے کرتا　چھوڑے کفر گو شا لے یا
اور ہے جو لوگ ہو گئے مقتول　راہ اللہ کی مین ہے مقبول

یا جنہون نے کیا قتال و جہاد　راہ اللہ کی مین ہو منقاد
تو نہ کھوویگا ایزد متعال　سر بسر اونکی کام و اعمال

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

بیگمان او وہ بوجھی کی تحسین　دین و دنیا مین ہی سوال الین
اور سوا اسکے وہ ایزد متعال　اپنے فضل و کرم سے حال

اور وہ وہی فضل فرماکر　اوس بہشت اور خلد لی
کہ رشتا سکیا ہے لا　جس بہشت ہے جنکی نظر

یا شناسا کیا سنگہا کر ہو
پس خلاصہ یہ ہے کہ وہی کفار
تا کہ اسلام لائیں وہی کر
یا فدا لیکے چھوڑ دیں انکو
اپنے گھر جانے دیجیے انکو

جس بہشت اور خلد سی انکو
جب تلک دور ہووین لڑائی کا
یا اونہیں چھوڑیں بصفت احسان کر
اسمین اون سبکو فائدہ ہین دو
تا کہ رخصت نہ کیجیے انکو

تا کہ مشتاق ہو کریں وہی لیس
پھر جو مغلوب ہوں وہی آئیں
تا کہ مامن ہمیشہ وہی احسان
اب ہے وہ اختلاف غم خوار
چھوڑیں انکو اگر تو چھوڑیں انکو

کر ملی وہ بہشت جسکا بدل
تو کفارہ ہے قید انکی تیز
اور لاویں سبب ال ایمان
کہ اگر آویں قید میں کفار
کہ رہیں رہتے ہی غنیمت چہولن

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ٥

مومنو جو کرو مدد گار ہے
اور جما دے تمہاری پاؤں کو
اور وے لوگ جو نہ لائے یقین
تا کہ گمراہی ٹھوکر اونکی تیز
ای نجوا ہش گروہ سفیہہ آج
سو ہی بندی کی اور سہی تمام
ہے یہ اسواسطے کہ وہی خیر
جو اتو مار احد ای سر تا سر
جیسے تعمیر ہے اور طواف

ازپے دین ایزد باری
تو مدد وے تمکو وہی اعدا پر

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ٥

بس ہے ذل و ہلاک اونکی تیز
سخت ناچار ہو کر اونکی تیز
تو مسلمان سبکو فرماوے

یا ہے اونکی لیے نگونسار
اور گما یا کمال غصے ہو
لیک یہ بات چاہتا نہیں

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ٥

یعنے قرآن خواحہ ہیں بہ
پس تلف کر دیے نتیجہ تمام

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

کھولی فتح و ظفر کی تم پر
تا نہیں سر کر سکی تمہارا کو
از سر نا امید و خوار ہے
اونکی اعمال اور کاموں کو
آزمائش غرض ہے اسکی تیز
اور اوسکی طرف نہ جانا کام
نہیں کہتے ہیں بندہ اوسکو
اونکی اعمال سب ہوا برباد
جیسے انفاق مال اور احسان

فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا

وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ٥

کیا نہیں وہی سیر ہر ملک و بلاد
پس نظر وہی کریں بدیدۂ غور
برہم اللہ نے اونہیں مارا
یہ عقوبات اہل ظلم و عناد

کہ بہلا کس طرح سے وہ گستاخ
یعنے فرشتے قہر یکبارا
اور یہ نصرت المومنین

ہو گیا اونکا آخر اور انجام
اور ہے کافروں کو اونکی مثال
یہ ہی سبب ہے کہ حضرت یزدان

ع بستے جنہیں تھے وہی ثمود و عاد
وہی جو تھے پہلے اونسی فرجام
ای یہی ہے غرض کہ بس کا یہی حال
ہے رفیق اونکا لائے جو ایمان

اور نجھوتو وہی جیسین کہ غدار | کوئی اونکا نہین فریاد رس یار | نا سجاوری نہ در ابھی اونکو | یعنے مصرف کا رساز ہو

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

بے شک وہ سب حضرت اللہ | داخل اونکو کریگا بلا کی تقصیر | ہو گئے صرف نیکیونکی تدبیر | اون بہشتونمین ابھی کہ جنکے | کرکے فضل و کرم اپنی نگاہ | بہتے نیچے سے جنکی مین انہار

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝

اور جو لوگ رکھتے ہین انکار | اور آتش مقرر ہے اونکی لیے | ہوتی ہین برتنے سے دنیا کے | یعنے دوزخ مین گھر ہے اونکی لیے | اور کہاتی ہین جیسی کہاتے ہین ڈھور | حرص و غفلت سے کہاتے ہین بد خور | حرص و غفلت مین خوب ہو مسرور | اور سلیمان دفع حاجت کو

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝

اور بہت بستیان کہ تھی آگے | جنکے اونکو ہلاک کر ڈالا | تہین بہت سخت زور کی آگے | کہ ہو نہین یکبیک تہ و بالا | تیری بستی سے بھی کہ جنہی من | پھر نہین تہا کوئی مددگار | جسنے تجکو کیا جلا وطن | تاکہ ہوتا وہ ناصر دفع بلا

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُم ۝

کیا بہلا جو کوئی ہی حجت پر | مثل اوس شخص کے ہی ای گو گو | کہ ہو زینت دیا گیا جسکو | اوسکا بدکام جیسے شرک و گنہ | اپنے رب کی طرف سے ہے یعنی | اور ہر طرح کے گناہ و فجور | اور جلیں ہین اپنی چاو پر | ای ال ابنے کی وہ ہواؤن پر | یعنے بو جہل اور اوسکی یار | رکہتے ہین نیت ہو اوسکی کار

مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ

حال اون اہل خلد و جنت کا | یعنے اونمین سے ہی وہ او رحال | جو سناتے ہین تجکو ہم احکام | یا کہ وہ مبتدا ہے سر تا سر | اب صفات بہشت ہین ارشاد | کہ ہے موعود مردم تقوی | اور اوسکی کہ ہے جو خبر | کہ تلاوت ہوا سنو دلشاد

أَيِ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ

اور ہین نہرین ہین آب کی | جسکے اوصاف ہین متغیر | اور نہرین ہین شیر او سجا | کہ نہ بدلا ہے کچھ مزا اوسکا

[illegible]

اور اوسمین ہین نہرین شراب — لذت بیکشان بعد طراب
اور اونکو بہشت کی اندر — ہر طرح کے ہین میوے اور ثمر
ہر بہشتی کی گہر سدا ہونگا رونق افزون — یار اپنا راس صفت کے وہان
اب ہی بعد از بیان اہل بہشت — حال محنت کشان نار سرشت

اور نہرین ہین شہد کے بہشت — کہنا یا گیا ہی صاف سرشت
اور آمرزش مقصود و ذنوب — اونکی رب سے وہان او محبوب
اور اوسنی بہی ہوئگی ان افزود — بعض کے گہر مین ہی بطرز خلود
یعنے وہی اتقیا کہ ہین موعود — اس صفت کے بہشت سے مخلود

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝

مثل اوسکی ہے جو رہے جاوید — محبس نار اور سقر مین قید
پس کری پارہ پارہ وہ پانی — اسی بفرط حرارۃ وہ پانی
اگلے آیت بقول بیضاوی — ہے بحال منافقان حاوی

اور سقر مین پلائی جائین ہی آب — کہ بہت کہولتا ہوا ہی شراب
اونکی آنتونکو بسبیل سزا — یہ جو کہین ہی بجای خمر اوزا

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ

حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا

اور کوئی ہی وہ منین و کرو کر — کہ وہ رکہتا ہے کان تیرے اوپر
کہنے لگتے ہین اوسنی مکیسر — وہی جو بخشے گئی ہین علم و ہنر
بعض نے اسطرح کیا تحقیق — کہ وہی اہل نفاق ہی او فریق
پہر جو اوس بزم سی نکل آتے — کند ذہن اور بلید بن جاتے
کہ وہ کیا بات اور حکایت ہی — جسکو کہتی ہیتے ہی سو آن شن

تا بوقتیکہ جملہ آئین نکل — تیری نزدیک سی قوم عمل
کیا کہا تہا اوسنی ابھی آ — ہمنے وہ بات کچہ نہ سمجھی ہے
بزم خیر الوری مین حاضر ہو — سنتے قرآن یا کہ خطبہ کو
پوچھتے یون بطرز ہنر ان و جہل — علما صحاب سے اہل
یعنے اوس بات کو نہ سمجھی ہم — ہمکو سمجہاو تم بلطف و کرم

بس یہ فرمان خالق برتر — آئی جبریل یکبیک لیکر
ہین یہی لوگ ابدا اور جہل — کہ رکہی مہر حسب حکم ازل
حق نے اونکی دلون پہ اسیر — سلسلہ نیا سی عند کلام

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝

اور چلی ہین وہ اپنی جا و پر — اس سبب سے نہ سستے ہین کلام

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝

اور جو لوگ راہ پر آئے — یعنے ایمان و یقین لائے
یا بجہاد کو سوچا اونکی تہنہ — استماع کلام خواجہ دین

کردی اونکو زیادہ افزود — رہنما سو جیہ معبود
اور فرمای اونکو لطف عطا — اونکی پرہیزگاری اور تقوی

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ

اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ۝

اب نہ تکتے ہین مگر گھڑی کو
سو کہان سی مفید انکو ہو
سے غرض اون نشانیون سے
اور شق القمر ہے اوس سے مراد
سو یہ تو جان آ چکی گاہ
اور تو بخشوا لی اپنے خطا
مومنوں کے لیے بطرز نیت
پس یقین ہے کہ وہی بلند
پیش فرمای دعای حبیب
ہر کرا چو تو پیشوا باشد
امتان با گناہ گار رہیا
اور خدا جانتا ہے سر یا

یہ کہ اون پاس آ پہنچے ناگاہ
جبکہ آ وے گی وہ گھڑی انکو
بعثت سید مین زمان

کہ تحقیق ہو چکیں اسکی نشانیان
مانتے اونکی سو غفلت
جنکے بعثت کی انبیا و رسل

او گھڑی کی نشانیان
ای نبو او گھڑی
ایکمدت سے منتظر تہے کل

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

جیسے انوار مین کیا ارشاد
کہ نہ معبود ہے مگر اللہ

اپنی خالق سے اے نبی مرا
ہے اس آیت سے یک جاوار
ہو گئے ہو نہین مصرف استغفار
ہو نہ حرمان ہو مومنوں کی نصیب
نا امید از خدا چیر باشد

اور مردان مومنین کے تئین
کہ نہ شایان ہے بشان رسول
اور وہ اللہ ہے غفور رحیم
کیا ہی موقع یہ مجکو آیا یاد
چون نشان شفاعت کری

اور نسوان با یقین کے تئین
امر معبود ہے خلاف و عدل
اوسکی بخشش ہے اور رحیم
فارسی مین جو کر گئے استاد
یافت بر نام امیت طغرا
تو آرند امیدوار رہیا

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝

جیسے پہرنی کی یہان شدا جا
اور وہ رکہتا ہی وہ سے تجھے
جو تمہارا ہے او سہا نین مقر

ع

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝

اور کہتے ہین جو ہی لائی
پہر تو جبکہ ہو گئے نازل
اور رہوا ذکر اوسمین امر قتال
تکتے تیری طرف ہین ہیں
سو خرابی ہے اونکو

کیون نہ نازل ہوئی سورہ کوئی
ای بفرمان حق عز و جل
ای کہ اوسمین حکم ہے
جیسے کوئی ہے اسی
نعرہ ہوی ہو نہ پڑی کو

ایک سورہ کہ جسمین ہوا ارشاد
ایک سورہ کہ ہے صریح
دیکہنے تو لگے وہی
غش سے وہ ہوا تی ہی جیسے
مولوی نی لکہا کہ ایا

ساتھ کفار کی قتال و جہاد
جسمین تاویل اور نسخ نہیں
کہ ہے جنکے دلونکی مرض ہو
موت کے غم سے بیخود ہو کر
ظلم کفار کہینچ

مانگتے ایک سورۂ قرآن | مشعر حکم جنگ و فرمان | کرتے یا نزول ہی کیوں | اگر حکم جہاد کی ... جنگ

ہو سکے جو کچھ اپنا گذران | جان سی ہی غشہ وہی گذران | جبکہ آیا جہاد کا فرمان | ہے لوگو نہ ہو گیا ...

شل مردہ کی تکتے ہیں ... | اپنے آنکھوں سے بیٹھیں ... | کہ ہمیں کاش لے کرین ... | یہ قتال جہاد ... مصاف

جبکہ وحشت کمال آئی ہے | رونق آنکھوں کی کھو گئی ... | جیسے مرتے ہوے رہے ... رونق | ہوئی آنکھوں سے ...

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

ماننا حکم اور بھلی بات | کام اونکا ہے اسی میں ثبات | پھر جو وقت کہ ہو مقرر کام | تو جو جیسے رہیں ...

تو وہی سچ ہے بہت بھلا اونکو | ہر طرح سے ہے بہتر اونکو | یعنے اگر ہوئی ہی شہید | اجر سے دین کی ہو وہی سعید

اور جو زندہ رہے وہی ... | تو گئے ہاتھ اونکی نصرت و فتح | مولوی نے خلاصہ مضمون | اسجگہ پر لکھا ہے صحیح ...

کہ نہ مانے اگر شریعت کو | تو وہ بیشک ریب کا فر ہو | ہر طرح مانتا ہے اوسکی ... | اور ... انکار چاہیے ہی ...

پھر بنے خدا کو بھی ... | حال ... ہے لوگو نکا ہی ... | پس بھلا جان ... | کیسے لڑو ...

اور بڑی ہی سی ... | تو ہمیں جنگی بہت ...

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ٥

پس بھلا ہو قریب اوسکی ... | ای ارحام یہ تم ہی ...

کہ اگر تم ہو معرض اسلام | یا حکومت کا ملے ... لوگو کام | ڈالنے تم لگو ... فساد | ملک میں ہو کی ... ظلم و عناد

اور ملک تو تم اپنے نا توکو | ست وہ جاہ غم ... | یعنے تنگ آ کے جانئے ... | آئیندہ کرتے ہو جہاد کی تم

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ

پھر جو غالب کریں تمہیں خدا | تو نہ کرو وفا ...

یہ سبھی معرض ہیں اور فساد | جنکو لعنت کی ...

بعد ازان کے سیا ... ہیں بھرا | سمن حق کو تا نہ ہو ... | اور کیا کور اونکی آنکھوں کو | و ... قدرت ...

اسی حکومت کے ... آ کر | ظلم کرنے لگے وہی ... | پھر نہ سمجھے ... | کر ... فرمایا

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ٥

کیا نکرتے ہیں وہ بیان ... | آہ وہ جو ہی بیان قرآن | یار ہیں ہیں ... | قفل اونکی ... اور ...

بیچ ... اونکی ... | کہ وہ ہی قفل کا ... | در کہ بند ... | بکلید ... کشاد

م

کہتے ہیں وہی یہود کافر	بعثت سید لولاک سے پیشتر	ہر دم سناتے تھے نعت احمد اونکو	روز و شب یکدگر سیرت کی تمیز
اور وہ اونکی ظہور سے سید	ضد تھے رہتے تھے یکدگر کو خبر	پر رشک خاو پر وہ مدینہ	از سر مقدم سے نبے عرب
لا سکی خفاش وار دیکر	روز روشن سے یکبیک انکار	بخت برگشتہ پھر گئے اونکا	جانب ارتداد پکڑی راہ

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ط وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۝

بیگانے وہی جو پھر گئے ہیں	بیٹھے ہیں اپنے یہ ابھی زمین	پیچھے اس سے کہ کھل چکی اونپر	راہ دین قویم سربسر
دیو زینت دلاتی ہے اونکو	یا کہ آسان کہا ہے اونکو	اور اللہ دی ہے اونکو ڈھیل	ایکی نکرتا ہی مارنے میں تعجیل
مولوی نے لکھا کہ اہل نفاق	بوجھتے کیوں جہاد کو نالائق	جو سمجھتے معانی قرآن	فائدے اوسکی اوس سے لیتی جان
اور وے ایمان سے پھر گئے بالکل	یہ خیال اپنے دل میں لاتے ہیں	کہ اگر ہمکو جنگ سے ہو نجات	تو رہیں ہر ایک نقد حیات

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ
فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝

ہے وہ تسویل اس سبب اونکو	اور یہ تمثیل اس سبب اونکو	کہتے وہی جو کہنے لگے	اور منافق سے جا جو تھے یہودی
اون سب احکام میں جو قرآن کے	جو اوتارا خدا نے انکو شخو	کہ اطاعت کریں تمہاری ہم	صرف نصرت ہوں اور یار ہم
بعض کاموں میں یعنی ہر دم	جو کرو جنگ با پیمبر تم	اور خدا جانتا ہے راز اونکی	بھید اونکی ہیں وسیاہ دلی
کرتے ہیں مشورے جو دشمنی کر	اوس خداوند پر ہیں سب روشن	یا کہ کہنے اس طرح کہتا	وہی منافق ہر دم کہتا
کہ اگرچہ ہوی مسلمان ہم	پر تمہارے ہیں صرف فرمان ہم	نہ لڑیں تم سے ہم کبھی نہ	بلکہ ناصر تمہارے ہوں اور یار

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝

پھر بھلا کیونکر اونکا ہو گی حال	یا بھلا کیسے موت کے دن نال	جبکہ لیویں فرشتے اونکی	ای کرینگے قبض اونکی روح
مارتی ہوںگی اونکی منہ کہ سد	پھیرنے حق سے جانب اعدا	اور اونکی پیٹھین جو حمق	پھیرتے دشمنوں کی جانب حق
	لینے کیونکر بچیں گے مستی سے	پس چکیں لذت نفاق کی	
یہ توفی وضرب انکو شخو	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ		اس جہت سے سبب ہی انکو

کہ چلی اوسکی چال پر ہی بین — جسنے غصے کیا خدا کی تیز — یعنی کرنی لگی مدد کافر — دشمنوں کی بجلبہ غسہ آر

وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝

اور اسکو سعلی کو سبھے رشت — اوس خدا کی خوشی کو بھی کفر

پھر کیے باطل اونکے تمام — حق تعالی نے اونکی کیسر کام — ای جزا پاتے لگے اوسکو — جس سی خوشنود حقتعالی نہ

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝

جیسے اظہار نعت پیغمبر — اور حلیا بنے کے فرمان یہ

کیا بھلا کرتے ہین گمان جو سوکہ — جنکے دلمین نفاق کا ہی روگ

کہ نہ ظاہر کری کبھی پروردگار — اونکی کینی جو دلمین ہین پنہان — ای چھپاتی ہین جو ہوا ہل عناد — دلمین حضرت سے کینے اور حقد

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
بِسِيمَاهُمْ ۝

اور جو چاہین ہم ای پیمبر وین — تو دکھا دیوین تجکو اونکی تن

سو خدا کی قسم لیا پہچان — تونے چہرہ سی اونکی دیکھ نشان — ای دلالت سے اوس علامت کی — اونکی چہرہ پہ ہی جو نشانت کی

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝

اور پہچان لیوی تو اونکو — پھیر نے مین سخن کی ای خوش خو

یعنی صوت صواب سے یکذات — سوی تعریض جسکہ پھیرین بات

اور معبود برحق ای لوگو — جانتا ہے تمہارے کاموں کو — پس سزا دیگا وہ بمستعال — تمکو آخر مناسب اعمال

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۝

اور ہم آزمائینگے بیشک — تمکو امر جہاد مین یہانتک — کہ باظہار پیش آئین ہم — کہو کر خلق کو بتائین ہم

تم مین اعدا سے لڑنے والوں کو — اور مشقت پہ صبر والوں کو — اور تا آنکہ آزمائین ہم — ای تحقیق پیش آئین ہم

خبرونکو تمہارے ای مردم — امر ایمان مین کہتے ہو جو تم — یا بیان کرتے ہو جو تم انکا — ہمکو اپنی ہوے سب اعمال

تا کہ سچ اور جھوٹ ہو معلوم — نہین مخفی رہے اور کہ تم — تسکو جو تین ہین اسچا — بعض قرآن نے عبارت اونکو بڑا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ۝

بیگمان وہ ہی جو کافر ہین انکار — جون یہود و قریظہ مدگار — اور روکا ہی راہ ہدایت سے — یعنی لوگونکو دین و ایمان سے

اور سچلے وہی خلاف پیغمبر — پیچھے اس سے کہ کھل چکا اونپر — رہنما دین کا کہ رست صاف — پڑھ کی توریت کو ہی انصاف

نہین پہنچا سکین ضرر زنہار	کچہہ خداوند کو وہ یکبار	اور فرمای حبط ز روی نزول	انکے اعمال کی تئین معمول

یا ایہا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم ۝

اے وہ لوگو جو لائے ہو ایمان	مانو حکم خدا اور فرمان	اور مانو وہ حکم تم جو کہے	وہ جو فرمای تمکو پیغمبر
اور نہ ضائع کرو تم اپنے کام	اے عجب ور رہا ... مسلم	مولوی نے لکھا کہ شان جہاد	جسقدر محسنین وہان ہین عباد
جو نہین حکم سے کرین گی عدول	تو وہی ہوتی ہین محسنین مقبول	اور اگر دل کے خواہش سے چلین	تو وہی نا امید ہونگی بالیقین

ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ ثم ماتوا وہم کفار فلن یغفر اللہ لہم ۝

بیگمان وہ جو لائے ہین انکار			جسطرح جیسے قریش ناہنجار
اور روکا اونہون نے لوگون کو	راہ اللہ کی سے مانع ہو	بعد ازان مرگئی تھی کفار	اور وے تہے ضرر کفر انکا
	تو نہ بخشے کبہو خدا انکو	اور رکہی آگ مین ہمیشہ انکو	

فلا تہنوا وتدعوا الی السلم وانتم الاعلون والله معکم ولن یترکم اعمالکم ۝

مونہ سستی سے پیش تم آو	یعنی بودی نہ تم ہوئی جاو	اور بلاؤ نہ کافرون کو تم	جانب صلح و صلح الیوم
اور رہا لائکہ تم ہو بالاتر	یعنی غالب ہو اور قوی ہو	اور اللہ کے تمہارے ساتھ	نصرت و عون ہی اوسکی ساتھ
اور نہین جیسی لئے نماز نہار	لیتے سے سر لیا تمہاری کا	یعنی محنت سے بھاگ کر اونکا	صلح کفار سے نہین شایان
اور جو کچہہ مصلحت بطرز او	تو رکا او درست ہو جاوے	جو کرے فضل ازدین تمام	سورۂ فتح مین یہ آیتی تمام

انما الحیوۃ الدنیا لعب ولہو وان تؤمنوا وتتقوا یؤتکم اجورکم ولا یسئلکم اموالکم ۝

اسجہان کی حیات تو ہانا			کہیل ہے اور جی کا بہلانا
اور اگر تم یقین لاؤ گے	اور بچے نسی سے پیش آؤ گے	تمکو دیگا تمہارا اجر ثواب	یعنی عقبی مین ایزد وہاب
اور نہ مانگے گا ایزد متعال	لیتے اوسی اجر پر تمہارا مال	یا نہ مانگے گا لیتے سارا مال	بلکہ تہوڑا لیے وہ تمہارا مال
جسطرح عشر و ربع عشر ایسی حال	اہل تحقیق کرگئی ہین بیان	مولوی نے بیان کیا ارقام	کہ خدا نے بمومنان کرام
ملک ون کافرون سے لوا	در فتح و ظفر کو کہلایا	کر دیے فتح باب وہی ...	خرچ کروائی مال ...

جسقدر تمہارا مال خرچ کیا	اور سی صد چند زیادہ تمکو دیا	اسلیے حکم ہے یہ تمکو عام	کہ خداوند پاک کو دو وہ دام

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ

جو طلب تم سے وہ کرے اموال — پھر کرے تنگ و بہت بکمال

یعنے صرف مبالغہ ہوکر	طالب کل مال ہو اور زر	سارے اموال کو علی الاطلاق	لیتے وہ چاہنی لگی انفاق

تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ

تو بخیلی سی بیٹھ جاؤ تم — دو نہیں خوشدلی سے اے مردم

اور ظاہر کرے وہ اندر کا	دلکی کینے تمہارے ورسا کا	اور یخرج ہوا ہی ہے برپا	اور نعوقافیہ بھی اسکو کہا

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا

تائی تانیث پڑھتے ہیں جو بیان — رفع کی ساتھہ پڑھتے ہیں اضغان

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ

سنتے ہو تم جماعت مردم	کہ ہو یکسر بکار جاتی تم	تاکہ خرچ تم براہ خدا	یعنے کرتے رہو زکوۃ ادا
یا بامر غزا کرو انفاق	یا بہر کار نیک بالاطلاق	پھر ہے تم میں ہی ایک کوئی	کہ نہ دیتا ہی وہ بہ بدخوئی
اور جو کوئی شخص ہوئی نہیں کرے	سو نہ دیگا وہ اپنے جی کے تئیں	یعنے رکھتا ہے آپ کو مشئوم	امر واجب سے خود بخود محروم
سنتے ہو تم یہاں جو فرمایا	صرف تنبیہ کے لیے آیا	ای نہ جانو کہ مانگتا ہی خدا	یا کہ سائل ہے وہ نبی مرا
یہ تمہاری بھلی کو ہی اشعار	تا جزا پاؤ اوسکی حد سے زیاد	یعنے ایک ایک ریزہ ریزہ ار	ہو کوئی کیا ہی جیسی شمار

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ

ہے خدا بی نیاز و بی پروا — اور سب ایسے جیسے بنی ورا

اور ہے اللہ پاک بی پروا	حاجت مال کچھ نہیں رکھتا	اور تم احتیاج والے ہو	گرچہ تخت اور تاج والے ہو
بس کرو اوسکی راہ میں انفاق	تا جزا پاؤ اوسکی تم فاق	یعنے جو ایک خرچ فرماؤ	اوسکے وہ چند تم جزا پاؤ

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ

اور اگر پھیرو اوس سے اپنی رو	وہ جو فرض اوسنی کردیا تمکو	لے بدل قوم کو تمہارے سوا	یعنے تمکو تباہ کرکے خدا
پھر نہ ہونگی وہ بھی تمہارے مثل	یعنے مصروف بخل و ترک عمل	قوم سی فرس ہیں وہ یہاں	کہ از انجملہ ایک تھے سلمان
یا کہ ہیں قوم سی غرض انصار	یا کہ اہل یمن ہیں معتد یار	یا غرض ہیں فرشتگان کرام	جیسے انوار میں کیا ارقام
ابتدا سورہ محمد کو	میں بخشش کا کرو وسیلہ تو	کہ طفیل اوسکی ہیں شفاعت خواہ	بخشیے میرے لیے رسول اللہ
بسکہ ہیں تمام بیش آویں	بخرم مرم و گناہ بخشاویں	اور دے توفیق بخشش ہر شی	کہ چلوں میں طریق شرع نبی

رکهے مجهے دلکی خواہش سی تو / تا نہ ہوون مبتلا جرم و قصور
وہی جو فاسد ہین میری اوس خیال / خار کی طرح اونکو دل سی نکال

سورۂ فتح کو بسر ورین / آتیں اوسکی سر بسر ہیں بار
سکلے اوسکی ہین پانسو اور ساٹھ / اور کرلے شمار اوسکی رکوع

سورة الفتح مدنية وهي تسع وعشرون اية وكلماتها خمسمائة وستون وحروفها الفان واربعمائة وثمان وثلثون وركوعها اربع

لے مدینے مین آئی ہی یہ تمام / بیس مین اور نو ہزار و شمار
حرف جو بیس سو مین تیس اور آٹھ / کر اسے یاد مین چار اوسکی رکوع

بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق نے یہ فرمایا / سال ہجرت کا چھٹا آیا
لا کے عمرہ بجا با اطمینان / کرنے لگتی مین قصد حلق کی
پس اسی سال واقعہ کے بعد / پیر کے روز غرۂ ذیقعد
ہو کے راکب بناقۂ قصوی / لیکے ستر شتر بنے وے
پس محل و اونٹ کروا کر / اور تقلید بعض پیش کر
پس روانہ ہوئی رسول اللہ / پندرہ سو صحابے ہمراہ
گرچہ قوم قریش کفر نہاد / رکھتے حضرت سے تھی تمام عناد
کہ نہ ہر گز وے آپ دشمن ہے / حج و عمرہ سی روکتی تھی
الغرض مقدم نبی کی خبر / مشرکون نے قریش کے سنکر
مشورہ اسطرح کیا باہم / کہ یہ مکہ نہ چھوڑین اسکو ہم
پھر بہت آدمی کو اکٹھا کر / جا بجا شہر سے نکل باہر
قصہ کوتہ تقطیع راہ از / پہونچے وہان تک خوش
یعنی اپنے نظر جو دوڑاتا / اوسکو کعبہ دامنے کہتا
نہ اوسے گرچہ لوگ اوٹھاتا تھا / زنجیر سو سو طرح وہ کہا کی تھی
سنئے اسطرح سے لکھا ہے کہ / کہ وہ اونٹنی لوٹ گئی تھی

سید الانبیا نے دیکھا خواب / کہ وہ مکہ مین آکی با اصحاب
سنکے کرنے لگے صحابہ اسباب / واقعہ کی وقوع کو فی الحال
ساز و برگ سفر مہیا کر / عزم عمرہ کا دل مین فرما کر
ذو الحلیفہ مین فتح ... آئے / شرط احرام کی بجا لائے
اور بعضو نکی کرکی خود اشعار / تا جیسے ... ... کا
تا کہ لے کر ... ... / اپنے ہمراہ وے بلند وقار
لیک تھا یہ قدیم سی دستور / عہد اسلام سے وہی تھی
اور حرم مین کسی اشتر کی ... / جان و رہا سے ...
تشنہ سر کشتی سی ہو مجبور / بر خلاف ارادۂ دستور
اور اسد کہین ہم طواف سے ہے / ہو کے ہر طرح سے خلل انداز
ساتھ لیکر قبائل اطراف / ہو کے آمادہ و مغلو مصاف
کرتے جیسا کہ تھی اسنی لگا / مردم دیدہ ظرف ہیں اللہ
بیٹھی اور بجا وہ ناقۂ قصوی / جس نے ... تھے وہی سول
جب وہ تھا اسنی اوسکی ... / وہی جو لو کے نشین و مسلک
بولی حضرت ... کہ ہی / اوسکے تھکنے کی یہی عادت

بلکہ چلنے کی اوسکی رہ کی انتہا حابس الفیل نے بیک ناگاہ
یعنی کعبہ سے جو بنی روک کر کہا فیل محمود جسنے روکا تہا

پس قسم کہا کہ گو نبی نے کیا کہ میں تعظیم کعبہ لاؤں بجا
چھوڑوں اوسکا ادب نہیں جاتا گرچہ چڑھ چڑھ کی بولیں سی کہتا

پہر وہ اوٹنی اوٹھی بیک ناگاہ راہ سے پہر کے آئی بر سر چاہ
ہے حدیبیہ نام جسکا لکہا آب جسکا قلیل و اندک تہا

پس جو وہ کش ہوئے سبھی نادان اپنے یاروں کی ساتہ لشکری ہان
پہر ہوا آب چاہ جب نابود چاہ اوسکے ہوئی بیابان فرود

پیاس سے لیکے آئے بعض صحاب خواجۂ دین کے پاس شکوۂ آب
پس نبی نے طلب کیا باران اپنے رب سے بخاطر یاران

تاکہ آب ہمیں کوئی نہیں ڈال کر دیا آب سی وہ مالامال
تاکہ تیر اوسمیں ایک ڈلوایا کہ نہایت وہ جوش میں آیا

پس حدیبیہ پر بیک ناگاہ رونق افزا ہوئی رسول اللہ
سعد بابت خول کعبہ بہیجی آئی مانع قریش حضرت کو

گرچہ گذرا کمال کو اصرار لیک ان سے نہیں ہوئے کفار
حاصل القصہ بعد قیل و قال صلح اونکا قرون سے کی وہ سال

اور اوس ضمن میں بہت نے زمان پیش آئی یہ بیعۃ الرضوان
پس سعادت کو جناب رسول بیس دن کی کی وہ جگہ میں نزول

وہ جو صبر و شکیب فرمایا اوسکا اجر و بدل بہت پایا
فتح خیبر ہوئی جو بعد رجوع ہے از انجملہ ایک اوسکا وقوع

وہ جو خیبر سی لوٹ پاتے تہے اہل بیعت کو صرف ہوتے تہے
اور اوس خواب کا ظہور وقوع سال آئندہ پر ہوا مرفوع

تب یہ سورہ بحکم رب جلیل لائی حضرت پہ یکبیک جبریل
اوسمیں ہے وعدۂ فتوح بیان اور ہے دہا منافقوں کا عیان

کہ وہی ہو رہے تہے سفر میں زبون دیکھ مضمون خواب کے تعویق
اور ہے اوسمیں حکمت تعجیل جسکے باعث ہوئی وہ قریش ذلیل

اور ہے اوس گروہ کی تہدید یعنی ارشاد اونکی حق میں وعید
جو تخلف کے ساتہ پیش آئے نہ گئے ہمرکاب پیغمبر

اور خوشنودی سی خدا کا بیان تا ہمہ اہل بیعۃ الرضوان

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

بیگمان ہم نے فتح دی تجکو اک فتح صریح ای خوش خو
تا کیا ہے حکم تیری تئیں فتح سے وہ جو ہیں صریح و مبین

تاکہ بخشے تری تئیں اللہ وہ جو آگی ہوئی ہیں تیری گناہ
اور تا آنکہ بخشے وہ غفور وہ جو پیچھے رہے گناہ و قصور

اور تا آنکہ وہ کرے اتمام اپنا احسان تجھ پہ از انعام
اور دکہاوے تجہے وہ سیدھی راہ یاد رکہنا کہ تجہے وہ سیدھی راہ

اور کرے نصرت و مددگاری واسطے تیرے حضرت باری
نصرت غالب و زبردستی جس سے تو غالب آوے اعدا پہ

اوس تھا سی جو ہوا ارشاد
یا ہے وہ فتح خیبر اور فدک
فتح مکہ کا جو سبب ہے صریح
شہر مکہ مین تجکو آئی کا
یا اس آیت سی پہلی تھی جو قصور
ای یہ درجی جناب باری سے
کہ عنایت سے اپنے وہ اللہ
یا ہے پہلی گناہ سی ایما
اور پچھلے گناہ سی ہے مراد

وعدہ فتح مکہ یہان ہے مراد
کہ اوسی سال مین ہے جو تجکو
جیسے انوار مین کیا تشریح
سال آئندہ آ ہی ورد
یا کہ تھا قبل فتح جو تجکو
تو نے پایا ہی مین بر دیا ہے
بخشے اگلی اور پچھلے جرم و گناہ
ذنب حوا و بو البشر ایجاد
جرم امت کے وہ جو ہے منقاد
دیکھ مثالب و نکو اور عملین

ستحقق بلحاظ فرمایا
یا حدیبیہ کی ہے صلح ای یار
یا فقیہنا غرض ہا اوس سے یہان
یا تقدم سی ہے مراد یہان
تا تاخر اسی وش سے جان
اور یہ فرمائی یہ کیسی بات
گرچہ بخشے گئے بہت ہین بشر
کہ دم زلت صفی اللہ
کہتے ہین وہی سحاب عنبر
یون تسلی کی اور تسکین

بلفظ ماضی سی اس لیے آیا
اسجگہہ بلفظ فتح سے اخبار
ای دیا ہے حکم او رفرمان
پیش از وحی جرم اور عصیان
بعد وحی او فتح کے عصیان
تج بن اے سید ستودہ صفات
لیک ایسی سخن سی ہین مومن ندر
سلب و سکی ہین تھے نبی اللہ
بحدیبیہ سخت تھی شدہ

هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِیۡنَةَ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ لِیَزۡدَادُوۡۤا اِیۡمَانًا مَّعَ اِیۡمَانِهِمۡ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَكِیۡمًا ۙ

وہ وہی ہے دیا ہے جسنے او تسکین
اور مخصوص ہین خدا کی تئین
اور با حکمت عیان و نہان
اور جنود زمین ہے جو ارشاد

دل مین جن کی او جو مین ایمان دار
جملہ افواج آسمان و زمین
ہر روش سے ہو ان کا جہان
مین غرض اوس سے جملہ اہل جہان

تا بڑہا وین یقین ایمان کو
اور ہے حضرت خدا دانا
وہ جو فرمائے آسمان کی جنود
اب ہے تعلیل اوسکی وانجام

اپنی ایمان ساتھ وہی جو تجھ
خلق کی مصلحت کا سر تا پا
اوس سے یہان ہین ملائکہ مقصود
اور وہ ہے تاہیں او رزم

لِّیُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا وَ یُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا عَظِیۡمًا ۙ

تا کہ لاوے یقین والون کو
رہنے والے ہون وہ سدا او ہنر
ہے ہمیشہ بہشت مین لانا

اور یقین والیون کو تجکو
ہر طرح کا جکہین مزا اونکو
یا کہ دور اونکی جرم فرمانا

اور بہشتون مین باغبانات قرار
اور کری دور اونسی وہ بعد
نزد اللہ ایک فوز بزرگ

بہتے ہین جنکے تحت سے انہار
اونکی تکفیر برائیان ہو رہا
یعنے فوز بری عظیم ستر

کرتے ہیں وے جو لوگ ظن گمان | طلب خلد کے تئیں نقصان | جان لیں اسجگہہ سے کی حال | کہ سمجھے گمان برا کمال

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

اور تا انکہ وے معذب ہوں
اور مردان شرک آرندہ
پڑیوا دن ہین یہ پہیر گردش
اور کیا اونکی واسطے تیار
ظن بد جو ہوا ہیان اشیاد
رہ گئے عذر اور بہانہ کر
کہ وے ہوویں گے ہین اور بہت شرمندہ
اور لیا جاتا ہے ہین وے سنگا
اور ہین حضرت خدا کی تئیں

اور یہ نسوان شرک آرندہ
کرتے حسن ظن گمان تئیں بد
تہرے اوس خدا نے دوزخ کو
اوس سے ہی وہ برا کمال مراد
بعض اہل نفاق اپنے گہر
اونکا وسیلہ اوس ہین بعید ہین

کر ہوا ہے جو ہین گمان اور ظن
اور غصے ہوا خدا اونپر
اتر ہے باز گشت ہی دوزخ
کہ مدینے سی وی بلد بمقام
یون وے سمجھی کہ وے نہیں ہی بحال
اور کفار نے کیا یہ گمان

سینے والے ذکور و نسوانکو
حق تعالی پہ بد گمان ہمہ تن
اور گنہگار اونپہ کی کیسر
آگ سی گرم سر تر از تیغ
جب لگی چلنے مانند صرام
ہو نہیں اوس جنگ مین شاید آخر
آئے ہین و بنام عذر بہانہ
ہوئے مصروف با فریب دغا
لشکران سپہ با زمین

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

اور ہے حضرت خدا غالب | حکم والونکی حکم کا سالب

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

ہم تو آئے ہین بہیجی سی تجہے بہشت کا
دینے والا گواہی ایسی
اور ڈرانی والا تو بیت دو اوسکی تئیں
اور دو لوسب وسکی ہاکی تم
یا پڑہو تم نماز صبح و شام
بیگمان وے جو ہین ملاتی تہہ
نہین ملتی ہین کہین ہاتہہ ہم

اور خوشی ور سنا نیوالا کر
یعنی ہمیش سے کے تم نصرت دین
یعنے تنزیہ اوس خدا کی تم

تا کہ لاؤ یقین ای مردم
اور تعظیم اوسکے لاؤ بجا
صبح اور شام کو بجلہ علو

بجگو الحواضہ نبوت کی بشیر
حق اور اوسکے رسول پر مسلم
سے رکہو تم ادب نگاہ اوسکا
کہ اجابت وقت ہین محفوظ
اوس خدا کی لیں بعجز تمام
محکم جیسے استوار کسیر
جسطرح سے اطاعت یزداں

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ

یعنے آتی ہین جنہین بیعت سامنے
ہر سبر حضرت خدا کے ساتہہ

تجہسے پیمان عہد محکم کر
ہے اطاعت تجہی سی بیجا نہ

مولوی نے بیان کیا ہے رقم
پہلے ہوتا تھا از پئے اسلام
قول اونکا کہ اتھو نہیں تھا
دست الله یعنے زور خدا

کہ ملاتی تھی ہاتھ وے انسے دم
قول اونکا بطرز استحکام

قول ہے جبکہ پیش آتی تھی
پھر وہ جس امر کو زر علمہ

عہد و پیمان کسی سے کی انکی
رکھتے تاکید سامنے ہی تھی
زندگی تک نہ بھاگ جانیکا
اونکی ہاتھوں پہ ہے بحکم خدا

يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ

پھر جو کوئی کہ توڑے قول و قرار
یعنے اوس نکث کا وبال مضر
گن لے اوسکو کہ ہیں یہی مکر و ستم

تو نہیں اس میں ہے کچھ کلام
توڑے اوس شخص کے دل کے نزدیک
اور سوم نقض عہد کے ہے دم

گروہ آتا ہے تو کسی پہ
اہل تحقیق سے ہوا مسموع
پس نہ پیلے وہ ظلم کو تو چھوڑ

جان اپنی پہ ہی نہ کوئی غیر
اپنی فاعل پہ ہی ہے کار حرام
اور کبھو عہد کر کے توڑے نہ

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

اور جسنے وفا وہ کار کیا
ای کرے جو مبایعہ پورے
اور سیوطی میں یوں جای بیاں

جسپہ الله سے قرار کیا
تو ملے جنت اوسکو فردوس
بعض قرآنی غیر حفص پڑھا

تو وہ فرمائیگا شتاب عطا
منتہائی علیہ ہے جو بہا
ہی سر آیت سے ظاہر و عیاں

اوس جہان میں اوسی کو اجر بڑا
اوسکو ابن حفص نے ہے پڑھا
سر بسر حال ہے یہ رضوان

[illegible]

آپ کہیں تجھسے اے ابلہ وفا
ہم تھے مشغول مال اپنے میں
پس ہمارے لیے معافی چاہ

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ

وہی جو پیچھے رہ گئے ہیں گنوار
اور اہل و عیال اپنے عزیز
یہ تخلف ہوا جو ہے گناہ

کہتے جیبوں سے اپنی ہیں تہذیب
متخلف ہوئے تھے جو باہم
نہ گئے ہمرکاب پیغمبر

وہ جو اونکی قلوب میں نہیں ہے
جیسے غفار و جہینہ و اسلم
کارزار قریش سے ڈر کر

ہیں ہس آپکے وجہ شان خطا
اپنے گھر رہ گئے وہ بہ امثال
ستبہ ہم ایسے ہی زمان

سر بسر وے قبائل اعراب
کر رہا نہ شغل مال و عیال
تھا وہ ضعف عقیدہ اونکا

قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

کہہ بھلا کون شخص مالک ہو
کہ وہ چاہے تمہیں زیان و ضرر

یا تمہے چاہے منفعت کہیں
رکھتی داد خیر و جمال

بلکہ ہے حضرت حق اے مردم
اور ہے کوئی نہیں چھپا اس سے

تمکو الله سے بچائے لوگو
اور سبھی جو کام کرتے ہو تم

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ

ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ

قَوْمًا ۢبُوْرًا ○

بلکہ تمنے کیا گمان کہ پھر | پھر سکے آویں رسول و اہل دین

اپنی لوگوں کے اور کہو یہ | بلکہ ڈالیں قریش اونکو مار | اور آراستہ ہوا یہ خیال | یا کہ آراستہ کیا یہ خیال

دل تمہارے مین یعنی بزرگ | یا تمہارے دلوں مین شیطان نے | اور کیا تمنے ظن اور اٹکل | ظن بد تا کہ دین مین ہو خلل

اور ہوے اور ستکاسے تم | فرقہ ہا کین آ مردم

اور جو کوئی نہ لاوے یقین | اور نہ اوسکی نبی پہ لاوے یقین

تو تیار ہے جنکی سزا سے تیار | واسطے کافرونکے دوزخ و نار

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ ۢبِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ○

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

اور ہے حضرت خدا کے تئیں | شاہ ہے جملہ آسمان و زمین | عفو اوسکے قصور فرماوے | جسکے وہ چاہیے بیشی و

اور وہ چاہے ہر طرح کے | جسکو چاہے وہ ازد قہار | اور ہے اللہ بخشنے والا | مہر والا ایا بخشنے والا

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

اب کہینگے رہے ہوئے جو پیچھے | وہ جو اعراب کی قبائل تھے | کہ بو فتح کہ ہو روانہ تم | لوٹون خیبر کے اور مردم

تا کہ لیو تم اون غنائم کو | بعد از فتح خیبر ای لوگو | چھوڑو ہمکو چلیں تمہارے ساتھ | اس سفر مین کہ تھے نہ بھی حج کے

اور غنائم مین غرض کیا ہے | اسجگہ وہی مغانم خیبر | جنکو قسمت کیا پس از تحقیق | بحدیبیہ تھے جو یار و امیر

اور از انکہ کرے خمس افراز | | | اقربا کے تئیں کیا ممتاز

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ

تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا

لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ○

چاہتے ہیں کہ وہی کرین تبدیل | وعدہ حضرت خدا کی یہ تبدیل

کہ چلو گے نہ تم ہمارے راہ | یوں ہی پہلے سے کہہ چکا اللہ | اب کہیں گے کہ نے سطرح | کہ خدا نے کیا یہ حکم نہیں

بلکہ تم کرتے ہو حسد ہم کو | بیچ زمین تا غنائم خیبر | یوں نہیں لیک یہ نہ سمجھے | نہ سمجھتے مگر قلیل و ذرا

جبکہ خیبر الگ ہو معاد و ہو | پھر کے آنے لگی مدینہ کو | حکم ہو چکا کہ جانب خیبر | ہوں روانہ جناب پیغمبر

اور سوا انکی نہ تہی ساتہی | اور کوئی نہ انکی جا ساتہی
پہر مدینہ مین انہین کر | ہوئی صرف تہیہ خیبر
وہی جو پہلے سفر مین ہمراہ | رہ گئی تہی بغیر انکی اگر
صحبت بانعمہ ہیبوتنے ہی ہمراہ | ہا سید غنائم خیبر
اور خیبر مین رہے تہی ہی ہود

پس اوسی سالکے پہر سفر مین | شہر وہی بحر مین گہر کی تہین
پہر سر سال ہفتم از ہجرت | نکلے خیبر کا عزم کر حضرت
اس سفر مین طمع سی کر دیا | ہوئی چلنے کی واسطے تیار
انکو جانے سے منع فرمایا | حکم حق انکی شان مین آیا
آئی اخراب مین جہیز کی غنود

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

کہہ تو پیچھے رہے گنوارون سے | جو گنوارونسی ہین ہی الیسہ دین
کہ وہی ہین لکا ر زر و دشت | ای جو لائے ہین بہت قتل اور کشت
پہر جو مانوگے حکم تم سب تن | دیوی تمکو خدا ثواب حسن
تو وہ ایک مار دو تمہارے سبتن | وہ جو کہہ کے ہی مار زردگین
وہی جو مرتد ہوئے تہی معقول | چند فرقے بس از وفات رسول
کہ بجنگ حنین وہی بعد ازین | آئی انکو بار رسول امین
بس بعہد خلافت صدیق | صرف جنگ و غنا ہوئی بندیق
پہر بعہد خلافت عثمان | تیغ آئی مشتیر ان
بعض اسلام سہی مشرف ہوئی | ہو بھی اپنی مراد مقصد کو
اہل تحقیق نے کیا تسوید

کہ بزودی بلائی جاؤ تم | اوس جماعت کی اور لڑو تم
تم لڑو اوسی جسپت باندہ کمر | یا کہ اسلام لائین وہی بیکسر
اور جو پہر جاؤ گے تم از قدم | جسطرح پہر گئے تہی پہلی تم
لفظ قوم اسجگہ جو ہے ارشاد | ہین قبیلے عرب کے اوس سی مراد
یا ہین مقصد اوس سے اہل شرک یہان | مثل قوم ہوازن و غطفان
یا غرض ہین ہی اہل فارس و روم | کہ لبسا جیر دست تہی وہی شوم
پہر بعہد خلافت فاروق | کٹ گئی ان کے بیشتر مخلوق
کہ ور آیا مغرب تمام | ملک فارس بجوزہ اسلام
بن اڑتی انکو وہانسے حرکات | ہاتہ آئین غنیمتین بسیار
ہے یہ مختلفون کسی مین وعید

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ

نہین اندہی پہ ہے گناہ کوئی
اور نہ لنگڑی پہ کوئی تنگی ہے | عذر اوسکا اوسکی تنگی ہے
کہ نہین پاؤن سے ہے منع عذر | از سر ضعف قوت و قابو

اور شبہ از ضعف خود ہوئی
ہے تخلف سی تنگی و تکلیف | اور نہ بیمار پر کہ ہی وہ ضعیف
جانب معرکہ نہین جاوین | ای تخلف سی ہو وہ بخشی گئی

ہو قوم قاتم ... ان کرہوا القتال لا یکلف ...

تو وہی معذور ہین بیکھ جدا | انکو فرما دیا ہے مستثنے | کہ تحقیق رکھتے ہین یہی لوگ | عذر کوری و لنگڑی و رو گردان

وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ع

اور وہ جو مان لیوی حکم خدا | اور اوسکی پیمبر دین کا

اوسکو در لاوے وہ خدای کریم　درمیان ہشتہای نعیم
بہتے نیچے سے جنکی ہین نہرین　تا کہ جن منزلون مین ہی ٹہرین

اور جو کوئی ہووے روگردان　ای نہ مانے وہ حکم اور فرمان
دیوے مار اور عذاب اوسکی تیز　ایک مار اور عذاب درد انگیز

اہل تحقیق سے ہی یون منقول　کہ حدیبیہ پر جب آئی رسول
پہلے ابن امیہ کے　سوی مکہ گئے بحکم نبی

تاکہ دیوین قریش کو خبر　کہ زیارت کو آئی پیغمبر
اونکے جانی سی تین آئی قریش　کج ادائی کی ساتھ با ہمہ طیش

کرکے پے اونکی اونٹکو ناکام　مستعد قتل پے ہوی گمراہ
پس حابیش نے بیسے تمام　اوسنے اونکو بچا دیا ناکام

پہر وہ ابن امیہ جو آئی　پہر کے مکہ سی ہیو بحی حضرت
پس عمر سے کیا نبی خطاب　تاکرین جا کے وہی سوال و جواب

بولے فاروق کا ہی ملجا　سب ہے رکہتے ہین وہی عداوت تام
اور کوئی وہان ہے بعد ہی　کہ حمایت کرے وہ میری تیز

پس بعزبان خواجۂ دو جہان　سوی مکہ روان ہوے عثمان
اتفاقاً ملا بیک ناگاہ　اونکو آبان سعد بر سر راہ

پہر وہ آبان مان مین ہی لی　شہر مکہ مین اونکو لی پہنچا
الغرض یون بیان کیا وہ پیام　جا کی عثمان نی با خواص و عوام

کہ غرض آنکی کچھ اور نہین　اونکو منظور ظلم و جور نہین
ہے طواف زیارت اونکی مراد　نہ کہ ارض حرم مین ظلم و فساد

لائی ستر شتر جو ہین ہمراہ　ہین باحرام عمرہ اونکی گواہ
اور وہ تقلید اونکی و تحلیل　اوسکے ہے حجت قوی و دلیل

اور بعضے شتر کا ہی اشعار　اونکے عمرہ کی ہو واسطے اشعار
سنکے بولی قریش کا عثمان　یہ تو زنہار ہے نہین امکان

اور جو تجکو طواف ہے منظور　کرلے ہمنے سمجھے کیا مامور
بولی عثمان کہ بی نبی عرب　مجکو ہے وہ طواف نا بایان کب

سنکے اس بات کی شتاب قریش　ہو گئے آگ جل کے از سر طیش
جا ہیئے تہی کہ اونسے دالین باتھ　پیچ سے گئے حق کے مہربانی سے ساتھ

ہو گئی جب رجوع مین تعویق　لگے فرمانے انتظار انیق
بعض اصحاب نے کہا یون　شاید عثمان نے کیا ہو طواف

بولے حضرت کہ ہی نہین امکان　کرلے مجہ بن طواف وہ عثمان
پس نہے جہوٹہ سی اور حیز　مار عثمان کو گئی وہان جا کر

ابن عباس نے یہ فرمایا　کہ عزازیل نے یہ خبر لایا
یعنے شیطان نے اسکے ہمہ کیا　مار ڈالے قریش نے عثمان

سخت غمگین ہوی پیمبر دین　بکہ گرسے سن اوس خبر کے تئین
بولی حضرت بعہد مشوبت　جلکو زدا مدا ابت بسی حلال

کہ وہی ہیں باد تصویر و خلل
بن لڑائی کی میں نہیں جائینگے
اور یہ بھی کہ آئی استی تن
پس جیسے سی پکڑ لیے کیسے
پس لگے کہنے یوں رسول الله
جب تلک تم لعاب ہو رہے
سبنے بیعت کو اختیار کیا
ہاں مگر ایک منافق تہا جو
کہ غنائم سے جسکے دولتمند

اور نہ ہو مرد و ہوا و فسادوالی
تیغ اونکو لشکر فرماؤن
گرد لشکر ز جانب دشمن
عزم جنگ آپنے کیا
مومنوں سے کہ اونکی تہی مراد
ہرگز اوس سے کرینگے کوتاہی
قول اس بات پر نے کو دیا
کہتے ہیں جد بن قیس جسکے تہی
ہو گئے مومنان بحبت بلند
یعنے اندیشہ عیان و نگاہ

اور سطرف تہے ہمی آپکے انکار
اور چالاکہ جو بیٹہے تہی وحشت
کہ اسکیلئے کو اور دو کیلئے کو
الغرض بیٹہے وہی مقدار
کہ مری سامنے تم اقرار کرو
جسقدر تہے وہاں نبی کی پاس
کہ رہین صرف کارزار جانا
اور وہ بیعت قبول فرمائے
اور خداوند نے کیا معلوم
اور توکل بدل نہان و نگاہ

ہو گئی آپ وہ عجب بیکار
اور میں بیچ کا نہ تہا فرح
گا وہ بیگاہ مار لین بدخو
نیچے کیکر کے یا زیر کنار
بیعت و عہد استوار کرو
تین سو یا کہ پانسو لشکر تہے
با ہمہ مشرکان بصدق
فتح و خیبر ہو ساتہہ آپکے
مومنو کی جو دلین تہا تم

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

لی ہیکے رہے خوش جو اہمہ
حب ماں کی نہی جسکی ہمہ
پس خدا و ند نے کیا معلوم

یعنے قول و قرار سیان
وہ جو اونکی تہین نشانی کو
نیچے شجرہ کی تہا جو کیکر کا
یعنے اخلاص اور وفا انکا

منزل سی جو تہی تمہی
یا کہ ایک بیر کا درخت وہ تہا
اور وہ صدق اور صفا انکا

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

پیرا اوتار خدا نے بیچ اونکی
کہ وہ ہے عنقریب ز رنگین
اور یہ ہے حضرت خدا عالیشان
بعض نے فتح مکہ اسکو کہا
کہ بقول محمد مختار

یعنے بعد از رجوع نبی کے
زور اعداء الحکم خود ساتہ
اور بعضوں نے ہجرت و اسکو کہا
نہیں دوزخ میں جائیگا کوئی
اور ہے ہی وہ بیعت الرضوان

اور لوٹین بہت کہ اونکو لین
وہ جو فتح قریب ہے بارشاد
مومنو کی یہاں کہا رقام
جسنے وہ عہد استوار کیا
عہد سو وہ یہ ہو لیا جو بیان

اور دیا اجر اونکو فتح و ظفر
یعنی من بعد فتح و اونکو نیز
فتح خیبر بیان ہا اوس سے اور
ہے وہ بیعت سے نو حاصل انعام
او جگہ قول اور قرار کیا

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَأْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

تم سے اللہ نے کیا ہے وعدہ
لوگے اونکو بفتح خیبر تم
سو عنایت کری شتاب ابھی
یعنے وہی اہل خیبر عطفان
پس ہو سالم لوٹنی تم سب
اور تا اونکہ یک نمونہ ہو
ہو نمونہ براے خدا
اور دکھلائے تمکو راہ قویم
کہ دلیل ثواب عقبی ہے

یا بفرس اور روم البروم
تمکو یہ لوٹین ازرہ منعام
بید کی طرح تقسیم ہوں ارزان

یا کہ لیتے رہو گے تم انکو
اور فراوی بند اور کفار
نہین آوین بجنگ اوپر کبھی

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قدرت حق یہ اہل ایمانکو
یعنے لوٹین وہی تمکو دلا

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا

کہ وہ ہے منہج بہشت والنعیم
وہ جو اجر و معاد و دنیا ہے

یعنے لوگونکو جو ملین ہم
یا یہ ہے منہج توکل تمام

تجابکہ غنائم بسیار
حشر تک ہر طرف سے آے انکو
ہاتھ لوگونکے تم سے وا اللہ
ماری دور کے جنہین محصور حصار
اور غنائم ہو لیکے مال اونکا
یا کہ جہاد و لشنے تمکو فرمانا
یا بقول سے ہر دو سرا
ہو نوین ازبہر خلد اشتہار
یا یہی تو یون فضل اور انعام

وَاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝

اور دیوی اشتاب لوٹین اور
یا کہ وعدہ خدا نے تمکو دیا
بیکما بان ہے محیط علم خدا
ہو لوہی الی فتح مغفرت
اور وہ منہج کمر اونکی تنین

دوسری لوٹون ورفتح کا
باہمہ قدرت اون غنائم کا
اسجگہہ پر یکہا منہج یون
کر گئے اوس سفر مین تہ نہیں

کہ نہین رکھتے ہو کی ظفر تم
اور ہے اللہ ہر کسے شی پہ
کہ با نعام ہیبت از مولا
لیک وسکا فتح ہی جو مقدر

لوٹین خیبر کے تمکو وہی جو بھوط
اون غنائم ہے یہ بیت بمکہ الکرم
قادر مطلق الحزور آور
فتح خیبر سے کر دیا شادان
کو نیا ہو چکی ہما ونکی نصیب

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

اور اگر کرتے جنگ اہل کفار
تو بھاگتے پیٹھ پھیرتے بد خو
منکرون سی غرض ہے اونکا کام
رسم اللہ کی یہی آئین

سنہ پھیرے ہوائی پیٹھونکو
پھر نہین پاتی کوئی حامی

تم سے وہی لوگ وہی جو کفار
اور نہین کوئی شخص مدد گار
بجد بیہ ستے جو صلح شعار
کہ وہی گذرے ہوئی پہلی

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝

ه بھرم از اللہ و نیز فرمان
اونکا ارشاد بس بیدون مین
امر فتح پر ہیبت
ارشاد بعلی تجویز
ارشاد الاخرۃ
بجا

اور نہین پائیگی تو رسم خدا	کوئی تغیر اوسکی ورا	ہے حکم قضائی رب جلیل	کوئی ہرگز نہ کر سکے تبدیل

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ط وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ○

اور وہ ہی کہ جسنی بند کیا	قتل و ایذا سے یعنی روک لیا	اونکی ہاتھون کو اون لوگو	اور اونسے تمہارے ہاتھونکو
سرحد مکہ مین بفضل تمام	ہے حدیبیہ جسجگہہ کا نام	تب سمجھے اوس امر کی کہ دی خبر	تمکو اون کا قران کہہ یہ
اور ہے اللہ اوسکو تم پایا	کرتے جو تم ہو دیکھتے اللہ	اوسجگہہ یہ جناب حق آگاہ	یعنے محذوف ہے ولی اللہ
فتح جا نہین لکھہ گئے ہین یون	ہے یہ اوسکا خلاصہ مضمون	کہ یہ تعریض و رمز حرف بحرف	اونکی قصہ مین ہے بطرز شگرف
وہی جو اوباش مکہ سے تن تن	فرصت وقت کو غنیمت گن	تاخت لائی صحابہ دین پناہ	بحدیبیہ صلح باہم کر
کر اسیر اونکو وہی صحابہ رسول	لیگئے جانب جناب رسول	تو اجنہ دین نے اونکو عفو کیا	یعنے اوس قید مین سے چھوڑ دیا
بعد اسکے جناب مولانا	فتح رحمان مین لکھہ گئی اسجا	کہ نزدیک مذہب باہمہ قید	ہے یہ آیت فتح مکہ نوید
لفظ ماضی بجای استقبال	ہین محقق یہ ابن نوع کے لال	لیک انوار مین سلام نحیف	کرچکا ہی نظر یہ قول ضعیف
	کہ یہ سورت اتر چکی سارا	قبل از فتح مکہ کیا ہے	

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ط

وہی وہی ہین کہ لائے جو کافر			یعنے کفار مکہ بد کردار
اور رکے روکتے تمہاری ہیں	مسجد محترم سے وہی بے دین	اور رکے روکنے نیاز ادا	اونٹ ہدیہ کی یعنی قربانی
جلد روکے پڑی ہوئی ہا یکبار	کہ نہین ہو پہنچی اپنی جائے تلک	یعنے روکے ہوے تھے وہ جانور	کہ نہین ہو پہنچی وہ بجا جلا

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ

اور مکہ مین جو نہوتی مرد	لانیوالے یقین ہی مرد	اور جو ہوتین تھین وہان عورات	لانیوالی یقین اور ایمان
کہ نہین جانتے ہو تم اونکو	ای نہ پہچانتے ہو تم اونکو	اس سبب سے کہ تھی وہ مرد و زن	مختلط اہل شرک مین ہمہ تن
	آگی اسکے بدل گیا اثنا	مرد اور زن وہی جو ہین منقلب	
جو نہ تھا یہ خوف و بیم و خطر	أَن تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم		کہ کچل ڈالو اونکو تم یکسر

مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ

پس تمہی او نسی ہو پہنچی ایذا
غیر علم و خبر کے الزام
جیسے کفارت او دیت و غم
اوسکی تقدیر کو کہا ہی سن
یعنی فرماتی ہے سنو وہ حضا
تاکہ ورلای نہ الی الشیہ

یعنی اونکی تئین کچلتے تم
قتل سے مومنونکی ای ہم
فتح رہا نہین اسطرحسے یہا
فتح مکہ بطرز استعجال

ہے معرہ جو انجگہہ ارشاد
اور محذوف ہے یہانسی جواب
کہ پیمبر نے وہ جو نہی ختم
اور اسواسطے رکہا ہے بیان

یعنی پرتے خبر کے اور با
اوس سے ایذا اور گناہ واد
لکہہ گئے جیسے بعض خنی آپ
کرنے اپنا ظہور جلد و شتاب
فتح مکہ سے تا یہ دیر دراز

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

اپنی رحمت مین چاہے جسکے تئین

لفظ رحمت سے ہی غرض توفیق
بہر اسلام یا بخیر ا توفیق

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۞

جو وی لوگ ایک سمت ہو جاتی
یعنی دنیا مین بہی از جدا
کافرونسے ہوی بعد اصرار
اسکے قابل وہ جائے الزام
اور اونمین سے کتنے ایک بیش
صلح مین جو لبسے دو سال
پس مظفر گیے پس از دو سال

تو عقوبت ہے پیش ہم آتے
کرتے ہم کافرونکو لاحق حال
اور رہے یا ادب و ایمان
کہ اوسیوقت فتح پاتی ہم
تہے مقدر یقین لانے پر
دونو فرقون سے وہ فصل کجا

کافرونکو کہ اونمین سے ہین
مولوی نے لکہا کہ حضّائم
تہوی بہی او خونی بار
لیک ہے بعض نحو دان یہا
جو تم اوسدن نفیح پیش آتے
کہ یقین لائے مین جنکو لانا تہا

اوس عقوبت سے ہی جو درد انگیز
اور تہے سبب حرام
اور وے قربانیو نکو روکے تہے
رکہنے والے یقین اور ایمان
تو لڑائی مین و کچل جاتے
اور نکل آتین جنکا آنا تہا
پس بکہ سے وہی شتہ وہ مہنا

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

جب رکہی کافرون نے وعید
وہ جو ہے ضد و کدنا دانی
یعنے مصروف ضد او رکد ہو
وہی تو انکو بحث ہی احد
لات و عزی کی ہی ہم نیز
تو اوسی ہیرین با استعجال

باہمہ شدہ ومدنا دانی
سد عمرہ ہوی ہمیں کو
وہی چکے ہمکو پنچ و کہنہ
راہ کعبہ کرین ہم اور نیز
نہ کرین پہیرنی مین کچہہ اہمال

ضد ہلی سجا مرادے وہ جہلا
اور لگے کہنے اسطرح باہم
ہمکو کیا نہ و کہنہ اون سے
اور ہے یہ ضد سے کہ جا اگر
اور جو عمرہ کو اگلی سال قرین

بیچ اپنے دلونکی ضد او ر
جو ہوی ایک سال سد تواب
کہ سمجہہ بیٹہین او نکو ہم
باپ و بہائی ہمارے قتل کیے
کوئی مومن ہانی بیہت کم
تمین ان سبکو نہ رہ جاوین

اور سنا اوسی کہلی ہوئی نہاں | کہ وہی اپنی مسلمانی تہا چہپایا
کاہی علی نے لکہہ دی ایک شرط تحریر | اسطرح تہی سے اول بکر کو
بولی قوم قریش کے سر خیل | ای بکر زوجہ بعث و سہیل

سنتے ہی یہ سخن ہوئی کہ سر تیا | بولی اسطرح سے علی کی تئیں

بسم الله الرحمن الرحيم هذا ما صالح محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم

کہ نہیں جانتے ہیں اسکو ہم | لکہہ اس طرح نہیں کر اوسکو رقم

باسمك اللهم هذا ما صالح محمد عبد الله

پس لگے کہنے وہی نبی عز | لکہہ علی جیسے جانتے ہیں وہ سب
سنکے اس بات کو سہاب سہیل | سر بسر ہو گئی حزین و ملول
لا لازم سمجھہ کے اسکے تئیں | ہوی بیچین سخت او رنگین
پس خدا نی لفضل او احسان | چین بخشا او نہیں او اطمینان
کہ ہوی کی رضی اور خوش گشت | مرضی حضرت پیمبر کو

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ع

پس اوتارا خدا نے اسر تاب | چین اپنا پیمبر دین پر | اور اوتارا خدا نے چین وقار | بر ہمہ مردمان طیار زار
اور ثابت خدا نے اونپہ رکہا | فضل اپنے سی کلمہ تقوی | اور تہے حقدار تر اوسکے | اور سزاوار سر بسر اوسکے
اور ہے الله حصر سے بالا | ساتھہ ہر شئی کی جاننے والا | کلمہ سے غرض ہی بسم الله | یا وہ لفظ رسول ناظر خوہ
یا کلمہ ہے وہ شہادت کا | یا غرض عہد کی ہی اسپہ وفا | اور تقوی سے اصلی ہی مصاف | کہ وہ اوسکا سبب ہے صاف

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝

کر دیا سچ وہ است بی تشکیک | حق نے اپنی نبی کو خوب کو | بیشک اے رب اندر آ وتم | مسجد محترم میں ابر دم
جو خدا چاہے جملہ مومن | یعنی آرام و چین سے ہمہ تن | بعض منڈواتے اپنے سر کے بال | اور کترواتے بال بعض رجال
نہیں رکہتے ہوی کسی سے ڈر | یعنی بے خوف اور خطر ہو کر | پس لیا جان حق نے اوس شئی کو | جو نہ جانا تہا تمنے اوسکو
پہر مقرر کیا ہی پیش از ین | یعنی قبل از دخول کعبہ دین | جو نہ اوس فتح کے کہی نزدیک | یعنی خیبر کی فتح بی تشکیک
تا دل مومنان کو ہو تسکین | اور لوٹ آئی ہاتہہ انکی تئیں

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ

وہ وہی ہے کہ غرض یہ سالک | جس نے بھیجا رسول اپنے کو | لے ہدایت کو اور دین کام | اور وہ دین حق کہ ہی اسلام
تاکہ غالب کرے اوسکو | جملہ دینوں پہ بلند کرنے کو | حسب خواہش ہو وہی ہر ایک ملک | سب پہ غالب کیا وہ دین تمام
اور غالب ہے زور وہی دلیل | جملہ ادیان پر وہ دین جلیل

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ○

اور کفایت ہے حجت اللہ | امر موعود پہ دلیل و گواہ | تاکہ بس ہے تیری نبوت کو | حق تعالیٰ گواہ اسپر
کیا ہوا جو وہی مرتے گمراہ | تجکو کہتے نہیں رسول اللہ | بس شہید ہم ہو تو او کم فکر | خود خداوند کی کیا آیا ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

کہ محمد رسول یزدان ہے | تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا | جس کا اعجاز جملہ قرآن ہے

اور وہی جو اوسکی ساتھ ہیں | سخت ہیں کافروں پہ ... | نرم دل اور مہربان تمام | اپنے آپس میں ہیں ... علم
دیکھتا ہے تو انکو رکوع | سجدے لاتی ہوئی بجا ... | ای کو رہتے ہیں ... | بستہ بندگی و صرف صلوٰۃ
گرچہ تھے سب صحابہ ... | متصف ان صفات سے ... | لیک بعضے مخصوص ... بیان | کر لیا اختصاص ... بیان
متصف سی ... صدیق | کہ وہی تھے ساتھ غار میں ... | اور اشدا سے غرض ہیں عمر | کہ وہی کفار پر تھے زور آور
رحما سے قصد میں عثمان | کہ وہی راہ میں ... | رکعا سجدا سے ... علی | ہے سراسر بیان ... شان علی
کہ رکوع و سجود میں مشغول | | | رہتے رات دن ... مشغول

يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

ڈھونڈتے ہیں فضل حق انکو | اور اوسکی خوشی رضا انکو | یعنے افزونی ثواب جزا | اور خوشنودی و رضا خدا

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ

ڈھونڈھتی کی علامت انکی ہے زرد | | | اور انکی منہ پر ہے از نشان سجود
یعنے جیوں آفتاب عالمتاب | | | رکھتے اپنے منہ کو ہیں صحابہ
یہ جو مذکور ہو چکی اسحاب | | | یعنیا ان ... کی صفت ثنا

ہے صفت انکی ساری اور ... | بیچ توراۃ کی بطرح بیان | اور صفت انکی ہی علی التفصیل | بیچ انجیل کے ہے جیسے جمیل
ای آگے انکی صفت جو ہے مذکور | ان کتابوں کی بیچ ہی مسطور | بس ہمیشہ کے وہی چرچا ... | تاکہ انکی صفت بہر و کتاب

كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ

مثل کھیتی کے ہی کہ انکی نکال | سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ | اپنی ٹہنے اور شاخ نوکی نکال

پهر کری محکم او تو وه اوسکو
لگتے ہے خوش وه کہیتی والونکو
پهر وه دانه ہوا درخت و شجر
پهوجی اوس مین ثمرات اور کثرت کی
تاکه غصه مین لاوے اونکی سبب
وه جو کہیتے سی حق نے دی تشبیه
پکڑے غصه جو کوئی با صحاب

پهر وه تہنی سطبر ہوتے ہو
وے مکینے مین جو وسکی جانکو
اوس سے پیدا ہوا اناج و ثمر

پهر کہڑی ہوکے اپنی ساقون پر
یعنے پہلے وه ایک دانه تہا
پس اسیطرح سے صحابهٔ دین

لیغیظ بهم الکفار

کافرونکی تئین حضرت رب
اوسکی علت یہ ہے بوجه حسیبه

یا جلاوے کو اونسی لیشه دین
ہے کشیری سی ایک روایت یه

وعد الله الذین امنوا و

یعنے ہوے وه گیا ہی شجر
پهر گیا ضعیف ہوکی اونکا
ایک سے ہوگئی وا اور دوستی مین
که تعجب بخلق لاحق ہو
کافرونکی دل و جگر کے تئین
شان اصحاب مین ہے آیت یه
واخل کافران ہو وه رحمت

عملوا الصلحت منهم مغفرة واجرا عظیما ۲۹ ع

عهد حق نی کیا ہی اونکی تئین
اونکی امرزش و معافی کا
که اونکا مین تہی مسلمانکم
مولوی نے لکہا اثر ہے وه لوگ
دیکہه چہرونکا وه فروزان آب
پهر ہوے بعد ایک کی وه دو
اور وعده دیا وه اونکی تئین
پیر ہے دستور ایزد بار
جو دیا صریح خوش خبر
کر خبر فتحیاب ہے معبود
عزم کرتا ہوں اوسکا مین هر چند
صاحب کمال کے نہین سال

یعنے وعده دیا ہے اونکی تئین
اور اوس اجر کا که ہی وه بڑا
اور اسلام تہا ضعیف اتم
جسکا تہا اونکی صورتون پر ظہور
آتے پہچانے گئے نبی کے صحاب
پهر وه پهوجی کمال قوت کو
کرتے جو نیک کام لائق تقویٰ
بیچ ہندو کی اصطلاح جانے
اونکو ہو تی عہد سے ہی ندرتے
سوره فتح کی طفیل سے وه
کے مری راه دشمنونکی بند
پر مجهے ہی وصول کعبه محال
که توفیق مین مشرف ہو

وهی جو ایمان سے مشرف ہو
فتح رحمان مین لکہا ہی یون
رفته رفته قوی ہوا اسلام
ای پہچد اور بندگی کی سبب
اور کہتے کی اسلیے ہی مثل
یعنے از عهد خواجهٔ دوسرا
گرچه تہے سر بسر صحابت سهل
تمارکهین آنه خلتے کا خیال
اتنی شتاب تو اور رجا و امید
حجر کعبه کی سامنے دیکہے خواب
وهی جو مین سیر دین کی دیکہ
مجکو از راه فضل اور احسان
کعبه میسر ہو پہچون کعبه کو

کرتے رہتے ہین اچہی کامونکو
اوس مثل کا خلاصه معنی یه
اور مسلمان ہوے خواص و عوام
کہتے چہرون پر تہے نور نبی
کر دی تہی ایک دو ادا
تا بعهد خلافت خلفا
مومن و نیک کار و مقبول
خوف عقبیٰ سی ہونا غفال
اپنے مالک ہی سے ہی کمال امید
مجکو اوسکا ظہور دکہایا آپ
رہ گئے ہین سیر تیمن ہاں
کر میسر وه ساتا و سامان

مدنی ہے یہ سورۂ حجرات
کلمات اوسکی چار سو ہیں اور
حرف چودہ سے ہین اور ستہتر

سورة الحجرات مدنية وهي ثمانية عشر آية وكلماتها ثلثمائة وثلث واربعون وحروفها الف واربعمائة وسبع وسبعون وركوعها اثنان

اوسکی آیتین ہین اٹھارہ اور
ہین تیتالیس اوسکے تین سو ہیں
اور ہین اوسکے رکوع دو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اہل تحقیق نے کیا ہے قسیم
اور مخاطب ہوں جسکہ ہر کوئی
اور جو اسمین خاص جنگی ہو
اور کسیکا برا کہین نہ لقب
اور ضعیفوں کو اسمین ہے تنبیہ

کہ یہ سورت ہے مشعر تعلیم
نہ کرین شور کرکے بی ادبی
کسطرح سے سنو دین اوسکو
اور نہ پیش آئین با علو نسب

تاکہ مومن ہا مرو نہی پر ہین
اور جو سبق سے کچھ کہ اپنا حال
اور نہ بیٹھے کی ساتھ ہیر آواز
اور رہین بچتے بدگمانی سے

ہمیشہ سستی کرین یا بسر رہین
نہ عزلت کرین بغیر سوال
او غیبت کسیکی فرماوین
اور اپنی علو شانی سے
ضعف ایمان پر توجہ ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

مومنو آگے مت بڑھو پیمبر
سننے والا ہے تمہارا سب اقوال
تو ڈرو اوس سے کہ وہ دیکھ رہا ہو

حق اور اوسکے پیمبر دین
جانتا ہی تمہارے سب حال
کہ ہمین فرمائے کیا رسول اللہ

اور ڈرتے رہو خدا سے تم
یعنے جو کوئی کچھ کہے سخن کے تئین
وہی نہ بیٹھو جواب اوسکا تم

کہ بلاشک خدا ہے الہم
یو ہے جیسے اگر یہ بزم خواجہ دین
ای عقل و خرد سے الہم

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

ای یقین والو مت کرو ہرگز
جسطرح سے بلند کہتا ہو
اور سب تم اوس سے ہو مومنین اگاہ
اور آپسمین ہے یہی انداز
اور کرین جب خطاب دوستی

اپنی اصوات فوق صوت نبی
بعض تم مین کا بعض دیگر کو
کہ نہ ترک ادب عمل ہو تباہ
تم کرین یا شور اور بلند آواز
نہ کرین شور کرکے بی ادبی

اور کہو مت بلند اوس سے سخن
تاکہ ضائع تمہارے ہوں اعمال
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
تا نہ کردی رسالت مآب
بعض سے نقل ہے روایت یہ

یعنے چلا لی یا نہ زبان
ای اگر چہ ہو دو اوسکے جواب
کہ ہے سب کا ادب وہ سکھلایا
او جنہ نحو نما و شور او غضب
کہ جب آنجناب آیت یہ

وہ جو تھا قیس کا پسر ثابت | اپنی ایمان و دین پر ثابت
گری گوش سی وہ تھا معذور | سخن جہر اسکا تھا دستور

خواجہ دین کی بزم میں آکر | بات کہتا تھا سخت چلا کر
سن کے یہ حکم خوف ور ہو کہا | سخت غمگین ہوا اسی گھر بیٹھا

خواجہ دین نے اوسکو بلوایا | رافت و لطف اوس پہ فرمایا
وہ لگا کہنے یوں کہ اے ممتاز | میں تو ایک شخص ہوں بلند آواز

جب سے اوترا یہ حکم ہی تم پر | حبط اعمال کا ہی مجھکو ڈر
بولی وہ سید زمن [illegible] | کہ ہے ابن قیس [illegible]

تو تو رکھتا حیات ہی بالخیر | اور تیری ممات ہی بالخیر
تو تو اہل بہشت سے ہے سعید | یعنے جنت میں آئی تجکو شہید

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ط أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ط لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

بیگمان جو بشر مؤدب ہیں | نزد پیغمبر خدا ہم تن
پست کرتے ہیں اپنی صوتوں کو | یعنے کہتے ہیں نرم نرم سخن
ہیں یہی جنکے جانچی تقوی سے | اوس ادب کے سبب [illegible]
ہر پرہیزگاری محبوب | اونکو بخشش ہے اور ثواب بڑا

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

بیگمان وہ جو کرتے ہیں آواز | تجکو حجروں سی باہر اے ممتاز
بیشتر اونمیں عقل رکھتے نہیں | کہ بجا لائیں وہ ادب کی تمیز

لفظ حجرہ سی جو ہے یہاں ارشاد | چار دیوار کے وہی گھر ہیں مراد
جیسے ازواج خواجہ دوسرا | رکھتی مسکن تھیں اور قیام سدا

الذین سی ہی قصد اور ایما | ہے گروہ بنی تمیم سجا
کہ اسیر انکی جو چھپانی کو | آئی حضرت کے پاس کہنے کو

جبکہ باہر ہی نہیں پائی | پیچھے حجروں کی آکی چلائی
یعنے کرنے لگے بلند آواز | راہ و رسم ادب سی کر اعراض

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اور جو وہ صبر ساتھ بیٹھتے آئے | پیچھے حجروں کی آنہ چلاتی
تا بجدیکہ باہر آتا تو | یعنے حجرے سے اونکی چلنے کو

تو تحقیق تھا اونہیں بہتر | کہ اسیر اونکی چھوٹتی کمتر
اور خدا بخشتا ہی اوسکی گناہ | جو ادب کے بدل چلی ہے راہ

مہربان ہے وہ حال اونکی پر | کرتے ہیں جو اونکی باہر
پس سزاوار ہے کہ ہر انسان | کھولی آہستگی کے ساتھ زبان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝

اے وہ لوگو جو لائے تم ہو یقین | اگر آوی تمہارے پاس قریں
کوئی جھوٹا جو حد سی ہو ناکس | وحشت و حزن کی خبر لیکر
تو تفحص کے ساتھ پیش آؤ | کہیں ایسا نہو کہ پہونچاؤ

تم کسے قوم پہ جا دانی
رنج و ایذا ستم کی ہو بانی
پھر لگو کل گواہی کرنے
تم پشیمان ہوتے سراسر

سال ہجرت کا جب نوان آیا
سید الانبیا نے فرمایا
کہ بنی مصطلق پہ جا کے ولید
لاوین صدقات انسی کرتا کید

گرچہ وہی لوگ اوسکی نسبت خوش
جاہلیت مین تھے میان فرزند
لیک نکلے برای استقبال
چھوڑ کر پہلے دشمنی کا خیال

بھاگی اوسکے ولید ڈرکر کہا
مارنے کا گمان فاسد کر
آ مدینہ مین یون کیا مشہور
کہ گیا تھا مین جن پہ بامور

سو نکل کر وہی آئی مرتد ہو
دفعتہ میرے قتل کرنیکو
پس لگی نہ بھیجنے پیغمبر
اونکی جانب کو فوج و لشکر پر

اس سے معلوم ہو گیا ایمان
کہ نہ فاسق کے لیو گواہی مان
اور فاسق وہ ہے کہ جس سے نکلے
جو کرتا غیر شرع کا عمل

اور تم جان لو بدل او جان
کہ ہے تم مین پیمبر یزدان

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ

پس اطاعت سے اوسکی پیش آؤ
اور اوسکا ادب بجالاؤ

لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

جو اطاعت کری تمہاری رسول
مشتبہ کام مین وہ سرور دین
تو تڑو رنج اور عنا مین تم
سر بسر آفت اور بلا مین تم

اور لیکن خدا نے دی ہے جان
تمکو ایمان کی حسب خاطر خواہ
اور آراستہ کیا اوسکو
یعنی اچھا دکھا دیا اوسکو

خاطر و ذہن مین تمہاری لوگو
کرکے قائم دلیل و برہان کو
اور مکروہ اوسنے فرمایا
یعنی مذموم اوسنے دکھلایا

تمکو کفر و فسوق اور عصیان
کہ رہو دور اوس سے تم ہر آن
یہی ہیں نیک چال والے اہل
رہنمائی کی چال والے اہل

فضل کر جو ہی سو بزرگ ہو
اور اوسکی کمال احسان سے
اور ہے اللہ جاننے والا
اپنی حکمت مین حصر یہی بالا

ای نہ مانو برا اگر وہ رسول
نہین کرتی تمہاری بات قبول
کہ وہ چلتا ہے حق کے فرمانے
پس تمہاری یہی وہ ہی بہتر

جو تمہاری وہ مشورت مانی
اور لگے اوسپہ حکم فرمانے
تو ہو مستند اوس سے ہر گونہ
کرے کس کس کے وہ تمنا جو

وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ

اور اگر دو گروہ ایمان دار
ساتھ آپس کے اوٹھیں تم پہ

پس ملاپ ان کی بیچ مین کر دو
ای دی جو اتے ہمد گر ہو
پھر جو چڑھ جائے ایک ان دو گروہ
دوسری پر بسرکشی و جفا

یعنے اوس صلح سی عدول کری	فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ	اور نہ حکم خدا قبول کری

أَمْرِ اللَّهِ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ

تو لڑو تم جو بہاگی ہوا سے	اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝	ظلم اور کج ادائی سے

تا بجدیکہ آسے وہ پہر کر	حق تعالی کی حکم و فرمان پر	پہر اگر وہ گروہ پہر آیا	جانب حکم شرع منبع علیا
توکرا دو ملاپ اونمین تم	عدل و راستی سی الیوم	اور تم سب کیا کرو انصاف	اونکی کامو مین باہمہ عطفات
کہ خداوند پاک ای لوگو	دوست رکہتا ہی عادلونکو	عدل رشک بیت جان افزا	عدل مشاطہ بیت جان ابحا
عدل کن انکہ دوست دارد ل	ور پیغمبران نند عادل	یعنے جب شرع پر کرین اقدام	توکرو اونکی ساتہہ عدل تمام
عدل و انصاف کو رکہو جاری	نہ کرو ایک کی طرفداری	خانہ جنگی کا حکم ہی یہ عام	جب لڑین ہمدگر دو ہی اسلام
اوس و خزرج کو اسکا فشا چلا	جیسے انوار مین کیا ہی بیان	کہ لڑین ہمدگر بعہد رسول	حکم و امر خدا سی کرے عدول

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ ع

ہے نہ اس بن کہ جملہ اہل یقین	اپنی آپس مین ہین برادر	سو ملا لی سی ہمیش اوتم	اپنے دو بہائیو کو الی روم
اور رکہو تم عذاب حق سی ڈر	تا کیے جاؤ رحم تم پر	وہ جو اخویکم اسجگہہ آیا	تثنیہ اس جہت سے فرمایا
کہ تہی جنمین دشمنی و خلاف	کم سے کم ہوتی و نشتر	یا کہ ابنا ای اوس اور خزرج جان	لفظ اخوین سی غرض یہ جان

کہ وہی خزرج اور اوس دونون	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ	دو برادر تہی ای برادر من
ای مومنو لوگو جو لائے تم ایمان		آوی ٹہٹہے کی ساتہہ پیش نظیر

ایک فرقہ بعض دیگر	جانکرا وس سے آپ کو بہتر	کہیں مومنوں کی گئی ٹہٹہے	بہتر اونسی جو کرتی ٹہٹہے تہے
ٹہٹہے والی جو ہین انپہ ارشاد	اوسنی ہین وہی تمیم اور	جو بعمارا ور بلال و خباب	کرتے ٹہٹہا تہے الیعنا یا آپ

اور نہ ٹہٹہا نسا نساسی کرین	وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۝	آفت و قہر سخن کی بدترین
کہیں مومنوں سی گئی ٹہٹہا		بہتر اونسی جو کرتی ہین استہزا

عورتوں جن کی گئیں ٹہٹہے جمیل	تہین نساء رسول ہیکلا	ام سلمہ کو اوسنی گیں ٹہٹہے جب	قصر قامت کا جن پہ

اور صفیہ بی بی اونسی	وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ	جو کہتے ہین بنت یہود

۱۶

اور لگاؤ نہ عیب ای مردم
شان ثابت مین ہوئی ہی اتنا
اور بدنام مت کرو تم سب
اسکا منشا ہمین ہوئی ابوتا
یعنی کہنا کسی شخص ایمانی
زشت اور بدنام بدکاری
پیچھی ایمان کی درستی کی
اور جو کوئی توبہ ابھی کیا
نہ لگایا لگاوہ اوسپر عیب

اپنی اپسمین یکدگر کو تم
جملہ مومن ہین ایک تن از رب

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط

تقبیح یعنی کہ ہین برے بے عیب
ای پکار و بر لقب سے نہ تم
مسلک دین کا جو ہو سالک
بعض اصحاب کو چڑاتا تہا

بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

تو وہی لوگ ہین ستم اندیش
ہے یہ موضح مین فائدہ ارقام

پس ہوا عیب غیر کو نا عیب
عیب مومن کیا جب یعنی یا
بعد ایمان کسیکو ای مردم
اونکی القاب جو بنایا تہا
کہ یہودی وگاہ نصرانی
ای برا نام ہے گنہگاری
یعنی پیچھے یقین لانی سے
جسنے ڈالا برا کسیکا نام
خود وہ فاسق ٹھہرچکا الاریب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝

ای یقین والو تم بچو بکسیر
بیگمان بعض تہمت و بدگمان
اور نہین پیٹھ پیچھے بد گو ہو
سو کرو گی گہن اوس سے بکسیر
کہ بلاشک خدا ہی توبہ پذیر
ان تحقیق کر گئی الترام
جان مامور بہ تو اوسکی تمیز
تیسری قسم اوسکی ہے منتبع
اور غیبت بر وہ نہین ہے کبیر

ای رہو جملہ ایک جانب
ہے گناہ ای ہمیشہ و جہان
بعض تم مین کا بعض دیگر کو
ای رکہو ناخوش وسکو الرم
صرف لا نعفل و مہر کشیر
کہ ہین ظن و گمان کی چار قسام
بلکہ ایمان بقول سرور دین
جیسون تحری ہی قبلہ محبوب
پر جہان فائدہ ہو اوسے پرہیز

بیشتر ظن ولیسن لانی سے
اور تجسس سے پیش آتہ نہین
کیا کوئی چاہتا ہے تم مین بہلا
اور ڈرو تم خدای برتر سے
لفظ ظن وہ جو ہی ہے بہار شاد
ایک وہ جو واجب ہی نیک گمان
دوسری قسم نار و اور حرام
جو تہی وہ نسی مباح تو پہچان
سن اس آیت کا لین وجہ

ای بہت تہمتین لگانی سے
ای ٹٹولو نہ تم کسیکے تیئن
اکل لحم اپنے بہائی مردہ کا
یعنی اوسکے غذاب کی ڈر سے
اوس سے تہمت اور بدگمانی مراد
بخداوند مردم ایمان
بدگمانی ہی ہر طرح سے علم
امر دنیا مین یعنی ظن و گمان
کہ وہ سلمان یا مر بعض صحابہ

آئی حضرت سی مانگنی جو طعام
اوسپہ بہیجا او سامہ الانام
الغرض اون صحابہ پس آ کر
کہ وہ سلمانکی ہی قدم بین اثر
نہ تجسس کیا اسامہ کا
کہ مین آ کر وہ دیکہتا ہون اس آن
گوشت کہاتا ہی غیبت مین ہم
لوگو ہمنے تم پیدا کیا تمکو
اور ہمنے کیا تمہاری شہر
ذرا مین اور کہنبے تا کہ پہچانو
عدل سی وہ ہے وہ فخر نسب
جیسے ایک نام کی ہین انسان

مانگی جا سے نبی سی طعام
مستعد بکار و بار طعام
ماجرا وہ بیان کیا پس
وہ جو جاتا ہے سمجہ پر
کہ وہ ممسک ہے بلکہ ہی وہ بخیل
سرخی لحم سے تمہاری دہان

بولی اسطرح اونسی پیغمبر
پس اسامہ سے جا کیا وہ سوال
بولی غیبت مین اوسکی ہی سچ آب
خشک ہو کر سر اسی اوسکا آب
دوسرے دن جب آ ہی حضور یار
بولی ہمنے نہ گوشت کہایا ہے

کہا سامنی مانگ یہ جاہ
بولی مجہ پاس نہ کچہ فتح الحال
اسطرح تقسی سی لکہا یا آب
دون ہین منہ اپنا تجکو آب
بولی اسطرح اونسی اخیر یار
بولی غیبت سے وہ کہایا ہے
نہ کرو تم نہار اسکو تم

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ

نر و مادہ سی فضل فرمایا ہو
نر و مادہ سی قصد ہے اچہا

اصل انسان آدم حوا
یعنی ٹہہرا دیا تمہاری تمیز

وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا

اپنے اپنے بسیرن کی فکر اوسپہ
آدمی ایک اصل سے ہین سب
بقبیلہ تمیز اونکے ہو
یا بطون عجم شعوب ہین سب

نہ کہ فخر اور ناز کرنیکو
پس شعوب قبائل انسان
جیسے زید قریش و زید تمیم
اور قبائل مین سب بطون عرب

صدر انداز سی گذرنیکو
ہی برای شناخت و پہچان
اہل تحقیق نے کیا ترقیم

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

کہ تمہارا بڑا ہے نزد خدا
اسکا منشا ہی وہ جماعہ فراغ
سولوی نی خلاصہ مضمون
صفت نیک جاہی اور حسب

وہ جو ہر کہتا ادب سے ہم ہین سوا
جو بتاتی بلال کو تہی کلاغ
اپنی موضح مین بیان کیا ہی

بیشک اللہ جانتا ہی عیان
اور عیب نسب بتا کر
کہ لگا ناکسیکے ذات مین عیب

ہے خبر دار راز ہای جہان
جانتے اونکو آپ سی کمتر
عیب ہے اپنی واسطے لازم
کچہ نہی ذات سی مطلب

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ

تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي
قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ

کہنے اسطرح سے لگی بتعال

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

کہ یقین لائی ہین ہم ایمان

کہہ محمد کہ تم نہ لائے یقین
یعنے تصدیق دل سے کچھ بھی نہیں
پر کہو تم ہوئے مسلمان ہم
صرف ظاہر میں ہیں فرمان ہم

اور دل آیا نہیں ابھی ایمان
خاطر و ذہن میں تمہارے جیوں ایمان
اور اگر مانو حکم یزدان تم
اور پیمبر کا اوسکے ہر دم

کم نفرمائیگا تمہارے لیے
کچھ تمہارے عمل جو لائق کیے
بیشک اللہ بخشتا ہے خطا
مہربان ہے بامر اجر و جزا

اسکا منشا ہے اسد کو جانئے
جیسے انوار میں کیا ہے بیان
کہ مدینہ میں آکے حضرت پاس
رکھنے منت لگے بخیر الناس

بولے اسطرح کا ہی تو وہ [illegible]
آئے تنہا سے ہم با اہل و عیال
نہ لڑیں تم سے ہم کبھو زنہار
لڑتے رہتے ہیں جیسے اور گنوار

رکھنے منت لگے جو بیغایت
شان میں اونکی آئی یہ آیت
مولوی نے یہاں کیا اقرار
جو کبھی کوئی لائے ہم اسلام

نہیں ان سکا سمجھنا قصہ [illegible]
دین و اسلام سے کبھی وہ کار
لیک کہنا یہ چاہیے بہتر
کہ ہے پورا یقین ہمارا بیشتر

جو وہ انسان ہے کامل الایمان
تو اثر اوسکے ہیں [illegible] کہاں
سچ سے جسکا یقین و ایمان ہے
کرکے دعوی ڈرے ہا ہی اسکو

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط

نہیں اس بن کہ لانے والے
ٹھیک و تحقیق جاننے والے

ہیں وہی مردم کہ لائے ہیں یقین
اپنے دل میں کسیطرح زنہار

حق اور اسکے پیمبر دین پر
پھر نہیں لائے شک کا [illegible]

اور لڑے اپنے مال سے جا بجا
اپنے اموال کر دئیے نفاق

راہ خالق میں اہل طغیان سے
ای بامر غزا علی الاطلاق

اور دیا لڑکے اپنے جان کو
یعنے کفار سے مقابل ہو

أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

یہ جماعت ہے راست گو ہمہ تن
پیش ہوا انکی اجر میں نقصان

اپنے دعوی میں ہی ہیں [illegible]
راست ہے اونکا دعوی ایمان

بعض سے نقل ہے روایت
بجملہ صادق الیقین ہیں ہم

جبکہ حضرت پر اوتری آیت
بولے حضرت سے یوں ہی کہا کہ تم

اگلی آیت کو لائے روح امین
تا کہ جھوٹی قسم سی کہا کہ نہیں

قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ ط

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

کہہ تو اے سید زمان و زمین
کیا جتاتے ہو تم خدا کے تئیں
دین اپنے کو کہا قسم سی دروغ
جسمیں ہرگز نہیں ہے سچ سی فروغ

اور خدا جانتا ہے اسکی تمام
جو با فلاک اور جو ہیں زمین
اور خداوند ہر کسے شی پہ
رکھنے والا ہے علم اور خبر

پس نہیں وسکو حاجت اخبار
جانتا ہے وہ سر بسر اسرار
یعنے تم رکھتے ہو جو ایمان
تو جتانے کی احتیاج نہیں

کرکے معلوم اوسکو ہر دم
جس سے رکھتے معاملہ ہو تم

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

رکھتے منت وہ لوگ ہیں تجھ پر ۔ یہ کہ اسلام لائے ہیں کیسر
یون نہیں بلکہ حضرت یزدان ۔ تم پہ رکھتا ہی منت احسان
یعنے جو کوئی نیک کام کرے ۔ اپنے تعریف وہ ہر گذر ے
کہہ کہ منت رکھو نہ مجھ پر تم ۔ اپنے اسلام و دین اپر دم
کہ دکھائی تمکو راہ یقین ۔ جو ہو تم راست گو بعہد و دین
بلکہ تعریف حق سے پیش آئے ۔ جسنے وہی نیک کام کروائے

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

بیشک رب جانتا ہے خدا ۔ غیب افلاک اور زمینوں کا
یا الٰہی بسورہ حجرات ۔ مجکو رکھہ بستہ ادب ہر بات
رکھہ کی محفوظ ہر ستم راہ آد
اور خدا دیکھتا ہے ہر دم ۔ جس عمل کو کہ کرتے سب ہو تم
بحضور سے جو ہون ممتاز ۔ کرون اپنے مین بلند آواز
نکرون نہار شور و شغب

سورۃ ق مکیۃ وھی خمس واربعون ایۃ وکلماتھا ثلثمائۃ وثلث وسبعون وحروفھا الف واربعمائۃ و سبع وسبعون ورکوعھا ثلث

سورہ قاف مکیہ ہی جان ۔ چہل و پنج اوسکی آیت جان
کلمات اوسکی از سر تعداد ۔ تین سو میں اور ہین ہفتاد
حرف چودہ سو کہن ورستہ ۔ تین اوسکی رکوع ہین بیس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قٓ ۝

قاف ہے نام نامی یزدان ۔ یا وہ ہی اسم سائے قرآن
یا خطاب قف اوس سے ہی بالا ۔ یعنے مامور ہے تو موکو بڑا
یا قسم ہے بقدرت یزدان ۔ یا قسم ہے بقوت رحمان
اس لفظ سے جگہہ کیئے تاویل
ہے قسم اوس کتاب قرآنکی ۔ جو بزرگ اور بڑی شانکی
یا کہ مفتاح کا اوسی معلوم ۔ مثل قہار و قادر و قیوم
یا قسم اوس پہاڑ کی ہی مراد ۔ جو زبرجد سے کر لیا ایجاد
یا قسم ہے بقرب رب مجید ۔ جو ہے نزدیک تر ز حبل ورید
اہل تاویل کر گئے تفسیر
کہ ہون مبعوث سر بسر انسان ۔ یا وہی کافر لیوین تعجب کو شان

وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝

بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝

ملکہ کرنے لگے تعجب سے ۔ یہ کہ آیا ہے اونکو پیغمبر

جو سناتا ہے خوف و ڈر قدیم
کیا بھلا جس گھڑی کہ مر گئے ہم
ہمکو دنیا کے اور پھر لاوین
یہ پھر آنا حیات دنیا پر

عنبس اونکی سی وہ نبی کریم
پس لگی کہنے قوم کفر عجیب

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝

دور تر عقل سے ہی ہر بار
اور نہیں ہم یہ بوسیدہ اصلا

یہ رسالت ہا ایک امر عجیب
ہو نوین مٹی و خاک گمبستہ ہم
زندگی کا لباس پھر اوین
قلب حوال ہون سب اخبر کا

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝

کہ بتحقیق جانتے ہین ہم
اوسمین تفصیل سب ہی مسطور

جسکو کرتی ہے زمین اونکو کم
ہاسے محفوظ از ہمہ تغییر

اور ہمپاس وہ ایک لکہا
بس وہی نبجاتی ہین گمکے

کہ ہے حافظ وہ جملہ چیزونکا
بلکہ رہتی ہے جہان سلامت

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝

یون نہیں بلکہ وہ ہوتے جہلا
جبکہ آیا اونہین سچا قرآن
گا وہ قرآنکو کہتے ہین جادو

لیس جہوٹہ اور دروغ تبلا
یا وہ قرآن یا رسول امین
گا افسانہ گاہ شعر اوسکو

دین حق کو یا ہمیشہ کو
سو پڑے ہین اوس امر مین خام
گاہ حضرت کو کہتے ہین مجنون

یا کہ قرآن حق برتر کو
کہ وہ ہا مختلف الجہا کام
اور کبھو مفتری ہی بحث انکو

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝

کیا نہ دیکھا اونہون نے یکجا
اور ہمنے زینت اوسکی

جانب چرخ اپنی اوپر کو
ای ستارونسی ہی اوسکی آرائش

کہ بھلا کیونکی محض قدرت سے
اور نہ اوسکی لیی ہا کوئی شگاف

ہمنے اوسکو بنا دیا کیسر
کیا ہی اوسے عجیب بنایا صاف

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ

اور زمین ہمنی اوسکو پھیلایا
اور ہمنی گاڑے ہین پہاڑ
یہ سمجھانیکو سمجھنی دکھلائی

بَہِيْجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝

از برای ثبات کرہ حباب
اور دلانیکو یاد فرمائے

اور ہمنی اگائی ہے مطلق
ہر ہر بندہ جو متوجہ ہو

یعنی پانی یہ فرش فرمایا
او سمین ہر ایک قسم بار رونق
پھر تو الآہی جانتا ہی زوران

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝

اور دیا آسمانسی ہمنی اتار
اور اوس نا جسکو جو ہو ورد

آب کو جو مفید ہی بسیار
جسطرح گندم نخود اور جو

پھر اگائی سبھی بہشت آئی ہم
ناج ہی جو کہتی ہی کہ کٹیتا ہی

اور ہی باغونکو الستہ ہم
اور شجر بن کبھی پھل آئی ہا

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۝ وَأَحْيَيْنَا بِهِ

اور کھجوری کی بی بلند کھجور	بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝		جنکی خوشی مین تہ بتہ
رزق دینی کو بندا کا ہی مین	اسی اگا کی وہ ہمنی ہین گہر	اور جلایا ہی ہمنی پانی سی	شہر مردہ کو مہربانی سے
اسطرح گور سی نکلنا ہے	سوی عرصات کو چلنا ہے	یعنی قبرون سی نکلو شتابی ہو	جانب حشرگاہ تم ہو کے
پس سزاوار ہے نہایت نہا	حشر او نشر سی تم بین انکار	حال انکو کا اب کیا بیان	بہت مسکین جو اونہو جہل مین

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ
وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝

جھٹلی ہی مکذب و نسی پیش	نوح کو قوم نوح کی بدا	اور کوئی والی حنظلہ کی تیر	تہا جو انکی لیسی پیمبر دین
اور صالح نبی کو قوم ثمود	اور ہود کو تہی جو عادی مرد	اور فرعون اگر نخوت ہو	تہا مکذب کلیم و ہارون کو
اور اخلاہ ساتھہ ملتی اگر	لوط کو بہائی لوط کی سیر	اور شعیب نبی کو بن والی	کیل او کوزن مین بہت سالی
اور تبع کی قوم تبع کو	دین مین صرف کعب علیہا ہو	سب نی جہٹلا دیا رسل کی تئین	اونکی کہنی یہ تو نہ لائی یقین
پس ہوا ثابت اور بڑا اونپر	أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ		سیار وعدہ عذاب کا کبیر
کیا ہم یا تھک گئے ہیں ایلاک	فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝		اونکی تئی سی تہا جو پہلا
بلکہ وہی لوگ شک مین ہین	افرنیش نئی سی ایسی پر	یعنی منکر ہمین ہی کو	افرنیش سے تہے جو پہلا
بلکہ منکر ہین خلق نو سی یقین	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ		غیر معتاد جان و سکی [illegible]

مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝

اور ہمنے بنا دیا انسان	اپنی قدرت سے اسی ناپ	اور ہم رکھتے ہین خبر اوسکی	وسوسہ لاوے جس او سکا
اور ہم متصل ترا انسان سے	علم اپنی ہین رگ جان سی	وہ جو حبل الورید ارشاد	اوس سے گردن کے بیان [illegible]
وجود دل سی آنا و ماغ [illegible]	جان انسان کا ہی ہین [illegible]	اوسکے کٹنے سی موت آتی ہے	جان باہر بدن سی جاتی ہے
حق تعالی قریب ہے اندر	إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ		اور وہ رگ ہی جان سی باہر
یاد کر اسی نبی دین اوسکو	وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝		جبکہ لیتے ہین لیتی والے دو

ع

داہنے اور بائیں فرشتہ عتید
یعنے جو منہ سے بات ہو شرور
نہیں باہر نکالتا وہ مین
پر ہے اوس پاس ایک منتظر وعیادار

وہ جو کہتا ہی نیکیاں لاریب
لکھتے ہیں اوسکو نیک ہو یا بد

اور بائین طرف سے ایک ملک
داہنے اور سے بھلائی کو

بدعمل کو لشست کر ہر یک
اور بائیں طرف برائی کو
اہی نہین بولتا ہے کوئی سخن
اور سراسر برائیونکی عقاب

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝

ایک فرشتہ نگاہبان طیار
یعنے لکھنے کو نیکیونکی ثواب

کما فی الحدیث کاتب الحسنات امیر علی کاتب السیئات فاذا عمل حسنۃ کتبہا ملک الیمین و اذا عمل سیئۃ قال صاحب

الیمین لصاحب الشمال دعہ سبع ساعات لعلہ یسبح و یستغفر

اور برائی سکے لکھنے والے کو
روکتا ہے وہ مشرف احسان ہو
تاکہ تسبیح سا نہیں آوے

یعنے کہتا ہے کاتب الحسنات
کہ برائی نہ کر سکے رقم
اور اپنا گناہ بخشا وے

ایک نیکی کی دس جزا بالذات
سات ساعت تلک کی گناہ کو

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝

اور آجاوی نزع کی نزدیک
ای یہ وہ مرگ ہی کہ خطر کیا
اور دگر بار یہ بہوکی جاوے
اور بعد ساعت آوے ہر یک تن
کہ فرشتے ہوں وسکی حجت
یعنے ایک ہانکتا ہو نفس کو
پس خدا کی طرف سے آئی خطاب

بیہوشی موت کی درست اگر
اور فرشتے کہیں اوس انساں

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ

یعنے بروقت بعث گور قبور
اور فرشتے کہین کہ یہی ہے

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا
سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝

دوسرا حال کے لکھنے والا ہو
ہانکے سائق ملک کہ برائی

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ

یہ وہ ہے جس سے بھاگتا تھا تو
جس سے دنیا مین بھاگتا تھا
وہ دن وعدے کا پر خطر اور ہونہ
دن قیامت کی آئی ہر تن
ایک سائق ہو اور ایک گواہ
اور دوسرا بھلائی کا
اس طریقی سے ایسا آیا

هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝

بیگمان تھا بغفلت اس سے
پس کشف حجاب ستار حق
اور لگی کہنے ہمنشین کو
یعنے ہے یہ وہ نامہ اعمال

ای نہ تو جانتا تھا اس کو
پس ہم یا کہول ہے پردہ تا

وَقَالَ قَرِينُهُ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ

جو فرشتہ موکل اوپر تھا
جسکو رکہتا تھا میں بحفظ

کہ یہ وہ چیز ہے جو میرے پاس
پس بقول حضرت ابن عباس

تجھ سے پردہ تری کو آج ہے
ہے نظر تیری تیز سب طرف
تھے مہیا بجہۃ حفظ اور یار
ہو فرین ہانکو سائق اور گواہ

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ ۝

ڈالو دوزخ کی بیچ تم دونو | کل ناشکر ہیر والے کو | جو ہی نیکی سی رکنے والا نرا | بڑہنے والا زیادہ ایذا
ریب ور شک مین ڈالنے والا | یعنی شبہے نکالنے والا | الف القیا جو ہی سجا | نون تاکید کے عوض سے لکہا
بلکہ بعضون نے القین ہی پڑہا | جیسے انوار مین کیا ایما | بل تحقیق سے کیا التسویہ | اور تری آیت یہ بشان ولید

خیر سے ہی مراد مال یہان | تاکہ معتقد اوس سے ہی ایمان
جسنے ٹھہرایا ہے ساجھی گر | ساتھہ اللہ کی خدائی کر

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝

بس وسی ڈالو دونو تم کر | سخت مار اور عذاب کے اندر | پہر کہین قرینی جب اوسکو نار | اور وہ عذر یون کرے گفتار
کہ نہ از خود کیا ہے مینے گناہ | بلکہ اوس نے یونہی کیا گمراہ | کہ وہ دنیا مین تہا فریبی میرا | یعنی ہمزاد و ہمنشین میرا

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۝

پہر جو اوس یو کو پکڑ لاوینگے | اور تفحص یہ حال فرماوینگے
بولی اوسکا قرین کہ اسے مرے رب | نہ کیا مینے سرکش اوسکو جب
لیک تہا اپنی آپ سے وہ عنید | گمرہی مین کہ تہی وہ دور و بعید

بولے اسطرح اوسسے رب لوگن | کہ نہ تم جہگڑو اب یہان ہمجا | اور پہلی سی مینے بہیجا تہا | تمکو وعدہ عذاب و آفت کا
اون کتب مین کہ منذر تہیو کی | بزبان پیمبران و رسل | بس نہین آج رہ گئی تمکو | کوئی حجت بعذر ای لوگو

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

بدلی جاتی نہین عذاب کی بات | میری نزدیک آیتو وہ صفات
اور نہین مین ستم سی کرتا کام | اپنے بندگان پہ و دوزخ نام ع

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ۝

یاد اوس دنکو تو کر ایجو شخو | کہ کہین کہنے ہم جہنم کو | کیا بہلا بہر چکے ہی تو بہت | حسب وعدہ کی جن و بشر
اور لگی کہنی وہ سقر سے طرح | کہ بہلا ہے زیادتی کچہہ اور | بس خدا دیکہہ اوسکو گرم سوال | ڈال دے اوس مین جملہ اہل ضلال
سیر اوسکا شکم نہین ہوگا | ماری ہل من مزید کی قوام | مالبنی نفی زیب کلام | ہے اس آیت مین لفظ استفہام

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝

ای کہے سیر ہوکی وہ اسطرح | ہے نہ گنجایش زیادت اور

اور کی جاوگی قریب بہشت | تقوی والونکی جو ہین نیک سرشت | ہو وہی پاس اوسکا و دور نہین | یعنی منزل جنت کی اونکی یقین

یا وہ ہی ایک مکان نعیم — جسمیں بہشتی ہیں علی التمام — یہیں یہ موقف وہی جسکا تھی آرزو — یوں فرشتے خطاب فرماوینگے

کہ یہ ہے سرسبز و بلند مقام — جسکا وعدہ دیے گئی تھی تم

هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيظٍ

ہر کسے ایک بالجمع حق کو — چھوڑ کر فسق و شرک سے طرف کو — رجوع کرنے والی کو حفظ اور نگاہ — رکھنے والی کو حفظ اوس کا — جملہ احکام اور حدود اللہ

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاۤءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۙ ادْخُلُوهَا بِسَلٰمٍ

جو کوئی شخص خوف سے بیم — حق سی پوشیدہ یعنی بن دیکھے — اور لاوے وہ شخص اوس دل — کہ وہ رجوع حق سے جا نب ہو

بولیں اوس سے فرشتگان کرام — کہ در آؤ بہشت میں سلام — یعنی سنتے ہوی احد سے — یا سلام فرشتگان عظام

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَاۤءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝

یا کہ سالم عذاب سے ہو کر — یا زوال نعم سی بچکی نڈر

ہے یہ روز ہمیشگی و دوام — یعنی اسدن بہشت میں کا قیام

یا کہ اسدن جو کچھ کسیکو ملا — سو وہ قائم رہا ہمیشہ سدا — واسطے اونکی ہے جو چاہینگے — اور ہمارے پاس ہے زیادہ زائد

یعنی اونکو طرح طرح کی نعم — بخشیں اونکی گمان سے زائد ہم

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ۝

اور کتنے کہ پائی ہیں ہم سے — پہلے اونسی گروہ اور جنہے — کہ وہی تھی جو رست تجارت — اہسلئے قوت اور زور میں بیشتر

پہر گئے چھید کرنے وہ نکلا — بیچ شہروں کے اپنی اللہ قہار — یا خیانت سے پیش آنے لگی — یا یہ آتش اونہیں جلا نکلی

کیا ہے کہ جگہ کوئی بھی — یعنی حکم خدا سی اونکی گریز — ای ہوی جب کی سبیل — ہوا کوئی وہ سگا میں کا

اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝

بیگمان اسمیں جو ہوا بیان — پند ہے یعنی سوچنے کا مکان

واسطے اوسکی جو ہو جسکا دل — عقل و بینا و فکر میں کامل — یا لگا نی سی جیش آو سی کان — ای کری استماع پند و بیان

اور وہ حاضر ہو وقت ضمنا کو — تا کہ وہی بوجھے معنی کو

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوبٍ ۝

اور ہمنے بنا دیے یکسر — چرخ و ارض اور جو ہو انکی اندر

بیچ شش روز کے ہے بصنع کمال — کہ وہ ہے قدرت خدا پر دال

اور نہ پہونچا ہمیں ذرا بھی — اونکی کچھ رنج وماندگی و حرج — پس ہوا اوس سے رد تحقیق — کہ وہ قائل ہیں تھکنے کے

اور کہتے ہیں جہل سے وہی علم | جو نے شنبہ کے دن لیا آرام | جب نے کو یہین ملال آیا | اس لئے اس طرح سے فرمایا

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ

سو صبر و شکیب آ تو پیشہ | الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ | اور سخن پر کہ کفتی ہیں پیشہ

اور پاکی سی یاد کرلے تو | اپنے رب کے ثناؤ خوبی کو | پہلے خورشید کے برائی سے | اور قبل اوسکی ڈوب جانے

یعنے فجر اور عصر کو مخصوص | کہ اجابت کے وقت ہیں مخصوص | یا کہ قبل از طلوع وقت آخر | فجر کے تو نماز قائم کر

اور کر قبل از غروب دا | وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ | ظہر اور عصر کے نماز سندا

اور کچھ رات میں بوجہ جیہ | السُّجُودِ ۝ | یاد کر او سجدا کی تو تربیت

اور پیچھے سجود کی اسکو | ساتھ پاکی کی یاد کرلے تو | وہ جو لفظ سجود ہے ارشاد | اوس سے ہی سجگانہ نماز مراد

اور من اللیل سے غرض سجا | ہے عشا میں اور تہجد بیان | وہ جو ادبار ہے مضاف سجود | اوس سے نفل وتر ہیں مقصود

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝

اور سن کان کہہ کے اوسدن | کہ منادی پکاری ہر یک کو | اوس جگہہ سی کہ ہی نزدیک سما | یعنے صخرہ یہ بیت قدس کے آ

ہین منادی سی قصد اسرافیل | یا غرض اوس سے ہین یہاں جبریل | پس پکاری وہ صور کو دم کر | بیت المقدس کے آگی پتھر پر

یا کہ ہر ایک جا بسی وہ آواز | يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ | صوت نزدیک کار کہی انہیں

جسدن انسان کی جمیع فرق | ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ | سن لیں آواز بند کو تحقیق

بولیں یہ روز ہے نکلنے کا | یعنے گوروں سے از پی حشر | لفظ صیحہ جو ہے یہاں ارشاد | نفخہ ثانیہ ہے اوس سے مراد

اور بندوں کو یوں کہا جاوے | اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَ | یعنے اللہ نے فرمایا

کہ بتحقیق ہم جلاتے ہیں | اِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۝ | اور اماتت سے پیش آتے ہیں

اور ہماری طرف پھر آنا ہے | اسی کو بازو پسیت آنا ہے | نا بھلائی کی وہی خبر پاوین | اور برائی کی وہ سزا پاوین

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ

جسدن اونسے زمین پھٹے بسیر | عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝ | وہی زمین سے نکل کے پڑیں باہر

دوڑتے نکلنے اوس مکان اوپر | کہ یہ ذکر سناتا ہے سبکو | یہ جلانا پس از مماتا ونکو | مارکر بخشنا حیات اونکو

جمع کرتا ہے یعنی روز حشر	ہم پہ آسان ہے ابی ورا	دوسری کی تئین ہے کب بار	کہ اوٹھا وہنین وہ گر بار

نحن اعلم بما يقولون وما انت عليهم بجبار فذكر بالقرآن من يخاف وعيد ع

ہم ہین اُتار اوس تحقیق			جسکو کہتے ہین مین کہیں
اور نہین ہے تو او پہ زور آور	تا کہ لاوی بجبر ایمان پر	سو نصیحت سنا بقرآن تو	یعنی سمجھاو اور سنا تو اوسکو
کہ ڈری وہ مسیر وعید الٰہی	ای عقوبت کی ڈر نیا ای	جسکو خوف عذاب ہر آن ہو	مانتے ہین وہی نصیحت کو
یا الٰہی طفیل سورۂ قاف	گر گناہ و قصور سیری معاف	رکھہ مجھے اپنی فضل سے جاف	پس و نحیل من یخاف وعید
دلپہ میرے وہ خوف طاری کر	کہ چلون تیرا امر و فرمان پر	جرم و تقصیر سے ہون ہر آن	چھوڑ دون سر بسر ہوا و آز
رکھہ عنایت سے اپنی تو [illegible]	مجکو صرف مواعظ و فرمان	مار میرے تئین مسلمان کر	مجھہ پہ سکرات موت آسان کر

سورۃ الذاريات مكية وايتها ستون وكلماتها ثلثمائة وستون وحروفها الف ومائتان وتسع وثمانون ودو ركوع

سورۂ ذاریات مکی جان تو			آتین او سکی ساٹھہ تو پہچان
تین سو ساٹھہ اوسکی ہین کلمات	حرف بارہ سو انتی ہین اوس ساتہ	ہین اوسکی رکوع مین کہ سر	گن لے انکو کہ ہین آسان تر

بسم الله الرحمن الرحيم والذاريات ذروا فالحاملات وقرا

پاون کی قسم ہوئی ہین لیل و نہار	کرنیوالے جدا زمین سی نجار	متفرق زمین سے کرنی	ای اوڑا کر زمین سی گسیر
پھر زبان ہو تو دی کی سوگند	کرنیوالے جو ہین جدا فرزند	یا کہ ہے اون ملائکہ کی قسم	جو اوٹھاتی ہین بادلونکو ہمسر
پھر ہے سوگند اونکی ای بدا	جو اوٹھاتے ہین بادلونکا بار	وہی فرشتے مراد ہین ابھا	جو اوٹھاتے ہین بوجھہ بادل کا

فالجاريات يسرا ۵

تا کہ مقصود ہین بیان آن رزق			جو اوٹھاتے ہین بار آبستن
پھر قسم چلنے والیون کی ہے	ساتہہ آہستگی کی بی ہر بار	ہی غرض چلنی والی سوی بحار	کشتیان یا کہ کواکب خشان

فالمقسمات امرا ۵

پھر قسم اونکی ہی کہیں لیل و نہار			بانٹنے والی ہین کہ سر کار
بلکہ سی جو کار پیش ہین	وہی فرشتے ہین کہ ہین بار بر	کرو ہی کرتی ہین منقسم	ہر جگہہ کو بحکم رب کریم
یون ہی صحیح کیا گیا ہی تمام	خو نہ بانونکی با بنی قسم	چلتے آندھی ہے تند پہلی بار	کہ اوڑاتے ہے وہ زمین غبار
اور چھپتے ہین بیان ساری	اور نہین مینا ہی سب یکبار	پھر ہے سے پھر ہ مینہ بی [illegible]	بوجہہ پانی کا پھر ہیت [illegible]

یہ پیر چاہیے تو ہر بات بیان و
اور نہیں ہوتا ہی بخشش حق کا

نرم ہو وہ ستہ اسے وہ نہاد
وون میں یہو نچا ہی کام

پھر اوہ نہیں نامنی سے اگر
آگے اسکی ہی اجر حب

یا وہ لیجاتی ہی بیجا ہی وہ گر
پڑھ کی معلوم کر لے اہیم

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝
وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝
إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۝

بے شک ریب کچھ ہمہ المرقوم
سو تحقیق ہے درست اور راست
اور جزا و حساب وہ حساب
اور سوگند آسمان پر ہے
یا ہی اور آسمانکی سوگند
کرتے رہتے ہو تم پیمبر کو
اور کبھی کہتے ہو وہی جادو

کہ وہ رہا ہی میں کہنیوالا
نسبت شعر و سحر اور جادو
اور کہانت کہو ہو اسکو کبھی

تم ہو قول مختلف میں ہے
یا کہ قرآن میں مختلف ہو تم
یا جھگڑتے ہو تم قیامت میں

عہد و وعدہ کئی گئے ہو تم
اوس سے ہر گز نہیں ہو کچھ کم وکا
ہو نہ ہوا الا اسی معانی پایا
کہ وہ ہے جال دار ستاروں
یعنے یا تو نہیں ہو ہر میں جھگڑ کر
کاہ کہتے ہو شعر اسکو تم
یا پیمبر کے تم وبات میں

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝

پھیرا جاتا ہے اس سے وہ کوئی
لفظ عنہ کا ہے معاو بیان

وہ خدا یا رسول یا قرآن

یا قیامت نہ جانی ہو سکا

کہ وہ پھیر اگیا نہ کوئی
جیسے انکی یہ خدا سی پھیرا

قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝

لعن کیے تیغ سے کئی مارے
یعنے جو امر دین میں ہیں
پوچھنے لگتی میں کب ہوگا
جس قیامت کی ہو ان کی آتش پر

بدگمان اور وہ تو غفلت کو سارے

وہی جو غفلت اور جہل میں

سہو سے وہ لے حکم میں سے
کرتے ہوالی ہیں اٹکل اور نیز

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۝
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝

سوختہ ہوں عذاب میں

کرنے اس طرح سے لگیں گفتار

روز انصاف و روز قیامت کا
یعنے وہ روز کلی السی معجز

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝

کہ جلکی ہوتی تم شرارت کو
بے شک پرہیز رکھتی ور

سر بسر جا و حسنات کو

یہ وہ شے ہے جسے ہی پایا

جاتے تھے بہشت المرام
جنتوں اور عیبوں کے ہو اندر

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

یعنے باغوں میں ہوں اطمینان

اور چشموں میں ہوں جو انکو

آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۝

لینے والی وہ شی کہ دی تھی کو	انکی خاوت نے فضل خدا ہو	وہی تو تھے قبل از نزول عذاب	کرنیوالی نکوئی احسان

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝

سوتے ایک رات میں سو کم	صرف کر صلوٰۃ ہوتی تہی	اور صبح نکو ہو کی سی پہر	در گہہ حق میں کی استغفار
یعنے باآنکہ سوتے تام ہو	کرتے بسیار بندگی حق کو	ہوکے بیدار وہی وقت سحر	بخشوائی گناہ یون کہ سب

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝

کہ ہوئی گویا تہی سار کعی	مانگنے والی اور عاجز کا	قصد محروم ہی ہی مکنگال	مرتکب جرم کے وہ موقوم
اور مالو نمین انکی حصہ تہا	کوئی محتاج جانتا ہی نہیں	یا زراعت مین جسکی ہو نقصان	وہ جو کرتا نہین ہی سوال
اوسکی بن مانگنی سی الگ حق	نفقہ مالک اوسکو دیوین نہین	پس بہر اسکی دیتی وہی خوشی	یا کہ رکھتا ہو حیثیت انسان
یا وہی مملوک ہین کہ [illegible]			سائل اور بن سوال [illegible]

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝

اور زمین میں ہی ہین [illegible]			اور رشل نبات اور اغیار
موسنو کو دیکہنے انکی یقین			لائین وہی قدرت خدا یقین
اور تمہارے جیونکی ہین اندر	اوسکے قدرتکی نشانیاں	پہر کیا نہ دیکہنے ہو تم	کیون نہ اوسکو دیکہتے ہو تم
چشم عبرت سی کہو دیکہو	ذات اپنی مین قدرت حق	کہ ہے سارے جہانکی جو وجود	ذات انسان مین سرسری [illegible]

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝

اور ہے آسمانکی اندر	رزق ور دور تمہاری رزق کا	اور وہ جسکے ہے کہ امید تم	جسکا وعدہ دیے گئے ہو تم
رزق کی این غمین بارانکی	مثل خورشید و ماہ و انجم و آب	اور یا تو عدو نین سی مراد	جنت و اجر سے دو نہا

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ۝ ع

سو ہی اسکی رب کی قسم	کہ وہ مذکور ہی سب سچ	مثل اوسکی کہ بولتی ہو تم	پس منہ کو کہولتی ہو تم
یعنے سب ہی ہے تہارے شک	دخل شک نہ بولتی ہین ہیں	پس رزق و ثواب اور [illegible]	ہے نہین یون مین [illegible]

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝

کیا تجہے پہونچی ہی کچہ	سخن ضیف چند ابراہیم	تہے جو حرمت دیے گئے سب	نزد حق یا نزد پیغمبر
ضیف اور [illegible]	جو اسکا اطلاع ہے کی تری	اہل تحقیق نے کیا ارقام	سنے وہ بارہ فرشتگان کرام

باکہ سے تھے مین یا کہ تھی کچھ جا | کر گئے اسم وار حکم شمار | یعنے جبریل اور میکائیل | تیسرا کر شمار اسرافیل
کرسے معلوم جا کے تفصیل | تین یہ اور چوتھے عزرائیل | میہمانانہ رکھتے وہی تھی شان | اونکا اسواسطے کہا مہمان

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝

جب وہ آئے گھر میں مہمان کچھ | تو وے بولے سلام سرتاسر | بولی یون وہ خلیل الانام | کہ مری اور سے بھی تم پہ سلام
تم گروہ شناختہ ہو نہیں | مین نہیں جانتا تمہارا تبار | مینے دیکھا نہین تمہاری مثال | کوئی انسان بعقل و حسن و جمال
کون ہو تم بتائیے مجھکو | حال اپنا جتائیے مجھکو | بولے سنکر سخن پیغمبر | ہم تو ہین ضیف و مہمان

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝

پھر گیا ڈھونڈتا وہ پیغمبر | اپنے گھر کی طرف بجائی کے | پھر سے آیا وہ اپنے گھر سے جا | ایک بچھڑا تلا ہوا لے کے گا
باکہ لایا وہ گاے کا بچا | کہ وہ فربہ کمال موٹا تھا | پھر رکھا پاس اوسکو اونکے تئین | اور کہا او سلی ہوئی کیون نہیں کہو
کہنے اون سے لگا کہ ای مردم | کیون نہین کہاتے ہو تم سب | بولی یون وے فرشتگان کرام | ہم تو کہاتے نہیں ہیں کچھ طعام
تب گیا خائف اون سے جی مین ڈر | لئے دل مین لگا وہ کہا

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ

بولی مت کہا تو ہم سے ہے ہم | بھیجے حق کے ہم آئے ہین تجھ پہ
اور بشارت سنائی اوسکو | ایک لڑکی کی جو تھا اسحاق | رکھنے والا کمال از الطاف | جبکہ ہو بچا العمر بانے
اہل تحقیق سے کیا ارقام | بولی اوسنے فرشتگان کرام | کہ ہیں بھیجے ہوئے خدا کی ہم | ہم سے ست فر تو لستو وہ
ہم نہیں کہاتی ہیں شراب و طعام | بن عبادت نہین ہمارا کام | کہنے اوسنے لگا وہ پیغمبر | تمنے آگے سے کیون نہیں کہا
تانہ میں کچھ نشت ہو کر لاتا | ملے بچڑے کو مین جو لاتا | ملکے پر جبرئیل نے ناگاہ | اوسکو زندہ کیا بحکم الله
کہا اونہا جست بانر قربان | ملے جا کر وہ باطمینان

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا كَذٰلِكَ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ

بعد ازان آئی ای بلند مقام | سامنے سے انکی اسکی سارہ نام
بیچ فرط بیک بشرم حیا | پھر گئے بیٹھے وہ مونہہ بنا
اور کہنے لگی کہ بڑہیا با عجب | یعنے بولی بہلا جنی کیا عجب | بولی وہ یون کہا تری رب نے | یعنے جیون اب کہا ہم سب نے
وہ تو بیکار ہے جانے والا | حکم و علم اوسکا حصر یا

عشرة الساعة والعشر

قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝

کرنی اسطرحسی لگا گفتار
اون فرشتونسی و بلند قدار
کہ تمہارے ہی کیا مہم عظیم
ای فرستادگان سب کریم

قَالُوْا اِنَّا اُرْسِلْنَا اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّکَ لِلْمُسْرِفِیْنَ ۝

بولی ہم توکیے گئی ارسال
جانب قوم مجرمان فی الحال
تاکہ چہوڑین ہم اونپہ گل کی حجر
یعنی برسائی سنگ و کنکر
ہر حجر پر لکہا تہا جسکا نام
ہوگئی مبتلائی حزن عظیم
بولی یون وی فرشتگان کرام
پہر دیا ہمنی شہر مین سی نکال
جو کوئی تہا وہان یقین والا

خط کہچی او نشان پر یکسر
ہم کرین لوطیونکو زیر و زبر
الٹتی ہی وسکی مرگیا ناکام
لوط کا کر خیال ابراہیم
تو نہ غمگین ہوا بلند مقام

ہین تری رب کے یہان کوئی ونکو
اہل تحقیق کرگئی ہین رقم
الغرض سنکی حال استیصال
کہ جو اوس شہر پر بلا آوے
کہ وہ لوط نبی و اوسکی نبات

بڑہے ہی ربکی جو حد سے ہین بخود
کہ وہی کہنکر تہی سب معلم
دل پہ طاری ہوا ملال کمال
لوط کس طرح سی امان پاوے
پائین تا شہر وس بلا سی نجات
ذکر کیا مبتلای استیصال
دیندار ونسی یعنی تہی والا

فَاَخْرَجْنَا مَنْ کَانَ فِیْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

فَمَا وَجَدْنَا فِیْهَا غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

پہر نہ پایا تہا ہمنی وہان آباد
یاکہ یک شخص اور تہا آباد
اور ہہنی رکہا تہا چہوڑ وہان
اونکی عبرت کو جو رکہین ہین ڈر

ایک گہر مین زمرہ مؤمن تہا
یعنی تہا لوط کا فقط ایک گہر

وَتَرَکْنَا فِیْهَا اٰیَةً لِّلَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ۝

مار دکہہ کی سی کر کی اوسکو نظر
ہین تی سی غرض یار خراب

جسمین تہی لوط اور اونکی دو دختر
لوط کی قوم سے وہان نہ تہا
یعنی اوس شہر مین تہا کوئی نہ
وہ وہانکا سیاہ گہنڈر آب

وَفِیْ مُوْسٰی اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰی فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝

اور موسی کی حال مین چہوڑا
یعنی موسی معجزہ کنظاہر تہا
پہر لیا سو اوسنی اپنا رو
یا کہ سمجہونکا اوسکی تہین

ہمنی عبرت کو ایک نشانی پتا
جبکہ بہیجا تہا ہمنی اوسکی طرف

فَتَوَلّٰی بِرُکْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝

زور و قوت سی اپنی اپنی شور
آخر الامر پر خیال نہین

اور لگا کہنی یہ ہی جادو گر
الغرض اوسنی جہکہ پہیر لیا

سوی فرعون کی دلیل ہین
جیسی عصا اور وہ ید بیضا
معجزے اوسکی سحر ہین یکسر
اور لگا طعن کرنی موسی کو

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ

مستغرق اوسکی ساتھ تھی یکسر
اوسکی سردار قوم اور لشکر
پھر پکڑ ہمنی اوس لعین کو لیا
اور گرفت اوسکی لشکرونکو کیا
پھر دیا پھینک ہمنی اون سبکو
بیچ دریا کی یعنی غصہ ہو
اور وہ لائق ملامت تھا
یا ملامت وہ آپکو کرتا
کہ وہ اعراض کیون کیا نبی
اور بجز اوسکو کیون یا فرعون
بس لگا کہنی اسلیے وہ لعین
ای آمنت یعنی وقت پسین

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ

اور عبرت کو ہمنی چھوڑا اتنا
مردم عاد مین بھی ایک پتا
جبکہ بھیجی ستھے ہمنی اونپر باد
بانجھ بی خبر تھے جو یکسر باد
جس سے برباد اور ہلاک ہوے
یکبیک مرکی زیر خاک ہوے
اہل تحقیق نی کیا ترقیم
صفت ریح اسلیے ہی عقیم

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ

کہ نہ بادل کو وہ اوٹھاتی ہے
اور نہ زرع و شجر اگاتی تھی
چھوڑتی تھی نہ کچھ وہ باد عقیم
آتی جسپر تھے ای نبی کریم
پر وہ کر ڈالتی تھی اوس شی کو
جسطرح گل کی چور ہوے تو

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ

اور چھوڑی بحال قوم ثمود
ایک شی کہ ہو گئی نابود
جسکہ تھی یون کہا گیا اونکو
کہ اوٹھاو سعاد اور برتو
ایک مدت تلک کہ تھی تین
بعد از عقر ناقہ الشہ دین
عقر پی کر دن ۱۲

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ

پھر لگی کرنی سرکشی فرمان
اپنی خالق کی حکم سی بہنا
پھر کیا اونکو باہمہ سوز
صاعقہ اور کڑک نی بعد سہ روز
اور وے دیکھتی تھی اوسکی ا
کہ وہ ان مین عیان ہوا ناگاہ

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ

پھر نہین اوسکی کہڑا ہونا
ای اوس آفت کو بھاگ کر
اور نہ تھی یعنی والی وہ بدلا
ایسی تھی مانع عذاب خدا

وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ

اور کیسی تھی ہلاک اور نابود
نوح کی لوگ قبل عاد و ثمود
یا کہ چھوڑی تھی ای نبوت کشیر
نوح کی لوگ بھی اوس سی پیشتر
وی تو تھی ایک قوم فسق شعار
یعنی اونکا تھا حد سی بڑھ جانا

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ع

اور فلک کو بنا دیا ہمنی
ہاتھ بل سی بنا کیا ہمنی
اور البتہ ہین توانا ہم
یعنی کر سکتی ہین بنانا ہم
اسی قائم کردیم ۱۲

یا کہ قادر ہین ہم علی الاتفاق ای کشایندہ در ارزاق

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ

اور زمین ہم ہی نی بچھائی ہی تن تا وہ ہو مستقر اور مسکن سو ہین کیا خوب آسودہ مخیم اوس مین بچھانیوالی ہم

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اور ہر ایک شی کی اپنی خو دو ہین بنا ہی نوع قسمین دو

تا کہ تم وہ بیان کر کی پکڑو معرفت سی ہو حق کی فائدہ

سمجھو خالق کو واجب الذات نہ کہ بر طرز جملہ مخلوقات پس ہو قابل تعدد کب جیسے ہی ممکنات کا منصب

فلش از قسمت و تعدد پاک وحدہ او مقدس از اشتراک از عدد و م ضرر کہ او فرد است کی عدد ہر فرد در خود دست

لفظ زوجین سی مراد بیان ہین دو نوع قسم ایکجان کہ ہون جوڑا و جفت ہمدیگر شکل و صورت مین جیسی مادہ و نر

یا کو ہی جفت ہون بہ نسبت تضاد جیون نی و مرد آسودہ نہاد یا تعاقب مین جیسی شب اور روز یا تخالف مین جیسی خشک و سوز

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ

سو کرو کفر سی گریز و نیز سوی توحید ایزد غفار

یا کہ بھاگو تم از عذاب خدا سر بسر جانب ثواب خدا یا پہرو شرم و معصیت سی تم طاعت حق کی اور ایرم

إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ

یا کہ بھاگو خدا کی جانب کو ماسوای خدا سی ای لوگو

بی شک و ریب مین تمہارا حق مار اوسکی سی ہی جو رانگیر کھول کر ڈر سنانیوالا ہون یعنی ظاہر ڈرانیوالا ہون

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

اور مت دو قرار تم ہمسر ساتھ اللہ کی خدا ای کسر

إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ

مین تو تمکو ز جانب یزدان ڈر سناتا ہون آشکار و عیان

ہی یہ تکرار از پی تاکید جیسے انوار ہین کیا توحید یا مرتب ہی و کلام نجست ترک ایمان پر یہ جو درست

كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ

اور یہ شرک پر مرتب ہی اہل آتش سی وہ جیسا کب ہی

قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ

یون ہین قوم قریش منکر کو کہتی ہین با جنون ور جادو نہین آیا تہا انکی پہلی نبی جانب حق سی کوئی پیغمبر

ہان مگر کہتی ہی لگی تھی لوگ ان کہ وہ ساحر ہی یا کہ ہی مجنون یعنی جو معجزہ دکھاتا تہی سحر اوسکی تئین بتاتی تہی

در وجود کہلاتی بعث انبیا حمل کرتی جنون پر یکسر

أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ

کیا بہلا کہ مری ہین وہ اوس سخن کی تئین ہمدگر بلکہ ہین وہ گروہ نافرمان کہتی ہین اسکو لوگ طغیان

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ

سو تم منہ پھیرو انسی اے پیر			نہ مکافات مین شتابی کر
کہ باعراض ہی نہین تو اب	سرزنش کردہ نزد حضرت رب	یعنی حکم قتال تیری تئین	جب تلک ای محمد آئی نہین

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور وہی پند تو کہ دینا پند			مومنون کی لیی ہی فایدہ مند
یعنی آتا ہی کام اونکی تئین			وہی جو ایمان لائی اور یقین
پند دینی مین وے جو تہی کامل	کرتی دس چیز اونمین تہی شامل	اولا شکر حق کی رکہہ بنیاد	نعمتونکی تئین دلاتی یاد
دوسرے صبر کو وہی کہہ ملحوظ	کرتی اجر محن سی تہی محظوظ	تیسری از برای توبہ مدام	ذکر کرتی عقوبت اثام
چوتہی شیطان کی وسوسے اور کید	یا کرین حذر اوس سے وی جاوید	پانچوین از برای استغنا	یاد کرتی زوال دنیا کا
اور چہٹی موت کو دلاتی یاد	تا مہیا کرین سفر کا زاد	ساتوین کرتی ذکر حشر بیان	تا کہ اوس دن کا کر سکین سامان
آٹہوین از برای خوف اور بیم	ذکر درکات اور عذاب جحیم	اور نوین بہر رغبت آدم	درجات بہشت اور نعم
دسوین کرتی تہی وہی کلام متعال	جسکا بیم و امید ہووی آل	ای ڈرانیکو یاد کرتی کبہو	عظمت و کبریائی و ہیبت کو
اور کبہو کرتی از برای رجا	ذکر آمرزش اور رحمت کا	اس طرحسی کہ پند و وعظ کو	مومنونکی لیی ہو فایدہ مند

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

	اور نہ مین بنائی جن و بشر	پر عبادت کو اپنی سراسر	

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ

مین نہین چاہتا ہون انسی کچہ	یعنی بندونسی رزق و وظیفہ	اور نہین چاہتا ہون انسی یہ دین	کہ وہی کہانا کہلائین مجہی تئین
بلکہ میرا ہے رزق دینا کام			اور مین بخشتا ہون انکو طعام

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

بے شک و ریب ایزد برتر			ہی وہی رزق بخش زور آور
	محکم و استوار زور و جہد	یا کہ ہی استوار زور اوسکا	

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ

سو تحقیق ظالمونکی تئین	جو مکذب نبی کی ہین بیدین	ڈول ہی یعنی ہلاک کا حصہ	جسطرح ڈول انکی یارونکا
سو نہین چاہئین مجہسی جلدی	یعنی وعدہ کیا ہوا عذاب	ظالمونسی ہین الکہ مراد	جو مکذب نبی کی تہی بعاد

اور ہی وہ ذنوب تو عظیم | جس سے پانی کنو کا ہو تقسیم | ڈول سے قصد ہی نصیب | ہی جنہی کفار کو جو روز حساب

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

سو عذابی ہی منکروں کی تئین | اونکی واسطے اسی پہر دین
جسکا وعدہ کی گئی ہین بسو نہ | جو قیامت اور بد کا ہی روز

سورۂ ذاریات ای باری | کر مجھی تو ذریعۂ زاری | یعنی دل سی مرے اوٹھا وہ غبار | جس سی پیدا ہوا یک ابر بہار
پہر وہ ابر بہار برسا کر | میرا باغ امید تازہ کر | کہ بروسند ہو بہار مراد | دین و دنیا مین ہوں دلشاد

سورة الطور مكية وهي تسع واربعون اية وكلماتها ثلثمائة واثنا عشر وحروفها الف وخمس وخمسون وركوعها اثنان

سورۂ طور جان تو مکی | ہین او تنچاس آیتین اوسکی
کلمی تین سو اور بارہ گنو | حرف ہین یکہزار اور پچپن | اور اوسکی رکوع ہین سب دو | جو تجھی شک ہی گن لی تو اونکو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَالطُّورِ ۝ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ۝

طور سینا کی ہی قسم جسپر | سنتی موسی کلام حق جاکر
اور قرآن لکھی گئی کی قسم | یا کہ توریت کی ہوئی جو رقم | یا کہ محفوظ لوح کی سوگند | جسکو حق نی لکھا ہی اے دلبند
یا کتاب عمل ولی کی قسم | جسمین حکمت و معرفت ہے رقم | یا قسم اوس کتاب کی کہ مدام | لکھتی ہین جسکو کاتبان کرام

فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ۝ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝

ورق تو نہین کہ ہون کشادہ باز | وقت پڑہنی کی اونہین امتحان
اور آباد گہر کی ہی سوگند | اور چہت کی جو کی گئی ہی بلند

بیت معمور سے ہی کعبہ مراد | مردم حاج سی جو ہو آباد | یا غرض اوس سے ہی بیان اوسکا | کہ جو کعبہ ہی چرخ ہفتم پر
یا وہ جو ہے فلک پہ قائم | جسکے طائف فرشتی ہین دائم | سقف مرفوع کی جو ہی سوگند | اوس سے ہی قصد آسمان بلند

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝

یا کہ ہی عرش ہین اوس سے مراد | بعض نی جسطرح کیا ارشاد
اور قسم بحر کی کہ ہی مملو | یا کہ ہی تافتہ بحالہ غلو | بحر مسجور جو ہوا ارشاد | اوس سے بحر محیط ہی مراد
یا غرض اوس سے بحر حیوان ہے | وہ جو در زیر عرش جو شان ہے | یا ہی دریا یہی بزیر زمین | کہ قیامت کو حق کرے ایجاد

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝

آگی اوسکی ہی ہے جواب قسم | کہ ملاقات وسی تو اوی ہم

ع
الربع
الطور

مِن دَافِعٍ ۝ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝

بیشک وہ تیرے رب کا ہے عذاب | ہونی والا ہے نہیں ہے ٹالنے والا
ہے نہ اوسکی کوئی دافع | بلکہ ہر حال میں وہ ہے واقع

جس دن اوسکی غضب سے پانی | آسمان کانپینگی سر تا پا
اور چلینگے پہاڑ چلنی کر | اہل تکذیب کے تئین جانسوز
جو باقوال باطلہ پیش آ | اور بتکذیب سید دو جہان
فکر باطل کے ساتھ پیش آ کر | کرتی لہو و لعب ہین سر تا

اس دن کانپیگا آسمان کانپنا اور چلینگے پہاڑ چلنی کر | سو خرابی ہے اوس دن جھٹلانیوالون کو جو کرتی ہین کھیل کر بیٹھا
اور باتکرار بحث و بہتان

يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝

جس قیامت کی روز کھینچ کر | از سر قہر قاہر برتر
کھینچی ہین گے وہ ان پر کٹھور | اونکی پیشانیان بہ پشت و قدم
پھر بغضب ان تماہتر ساق | حکم حق سی وہی قہر و عتاب

دہکی دیکر بنار دوزخ لائین باندہین آتش کی سیخونکی ساتھ اونکو دوزخ کی آگ میں ڈالین | کھینچی اور دہکی دینی کر اور بکڑ کر ملاتین گی باہم پس فرشتی کرین اونکو خطاب

هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

یہ وہ آتش ہی جسکو ہر دم | جھوٹھہ دنیا مین جانتی تھی تم
اور سمجھتی تھی سحر و جادو | کرتی ہر طرح تھی تم اوس سے عدول
کیا ہی جادو یہ کرتی ہو تو نظر | تھا گمان و خیال تمکو سدا

یا کہ تم دیکھتی نہیں یکسر | جیسی دنیا مین چشم بند تھا

اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝

پیٹھو دوزخ میں تم ہی لوگو | پہر کرو صبر یا نہ صبر کرو
ہی برابر اور ایک تم پر | صبر او غیر صبر سے کا سر
تمکو ہر طرح کچھ نہیں چلا | بقرار و فرار جسکا ادا
تم دئی جاؤگی وہی بدلا | کہ جو دنیا مین کرتی تم تھی سدا

فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

ڈرنیوالی تو ہین بہشت و نعیم | اور نعمای خوش سر بشت و نعیم
کرتی باتین خوشی کی ہمدگر | اونکی خالق نی مرحمت سے انہین
اوسی بچایا انہین حمایت کر | خازنان بہشت چو کیدار

یا وہی کہاتی ہین میوا ور ثمر اونکی خالق نی از عذاب سقر | ساتھ اوس چیز کی کہ دی اونکو آور لگیر کرنی و نسی ہون

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝

کہاؤ جنت کی میوے اور طعام
خوشگوار اتمام رچتی ہوئے
بدلی اوسکی جو کرتی تہے تم کام
اور دیا ہمنی ساتہ اونکی تئین

یعنی دنیا مین باخلوص تمام
ساتہ اون گوریونکی الخ ہین

تکیہ لگائی ہوئی بیٹہی تختونپر
جنکی آنکہین بڑی ہین یعنی کشادہ

اور پیو تم شراب اور آشام
غیر منتغص و تخمہ تہی ہوئے
باندہی صف اور قطار سے ہین
حور کہتی ہین جو بیاض زیاد

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝

اور وہی لوگ لائی جو باور
اونکی فرزند خرد اور اولاد
ہمنی الحاق اونسی فرمائے
اور نہین ہمنی کم کیا اونکو
یعنی نیکونکی آل اور اولاد
ورثہ اولاد پر عمل کے تئین

روز میثاق اونکو پہچانی
اونکی اعمال سی کچہ اچہو نخو
ہون اگر اونکی تلو ع و منفعت
بانٹتی ہین خویشکو اونکی ہنر

اونکی اولاد خرد و فرزند
ہر شخص اپنی کسب مین ہی پہنسا
د جو نہین وے اونکی درجہ مین
اور وہی جو ملتی ہین اونکی ساتہ

اور چلی اونکی راہ و روش پر
ساتہ ایمانکی یعنی ہو منعقد
یعنی جنت مین باوقار بلند
پاوی بدلا کمائی اپنی کا
اونکی خاطر وہ مرتبہ پاوین
تو ہوا اور اونکی طرح اونکا حال

وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝

اور ہمنی بڑہا دیا اونکو
ای دی یر فزون کیا اونکو
میوہ و گوشت یعنی نوع بنوع
چاہتی جنکو تہیا ہون بطوع

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝

چہینا چہپٹی مین ایکدوسری سی ہان
اور نہین اوسمین گنہگاری
یعنی نشہ کی اسپی وہ ضمیر
اور پہرین اونپہ اونکی خدمت غلام
کوتیا وی غلام اور خدمت
ای صفائی مین جیسی

جام یعنی پر از می الوان
جیسے دنیا کی می مین ہوجائے
لفظ فیہا مین ہے بجائے ضمیر

کہ نہ بکتا ہی بیہودہ گفتار
لغو کا اس جگہ معنی
ای باتنا ہی شراب

اوسکی پینی مین ای بلند رفتار
ہی باسم المحل ذکر اوسکی
لغو و بیہودہ وہی کہ نہ خطا
یا کہ پہیرین غلام اونپر جام
در مکنون ہون بحسن صفا
اونکی مخدوم ہوئین کہ خبر

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ۝

جیسے موتی چہپی ہوئے بصدف
جو غلام ایسی ہوئین خوش سلف

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝

اقدم کرین سو نہ بہشت کے اندر
یکدگر سی سوال کرتی ہوی
بولین ہم لوگ تو تہی اس سی پیشتر
یعنی دنیا مین ڈرتی ہم تہی سدا

بعض لوگ ونکی بعضون کو کر
پرسش کار و حال کرتی ہوی
اپنی لوگونکی بیچ خوف اندیشش
یا عقوبت سی ڈرتی عقبی کی

از عذاب خدا و سوء قضا | یا شماتت سی اپنی اعدا کی

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ۝

تس پہ کیے منت اور کیا احسان
حق نی ہم پر برحمت و غفران

اور بچایا کمال رافت سی | ہمکو لو کی عذاب و آفت سی
اور نیہ حق نی وہ مہربانی کی | بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝

یعنی دوزخ کی بہاپ ہی نہ لگی
پہر کہین ہم سی ہی تہا وہ کرم
بیشک رب ہم تہی پیش ازین
وہ تو احسان کرنیوالا ہی

ایک دوزخ کا نام ہی وہ سموم
بلکہ مصروف بندگی تہی ہم
بندگی کرتی اوس خدا کی تہین
مہروالا بیان سے بالا ہے

فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝

اب نصیحت کے ساتھ تو پیش آ | کہ نہین ہی تو ای نبی ورے
غیب گو غیر وحی و قرآن سے | اور نہین ہی مشعور و دیوانہ

اپنی خالق کی فضل و احسان سے
لفظ کاہن سے غیب گو ہی مراد
کیا بہلا کہتی ہین وے کفر شعار
کرتی ہین انتظار ہم اوسپر
کہہ محمد کرا ، دیکہو تم
کہ بلا شک و ریب شام و پگاہ

بل ہی وہ مخبر بوحی و فرزانہ
جو بجن و پری کری کاسنا
کہ ہی شاعر محمد مختار
کہ وہ ہو شاعرونکی طرح تباہ
یعنی مرنی کی میری امیدوار
مین بہی تم ساتھ دیکہتا ہون راہ

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ۝

گردش روزگار کا یکسر | یعنی ہم دیکہتی ہین اوسکی راہ

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۝

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝

کیا سکہاتی ہین انکو یہ سمجہ
زور دانا ہین یہ بدکردار
پہر جنون سی وہ کہولتی ہین زبان

عقلین اون سب کی اس قدر ہو
جز تناقض کرتی ہین گفتار
با وجود فطانت جنون ہوجا کہان

یا کہ وی لوگ ہین شرارت گر
جو وی ہین فخر زن کہ عقل سے
پہر وے کرتی ہین شعر سی منسوب

یعنی انداز سی گئی ہین گذر
تو وہی چالکی فطانت سے
جسکا ہی عقل کی نہین اسلوب

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝

کیا بھلا کہنی لگتی ہین بنجو — کرلیا باندھ کے اوسنی قرآنکو
یون نہین پر نکتی ہین باور — سرکشی اور حسد مین ہی آکر
پھر ہی لائق کہ لائین وہ ی کہکر — مثل قرآن کی ایستودہ صفا
جو وہی سچی ہین اپنا کہنے مین — لائین تو ہم کوئی ایسی بات بنا

بانده‌تی ہین جو شان قرآن مین — ای فصیح و بلیغ محمد بھلا

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝

کیا بنائی گئی ہین بن ماں باپ — یا کہ ہین وہ ہی بنانیوالی آپ
یعنی وہی لوگ ہین سب آدم زاد — نہ کہ ہین بی شعور مثل جماد
اور بنا سکتے ہین نہ آپ ہین — اوس سے خلق وجود معلوم

اہل دانش سے وہ چھپا نہین — کہ وہی معدوم ہین جو ہو معدوم

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۝

کیا بنائی اونہون نے چرخ و زمین — یون نہین پہ ولاتی ہین یقین
کیا ہین اون پاس الہی پاس علم — تیری اللہ کی خزائن علم
تاکہ وہی جان لین اہل نساء کو — کہ وہ پیغمبری کی قابل ہو
یا خزانی سبھی کے کچھ تا — جسکو چاہین کرین وہ اوسکو عطا
یا وہی غالب ہین جملہ اشیا پر — از پی انصرام ہر یک کار

چاہین جو کچھ کرین وہ سر تا سر — یعنی کیا ہین کروڑہ مختار

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝

کیا ہی اون پاس نردبان فلک — جبسے سن آتی ہین کلام ملک
تو سزاوار ہی کہ لا وہی جا — جیسے لاتا ہی وہ نبی من

آسمانپر سی ستمع اونکا — ایک دلیل صریح و روشن

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝

کیا ہین تبلاؤ و اسطی رب کے — بیٹیان اور تمہاری ہین بیٹے
اسمین تسفیہ اور ہی تجمیل — مشرکونکی لئی بوجہ جمیل
یا بھلا مانگتا ہی اونسی تو — فرد تبلیغ یعنی بہلی کو
سو وہی تاوانسی ہین سب متثقل — اوس سے ہین بوجہ در دو گران

ای گرانبار اوس سے اور بوجھ — یعنے اونپر وہ شاق ہی گران

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝

کیا بھلا اونکو بھید ہی کی خبر — کرتی ہین علم غیب سے وہ کبیر
سو وہ لکھ کر کہتی ہین سب اونسی ہماں — جو وہی کہتی ہین غیب کے نہ جا

یعنی اوس علم غیب مین سے نکال — یعنی اسطرحسی نہین نہار

کیا کیا چاہتے ہیں وے بدکیش
أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ
کوئی مکر و دغا کو درپیش

تو جو ہے لفظ کید بیان ارشاد
اوس سے ہے مکر و دغا ہے مراد
کہ پیمبر کیواسطے وے بیلواج
چاہتے قتل و حبس و اخراج

سو وہی جو کفر ساتہ تھے آپیش
فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۝
ہین وہی داو مین پڑے بدکیش

یعنی وے اوخود کیے جاوین
أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ
روز بدر اوسکی سب مارے جاوین

کیا ہے ازبہر دفع مکر و دغا
اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝
اونکا معبود کوئی غیر خدا

ہے منزہ خدائے عز و جل
شرک سے جو بتاتے ہین اہل
اہل تحقیق نے کیا ارشاد
کہ وے قوم قریش گرم عناد

جب لگے کہنے یا نبی زمان
کہ اگر سچ ہے وعدۂ یزدان
تو گرادے فلک سے ایک ٹکڑا
ہم پہ بادل کی ایک ٹکڑیکو

پس عنایت خدائے فرمائی
وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ
کہ یہ آیت نبی کو بھجوائی

اور اگر دیکھیں ایک ٹکڑیکو
سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝
آسمان سے گرتے وے بدخو

بولیں یون از سر عناد و ابا
کہ وہ بادل ہے تہ بتہ گاڑھا
یعنی ہین صرف کفر و انکار
دیکھکر وے عذاب کی آثار

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝

سو اونہیں چھوڑدے تو اے اکرم
اے ابھی حرب و جنگ مت کر تو
جب تلک وے ملین اپنے یوم کو
جسمین ہوونین ہلاک وے بدخو

یا کہ جاوین جسمین ناخوش و ہوش
يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ
صور کی پہلی پھونک سے بیہوش

جسدن آوے نہ کام اونکی فتن
شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝
مکر اونکا کچھ اے پیمبر دین

اور نہیں وے مدد دیے جاوین
کہ نہیں کوئی یار و یاور دین
کہ بچادے عذاب سے اونکو
حشر کی سوز و تاب سے اونکو

بعض نے اسطرح کیا ارشاد
وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ
کہ ہے وہ دن اسیر روز بدر مراد

اور تحقیق ظالمونکو عذاب
ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝
ہے ورے اوس سے ایک عذاب

پر بہت اونکی جانتے ہین نہین
اوس عذاب سے بال حق کی تمیز
وہ جو لفظ عذاب ہے ارشاد
اوس سے ہے آخرت کی ہی مراد

اور وہ ہے اونکی گورکا ہی عذاب
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ
یا کہ قحط اور بدر کا ہے عقاب

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝

اور کر صبر منتظر ہو تو
حکم پروردگار اپنے کو
تو تو حفظ و نگاہ ہماری مین ہے
سامنے ہے ہمارے رکھتے ہیں

اوس پاکی بیان کر انکو شتھو	ساتھ تعریف اپنی رب کی تو	یا کہ تو کر ادا صلوۃ و نماز	اپنی خالق کی حکم سی بیناز
جبکہ اوٹھتا ہی تو با آخر شب	خواب راحت سی اپنی عز ب	یا جب اوٹھتا ہی اپنی بستر سی	مجلس سی اوٹھی تو پڑہ اسکی تمیز

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

دل اسپہ ایک حدیث صحیح	کہ اگر کوئی شخص یہ تسبیح	اوٹھتی مجلس سی بزبان لاوے	تو وہ کفارت اوسکی ہو جاوے
یعنی کر دی معاف اوسکو خدا			اوسنی دین میں گناہ جو کی ہوں

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۴۹

	اور کچھ شب مین بول پاکی تو	دل سی اور جانسی و سنجیدگی تو	
یا کہ کچھ شب مین کر نماز ادا	کہ وہ ہی شاق و ور ترزیا	اوس پاکی سی یاد کر رب کو	چھپی جاتی ستارگان کی تو
یا ادا کر نماز اوسکی تئین	اونکی چھپنی کی وقت الیہ بین	بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم	وہ جو ادبار ہی صفات نجوم
اوس سے ہی فصل و غرض اسجا	میشہ دینی کا وقت تاروںکا	اونکی چھپنی کی بعد نصف سحر	سنتین فجر کی ادا تو کر
یا نماز سحر ہی اوس سے مراد	بعض نی جسطرح کیا ارشاد	یا الہی مجھی بسورۂ طور	بخش ان آیتوں کو فروغ و نور
کہ تجلی طور کی ہو مثال	جس سی طاری ہو مجھپہ شیفتہ کمال	تا کہ افکار دنیوی و غموم	ہون مری دلسی محو و معدوم
ہر بلا پہ مین صبر فرماؤں	شکر نعمت تیرا بجا لاؤں	صرف تسبیح ہون مین آخر شب	اور دم صبح با کمال ادب

سورة النجم مکیة وهی اثنان وستون آیة وکلماتها ثلثمائة وخمس وستون وحروفها الف ومائة وخمس وثلثون ورکوعها ثلث

	سورۂ نجم جو ہی ملکی	اور ہین باسٹھ آیتین اوسکے	
کلمات اوسکی ہین وہی عدد	سر شصت و پنج اور سہ صد	اور حروف اسکی ہین وہی شمار	ایکہزار ایکسو اور پینتیس
اور اوسکی رکوع تین ہین سب			جو تجھی شک ہی گن لی انکو آپ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جب ہوئی صرف و بلند تعلیم	آشکارا بدعوت اسلام	شرک الوہی کر زبان ہدایت	طعن اس طرح سی کیا آغاز
ہی محمد جو ابن عبد اللہ	دین آبا سی ہو گیا گمراہ	اور چلتا ہی وہ خطا کی چال	اوسکو ہرگز نہیں کچھ اسکا خیال
پس خدا نی دیا بطرز خطاب			کیا قسم اس طرح سی اونکو جواب
تجلی ہدی کی ہی قسم			اور تری یاد وہ کری تو ...

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۲

ع

کہ نہ گمرہ ہوا تمہارا یار — اور نہ بیرہ چلا تمہارا یار
نجم سے ہیں غرض بیان تارے — رہنمائی مسافران ساری

یا وہی کوکب طلوع رسول — نزد حضرت کیا تھا جسنے نزول
یا غرض اوس سے ہین وے نجم بیان — ہوے جو کرتی ہین رجم بر شیطان

یا ثریا بیان ہی اوس سے مراد — یا کہ زہرہ ہی یا زحل کہیے یاد
یا کہ قرآن کی غرض ہین نجوم — بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم

اہل تحقیق نے کیا ہی بیان — تنزل ہی ہوے سے قصد بیان
اور بعضون نے یون کیا ارشاد — سقط ہی بیان ہوے سے مراد

لفظ صاحب سے وہ نبی زمان — یاد اسواسطے کہے ہین بیان
کہ تہی مامور صحبت کفار — پہر دعوت وہ سید الابرار

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

اور نہین بولتا ہے کوئی بات — خواہش اپنی سے وہ ستودہ صفات

وہ سخن ہے تو وحی حکم و پیام — بہیجی جاتی ہے جو بخیر انام

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝ ذُو مِرَّةٍ

وحی و قرآن سکہا دیا اوسکو — حکم یزدان بتا دیا اوسکو

سخت قوت کی بال والی نے — خوبصورت جمال والی نے
یعنی جبریل نے کہ بازو پر — لے اوڑا شہر لوط کو گہر سکر

اور یک صیحہ اوسنے قوم ثمود — ساری کردی ہلاک و نابود

فَاسْتَوَىٰ ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝

پہر وہ سیدھا کھڑا نظر آیا — راست اور مستقیم دکہلایا

یا ہوا مستقیم وہ جبریل — اصل صورت پہ ہو بوجہ جمیل
اور وہ تہا بر کنار بالا تر — اسی فلک کے کنارے پہونچے

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝

یعنی تہی جبرئیل نے تشکیک — مطلع آفتاب کی نزدیک

پہر وہ آیا قریب پیغمبر — دیکہکر اوسکی بیہوش ہوے پیمبر

پہر سر اپنا جہکا لٹک آیا — کہنی بات اوس سے یک بیک آیا
بس رہا فرق دو کمان کی قدر — یعنی مابین روح و پیغمبر

یا کہ نزدیک تر اوس سے بہی — بیچ دونو کی ایک مسافت تہے

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝

پہر لگا وحی کرنی وہ جبریل — جانب بندہ خدای جلیل
وہ جو بہیجا خدا نے وحی پیام — جانب خواجہ بلند مقام

یعنی وحی و پیام پہنچایا — کہدیا جو خدا نے فرمایا
بعض نے اسطرح کیا ارشاد — وہی ضمائر بیان حکمین [illegible]

بعض راجع ہین جانب یزدان — اور کوئی جانب نبی مان
بس غرض ہی بیان بلفظ دنا — یہ کہ احمد ہوا قریب خدا

فتدلی کا ہی بیان مدلول — پیش آئی فروتنی سے رسول
اسی بجا لائی وہ پیغمبر [illegible] — سجدہ خدمت او خود اکی [illegible]

قاب قوسین سے بیان مقصود — ہی وہ تاکید قربت محمود
اور انعام کو بطرز جمیل — ہی بیان ایک صورت تمثیل

اوسمین مطوی ایک رمز کہی — جو تیسونکو وہا نکی عادت تہی
کہ جو تاکید عہد فرماتے — اور بتوثیق عقد پیش آتے

تو وہی متعاقدین جا جا کہ — اپنی اپنی کمان لالا کر
اونکو منضم بہمد گر کرتے — اور یکبارہ تیر سر کرتے

اسمین یہ رمز اور اشارت تہے — کہ مخالف بہمد گر ہون کبہی
یعنی اونمین موافقت ہو تمام — نرہی کچہ مضادت بین کام

ہون شدید مبانی اخلاص — اور موکد معانی اخلاص
ہو رضا ایک کی رضا دگر — اور سخط ایک کا بلاے دگر

پس یہ آیت جو باعنایت ہے — اسمین یہ رمز اور کنایت ہے
کہ محبت نبی کی رحمان تہا — اور قربت نبی کی یزدان سے تہا

اوس وتش ہی موکد و محکم — او سطرح استوار ہے باہم
کہ جو مقبول ہی پیمبر کا — ہی وہ مقبول حق برتر کا

اور جو مردود مصطفے کا ہے — پس وہ مردود خدا کا ہی

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ١ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۰

نہ کہا جہوٹہ دل نی جو دیکہا — دل حضرت نی جو کہا سچ تہا

کیا جہگڑتے ہو اوس سے تم اوسپر — وہ جو دیکہا بچشم دیدہ سر
ربط آیت جو ہی بلفظ فؤاد — دل حضرت بیان ہوا ہے اوس سے مراد

اور مرئی ہی اسجگہ جبریل — یا کہ مرئی بیان ہی رب جلیل
دیکہنی سی غرض ہی اوسجا — شب معراج مین جو دیکہا تہا

اوس جہگڑنی سی غرض ہے بیان — جس سے مسئول تہی نبی ہان
بیت المقدس کی جیو صفت ہے سوال — اور سوداگروں کی پرسش حال

اہل تحقیق نی لکہا ہی بیان — کہ نبوت کی ابتدا مین عیان
آئی جبریل تہی نبی کو نظر — اصل صورت سی بیٹہی کرسی پر

اونکی جثہ سی بہر رہا تہا فلک — اس کنارے سی اوس کنارہ تک
دیکہ گہبرائی اونکو سرور دین — تو وہ مظہر اوتری اونکی تین

جیسے شدید القوی و ذو مرہ — وصف جبریل ہی کئی مرہ
سورۂ کورت مین اوسکی مثال — وصف جبریل ہی بحسب مآل

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ١ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ۰ عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۰

اور دیکہا ہی شکل اصلی پہ — اوس فرشتی کو یکبار دگر

پاس اوس بیر کے کہ ہے وہ جہان — منتہی علم جملہ خلق و جہان
پاس اوسکی ہی جنت الماوی — کہ ہی یہی کی اتقیا کی جا

یا شہیدونکی اوسجگہہ ارواح — لیتی آرام ہین صباح و رواح
پس خدائے جلیل کو دیکہا — یا کہ اوس جبرئیل کو دیکہا

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ١

جسکو ڈہی چہا رہا تہا بیر کی — وہ جو کچہ چہا رہا تہا سر تا سر
ای تنی سی درخت کی تہ تک — چہا رہی تہی ورق ورق پر ملک
یا حوالی سدرہ پران تہے — ہو فرشتونکی جوق جوق آتے

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۰

یا کہ وہ نور کبریائی تہا — کہہ رہا تہا وہ اوس درخت پہ چہا

٢ ای مجاوران بیدار صفت بیت المقدس فیض بحبوحہ خود بر سینہ ١٢ حسینی

نہین بہکی نگاہ سرور دین ای کیا سیل حبیب و بیت نہین
اور نہ حد سی بڑہی نگاہ و نظر بلکہ تہی وہ حد معتبر پر

اس سی حسن حبیب ویکہا عیان اور اونکا علو ہمت و شان

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝

بیشک وہ حبیب دوستی کبریا یعنی رب کا بہت الشان و پتا
یعنی دیکہا وہ جبرئیل ملک ساتہ جسکے فرشتگان شش لک
اور دیکہا وہ رفرف اخضر اور وہ سدرہ کہ تہی ملک جسپر
اور دیکہا وہ عرش عالیشان اور وہ کرسی بلند مکان
اور دیکہین عجائبات تمام جنت و خلد ہر طرح کی مقام
سو لوگی نی لکہا کہ بارہ گر دیکہی جبریل اپنی صورت پر
ساتوین آسمان سی بالا تہا جہان وہ درخت بیر کا
یعنی او شب کہ تہی شب معراج جب ہوی قرب عرش شوق سی تاج
جس جگہ وہ درخت الا ہی موقع سدرہ و بالا ہے
ای نہ اوپر کی لوگ نیچی آتین اور نہ نیچی کی لوگ اوپر جاتین
پاس اوسکی بہشت کو دیکہا اور فرشتی ہی تہی اوسپر چہپا
اون فرشتونکی تہی سنہری ہر سبب والی قدرت حق پر
ایسی محو ش نگ جنکی یک نگاہ کہینچتی تہی ہزار دل ناگاہ
اور دیکہی عجائبات وہان جنکی وصف ہو سکین نہ بیان

کیا لیا دیکہ تمہی ای مردم یعنی میری تئین بتاو تم

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝

کہ وہ لات اور دوسرا عزا اور منات سیوم کہ بی پہلا
کرسکی ہین کچہ ہر طرح کا کام جو خداوندی کی ہین تمام
لات نام ایک بت کا تہا پوجتی تہی ثقیف جسکو سدا
یا وہ تہا نجد مین اور سکی تئین پوجتی تہی قریش بہ تئین
اور عزا تہا ایک شجر کا نام جسکو غطفان پوجتی تہی مدام
اور جو تہا منات جسکو بنات تہی ہذیل و خزاعہ کرتی طواف
یا کہ تہا ایک بت بنام منات کہ بنو کعب پوجتی دن رات
اور یہ کفار کا عقیدہ تہا کہ وہی ہین سر بسر بنات خدا
اور وہی جو اونکی ہین یا صنم سو ہین جنونکی بیٹیان یکسر
یا کہ ہر ایک بت کی ہی اندر ایک جن جو خدا کی ہی دختر
اور فرشتی ہین دختران خدا جسطرح سی محققون نی لکہا

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝

کیا تمہاری لیی ہین مرد و پسر اور اوسکی ہین عورت و دختر
یہ تو اسوقت ایک ہے بانٹنا سخت نا درست و بد ہے برا
کیا خدا کی لیی گو لڑا ہی سو جب ننگ جو تمہارا ہے

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ

کچہ نہین ہین وے دیسر اصنام ہان مگر گنتی ایک اسم و نام
کہ رکہین ہین وے نام تم سب نی اور تم سب کے جد نے اور اب نے

نہ اتاری خدا نے اسپر دم | اور نہیں کوئی سند کہ جسکو تم

اپنی خواہش سے اونکی پوجا کر
نہیں چلتی مگر وہی اٹکل پر

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ

خصم سے کہ اپنا دعوی
ای پرستش میں اونکی شہوت

اور کرتی ہیں پیروی اوسکی | جس عمل کو کہ چاہتی ہیں جی

اور البتہ پہنچی اونکی تئیں
اونکی اللہ سے ہدایت دین | یعنی قرآن اور نبی عربی
کہ ہدایت کی واسطے ہیں سب

کیا بھلا آدمی کو مل جاوے

أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّىٰ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ

جسکی وہ آرزو سے چاہیں آوے

سو خدا کی لیے ہے پچھلا گھر | اور اوسیکی لیے ہے پہلا گھر

یعنی ملتا ہے آدمی کو کیا
بوجنی سے بتونکی صبح و مسا | اوسکو ملتا ہے جو وہ چاہے
اپنی فضل و کرم سے بخش دے

پچھلے اور پہلے گھر سے قصد اوسکا

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ

آخرت ہی و پادشاہی دنیا

ع

لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ

اور بہت ہیں فرشتگان کرام

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ

آسمانوں میں ای بلند مقام

نہیں کام آتی ستودہ سیر
اونکی درخواست کوئی شے کوئی | پیچھے اوسکی کہ حکم دے وے اسکو
جسکو چاہے وہ اور راضی ہو

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَىٰ

یہ گمان وے جو مانتے ہیں نہیں | آخرت کی سرا اور گھر کی تئیں

نام رکھتی ہیں وے فرشتوں کا
نام رکھنی کی عورتوں کا سا | یعنی کہتی ہیں جہل سے بیٹیاں
بیٹیاں حق کی اون فرشتوں کو

اور نہیں اونکو ہی کچھ اوسکی خبر
اور اٹکل تو آتی ہی نہیں کام
یعنی بن ظن کی علم اونکو نہیں

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

نہیں چلتی مگر وہی اٹکل پر
بیچ حق کی کچھ ای بلند مقام
کہتی ہیں عورتیں جو ان کی تئیں

اور اٹکل نہ کرتی ہی کچھ کام | سخن حق میں ستودہ شیوا

اور ادراک ہی میں مسکن
سخن حق ہے علم و دانش میں | ہی حقائق کی معرفت میں گمان
دخل ظن اور اعتبار گمان

فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ

مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ربع

سو تو مونہہ پھیر لی وس سے	مونہہ جو پھیری ہماری ذکر سے	اور نہیں چاہے کچھ عمل کی جزا	ہان مگر زندگانی دنیا
یہ جو دنیا کی دوستی ہے کمال	اور رکھنا اوسیکا انکو خیال	ہی نہایت رسائی اونکی تئین	علم و دانش سے ای پیمبر ہین
رب تیرا تو ہی اوس سے خوب آگاہ	وہ جو بہکا ہے چھوڑ اسکی راہ	اور وہ بھی اوس سے خوب خبیر	وہ جو آیا ہے راہ پر حق پہ

پس جزا دیوے ایزد متعال — وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ — ہر کسیکو فراخور اعمال

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى

اور خدا کی ہی ہین جتنی شی ہے	جو بافلاک جو زمین ہین ہے	تا سزا دے برائی والونکو	اوس سبب سے کی جو کرتی تہی
	اور جزا دے بھلائی والونکو	ساتھ نیکی کی حد احسان ہو	

اب ہی ارشاد انکا وصف و بیان — الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ — وہی جو ہین صرف نیکی وا احسان

الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ

ہین وہی محسن کہ نیک راہ ہیں	بچتی ہین جو بڑے گناہو سے	اور کاموں سے بیحیائی کے	دل سے مصروف ہو صفائی کی
ہان مگر ہوتی ہین قریب خطا	ای بہ آلودگی کہ ہوتی ہے	رب تیرا تو کشادہ بخشش ہے	اوسکی حد ہی نہ بخشش ہے
وہ خداوند جانتا ہی بکمال	ہین جو عن طبع تمہارا حال	جب کہ پیدا کیا تمہاری تئین	اوس سے جانے وند زخاک زمین
اور جب تم جنین ہوئے تہی	بیچ پیٹو نکی اپنے مائونکی	سو سراہو نہ اپنے جانونکو	یعنی پاک اپنی آپ کو نہ کہو
وہ بہت جانتا ہے اوسکا حال	ہو چلا نیک متقی بکمال	ہی کبیرہ گناہ ہے وہ مراد	ہو وہی جس پہ ب نص وعید
یا کبائر سی ہین بیان مقصود	جن گناہوں کی انتہی ہی حدود	اور فواحش سی ہین جو جرم اسیجا	جرم بہا بزرگ مثل زنا
ہی تخصیص بعد از تعمیم	جیسے انوار مین کیا تعمیم	اور لمم سی غرض ہین جرم صغیرہ	یا ہین قصد اوس سے خطرا
اسکا وجہ نزول ای ہمدم	سطر ہسی لباب مین ہی رقم	کر کہ کم قضا کوئی لڑکا	جو گرد وہیود سے مرتا
کہتے بلکہ گرکے تصدیق	کہ وہ تھا نیکبخت اور صدیق	سنکے بولے تو وہی سید الشاق	تھے یہود یہی لونہی ہیں کو وہا

بلکه واقع مین هر حسین و سیه
که وه دانسته هر تمهارا هی
یعنی حسبدم حسین بیجا تها
گر وه دعوی بیگناه هی هو

پیٹ مین ماهی کی شقی و سعید
اوس پیهر هی آشکارا هی
اپنی مادر کی پیٹ مین وه چهپا
بر زبان لا نی خود ستائی کو

تب اوتاری خدا نی آیت یه
جاننا خوب هی یه نهج کمال
یا که سنتا تها اوسکی وه اشخاص
گاه کرتی وهی یاد صوم و صلوة

خواجه دین په کی عنایت یه
مبدء خلقت بشر کا حال
خود ستائی سی جو رهتی تهی خواص
اور کبهی یاد اپنی حج و زکوة

تب خدا نی کیا یه حکم ارشاد
کیا نگاه اوس بشر کو تو نی کیا

تا ستایش کرین نه اپنی یا
سنی مونهه دین حق سی پهیر لیا

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى ۝ وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى ۝

اور دیا اوسنی مال و زر قلیل
اهل تحقیق نی کیا ارشاد
دیکهه کر مشرکان بد اندیش
اور تیری تئین کبهی پایان کب
مین عذاب خدا سی ڈرتا هون
ایک دن مشرکو نسی بولا لعین
ای چهپاؤن عذاب سی تجکو
اور وه جوره گیا اوسی نی دیا

اور کیا بند یعنی هو کی بخیل
که ولید مغیره هو منقاد
اسطرح سر زنش سی کی تشهیر
اوس ضلالت سی نسبت جد کر
اتباع رسول کرتا هون
که تجهی هی عذاب سی ڈر کیون
سر بسر پیچ و تاب سی تجکو
اوسمین امساک اور بخل کیا

یا که لایا لعین وه تهوڑا سا
پیچهی حضرت کی تها شرف اندوز
که بهلا تو نی دین آبا کو
ادهم سی بولا ولید کا سی لوگو
کر شفاعت سی اونکی روز حساب
جو مجهی مال دی تو اس مقدار
الغرض شرط کر ولید نی مال
تب اس آیت کو اوتاری مین

اور دل سخت هو گیا اوسکا
استماع کلام سی یکبار
کیون دیا چهوڑ بی محابا هو
هی عذاب خدا سی ڈر مجکو
هو وی میری تئین نجات عذاب
لون مین گردن په اپنی تیرا بار
کچه دیا اوس سی نقد اوسی نی
تا سنا اون اوسی پیمبر دین

أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ۝ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى ۝

کیا بهلا اوسکی پاس هی وه ور
سو نگاه و نظر وه کرتا هی
وه جو تهی در صحیفهای کلیم
اور کیا نفس و روح کو تسلیم
پس خلاصه هی اس آیت کا
اب کیا هی مفصل اوسکو بیان

علم غیب اور چهپی هوی خبر

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ۝

که خدا اوس سی در گذرتا تها
اور نبی خلیل ابراهیم
ساته اخلاص کی برب کریم
که ولید اوسکو جانتا هی کیا

یا نهین [illegible] دیا گیا تها
جسنی پورا کیا قرار اپنا
یا وفا کین بفطرت اسلام
جس سی رکهتی تهی زینت تمیم

ساته اوس چیز کی که تها
مال و زر [illegible] نثار اپنا
اوسنی هر چیز با خلوص تمام
صحف موسی اور ابراهیم
جو صحیفو نمین اونکی تها ارشاد

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۝

کہ اوٹھاتا نہیں کوئی سرپر	بار بر دار بار نفس دگر	پھر بہلا کیون ولید بار گناہ	دوسری پر رکھی ہی خواہ مخواہ
اور یہ بات ہی کہ پائی بشر	وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى		صرف وہ چیز جو کمائی بشر
	ای صحف مین ہے یہ کہ انسان	ہی وہی جو کمائی ساعی ہو	
یعنی جیسی نہین اوٹھاتا بشر	بار جرم و گناہ نفس دگر	یون ہین ہر یک تن اپنے عذاب	نہ ثواب دگر نہین ہو شتاب
وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى			
اور یہ بھی کہ اوسکی کوشش کا	اوسکو دکھلائی جائی روز شمار	یا کمائی کو اپنی خود دیکھے	جو بدنیا عمل کمائی تھے
پہر دیا جائیگا اوسے بدلا	وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى		جو ہی بدلا تمام اور پورا
اور یہ بھی کہ تیری خالق تک	انتہای امور ہی بیشک	یعنی انجام کار خلق و رجوع	تیری خالق کی اور ہی مجموع
آگی اسکی ابای ستودہ صفات	وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى		اون صحیفون کے ایک اور ہی بات
وہ ہی بیشک وہ رب السرور	اون صحیفون مین تہی وہ بات خیر	کہ وہ ہی ارض کو ہنساتا ہے	اور وہی ابر کو رولاتا ہے
اسی آگاہی سی اوس زمین میں سبزہ گیاہ	اور بارش سے ابر کی و سیاہ	یا کری اہل خلد کو خندان	اور کری اہل نار کو گریان
اور یہ بھی و نہین ستودہ عمل	وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا		کہ وہی مارتا ہی وقت اجل
اور یہ احیا وہ پیش آتا ہے	قبر اور گور مین جلاتا ہے	یا بناتا وہی ہی خود بالذات	جملہ اسباب موت و حیات
اور یہ بھی اون صحف مین شیخ	وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى		کہ بنائی ہین اوسنی قسمین دو
ایک نر اور دوسری مادہ	مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى		ہو کی فضل و کرم پہ آمادہ
	ایک بوند اور منی کی بہا سے	اپنی فضل اور مہربانی سے	
جسکہ ٹھہری ڈالی جاوے رحم	وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى		غیر حوا و عیسی و آدم
اور یہ بھی ہی اون صحف مین خبر	کہ وہی لازم اوس تری تب	ایک پیدایش اور اوٹھانا اور	بعد مرنیکی ایک جلانا اور
اور یہ بات اون صحف مین ہے	وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى		کہ وہی پوری مال اور پونجی
	اور یہ بھی اون صحف مین لکہا ہے	کہ وہی رب نجم شعرا ہے	
ایک تارہ ہی کا نام ہی شعرا	کہ وہ تارہ نہین ہے کمال برا	مشرکان عرب سبھی کی تھی	پوجتی بعض کہ کی سرزمین

وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادًا نِ الْاُوْلٰى ۙ وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰى ۙ

اور یہ بہی اون صحف مین تہا ارشاد
اور فرمائی اوسنی قوم ثمود
لفظ عاد اسجگہہ جو ہی ارشاد
حبب ہلاکت کو پہچی پہلی عاد
اور کبہی تہی ہلاک ورنابود
وہی تو تہی اور یہی ستم مندیش
تو وہی توڑ لیسی اوپر اسکے

کہ اوسی نی کہپائی مردم عاد
تہر مین آ ہلاک ورنابود
ہین بیان قصد اوس سے پہلی عاد

وہی جو پہلی تہی یعنی ست ہود
پہر نہ باقی کوئی ملی شر جہوڑا
بعد اونکی ہوا تہا اونکا ظہور

اور وہی پچہلی بیان نہین مقصود
کبر و نخوت کا سبکی سر توڑا
عاد اخری سی وہ جو تہی مشہور
تہی وہ مکہ مین اوہین نون آباد
مردم نوح قبل عاد و ثمود
کی بدعوت کمال نوح نے کد
بعض ایمان اور یقین لائے

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۭ

اور نہایت شریر کافرکش

کہ جو پنچاہ سال ور نہصد

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۙ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۚ

اور اولٹا لئے بستیونکی تین
اپنی قہر و غضب سی یکبار
بستی وہ قوم لوط کی تہی جہان

جنمین تہی قوم لوط کی بدین
پہر دیا ڈہانک دسپہ جہوڑا
جنکو جبریل نی اوٹہا مارا

اوس خداوند نی ٹپک مارا
بستیونسی غرض ہین شہر

یعنی برسا کی مینہ پتہر کا
تہ و بالا کیا سبکبارا

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝

پہر تا کون کونسی کیا کیا
کذب ور جہوٹہہ تو بتاتا ہے

یا کہ جہگڑ سی پیش آتا ہے

ہی مخاطب بیان ولید فقط

اپنی خالق کی نعمتو نہین بہلا
یا کہ جو کوئی ہے ولید نمط

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝

یہ پیمبر ڈرانیوالا ہے
پہلے پیغام لانی لانیوالو نمز
ہوگئی پاس ہو یوا پاس آلیے
ہے نہین قوت اوسکی آنیکا

خوف ور ڈر سنانیوالو نمز

جو بتاتی تہے وہی بتاتا ہے

حشر کا ڈر سنانیوالا ہے
جو سکہاتی تہے وہ سکہاتا ہے
اپنی قیامت یکملہ بیم و ہراس
بن خدا کو سے کہولنی والا

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۭ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ

کیا بہلا اس سخن سی پہر تم
اور نہین روتی خوف ڈر مین آ
اوس سی قرآن اسجگہہ ہے مراد

کرتی ہو سر بسر تعجب تم
اور تم کرتیوا بازی ہو
سن او مرف ہنسی دہوتے ہے

اور ہنستی ہو تم باستہزا
وہ جو لفظ حدیث ہی ارشاد

یا بغفلت او وحیلہ ساز ہو
اوسنحوف وعید سی روتے

[illegible]

ألا يسجدوا لله واعبدوا

آیت سجدہ یا رہوین ہے اب
اور سجدہ کرو خدا کو تم
سورۂ نجم ہے کہ سرور دین
سامنے سجدہ کے پیش آئی سبب
جو باضلال پیش آتی تھین
ہوتی ہین او سر فریب و دغا

اور یہ جو تم اوسکو ایم دم
لائی سجدہ بجا پڑہ اوسکی تشنیع
سر جھکا سر نیاز و ادب
وسوسہ لیکہ وہ شیطان آتی ہین
سدّباب عروج صبح و مسا
اپنی فضل و کرم سی تو ہر آن

ہی معالم مین اسطرح لکھا
اور ہر ایک مشرک اونہین
با التی طفیل سو پنجم
کر تم تلبیس جو شہ ہم ہمی
لنکی ہر طرح کی فساد و شرو
اون شیاطین سے بخشن مجکو امان

لاچار پڑہ کے تو اسی ہو ب
پہلے سورۃ کہ جسمین سجدہ تہا
وہی جو تھی جملہ جنس انس و جن
اون شیاطین کو کیا تقدیم
حواہش اپنا لاتے ہین مجکو
قرب تیری ہی کتنی ہین مجھے وہ

سورة القمر مكية وهي خمس وخمسون اية وكلماتها ثلثمائة واثنى واربعون
وحروفها الف واربعمائة وثلث وعشرون وركوعها ثلث

+ وتر تری یہ سورۂ قمر بکسیر
اور کلمات اوسکی گن لے اب
اور کر لی شمار اوسکی رکوع
یون لکہا ہی بموضع القرآن
پس لگے کہنی یون نبی سی رسول
وہ پتا تو بتا ہماری تئین
پہر جو دیکہا فلک کے جانب او
پہر ملا ہد گر یک ناگاہ
کہ وہی شب ان ہین اشکال شون
پاس نزدیک آگئی وہ گہڑی
انشقاق القمر ہو آ سے سجا
او معالم مین یون لکہا ہی بیان

شہر مکہ مین خواجۂ دین پر
کہ بیالیس و تین سو ہین سب

اور تو اوسکی آیتونکو گن
اور حروف اوسکی بھی حسب ا

بسم الله الرحمن الرحيم

کہ وہ پیمبر مین وزمان ل
بعض کافر بطرز استدلال
جس سے جانین تجھے پیمبر دین
ہوگیا تہا یہ چاند ٹکڑی دو
پارہ ماہ سے وہ پارہ ہ

موسم حج مین نصف شب
کا محمد اگر نبی ہے تو
کہنے حضرت لگی کہ ای قوم
ایک ٹکڑا اسکا شرق گیا
یہ عیان حق نے کی علامت کے

کہ زر دی شمار مین تحسین
تین ہزار و چار سو پیر معتبر
کہ نذر الذین مین سی مجموع
حرف عدت بکار قرآن عجب
تو نشانی کوئی دکہا ہمکو
جانب آسمان دیکہو تم
اور سوی غرب و ہیر اگڑا
اون علامات سی قیامت کے
ارض و افلاک پارہ پارہ ہون
پہٹ گیا چاند ای ستودہ شیم
اوس قیامت اور حشر کی دہمی
جب تہی مکہ مین سید الابرار

اقتربت الساعة وانشق القمر

ای قیامت کہ ہی وہ کہڑی
ہی قیامت کے اون تنو نسی تہا
اور قیامت نہ ہی یون بیان

اور قیامت کی قرب سے ہم
جو نمود ہون بطرز عجب
کہ وہ شق القمر ہوا دوبار

ظاہر یہ ہیں بیان کیا آنحضرت | اسطرح خلق حدیث صحیح | کہ ابوجہل طاغی مردود | اپنی ہمراہ لیکے ایک جہود

سید الانبیا کی پاس آیا | اور یہ بات برزبان لایا | کہ ای محمد ہے تیرے شیخ کہلا | معجزہ اپنی تو رسالت کا

ورنہ مین سر تیرا اوڑاتا ہون | زیر شمشیر اوسکو لاتا ہون | کہنے حضرت لگی بتا مجکو | کیا وہ شی ہے جو چاہتا ہے تو

پس لگا دیکہنے وہ بدکردار | صرف تجویز ہو ہین وہ بسیار | کہ وقوع المحال ہو جو چیز | اوسکو بتلا وی کرکی وہ تجویز

پس یہ ہووے نبی کو ساحر جان | کرکی دلمین اپنی ظن و گمان | کہ محمد کو سحر مین ہی کمال | اور ہی آسمان پہ سحر محال

کہنے بوجہل سی لگا ناگاہ | غیر شق القمر اوس سے چاہ | تب ابوجہل نے کہا اونکو | کر دو کہا اس قمر کی ٹکری

پس کیا ایک اشارہ کہا | اوسکو دکہلا دیا دو پارہ کر | ایک ٹکڑا جگہہ پہ اپنی رہا | دوسرا دوسری جگہہ کو گیا

پہر ملائی وہ دونو ہمدیگر | اوسکی ہو اوس سے ایک اشارہ کر | وہ دیکہو کے ہو القلب ضمیر | نور ایمان سے شک امنیر

اور وہ خفاش رات کو بہی تہا | جسطرح کور چشم و نکو تہا | چشم بند کیا اپنی کرکی خیال | ہر مسافر سے اوسنی پوچہا حال

جو کوئی ہر کہین سے آتا تہا | اوس سے تجہ کا پتا بتاتا تہا | کر لیا گرچہ ہر طرح تحقیق | لیک تہا اپنی جہل پہ زندیق

سید الانبیا کو وہ دشمن | سحر مین جانتا تہا کامل فن | جسطرح اصلی اگلی ہی ارشاد | کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ

اور جو دیکہین کوئی تپی گزند | پہیرلین مونہ وہ مردم بد بین | اور کہنی لگی وہی کافر شریر | کہ یہ ہے سحر دائمی و ہمیشہ

ای ہمیشہ سی ہے چلا آتا | وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ | نت زمین سے فلک تک چلتا

اور جہٹلانی وہی لگی یکسر | اور چلی وہی سب اپنے چاؤ پر | اور ہر ایک بات و ہر یک کار | بقدر پکڑ لیا ہی قرار

ای سعادت کی اتقیا کو جزا | اور شقاوت کی اشقیا کو سزا | وقت ٹہری ہوئی پہ مل جاوے | کچہ تجاوز نہ درمیان آوی

اور ملی مین آچکی اونکو | وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ | وہی جو مکہ مین بیٹہے ہین

سچی اخبار سی وہ چیز اور شے | جسمین ڈانٹ ہو زجر کامل ہے

تا ہین باز وی مناہی سے | حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ | خوف و اندیشہ الٰہی سے

حکمت بالغہ ہی و بالذات | یعنی پوری خرد کی ہی وہ بات | پس نہین کام آتی ڈرکو | جی مین ڈر سنا اونکی تہین

ای پیمبر سنا نیا ڈر | فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ | وعظ و قرآن اونکو سنا کر

وقف لازم

کھینچ تو انتظار اوس دن کا
سو کر اعراض اسیتو ڈھال
اونکی جانب ستی تا بہ قتال
وشکو دیکھا نہین کہیں جا

ای پکاری بحکم رب جلیل
کہ پکاری پکار نیوالا
ایک شی کو کہ نہی آن پہچان
ازبرای حساب اسرافیل

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ

نیچی نظرین ہون ونکی ور ابصار
نکلین گور ونسی یعنی روز شمار
گویا ہین وی سب سر افگندہ
ٹڈیان بکہری ہوی اور پراگندہ

یعنی دکہلاتین ہر کسی کو شور
ٹڈیونکی طرح بفرط ہجوم
ہر طرف مارتی پہرین وہ سرے
ای بد ہر سی دوہرا ادہر سے ادہر

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ

دوڑتی جاتین کہا کی خوف سی بکس
سر بسر اوس پکار والی پاس
کہنے اسطرح سے لگی کفار
ہی یہ دن ہم پہ سخت اور دشوار

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ

جہوٹی بتلا چکی ہین اونسی پیش
یعنی جہٹلا چکی ہین اونسی پیش

نوح کو بعث اور قیامت سے
اپنی اعمال کی وہ شامت سے
پس لگی تہی وہی لوگ جہٹلانے
یعنی جہوٹہا لگی تہی بتلانے

ہر طرح اوس ہمارے بندیکو
وہ جو تہا نوح سیتا اور حق گو
اور بولی کہ ہی وہ دیوانہ
عقل و ہوش و خرد سی بیگانہ

اور بہر کا کیا بصد تہدید
دعوت خلق سی کہ تہی توحید
یعنی دعوت سے جب وہ پیش آتا
امر توحید اونکو فرماتا

اوسکو ہر طرح سی ستاتے تہے
اور جبر کنی پیش آتی تہے
پتہر اور سنگ وہ اوسپہ برساتے
کہ وہی بیہوش سخت ہو جاتے

پس ہی عوت سے اونکی تنگ
فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ
بہ دعا کرتی اپنی ہاتہہ دراز

پہر پکارا کمال عاجز ہو
اوسنی پروردگار اپنی کو

کہ تحقیق مین گیا ہون دب
فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ
لی میرا انتقام و بدلا اب

پہر دی کہول ہمنی بہر خدا
آسمانکی دہانے اور ابواب

آب سی جو برسنی والا تہا
یا وہ ٹوٹی مین حد سی بالا تہا
کہ وہ چالیس رات دن ہی ہم
تہا برستا زمین پر ہر دم

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ

اور دیا پہاڑ ہمنی انکو شگاف
ارض مین سے عیون و چشمونکو
پہر ملا آب آسمان و زمین
کام پر جو مقرر ہا بیقین

کام ٹہرا ہوا جو ہی ارشاد
اور ہمنی کیا سوار اوسکو
ای یکشتی کیا تہا اوسکو سوار
بہتی کشتی تہی نوح کو لیکر
ای بپاداشن نوح پیغمبر
یعنی اوسکی سزا اونکی تہی یہ
اور بیشک یہ چہوڑ دیا
یا کہ چہوڑا تہا ہمنے کشتی کو
یعنی اب تک بحکمت باری
امت سید الوری سی ہے
پہر بہلا کیونکر اور کیسا تہا

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ
باہمہ عزت و وقار اوسکو — تختون والی اور کیلون والی
تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ
آنکہون آگی ہماری پانی پر — اوسکی بدلی کو ای بلند وقار
کہ نہ ایمان لائی وی اوسپر — یا کہ بپاداشن نوح اور بدلا
جسکی جانی اونہون نی قدر نہیرا — جو وی قدر اوسکی جانتی ہو
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
ایک نمونہ کہ جس سی عبرت ہو — پہر ہی کیا کوئی پند گیرندہ
طرز کشتی جہانمین ہی جابجا — یا وہ کشتی ہی تہی جودی پہ
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ
بیچ دنیا کی وہ عذاب میرا — اور کیسا مراد کہانا ڈرا

ای بطوفان ہلاکت اوس سی مراد
یعنی احسان و فضل فرما کر
جسمین تختی جڑی تہی با مسمار
جو سراسر کیا گیا انکار
ناسپاسی کیا گیا جو تہی
کیون عبث اجر شکر دی کہو
ہمنے قصہ کو اوسکی ایک پتا
سوچ کر ہو عظت پذیرندہ
چند قرنون تک لئی تہی وہ نظر
بعض اشخاص نی وہ دیکہی تہی
ای بہ تبلیغ نوح پیغمبر

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اور تحقیق کر دیا آسان
پہر ہی کیا کوئی لینی والا پند
پہر بہلا کیونکر اور کیسا تہا
بیگمان ہمنی بہیجی اونپر تہی
روز شوم اور نحس مین کہ دوام
ای نحوست وہ ٹہی نہین نہا
نہ کہ جاوید اور ہمیشہ کو
بیخ و بن سی اوکہاڑ لیتی ہی

ہمنی قرآنکو ای نبی زمان — حال اگلونکا یاد کرنیکو
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ
رہ تی تکذیب ہود کی تہی عاد — یعنی از روی دشمنی و عناد
باد صرصر کاوہ عذاب میرا — اور میرا او نہین کہانا ڈر
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۙ
نکیا جب تک دہنی اپنا کار — بیچ موضع کی ہو کوئی لکہا
سرزد اوس روز مین نحوست ہو — پس بصرصر ہو وی لوگ تباہ
تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ

فکر و عبرت مین آکی ڈرنیکو
کر وسی سوچکر ہو فائدہ مند
ای باندازہ ہود پیغمبر
باد پر سوز تیز اور تند ہے
شامت اوسکی چلی گئی ناکام
وہ نحوست کا دن اونہین تہا
چار شنبہ کی روز آخر ماہ
یعنی وہ باد تیز اور تند ہے

مردم عاد کو کہ تہی ہیکل سر
ہود کی قتل کو وی بستہ کمر

گو تیا وہ گروہ نا معقول
نخل کی بیخ و بن تہی بی معقول
جڑ سی اوکہڑی پڑے ہوں بہ زمین
تہا یہان پہ عذاب ہونکی تئین

پہر تہا کسطرح اور کیسا
اسپہا نہیں اونہیں عذاب مرا

فکیف کان عذابی ونذر ولقد یسرنا القرآن للذکر فہل من مدکر ۲۲

اور ڈرانا مرا سنا کی وعید
یعنی اندروی بیم اور تہدید

اور آسان کیا ہی ایسی ہی پند
ہمنی قرآن کو بہر وعظ و تذکیر
پہر ہی کیا کوئی پند گیرندہ
سوچ کر موعظت پذیرندہ

ع

کذبت ثمود بالنذر فقالوا ابشرا منا واحدا نتبعہ انا اذا لفی ضلال وسعر ۲۴

کہتے جہوٹہا تہی یعنی صالح کو
وہی جو قوم ثمود تہی بدخو
خوف و بیم اور ڈرسنا تی ہیں
اور نصیحت سی پیش آتی ہین

پہلگی کہنی اسطرح بیدین
کیا بہلا ایک آدمی کی تئین
ہی جو ہم مین یگانہ و تنہا
اسی ہماری گروہ مین یکتا

پیرو ہی اوسکی ہم کرین یکسر
اسی چلن چال اوسکی گہنی ہم
ہم تو اوسدم پڑی ہین بیتاب سر
گمرہی و جنون کی اندر

ءالقی الذکر علیہ من بیننا بل ہو کذاب اشر ۲۵

کیا اوتاری گئی ہی وحی و پیام
ہم سبہو مین کہ عاجز ین یکسر
بلکہ وہ جہوٹہ کہنی والا ہی
متکبر ہیانسی بالا ہی

مانتا ہی بڑائیاں ہر دم
خود پسندی مین سدا اوسکا کلام

سیعلمون غدا من الکذاب الاشر ۲۶

اب شتابی سی جان لین گی کل
یعنی جسدم کہڑی قیامت کی

کہ بہلا کون ہی دروغ اندیش
کبر و نخوت سی نیو اشر
اہل تحقیق نی یہ فرمایا
جب اونہون نی نبی کو جھٹلایا

معجزہ چاہنی لگی بد خو
کہ نکالی حجر سی اوٹنی کو

انا مرسلوا الناقۃ فتنۃ لہم

ہم تو دیتی ہین بہیج اوٹنی کو
آزمایش کو اونکی اے خوشخو
پہر بصالح کیا یہ ہمنی مقال
یعنی اوٹنی کو ایک حجر سی نکال

النصف

فارتقبہم واصطبر ونبئہم ان الماء قسمۃ بینہم کل شرب محتضر ۲۸

کہ نگہبان و منتظر رہ تو
اور آزار قوم کو سہہ تو

اور آگاہ کر تو اونکی تئین
اسی سنادے خبر تو اونکی تئین
کہ ہی پانی کیا ہوا تقسیم
اور تمین اندر وہ حکم رب کریم

سر بسر نوبت و سہر بارکی
کی گئی حاضر اور وہ باری سے
یعنی ہر دن ہی آب کا ہر بار
اوسکی صاحب کے واسطے طیار

وارد ہوا جب اپنی طرف پہ اسے
اپنی نوبت پہ اپنا حصہ پا کے
سو لوی نی لکہا کہ ہر آب
کرتی وہ ناقۂ خدا تہی فرمایا

جانور دیکھ اوسکو رم کرتے ماری ڈرکی ضرر اکر جاتے حق تعالی نی فضل فرمایا ولو نوبت کو اونہین ٹہرایا

کہ پیتی اوٹنی ایکدن جاکر فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ اور ایکدن وہی جانور کر

پھر پکارا اونہون نی اپنی قوم کو یار اپنی قدار سالف کو (یعنی قدار ابن سالف)

پھر پکڑ اپنی ہاتھ مین تلوار چھپ کے بیٹھا براہ ناقہ قدار پھر لیا کاٹ اوسکی پاؤنکو اوسنی سر بستہ عداوت سی

مولوی نی بموضع القرآن جملا اسطرح لکھا ہی بیان کہ بقوم ثمود تھی یک زن بیحیائی کی بیچ کامل فن

رکھتی چوپائی تھی فزون گلہ بیحد صد اور فزون ز شمار اوسنی ایک آشنا کو سکھلایا کہ وہ باعقر ناقہ پیش آیا

لکھ گئی ہین محققان کہن کہ مہر کے تئین عقر کی وہ زن ایکدن کا ہی عنزہ نام لکھا اور اسم دگر صدوقہ تھا

پس صدوقہ نی ابن عم کو تئین نام مصدع رکھی تھا جو بیدین اوسکی عقر اور قتل کو بھیجا کہ وہ تیر اور کمان لی پہنچا

اور عنزہ کی اور سی قدار کو عقر کی واسطی ہوا مہیا پس گئی وہ وہاں یک صدپر قتل ناقہ کو باندہ باندہ کمر

اولا اوسنی اوسکی ماری تیر بعد ازان اوسنی کھینچکر شمشیر کونچیں ماریں کہ گر پڑی بزمین پھر کیا ٹکری ٹکری اوسکی تئین

بچہ ناقہ با ہمہ اندوہ متوجہ ہوا بجانب کوہ تین بار اوسنی کی بلند آواز پھر بسوی فلک کیا پرواز

بعض سی اسطرح ہوا منقول کہ تبہی ہو گیا وہ مقتول پھر ہوی تین دن کی بعد نمود مارو آفت بجملہ قوم ثمود

پھر بہلا کیون کی تھا عذاب مرا فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ای بقوم ثمود دستر پایا

اور کیونکر سر اسنا تا ڈرا إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً یعنی صالح کو کرکی پیغمبر

بیگمان ہمنی بھیج دی اونپر فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ایک آواز تند ای سرور

پھر ہوی جیسی گھاس کہنہ مدی یا لکڑی ٹہنی کی باڑ روندی ہوئی یا ہوی جیسی گھاس سوکھ کر گیا باڑ مالی نی جو کیا اکٹھا

یا کہ جیسی درخت سوکھی کو پانی یک قطرہ رکھتا ہو کہ جیسی دیکھ دیکھنی والا پکڑ لی عبرت بیان سی بالا

اور کیا سہل ہمنی قرآنکو وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ سو عظت اور حفظ انسانکو

پھر بہلا کوئی شخص ای بندہ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ہی بقرآن پکڑنیوالا پند

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ

کہتی جہو ٹہا تہی لوط کو یکسر | لوط کی لوگ ڈر سنانی پر | ہم تو آئی تہی بہیجنی سی شریر | لوطیونپر کہ تہی وی شر کی اندیش

سنگبار ایک بادیا کر سحاب | جس سی تہر برستی جا آب | پر وہ لوط اور اوسکی دو دختر | دی نجات اونکو ہمنی وقت سحر

فضل و انعام اور احسان کر | کہ ہماری یہان تہا یکسہ | اس روش جیسی کیا انعام | لوط اور اوسکی بیٹیون پہ تمام

ہم جزا کرتی ہین عطا اوسکو | وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ | جو کوئی صرف شکر نعمت ہو

اور ہمینک ڈرائی تہا اونکو | خوف و ڈر سنائی تہا اونکو

اوس ہماری گرفت سی وہ لوط | کہ عذاب ہلاک سی تہی نوط | پہر وی جہگڑی ڈرانیوالونسی | لائی شک ڈر سنانیوالونمین

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَا اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۵ قف لازم

اور لگی لینی لوط سی شتاب | مہمانونکو اوسکی تہی جو ملک

پہر ستانی سی پیش آئی ہم | اونکی آنکہونکو ای ستودہ شیم | اور فرشتونسی ہمنی کہلایا | کہ چکہو تم عذاب اب میرا

اور سنانا مراد وہ بیم اور ڈر | وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ | جو سناتا تہا لوط پیغمبر

اور پڑا اونپہ صبحکو تڑکے | فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۵ | ایک ٹہرا ہوا عذاب اٹکی

اور کہا ہمنی اونسی کا یہ دم | اب چکہو میرے مالک تم | اور چکہو میرے ڈر سنانی کو | ای مری حکم سی ڈرانیکو

اور کیا ہمنی سہل قرآنکو | وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۵ | واسطے موعظت کی انسانکو

پہر ہی کیا کوئی لینی والا پند | وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۵ كَذَّبُوْا | تاکہ ہو سوچکر وہ فائدہ مند ع

اور پہنچین بردم فرعون | بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا | آئیتین بیم والی اثر کون

یا کہ ہارون پہنچی اور کلیم | سو وی فرعونیان ستانی ہم | جہوٹہہ سمجہی یہ کبر و عناد | وی ہماری نشانیان سارے

لفظ آیاتنا جو ہی ارشاد | فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۵ | اوس سی نو معجزی یہان ہین مراد

پہر کہی اخذ ہمنی وی بد جو | یعنی ہمنی پکڑ لیا اونکو | اخذ زور اور توانا مین | آفت تہی غرق دریا مین

یعنی وہ اخذ یون توانا تہی | کہ نہ مغلوب ہو کسی سی کبہی | ہمنی بہیجا عذاب غرق اونپر | کہ ہوی وی ہلاک سر تا سر

کیا ہین کافر تمہاری کچہ بہتر | اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۵ | اونسی جو اب گنی گئی یکسر

یا تمہاری لیی کوئی چہٹی | ہی اوتاری گئی کتب مین لکہی

۵ ای ... فرمان من ... میر ... ۱۲

۵ ای گرفتنی غالب کہ مغلوب نگردد در گرفتن ۱۲ حسینی

کہ غلامی عذاب سی پاوے
کیا ہین کہتی وے کافران عرب

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝

ہم ہین سب لینی والی بدلا ب
یعنی ایک وسری کی ناصر یار

جو بانکار تم مین پیش آوے
اور اسیطرح مانع آزار

اب وے بی جاوینگے شکست گروہ
اور پھیرینگی پیٹھ وی یکسر

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝

یعنی بہاگین گے پیٹھ دیکر
اہل تحقیق سی ہی یہ مسموع
اور اعجاز مصحف و تنزیل
ہی عمر سی بیان روایت
(ای عمر فاروق رضی)
مین نہین جانتا یہ کیا ہی بات
پہر زر و پیری مین فرمایا
اوسکی معنی مین جانتا ہا کب
اب یہ ارشاد ہی کہ اونکی تئین

یعنی اب کہا تین گے شکست گروہ
کہ ہوا روز بدر اسکا وقوع
کہ جب اوتری نبی پہ آیت
پڑہا اوسی روز بد جب آیا
کتنے قتل و اسیر ہر نہین

ہی یہ آیت پیمبر کی دلیل
بولی اسطرح سید السادات
کہ مجہی علم اوسکا آیا اب
بل قیامت ہے وعدہ گاہ اونکا
اور قیامت ہے سخت تر بعذاب
بیگمان وے جو کر رہین گناہ

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ۝
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝

اور جلتی ہین آگ کی ہین
کہینچتی ہین بلا و رنج کرتی

پہچانو وسدن و نہین عذاب
اور کڑوی بہت بجملہ عقاب
غلطے مین ہین پڑ رہی گروہ

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝

جسدن ای سید بلند وقار
کہیچی جاوینگے وے دوزخ نار
اوندہی اپنی منہہ پہ سر تا سر
اور کہین اونسی خازنان سقر

کہ چکہو آگ کی حرارت تم
یعنی اوسکی الم کو اب دم
بدلی اوسکی کردیتی تم تھی کل
رنج و ایذا بانبیا و رسل

بی شک و ریب ہمنی ہر یک شی
لیکے اندازہ سے تر پر

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝

خلق فرمائی اور بنائے ہے
اپنی حکمت سی پہلی ٹہرا کر

اور نہین ہی کوئی ہمارا کام
خواہ تکوین خواہ بعث و قیام
کہ بسرعت وقوع ہو ناگاہ
جسطرح ایک لفظ کن کے ساتھ

خلق سارے بنائی ہاتہون ہاتہ

پہر ہی ایکبار جیسی پیر نگاہ
یا وہ قائم کری قیامت کو
اور البتہ کین ہلاک و تباہ
پہر ہی کیا کوئی پند گیرندہ

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝

ایک ساعت مین کار فرما ہو
ہمنی قتلین تمہاری و اشیاع
سو چکر سو غفلت پذیرندہ

اور جو چیز کی اونھون نی تھے
اونھر خورد اور بزرگ عمل
بیگمان وی بہر کرتی ہین پرہیز
بوستانون مین اور بہشتون نہیز
ہاستی کی مقام مین نیک سیر
ایجد اسرپہ ہی گہڑی ساعت
مرمت سورۂ قمر سی تو

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ

عہد ماضی سی تا مستقبل | لوح مین ہے لکھا ہوا کبیر

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ
فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ

سبھی بیٹھیک مین بیٹھے اسیر | پاس اوس شاہ کی کہ قادر ہے
آگی پاس اب گہڑی ساعت | کر کی شق القمر کا فکر و بیان
کر وہ توفیق اب عطا مجکو | کہا اعمال صالحہ پیش آ

لوح مین یا کتب مین ہے وہ لکھے
ہی عذاب اوسکا بہتی او پر
ہو نوین یکسر بسوز رستا خیز
اور انہار خوش بسی شوخیز
اپنی قدرت سے ہی وہ بیگ شہے
سپٹ گیا دل بسر الطر کرتا ان
ہون فو گر بیٹی ہوی دلکا

سورة الرحمن مدنية وهي ثمان وسبعون اية وكلماتها ثلث مائة
وثلث واربعون وحروفها الف واربعمائة وسبعون وسبعون وركوعها ثلث

سنی ہی یہ سورۂ رحمان | آیتین اوسکی تو اٹہتر جان
کہ وی ہین تین سو چہل و اربعین | حرف چودہ سو ہین اور ستتر ۱۴۷۷

گر شمار اوسکی تو کلمی کی تیبی
اہل تحقیق سی ہی یہ منقول ان
کہ لگی جب بتانی سرور دین
تب اوتاری یہ سورۂ رحمن
کہ محمد سنا کے جو قرآن

تین اوسکی رکوع مین یکسیر
اسکی وجہ خطاب و شان نزول
کہ نہ ہم جانتی ہین رحمان کو
کرتی از رہ طعن یون کہتا
ہین سکہاتی بوقت خاص انکار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اسم رحمن کا فرو نکلے تین | کہنی سطر حسی لگے بد خو
حق تعالیٰ نبی زمان سے لیکن | یا کہ وی اہل مکہ بد کردار
ہی نبوت کا مدعی ہر آن | اوسکو قرآن فلان فلان اشخاص
تب یہ سورۃ اوتاری فی الحال | رد کیا کافرو نکا قال و مقال

ع

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

اوس غبدای کہ مہر و الا ہی
اونسی سیدا البوالبشر کو کیا
یا سکہایا ابو البشر کی تئین
شمس اور چاند ایک حساب سی

جسکی رحمت بیان بالا ہی | خود سکہایا کلام و در قرآن
یا کہ خلق اونسی کل البشر کو کیا | پہر سکہایا اوسکو معنی بیان

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝

ہی یہ آن سید زمین و زمان
ساتہ لکہنی کہا بنطق و بیان
علم اسمای سر بسر تیین
یا وی گہر و شمس اوج قناپذیر

اور ہر قسم کی گیاہ و شجر
یا کر سجدہ لیسی او نکی ہی مقصود
نجم سے ہے غرض گیاہ و نبات

اوسکی سجدہ مین ہین یکسر
اونکا سایہ زمین پہ ہو جود نمود
جو نہ قائم ہو ساق پر بالذات

یعنی منقاد مین بطوع کمال
اور لکہا ہی کر اونکی سجدہ ہی
اور کہلائی ہی درخت و شجر

اوس خدا کی ہی سیاہ سجدہ تمثال
شکل تسبیح ہے نہ تمکو خبر
وہ جو قائم ہو ساق پر ہی

اور اطباق آسمانی تیز
پانصد سالہ راہ کی مقدار

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا
وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝

اوسنی اونچا کیا بفوق زمین
اپنی قدرت سی ای بلند وقار

اور اوسنی رکہا ترازو کو
یعنی پیدا کیا ترازو کو
کہ کرو مت زیادتی او حد
تم ترازو مین وقت داد و ستد

اور سیدہی کرو ترازو تم
وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝
عدل و انصاف ساتہ اپنی تمام

اور مت کم کرو ترازو کو
تا قیامت کو تم نہ رسوا ہو

کہ قیامت کو وضع میزان ہی
اور زمین کو بسطح آب کہا

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا
فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝

تمکو عائد ہو وی خدا لاسیی
یا دیا فرش اور اوسکو بچہایا

خلق کی فائدی اوٹہانیکو
اور کہجورین بلند و عالی ہین
وہ جو تخصیص نخل فرمائے

ہر طرح منفعت کی پانی کو
خوشی میوونکی رکہتی ہین
اوسکی تفضیل کی لیی آئے

اوسمین میوہ طرح طرح کا ہے
یا کہجورین ہین جنکی بیٹے ہیں
کہ مشابہ بحال انسان ہے

فائدہ خلق کو وہ دیتا ہے
لیف کی ہین غلاف ستر ہیں
اور میوون مین ہی پوست اوسکی بچاؤ

اور اوسمین ہے اناج بہوسی والا
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝
قوت انسان اور حیوانکا

اور بہی اوسمین من خوشبو
یا کہ روزی و رزق لوگونکو
پہر ہو نعمت کہ خالق تعالی
بیشتر پایا بفضل جو کمال

نعمتین اوسنی کرین عطا تمکو
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝
قابل قوت و لائق خوشبو

پہر بہلا کون کونسے نعما
اہل تحقیق نی کہا ارشاد
کہ یہ سورہ ہی مشتمل یکسر
تا بہ آلای حضرت باری

اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا
کی یہ آیت جو سوبی یکجا یاد
ذکر نعمای حضرت حق پر
ہو نونہین آگاہ سامع قاری

یعنی ای انس و جن دونوں تم
اوسکی تکرار کی ہی وجہ ہے
پس ان الفاظ کو کیا ارشاد
یا یہی غفلت کی رفع کو تکرار

کرتی ہو اور شکر و احسان کم
پڑہنی والون کی سہولت کی
کسکی ہر ایک نعمت اپنی یاد
اور بہتا کید حجت اپنی مدار

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ۝

اوسنی پیدا کیا ہی آدم کو / جو تمہارا پدر ہی ای لوگو
ہی بطرز سفال جو بجتی / اور پیدا کیا ہی جان کی تمیز
وہ جو باہر نکالی آتش سے / لفظ مارج سی ہی مراد زفان
کہ ہوا آمیختہ بہمدیگر / بعض لکہتی ہین صیف و مارج کا
یعنی باہم ہوا و آتش کو / نوع جانکی تیین کیا پیدا
عنصر خاک و آب حق نی ملا / خاک و آب جبکہ بنجاوین
ہوی سرزد تناسل آدم / پس اسیطرح جان ہوی پیدا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝

اپنی خالق کے دو کی تم جہٹلا / یعنی ای انس و جن بصنع جدا
اوسنی احسان و فضل سی آ پیش / پہر یہ انکار تم جو کرتی ہو

رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ۝ ع

وہ جو صیف و شتا کی ہو مغرب / ایک وہی ہی مشرق سرما
دوسری دو کی مغرب گرما / اونکی وسن اختلاف ہین بیجان
اور ہی اختلاف فصلونکا / دیکہہ لی جسکو شبہ و شک ہو

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝

بجنی سٹی سی مثل ٹھیکری کی / باپ جنونکا ہی جلیتہ دین
شعلۂ و دیگ والی آتش سے / جسمین ہووے خلط دود و دخان
احمر اللون و اخضر و اصفر / کہ وہ آتش ہے ممتزج ہوا
پس ملا کر خدا نی عنصر دو / نام مارج ہی اون دو عنصر کا
نوع انسانکو کیا پیدا / طین اور گلِ سی ملکے کہلاوین
جیسے القا سی آب سی ہر جسم / جب جسم مین ہوا کا ہو القا
جان و آدم کی آفرینش کا / فرق نہصد ہزار سال لکہا
پہر بہلا کون کو نسے نعما / طین و مارج سی تم ہوی پیدا
اور کی دولتِ حیات عطا / شکر نعمت سی در گذرتی ہو
ہی وہ پروردگار دو مشرق / وہ جو صیف و شتا کی ہو مشرق
اور وہ پروردگار دو مغرب / دو سفر کی مشرق گرما
اور اسیطرح مغرب سرما / فائدی ہین طرح طرحکی عیان
ہی از انجملہ اعتدال ہوا / اختلافِ فصول و موسم کو
پہر بہلا کون کو نسے نعما / اپنی خالق کی دو کی تم جہٹلا

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ۝ بَیْنَہُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۝ ع

ملتی ہین ہمدگر سی جو دریا / درمیان اونکی ہے بنا کردہ
یعنی اون دو سی ایک بر دیگر / یعنی باہم نہ ملتی ہین وے دو
اپنی حد سی نہین گذرتی ہین / لفظ بحرین سی غرض اسجا
اور اونمین سے دو سرا شور / اہل تحقیق کر گئی تسطیر

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝

کردی جاری اوسنی دو دریا / قدرتِ ایزدی سی یک پردہ
کہ نہ کرتا زیادتی ہے سر / تا کہ خاصیت اونکی باطل ہو
ای تجاوز نہین وے کرتی ہین / فارس و روم کی ہین دو دریا
بحر شیرین سے ایک ہی مشہور / دونو دریا مین فائدی ہین کثیر
پہر بہلا کون کو نسے نعما / اپنی خالق کی دو کی تم جہٹلا

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

اور تجارت سی منفعت پاوین — یہ بھی ہی حق کی نعمتون سی عیان

نکلتے ہین یاقوت اونسی خدا — دونون دریا سی ہوا اور ہوگا
تابہ آرایش اونکی کام آوین — صرف شکر اوسکی انس و جن و جان
پہر بہلا کون کونسے نعما — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝

جن سی لیتی ہین فائدی و کام — فائدی اٹہاتی ان و تہا ہو
جسطرح قطع راہ دور و دراز — بیان فوائد کشتی کا نسبی ہین — اس وش نعمتین بیا فزون

اور اوسیکی ہین کشتیان اور جہاز — چلنی والی کہڑی بلند دراز
بیچ دریا کی جیسی کوہ و جبال — تہوڑی مدت مین کرتی ہین وہ جہاز
اور تجارت کو اونپہ جاتی ہو — پاتی رہتی ہو اوسی گوناگون
پہر بہلا کون کونسے نعما — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

ع كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

پانیوالا فنا ہے آخرکار — اور رہی ذات رب بزرگی دار

جو کوئی ہی زمین پر جاندار — صاحب بزرگی و انعام
پہر بہلا کون کونسے نعما — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝

مانگتا ہی خدا سی اشیا دین — جو کوئی ہے بآسمان و زمین
یعنی حاجت کو اپنی خاص اور عام — کہ ہین محتاج اوسکی جملہ تمام

ایک ہنگام مین ہی وہ خصال — یعنی گاہی مجیب دعا ہو
وی بد ماندگان بیچارہ — اور مریضون کو دی شفا کبہو
اور کبہی بخشدی گناہ کثیر — اور کبہی کرکی ایک کو برباد

ہر دن اور رات ہی ایزد متعال — اور معطی ہوگا سائل ہو
اور گاہی نجات و چھٹکارا — اور کری خوش کبہی و غمگین کو
اور کسیکا کبہی ہو تو بہ پذیر — دوسری کی تئین کری آباد
پہر بہلا کون کونسے نعما — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝

ہم تمہاری طرف برای حساب — ای گرانبار دو فریق و گروہ
دو گروہ بزرگ انس و جان — کہ گرانبار ہین ببار گناہ
اوس سی قصد حساب ہی ہمارا — نہ کہ ہی وہ فراغ قصد بیان
تاکہ ہو کار بد سی دو تعبیہ — اوس خداوند کی نعم سی ہی

آگی اوسکی ہی بر سبیل وعید — انس اور جن کی لیی تہدید
جلد ہوتی ہین فارغ اور شتاب — یعنی بوجھ اور ثقل ہین کہ وہ
لفظ ثقلین سی غرض ہی یہ — یا بتکلیف ای سخن آگاہ
وہ جو ہی ہنگام فراغ از شتاب — کہ جو ہوتا ہی بعد شغل عیان
ای وعید حساب قصد تہدید — تم پہ افضال اور کرم سی ہی

پس بشکر و سپاس پیش آؤ
پہر بہلا کون کونسے نعما

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

کار بد کی قربت جاؤ
اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝

ای گروہ جن اور آدمیان
تو نکل بہاگو کوئی حیلہ کر
ای نہ تم رکہتی ہو یہ قدرت و تاب
پس تمہیں کچہ نہ اوس سے ہی چارہ
سعی بصعف کر دیکہ کر گرو سعی
جو وہ طاقت و تاب سے تمکو
سو نہیں طاقت فرار تمہیں
پہر بہلا کون کونسے نعما
پہنچے جاتی ہین تم پہ یعنی ان
پہر نہیں لے سکوگی تم بدلا
پہر بہلا کون کونسی نعما
پہر ہو جبتک چرخ جاوی پہٹ
یا کہ ہووی برنگ گل ہمہ تن
پہر بہلا کون کونسے نعما
سیٹھیں ... ہر یاہی و حسنی حیر
پہر نہ مسئول ہو کوئی اوس ان
یعنی روز خروج گور و ...

جو ہو تم رکہتی اوسکی تاب و توان
اون حیل سے کہ ہین وہ مد نظر
کہ چہٹو بہاگ کر زمرگ و عذاب
تمکو بہیجی وہ ماریکبارہ
اور منادی کری یہ اونکو ندا
تو نکل سجگہہ سے تم بہاگو

کہ نکل بہاگو حق کی ملک و سے
نہ نکل سکتی ہو مگر بسند
بلکہ تم جسجگہہ کہ روگی قرار
بعض نی اسطرح کیا ارشاد
کہ یہی ای گروہ جن و بشر
اور تم باہر ار کا وشوکد

چرخ اور ارض کے کنارو سے
ای بقہر و تسلط و جدو کد
ہو ملازم تمہاری مرگ شتاب
کہ فرشتی کہڑی ہوں فرشتہ
روز موعود وعدۂ محشر
نہ نکل سکتی ہو مگر بسند
اور نہ برہان اسنہ اور تمہیں
اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا
شعلے آتش کے اور سیاہ دہان
یکدگر سے عذاب یزدانکا
اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا
تو وہ ہو جاسرخ جیون تلچہٹے
جسطرح جسکہ ہووے سرخ تر
اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا
پکڑو درگاہ کو تم اوسکی پناہ
جرم اپنی سی آدمی اور جن
ہو نوین موقف کی اور سب محشور
ای طرف سوقف

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ۝

جسطرح جسی ہنوت کا رغن
یا کہ ہو گل کے رنگ سرخ زرد

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝

شق چرخ اور لون اوسکی
تا کہ شدت سی اوسکی ہوگا

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝

نہ کرین یون سوال استعلام
یا کہ چہرون سی اونکو لین پہچان
پہر بہلا کون کونسے نعما
یعنی اوسدنکا جو بتایا حال
کہ وہی موجب نجات و فلاح
آپ پہچانی جائین جرم شعار
یا کہ آثار حزن سر تا سر
پہر ہو ماخوذ از پی اسزا
ای پکڑ اوسکی ناصیہ کے بال
پہر بہلا کون کونسے نعما
پہ اونہین ڈالکر بہ دوزخ و نار

کہ بہلا تمنی کیا کئی تہی کام
نیز پوچہی جماعت سوال وہان
بلکہ توبیخ سی کرینگے سوال
لیک وسر زنو پوچہی جا سبب

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

فضل و احسان کیا وہ تیکمال
تا کہ ایمان پہ اپنے ثابت ہو

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ

ای بغیر از سوال و استفسار
چہرون اونکی سی جو کہ ہونگی نمود

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝

یعنی ہر ایک اونسی پکڑا جائے
دفعۃً بالنواصی و اقدام
ایکبار اوسکو بین بدوزخ ڈال
پہر پکڑ اوسکے پاؤن بار دگر

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا

کہ بہلا کیون کئی تہی وہ اعمال
آوین سو قعر مین وہی حساب سبب
اپنی خالق کی ہوگی تم جہٹلا
تم کرو اختیار تقوی کو
دین و دنیا کی اوس سے ہی اصلاح
بسیاہ ابروی و چشم کبود
ہون نمودار اونکی چہرون پر
یا کہ دو بار ای بلند مقام
ڈالدین سرنگون اونہی سقر
اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا
یون کرین گی ملائکہ گفتار

الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝

کہ یہی ہی سراسر وہ دوزخ و نار
کہ وہ پانی ہے کہولتی والا
لفظ آن اسجگہ جو ہی ارشاد
پہر بہلا کون کونسے نعما
تا کہ ایمان اوسپہ لاکر تم
اور اوس شخص کے لیے کہ ڈرا
دو بہشتین ہین عدن اور نعیم
بعض نی لعل سو من یکتا
ہی مجوف اوسی ایک بہشت

کرتی تکذیب جسکی تہی کفار
جسکی سوزش بیان سی ہی بالا
پہرتی ہین درمیان دوزخ و نار
غسل و سر آب سی لاتی ہین

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا
جسنی تمکو عذاب دوزخکا
اور تقوی سی بشر کر تم
مخلصی اوس عذاب سی پاؤ

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝

ای جن و انس کو ملی التنعیم
یا کہ ہی ایک بہشت انسانکو
راہ صد سالہ کی قدر ہی لکہا
اور ہر باغ مین وہی حور و قصور
اور ہر کسی سے ایک بہشت
یا کہ ہے ایک اونسی خلقت کو

اور ہا مین آب گرم او جا
یا وہ پانی اونہین پلاتی ہین
ہی نہایت حرارت اوس سے مراد
اپنی احسان سے دیا بتلا
بیچ جنت کی سر بسر آؤ
ع اپنی رب کی مقام خوف مین
اور از انجملہ ایک ہی جانکو
جو عیوب و قصور سے ہین دور
دوسری اوسکی خادمونکو ہو

وہ جو لفظ مقام ہی ارشاد — اوس سے ہی موقف حساب مراد
پھر بہلا کون کونسے نعما — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ۝

کہ ہے ڈالی پہ جنکے بردا طلے — یعنی ہین اونکی ڈالیان بسیار
اوس سے شاخین غرض ہین اور غصان — اور افنان جمع فن ہی اگر
کہ ذواتا جو ہی مضاف یہان — تثنیہ لفظ ذات کا ہی صریح
ہی ذواتان و یت سی پہچان — دوسرا ہی ندو ہی لفظ پہچان

دو بہشتین ہین ٹہنیون والے — برگ و بر سے گہنے والیان بسیار
ہی فنن سی اگر بیان افنان — قصد انواع بار ہین و شجر
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان — جسمین ہین دو لغت بقول صحیح
ایک ز.وہی اصل جیسی بیان — جسطرح لفظ ذات سے ذاتان

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝

ہی اعالی پہ یا اسافل پر — ایک کو سلسبیل او نمین جان

پہر تہلا کون کونسی نعما — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا
اون بہشتون مین ہین وی چشمی دو — کہ رواں ہوتے ہین وہی جو شان ہو
ہو وی خواہش بہشتیون کی جدہر — اور تسنیم دوسرا پہچان

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا — کہ بہشتین طرح طرح کی بنا

ایک چشمی سے جوش زن تسنیم — اور ہی دوسرے سے صافی آب
پہ بہلا کون کونسی نعما — اور چشمی صفت صفت کی بہا

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ

کوئی خشک او نمین اور کوئی تر — یا کوئی ہو شنیدہ و دیدہ

اوسنی کیا کیا کیا کرم تیسیر — کب یہ تکذیب تمکو ہی درخور
او نمین ہر میوے ہین قسمین دو — کوئی نادیدہ اور شنیدہ

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَاۤىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۗ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ

جہک ہا اور ستبرق ہے تانا — ہی جو استبرق اسجگہ ارشاد

جسکو معروف اور غریب اسے جا — لکہ گئی ہین وہی قاضی بیضا
پہر تہلا کون کونسے نعما — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا
بیٹہے ہونوین لگی بچہونون پر — جنکے استر ہون ریشم کی اکثر
اور میوہ ہو دونون باغون کا — اوس سے دیبا و تافتہ ہی مراد

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۚ

اور نہیں مس کیا ہی جن نی بہی — یعنی جو حور آدمی کے ہو

پہر بہلا کون کونسے نعما — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا
اونمین ہین کہنے والیان تونا — غیر سی اپنی آنکہین اور نگاہ
نہ ملایا ہے ساتہ اونکی تہین — نہ لگایا ہے ہاتہ اونکی تہین
بہلا ان سا نے پہلے ان سی کبہی — آدمی نے نہ مس کیا اونکو

اور اسکے پہلو حور جن نے تمیز	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝	مس کسی جن نے کیا ہی نہین
پہر بہلا کون کونسے نعما	کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝	اپنی خالق کی وگی تم جہٹلا
گویا ہین وے لعل اور مونگا	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝	یعنی سرخ و سفید سپید تا با
پہر بہلا کون کونسے نعما	هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝	اپنی خالق کی وگی تم جہٹلا
اجر نیکی کے نہی مگر نیکی کے	نیکی کے پاویگا جسنی نیکی کی | یعنی جسنی کیی ہون نیک عمل	اپس وہ پاوے ثواب جر و بدل
پہر بہلا کون کونسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝	اپنی خالق کی وگی تم جہٹلا
اور اون دو کی ہین سوا دو باغ	وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝	دو ہین سو عود خائفین جو باغ
با فروتر ہین اونسی دو بستان	وہی جو پہلی کہی تہی کرو بیان | ہین وے دو باغ خائفین کے لیے	اور یہ دو ہین فی وی الیمین کے لیے
دو یہ سیمین دو الیمین کے ہین	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝	اور وے دو زر کی خائفین کے ہین
پہر بہلا کون کونسے نعما	مُدْهَآمَّتٰنِ ۝	اپنی خالق کے دو گی تم جہٹلا
سبز گہری وہی لانا ہی ہین	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝	اسلیے مائل سیاہی ہین
پہر بہلا کون کونسے نعما	فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝	اپنی خالق کے دو گی تم جہٹلا
اونمین چشمے ہین دو نہایت جوشان	ہی ابلتی ہوئی بصد طغیان | اونسی جاوینگی نکلا آب	جوشش ان دونمین ہو و بالا آب
پہر بہلا کون کونسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝	اپنی خالق کے دو گی تم جہٹلا
اونمین میوے ہین سرسبز سیاہ	فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝	اور کہجورین ہین ور درخت انار
اسجگہ عطف نخل اور رمان	ہی فضیلت کا اونکی شرح و بیان | کہ وہ خرما ہی فاکہہ و غذا	اور وہ رمان فاکہہ اور دوا
اسجگہ سی ہی احتجاج امام	اونپر رحمت خدا کی ہو و مدام | کہانیوالی پہ اسس و شکے قسم	کہ نہین کہاوین فاکہہ کو ہم
پہر رطب و سنی کہاتی ہاکہ انار	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝	یا تو نہین وسکو عنث ہی کار
پہر بہلا کون کونسے نعما	فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ۝	اپنی خالق کی دو گی تم جہٹلا
اونمین ہین نیک عورتین خوشخو	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝	پاکہ صورت مین خوب اور خوشرو
پہر بہلا کون کونسے نعما	حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ۝	اپنی خالق کی دو گی تم جہٹلا

کسیلان ہین خیمہ ہنہ بنہرین بیچ خیمون کی اپنی نظرین اسی چہپائی ہوئی ہین خیمون بیچ یا بٹہائی ہوئی ہین خیمون بیچ

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پہر بہلا کونکو نسے نعمتا اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

نہین بہایا ہی ونکو انسانے پہلے اون سے اور نہ جانے پہر بہلا کون کون سے نعمتا اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰي رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ

بیٹہے تکیے لگائی ہین ... با تشون سبز بالہ فرشون اور نساالنفیس ونادر کہ روی قیمتاہین ہونین بالا

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پہر بہلا کون کونسے نعمتا اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

سب سے نہایت بزرگ اور اعلی نام پروردگار تیری کا کہ بندگی وہ رکہنے والا ہے اور بخشش مین سب سے بالا ہے

نعمتونکو جو پایا منے بالا آیت آیت مین انکو جہٹلایا نعمتین ہین خدا کی جو ہی بیکسی کوئی آپ ورکیسیکی ونہین خبر

یا الٰہی بسبود رحمان کروہ توفیق تو احسان کر شکر و سپاس پیشتر ان نعمتونکو تیری نہ جہٹلا ون

اور تیری خوف سے بل بار اوہم نہ مار دن بغیر ستغنا تا کہ بخشش سی تیری معبود پاوُن اودن جا نفوکا ئین موعود

مَنْ قَرَءَ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ اَدّٰى شُكْرَ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ

کیون نہ ہے ذوالجلال والاکرام اور نہ آوی بہشت مین یہ سلام

کہ پڑہی او سنی سورہ رحمان اور یہ فرما گئی نبی زمان

سورة الواقعة مكية وهي ست وتسعون اٰية وكلماتها ثلثمائة و ثمان وسبعون وحروفها الف وسبعمائة ودكوعها ثلث

سورہ واقعہ بنوا تہ دین لائی مکہ مین جبرئیل مین آیتین اوسکی ہین شش ونود کلمے ہین اٹہتر اور سہ

حرف ہین سات سو اور یکہزار اور کری رکوع تین شمار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ

یا محمد جب ہو پڑیگی وہ جو شدنی ہے جو کہ ہو پڑنیوالی بیشک ہے

وہ جو ہی لفظا واقعہ ارشاد اسمجہہ ہے قیامت اوس مراد ہے تحقیق وقوع بالکہ ہو اسکا اوسکو تعبیر واقعہ سے کیا

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ

نہ وہم وقعت اسکی کوئی تحقیق بول سکتا ہی جہوٹہ جو کہ بسنجیز

یا نہ ہو چلتی ہین اوسکی دروغ و | بلکہ کتنا ہی پستی بہی فروغ
کرے مرتبہ مین پست علاوے | یعنی وہ تی ہے بعض کو ووتا

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۙ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ

کرگر کے بنا ہوا اوسپر | اور جسدم اوڑتی جاتین پہاڑ

فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۙ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا

منتشر ورا ڑتی ای لدار | اور ہوجاؤ یعنی وسے تم

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۙ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ

مین والے ایمان ہین اوس سے مراد | اور اصحاب شامہ جیون بوم

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ

سو وہی آگی نکلنے والی ہین | یعنی سبقت وہی ہین لیجانے
کہ غرض سابقونسی ہی یہان | آل فرعون سی وہ ایمانلا
وہ جو نجار تھا بلند مقام | اور وہ صدیق اکبر مقبول
کر گئی یا نبی ہر دو سرا | یا جو سبقت سی بشیر آئی

أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ

بوستانوں مین نعمتونکی ہین | ای جو ہین حضرت خدا کی قریب

ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ

اور ہین تھوڑی اور قلیل تمام | پچھلی امت سے ای بلند مقام
امم سابقین ہین وس سے مراد | اور بہی قصد آخرین سے بیان
امم سابقین ہین ہمہ تن | پس حدیث صحیح خواجہ دین

نیچا اونچا وہ کرنیوالی ہے
اور چڑہاتی ہے سو جبیں
یاد کر جب ہلائی جاتی ہین
کپکپانی کر اور ہلانی کر
اوس اور ڈرانیکر اور جلانیکر
پتہر وہی ہوجاتین بیٹے گرد و غبار
پہر جو بکیں ہین داہنی والے
اور جو ہین بائین والی سرتا سر
ہین جو اصحاب میمنہ ارشاد
یا کہ جنکو صحائف اعمال
جو وہی آگی نکلنی والی ہین
بعض تفسیر مین کیا ہی بیان
اور غرض ہی حبیب والا نام
یا بہ وقبلہ جو نماز ادا
یا کہ سبقت جو کرتی ہین وے امم
یہ جو نزدیک رحمتونکے ہین
ہی بڑا اور کثیر ایک گروہ
وہ جو ہی لفظ اولین رہ ارشاد
عہد آدم سی تا نبی زمن

اسفل سافلین مین النفور
بعض شخصونکو ای ہمسر دین
یعنی جب کپکپا کر جاتی زمین
یا کہ جسدم چلائی جاتین پہاڑ
کرہون ٹکڑے ٹکڑے وو ٹکر تکسیر
جملہ اقسام تین ای مردم
کیسے بہتر ہین داہنی والے
کیسے وے بائین والے ہین بدتر
نامبارک ہین اور سر تا شوم
دیوین ازجانب یمین و شمال
سبقت ایمان مین جو ہین کرگئے
جسکا مذکور ہو چکا ای یہ
یار غار اور جانشین رسول
جب برائے جہاد جاتے ہین
وم تکبیر اولین بہ امام
نعمتونکی ہین باغ وتکی نصیب
پہلے امت سی یا بہ انبوہ
امت سیہ نہین فی زمان
کچہ مخالف نہین ہے اسکی تتمہ

کہ ہون سیا سابقین امم — اور اس بہشت کی سابقین ہون گم

قوله علیه السلام لعتى يكثرون سائر الامم

اور اس بہشت کی تابع و منقاد — کہ ہین پہلون قصد پہلی امم

اور پچھلو نسے ہی مراد بیان — امت سید الوری کیسر

تابعو نسے امم کی ہوئین نہ یاد — اور موضع مین یون کیا ہی قم

امت سید زمین و زمان — یا ہین پہلی اور پچھلے ہو مگر

لیک سبقت مین ہو گروہ بڑا — پچھلے لوگونسی پہلے لوگونکا

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝

بیٹھے ہونوین جڑاؤ تختو نپر — یا کہ پلنگو نپہ جو بنی ہون زر

تکیہ ن اونپہ یکدگر سی چار — منبسط باہم سر دیدار

پھرتی ہین اونپہ ہی ہمیشہ — کہ ہین خدمت کو لڑکی بیا

اہل جنت کی خدمتونکی لیے — اسپہ سلمان کے حدیث ہی ال

لڑکی اور غلام ہی ہمیشہ — حق نی پیدا کیے جملہ طفل

خورد سالی کی شکل و ہیات — یا وہی ہین اہل شرک کے اطفال

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۝ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ۝

لیکے کوزی اور چھاگلین اور جام — صاف می کی نہ جسمین درد کا نام

نہین وہ کیلاتی جاہین سر کا درد — اور نہو بیہوشی اوس مین بار

اور نہ بکنا کرین کبھی وہ آپسے — یعنی اوسمے مین نہ وغل خمار

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝

اور لیتی پھرتے ہین وہ ای لپسند — میوے اوس قسم کے کہ انہین پسند

اور پرندونکی گوشت کو لیکر — جسکو چاہین وے جنتی یکسر

خواہ جو شیدہ خواہ بریان ہو — چاہین جس قسم سی ملی اونکو

اور پھرتی ہین گوریان وہ نیر — کہ صدف مین چھپے ہی موتی بند

جنکے آنکھین بڑے ہین اور — موتیونکی برابر اور مانند

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝

گردسی سر سبز بچائی ہوے — دست اغیار بن لگائی ہوے

اوس عمل اور کام کا بدلا — جسکو دنیا مین کرتی وہ تھی سدا

سنتے نہین اسمین بکبک اور چپلک — اور نہ باتین گناہ کی یکیک

ہان مگر بولنا سلام سلام — اپنی آپس مین ہے اونہد مقام

اور سنا پہ یمین والے — کیسے ہین اور کیا یمین والے

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ

ودرختوں کی کبہی ہین خار / کر دے ہمکو کاش انکی شال

کٹتے ہین کہ بیریونکی تہتین / تب خدا نے دیا یہ حکم اوتار

وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ

وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۙ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۙ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ

کہ نہوں منقطع کبہی نہا / یا کہ اونچی کیے ہوں وے بلند

اور نہین منع وہ کیا جاوے / فرش ہین وے عورتین

إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً

رکہتی دنیا مین تہے جو بال ہین / مرغوب سید لقس اور دنبا کر

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۙ عُرُبًا أَتْرَابًا ۙ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ

شوہرونکو جو چاہین عیش سے / یعنی ہمسن سال شوہر و زنان / کو بدنیا ہوں پیر یا دختر / وہ ہی ایک بہشتی کو ہو وے عطا

لفظ اتراب سے ہی قصد اسی / اہل تحقیق نے لکہا ہی یہان / جو بدنیا دکہو رکہتے ہو / اور جو ہون جنتی کسی شوہر

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۙ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ

پہلوں اور پچہلوں مین سے دونو / اہل تحقیق سے ہی یہان

قوله تعالى وثلة من الآخرين

یہین مقصود کو تفصیل / تب اوتار خدا نے آیت یہ

اسی مکرم ہین اور بزرگ تمام
رہتی ہین سدر بیر نرکہا
ہونی لگی کرنی آرزو سی خیال
اور کیلو نمین جنکے بار و ثمر
اور سایہ مین جو کشیدہ ہو
اور میوے کثیر اور بسیار
اور بچہونے کہ ہوں بلند
ہم نے تو پیش آئی ہین بنائی
اونکی اون بوڑہی عورتونکی
پہر کیا ہمنے اونکو بی میلا
داہنی اور یمین والونکو
وہی نسا ہین بیان ہے
رکہتے ہوں و نو یکسان
سے وہی سال کے ہین
اور بہشتی مشوی ہو سکا
ہین گروہ کثیر اہل یمین
اور گروہ کثیر
یعنی اہل یمین گروہ گروہ
بولی فاروق کا ہی
کیا عجب ہے کہ ہون قلیل

سورہ فصل ...
دشت طائف مین
کہ طلبین انکو
تہ بتہ ہو وین
اور پانی مین جو چکیدہ ہو
کہاتی والی ہے جسقدر
کہ وہی بیٹہی ہو
یعنی پیدا نفس اور وساوسے
نوجوان ایکسال کر
کو بیان پیدا والیان
برکت اور یقین والونکو
ہم عمر ہوں جو شوہر
آتی ہین جب جنت مین
بخشی جاوے وہ یک بہشتی کو
ہی وہ پہلی کیو سطے
پہلے لوگو نسے ایسی سال مین
پچہلے لوگو نسے
جب آیت ہو
ہم سب لوگ تم پہلا
اونکی حق مین ہو

اور بائیں والے کیا ہیں بائیں والے

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ

اور اصحاب بائیں کیا ہیں اصحاب بائیں

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۙ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ۙ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ

یعنی کیسی ہیں وہ ذلیل اور خوار جلتی ہوا اور جلتے پانی میں اور سایہ دھوئیں کا نہ ٹھنڈا اور نہ عزت کا

اس سبب عذاب انکو یہ ہے کہ وہ

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۚ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ

وہ تھے اس سے پہلے آسودہ حال اور ضد کرتے تھے اس بڑے گناہ پر

وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۙ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ

اور کہتے تھے کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہم کو پھر اٹھنا ہے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادوں کو بھی

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ

تو کہہ اگلے اور پچھلے سب اکٹھے ہونگے ایک دن مقرر کے وقت پر

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ

پھر تم اے بہکے ہوئے جھٹلانے والو کھانے والے ہو ایک درخت سے تھوہر کے

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ

پھر بھرو گے اس سے پیٹ پھر پیو گے اس پر جلتا ہوا پانی

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ

پھر پیو گے جیسے پیئیں پیاسے اونٹ

٥٨ پی جانا ... بار بار می نوشید

ایک انکی نہیں ہوتی پکینکو	هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ		یعنی ہرگز جیسے سیتا ہی
یہ ضیافت ہے قوم انور پاسنے	پرستش کرتی او کی ہی دوسمانے	دن جزا کی کہ پاتی ہیں کہ پینگے	تمہین ہی سینکے کی اس
وہ جو لفظ نزل ہے وارشاد	كما في قوله تعالى ولكنهم بعد كاين الخ		ہو تم کیا گیا ہے یاد
ہمنے پیدا کیا تمہاری تئین	نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ		پہر بہلا کیون نہی مانتی ہو
دوسری بار کی بنانی کو	أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝ أَأَنتُمْ		یعنی اوس کہ بہلا انکو
کیا وہ دیکہا ہی نطفہ ای مردم	تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝		جسکو ٹپکاتی ہو رحم میں تم
کیا بہلا تم بناتی ہو اوسکو	آدمی اپنی آپ ای لوگو	یا کہ ہم ہیں بنانیوالی او سے	آفرینش میں لانیوالی وسے
یعنی پیدایش اوسکی تا بسر	نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا		منحصر ہے مشیت حق پہ
ہمنے ٹہرا دیا ہے ای لوگو	نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝		قدرت اپنی سی تم میں نیکو
اور نہ ہم ہیں کسی کسی پیچھے	نہ چلی ہم سے سبقت لے کے	ای نہیں ہمکو عجز سی ہی کار	ہم کسی سی نہیں ہی ہار
ایسی سوت سے کہا ہی ملی	عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَ		کہ بدل ڈالیں ہم تمہارے حال
یعنی ہم لاوین تمکو مارکر اور	نُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝		تم سے اشباہ جنکی ہون او
اور اوٹھا دیں ہم بنا کرین تمکو	ای بنا ہم کہ اکرین تمکو	اوسجہا نہیں کہ جا نہو تم	حال کچہ اوسجہا تھا ای مردم
یا کہ وسی شکل وصورت پہ	کہ نہیں ہی تمکو اوسکی خبر	اور تمہاری جگہ بنا دین اور	ایک خلقت نئی بنا دین اور
اور تحقیق جانتی تہی تم	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ		آفرینش کو پہلی ای مردم
کہ منی سی ہوا کیا تمکو	فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝		پہر یہ انسان بنا دیا تمکو
پہر بہلا کیون نہ یاد کرتی	شکر نعمت سی ہم گذر نہ	اگر ما رانہ خلوت نابود	میکشد تا بجلوہ گاہ وجود
بار دیگر ازین نمود سیاہ	از دمی تو مختص بریدہ خاک	ہم تو آمد بنام کن فیکون	کار داد گزشتہ ہم بیرون
أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝ أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝			
کیا الیا دیکہہ تمنی وسکی تئیں	وہ جو بوتی ہو تم زمین	کیا بہلا تم اوگاتی ہو اوسکو	یا کہ ہم ہیں اوگاتی ای لوگو
تخم بوتا ہی فعل بندی کا	اور اوگانا ویسی ہی فعل	پس نبی اور سی نی فرمایا	یون حدیث صحیح میں آیا

ہین قدرت نہین دیتا ہے کہ کرکم	مگر رہتے ہو تعجب کرتے

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝

یا کر ڈالین بنا ہے اسی روم	اور پچتاتے تم رہجاؤ

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝
أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝
أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝
لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝

تو کرین اسکو تلخ کہ کسیلا ہم	پہر بہلا کیون نہ شکر کرتے ہو

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝
أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝

اسکی تفصیل کو بطریق سیر	کہ تر و تازہ ہین کی شاخ

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝

یا سدا جنگلون میں سفر کام	اسجگہ وعظ و تذکرہ ہوی مراد

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

اپنے خالق کا نام جو بزرگ	یعنی پاکی سے یاد کرتے نام

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝

پہر مین کرتا ہون کہا قسم کہکر	اپنی تحقیق کرکے قسم

کہ وہ اسعت کہان نہین ہوتے
جو حقیقت سے پہیر ہم ہین
یا کرین ہم گیاہ ریشہ
پہر ہو سکے ولی شیطان تم
بیگمان ہم دی گہتے تاوان
یعنی تاوان ہے گیا ہم پر
کیا کبھی بہلا اسکو نظر
یا کہ تمنے لیا اوتار اسکو
یا کہ ہم ہین بقدرت کامل
جو کرین خواہش ہی جیسا ہم
کیا بہلا دیکہی تمنے آتش فشان
کیا بہلا تمنے کرلیا پیدا
یا کہ ہم کرنیوالے ہین پیدا
لکہ چکا ہین بسبب ہیں
ہو رگڑنے سے جنکی آگ نمود
ہمنے پیدا کیا اوس آتش کو
رہنے والونکو دشت کے امر
اور صحرا انہونکی لیس خدا
سو بیاکی زبان پر تو لا
پہر مین کہتا ہا قسم ستونکی
یا نہین ہمیشہ استیلاج قسم

اور آگ لالی کالی دہنے
تو اوسی مینہ مینہ خواہان
یعنی اوسکو وہ نعمت گی مانند
یون لگو کرنے گفتگو بقال
بلکہ ہم ہین کتے گئے حرمان
بلکہ محروم ہم ہوے یکسر
تمنی پانی کہ پیتے ہو یکسر
ابر سے جو سفید و چٹا ہو
کرنیوالے اوس آب کو نازل
حق شناسی سے ہی گندتی ہو
وہ جو سلگاتے تم ہو پیدا
تمہر و نار اور آتش کا
اپنی قدرت سے وہ جسکو
جسطرح سے درخت مرخ
قدرت حق سے مکیمات
وعظ اور برتنی کوای لوگو
آگ دوزخ کی ہی لاتا یاد
کام مین آتی ہی سپاہ
یعنی سب کا کہی بزرگ تمام
کہ گرتی تارہ ہیکی ای حقیقت
کرو ولا زائدہ ہی للتاکید

ثلث

ع

وہی سو جو کہ [illegible] یا کہ وہ کتاب دیا ہوں ہی	[illegible] یا کہ تارو نسی ہین [illegible]

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ

سو بتر او بزرگ ہے دم / کہ صفت ہی قسم کی عظیم	بعد ان جو ہی ضمیر ارشاد / وہ جو لو تعلمون [illegible]

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ

کہ وہ پوشیدہ اور ہی [illegible]	لوح محفوظ ہی کتاب بیان

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

جو لکہا ہی کتاب مین / جو فرشتی ہی پاک ہوتی ہین / محدث و حائض و جنب [illegible] / رحمۃ اللہ علیہ والاکرام / ہی بیان اس سے اعتقاد	ہان مگر وہی فرشتگان کرام / یا کہ چہوتی وہی ہین جو انکو / مالکی و شافعی [illegible] / انکو جائز ہوا لگانا ہاتہ / یا عمل یا کہ علم یا دل

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ

کرنیوالی سستی امر [illegible]	یعنی قرآن کو مانتی [illegible]

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ

[illegible] / کہ مدارک [illegible] / جانتی ہو [illegible]	انکا وہ بتلانی ہوا [illegible] / یعنی تم شکر نعمت [illegible] / بعض کہتی ہین [illegible]

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ

اور سو قسم سی ہین [illegible]
یعنی وہان کے انبیا و رسل
یا فلک کے بروج ہین یہ نجوم
اور وہ تو ہی قسم جو سمجھو تم
اہل تحقیق کر گئی ہی ترقیم
وہ کہ پڑہنی کی چیز ہی [illegible]
وہ تو ہی اوس کتاب مین [illegible]
نہ لگاتی ہین ہاتہ اوسکی [illegible]
[illegible] ہین مطلع و سیر
یا نہ چہوتی ہین لوح کو [illegible]
یعنی مس اوسکا چاہیی [illegible]
لیک تحقیق امام والا امام
اہل تحقیق نی کیا ارشاد
یا ملک کی لی ہین اوسی [illegible]
یہ کمال اسلی وہ کتاب ہے
کیا بہلا ساتہ اس سخن کے
اور لیتی ہو تم جسے کو
یہ کہ تم کرتی ہو اوسکی تکذیب
اور انوار مین لکہا ہی
مینہ جب آسمان سے ہے
یعنی قسم اسکا شکر نعمت تم

تجہے فضل [illegible]
جنکی حق مین ہی [illegible]
یا شیاطین ہین [illegible]
اوسکا انکی قسم [illegible]
اندر اعتراض ہی آیا
بکرامت تمام و نافع تر
جسمین ہے سب لکہا قرآن
ہان مگر پاک لوگ [illegible]
جو کہ ورات سی ہین پاک
ہوا کہین پاک [illegible]
متفق با امام ہین [illegible]
ایک خلاف علماء کی [illegible]
یا کہ حدث سکہاتی [illegible]
وہی جو ہین پاک کفر [illegible]
کہ اوتارا جہان کے رب نے
[illegible] سستی [illegible]
یعنی قرآن سے تم ای لوگو
اور رکہتی ہو [illegible]
کرتی ہو نسبت [illegible]
[illegible]
کرتی تکذیب [illegible]

[illegible margin note] ۱۲

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ

پھر کیوں نہیں جب پہنچتی ہے جان
حلق میں اور تم اوس وقت دیکھا کرتے ہو
اور ہم نزدیک ہیں اوس سے تم سے
ولیکن تم نہیں دیکھتے

فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

پھر کیوں نہیں اگر تم نہیں کسی کے حکم میں پھیر لیتے ہو اوس جان کو
اگر تم سچے ہو

فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ

پھر اگر ہووے شخص مقربوں میں سے تو راحت اور روزی اور بہشت نعمتوں والی

وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ

اور جو ہووے وہ شخص داہنی والوں سے تو سلام تجھکو داہنی والوں سے

وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ

اور جو ہووے وہ جھٹلانے والوں بہکے ہوؤں میں سے تو مہمانی ہے کھولتے پانی سے اور دھنسنا آگ میں
بیشک یہ جو ہے سو یہی ہے سچ یقینی
سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا

سورة الحديد مدنية وقيل مكية وآياتها تسع وعشرون ...
والنعمة ... وحروفها الفان ... وست ...

مدنی ہی سورہ حدید کی بیان ... | پاک کرتی ہے ... | ... اور ... بولنے والا
حرفی ... | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | ... کرنیوالا

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ع

یاد کرتی ہیں اور بیان کرتی ہے
اور سمجھے ہیں ... جو
ہی سزاوار ... کی
ہر کسیکو وہی جلاتا ہے
اور وہ ہر چیز ... سکتا
ہی ... سب سے پہلے ...
اور وہی ... سے پیچھے
اور وہی ہی حقیقہ پنہان
علم ... میں ... کی ہی
اور وہی ہی بنائی ...
ہر ... میں ...
جاتا ہی ...
جیسے ... قطرات
اور ... جاتا ...
اور ... جاتا ...
جیسے ...

سبز ... حق تعالی | جو ... افلاک ہیں ...
اور ... جمادات | اور ... ہوا ہے

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

... کوئی چیز | اور ...
... | ... وہ ہر ایک چیز ...

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

... | جیسے ...

وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا

اور ... جو ... حکمت ...
اپنی حکمت میں سب ...
بادشاہی آسمانوں کی ...
اور امانت سے ... آتا ہے
یعنی قدرت ... ہی ...
... پہلے ...
پیدا کی ...
... اللہ ہی علم اور خبر
...
آسمان و زمین ...
تخت کو ...
جو ...
جسطرح ...
جسطرح ...
جو ...
جسطرح ...

اور وہ ساتھ ہے تمہارے جہاں کہیں ہو تم
اور اللہ ساتھ اس چیز کے جو کرتے ہو دیکھنے والا ہے
پس تمہارے تعین بہ قدر
حد عقل و بیان ہی ہی
ہی ادنیٰ حضرت خدا کی
اور اسکے ساتھ کام

اور وہ جو جہاں ہی ساتھ تمہارے
وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
ہی بسبب عمل جو ہو | اور معیت جو بیان ارشاد
لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى
اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ
پھیری جاتی ہیں سب | ہی پر ہی اعادہ یہ تکرار

جیسے عقل اور بجا تمام
علم و قدرت اپنی ایک دم
دیکھتا ہی تمہاری سب کو
ہی معیت بعلم اس ہی مراد
ذوق اسکا بکشف ہی مشہور
پادشاہی آسمان و زمین
برابر اسی جیسے پہلے

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور وہ جانتا ہی سب
جن لوگوں نے عقل این
مان لو حضرت خدا کو تم
اور کرو خرچ اس میں سے
جانشین کئے تمہیں لوگوں کا
پیروی مومن کا اور
اور کیا ہو گیا تمہارے
اور پیمبر تمہیں بلاتا ہے
سا کہ مانو یقین اور باور
اور بیشک لیا تھا ہی لوگو
یعنی پہلی عہد الست

لاتی ہی شب کو دن میں | اور دن کا اگو ہی شب
سنی والی سخن کو | روز و شب کا جو
شب گھٹی اور روز بڑھ جاوے | اور سبب روز شب میں
آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا
جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ
آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ
تم میں سے جو ایمان لائے | اور دیا مال و زر راہ خدا
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
الرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَ
قَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ
اور تمہیں تمہارے رب کو | جو جو پیمانہ کی مانی والے
اور تمہیں قبول و اقرار ہے | شرک و سب ہی سی

ہی وہ ازراہ اختلاف و فصول
دن گھٹی اور رات بڑھ جاوے
اور رسول اسکی مصطفیٰ کو
جو خدا نے دی کیا تمکو
اور تصرف میں اسکی تمہارا
واسطے اونکی ہی ثواب بڑا
کہ نہیں لاتی ہو خدا پہ یقین
جنہیں صاف صاف لاتا ہی
اپنی پر سید محمد کو کر
تم یقین اسکو جانتی والے
اور تمہاری یقین الہی پر

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

	ہی وہی جو اوتارتا ہی تمام	بندی اپنی پر ہی جو معظم	
آیتین صاف صاف و روشن	یعنی قرآن و معجزی ہمہ تن	تا نکالی خدا و پیغمبر	یعنی قرآن اوتار و تمکو
تمکو تاریکیوں سے طغیانی	وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ		روشنی کیطرف فلکو ایمانکی
اور اللہ تو ہی تم پہ شفیق	کر اوتارا کلام حق تحقیق	مہربان ہے کہ مہر فرما کر	بھیجے دعوت کو جسنی پیغمبر

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور کیا ہی تمھیں کہ مال اپنا	خرچ کرتی نہین براہ خدا	اور حالانکہ ہی خدا کی تہین	جملہ میراث آسمان و زمین
یعنے جو چھوڑ کر گئے ہین مر	اہل افلاک و ارض مال و زر	آج بھی گرچہ ہی او سکا مال	لیک ہی دست خلق مین فی الحال
آخرش دست خلق ہو گا تمام	کوئی مالک نہو مگر اللہ	پس سزاوار ہی کہ ہر انسان	ہو کی مصروف حکم اور فرمان
صرف انفاق ہو براہ خدا	لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ		کر وہ ہووے ذخیرۂ عقبے
نہ برابر ہی تم مین جسنی دیا	مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ		یعنی راہ خدا مین خرچ کیا
فتح مکہ سی پہلے اپنا مال	اہل اسلام جبکہ تھی کنگال	اور کیا قبل فتح دشمنی جہاد (یعنی فتح مکہ)	جبکہ تھی چیرہ دست اہل عناد
اور وہ کوئی کہ جسنی خرچ کیا	یعنی من بعد فتح للدیا (فتح مکہ)	اور کیا بعد فتح مکہ قتال	جبکہ اعدا ہوئی ضعیف الحال
یعنے لڑنی سی کافرونکی ساتھ	فتح کی بعد آوین لوٹین ہاتھ	تب نہ چندان ہو مال کی حاجت	اور نہ اتنی قتال کی حاجت
	آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد (یعنی فتح مکہ)	گر تلاوت تو لیستوده نہاد	

أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا

یہ جو کرتی ہین خرچ مال اور جان	وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ	قبل از فتح ای نبی زمان

	ہی نہایت بڑا و فائق تر	قدر و رتبہ مین ونسی یکسر	
جو گروہ خرچ مال اپنی کو	بعد از فتح مکہ انکو شکوہ	اور کرین کارزار و پیکار	بعد از فتح مکہ با کفار
اور ہر منفق اور مقاتل کو	فتح سی پہلے یا کہ پیچھے ہو	عہد و پیمان خدا نے فرمایا	اجر اچھی کا یعنی جنت کا
اور خدا واقف سے کرتی ہو تم	رکھنی والا خبر ہی ایمردم	اہل تفسیر نی کیا تحقیق	اسکا منشا ہین حضرت صدیق
کہ وہی ہین پیشوائے اہل یقین	صرف کرنی مین مال و نیز	اور سبق مین وہ بلند وقار	بقتال و جہاد با کفار

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ

کرے ساتھ حسن نیت کے جو ہووے وام
پس بڑہا کر دیوے چند خدا
اوسکی جزا سے ... [illegible]
یعنی قرض سے غرض ... [illegible]
یا کہ اوس قرض سے یہ ... [illegible]
مالک نے حدید میں ... [illegible]

یعنی جو خدا خالق ہے انعام
واسطے اوسکا دونی بفضل عطا
جو ہے ... [illegible]
جیسے قرآن میں کیا ہے بیان
خرچ کرنا ہے ... [illegible]
کہ نہیں سود کا ... [illegible]

وام دینے کی وجہ ہی ... [illegible]
اور واسطے اوسی آخرت میں ہے اکرام
جبکہ ہی ... مرور
یعنے ولیکن ... [illegible]
تا غنائم سے ... [illegible]
جو دیا اوسنی ... [illegible]

یعنی اخلاص ... [illegible]
اجر ... اکرام
یا اوسی ... دخول خلد
خرچ کرنا ... [illegible]
ہو ... [illegible]
نہ دیا اوسنی جو ... [illegible]

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

یا دکہ اسی ... [illegible]
جملہ ایمان والی مردان کو
نور ... [illegible]
باغ ہیں جنمیں ... [illegible]
یہ ... [illegible]
اپنی اعمال سے ... [illegible]
... [illegible]

اور ایمان والی نسوان کو
... [illegible]
بہتی نیچی سی جنکی ہیں انہار
... [illegible]
دیکھیں ... [illegible]

سعی و کوشش سی ... [illegible]
یون کہا جاوے اونسی ... [illegible]
... [illegible]
کہتی ہیں جب ... [illegible]
اور ... [illegible]

جسدن آنکہو نسی ... [illegible]
... [illegible]
کہ خوشی کی خبری تمکو آج
پاوین ... [illegible]
نور ایمان مومنین ... [illegible]
ہو وی ... منافق ... [illegible]
ہو نوین ... [illegible]

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ

جسدن ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
پس ... [illegible]

مرد و عورت ہیں نفاق ... [illegible]
یعنی ... [illegible]
یا کہیں ... [illegible]

اوس جماعت ... [illegible]
یون کہا جاوے اونسی ... [illegible]
کہ دنیا ... کی جاؤ تم

فَالْتَمِسُوا نُورًا

کہ ... منتظر ... [illegible]
الٹی پہر جاؤ ... [illegible]
اور وہانسی ... [illegible]
جاکی دنیا میں نور ایمان کو

ہی یہاں حشر کا ہے اہوال
جانب پشت اپنی پھیرین رو
پہر ہوے مضروب یعنی ایسی بیچ
ایک دیوار جسکا ہو ایک در
کہ ہی نزد فریق ایماندار
اور جو ہی خلیج صد دیوار
کہ وہی اون منافقوں سی قریب
بعض تفسیر مین ہی یہ ان سطور
اپنی اور مومنونکی بیچ مین

اسکو گمان کیتا نور میان | پہر نہ سمجھین جو معنی بیان

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ ۖ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ

جسکے اندر ہین مومنین | اندر اوسکی ہی رحمت کا محل
اوس سے ملتی ہین انکو انوار | یا کہ جنت کی پاس ہے وہ در

وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ

جسکے تاریکیاں ہو باہر بیچ | یا وہی متصل ہو دوزخ کا
کرسنا فقین نہین دیکھین نور | پس کرین مومنونکی جانب رو
دیکھین انکو تہین جو چیز | در دیوار سی بخل ہو بین

انتظار ہے ہاکر خیال گمان
نور اور دشمنی کی اپنی کو
صیان اونکی حسب حکم خدا
اور ہی جنت اور صد پورا نور
اوس سی انوار جنت دین نظر
اوسکی جانب سی ہی غضب اللہ
اوس سی دکہلا دین ظلمتین ان کا
یا دین جا وہی ایک جا کا
پس پکارا کرینگی وہ انکی تم

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ

مارین آواز مومنونکی تہین
کیا نہ تہی ہم تمہارے ساتھ بہلا
لیک باطن مین تہی از سر کین
اور سبکی تہی تم خیالون بیچ
اور بہکا دیا بمکر و حیل
یا کہ دنیا نی تمکو بہکایا
مولوی نی بموضح القرآن
پر جو امت کسی نبی کی ہو
پس لگین دشمنی چپ حالون
کہ ہیں بیچ کر و مست قصد تم

ای بصوم و صلوٰة دنیا | بولین مومن کہ آرسی ہر دم
ڈالین خشیہ مین پیچھے تہین | اور توبہ مین پہر تم لاتے
رکہتے آمال طول پہ تہی نظر | تا بوقتیکہ تمکو آ پہنچا
تمکو لی نام حق عز و جل | اوس غا بازنی کہ ہی شیطان
کاسد تمکو نیک کہلایا | حکم حق سی غرض نہ بچی
فائدہ ایک یون لکہا ہی یہان | کہ نہ گذرین صراط پر کفار
حواہ پی ہو خدا و کی ہو | جب نہ پہیرین خلق جو
جسکے دلین نفاق ہی پنہان | مومن کی کو بلند ہو
اپنی اوس دشمنی سی ہو ہوم | کہ ان بولی کہ پہیر

اسطرح دی منافقان نی
ظاہر اتہی ہماری ہمراہ تم
اور نبوت مین شک سیتی ہی تم
حکم و فرمان حق تعالی کا
کام جسکا عداوت انسان
یا عذاب تمہارا در پیچھے
پہنچین اسی سبب دوزخ و نار
ہو وہی ہمراہ مومنونکی نور
اور وا اس سی چہپکین آین
ہو دشمنی ڈہونڈہ ہانسی تہ

ہٹ گئی پیچھی نفاق شعار ۔ کہ ہو دنیا میں کسب نور
اور کمائی کی اوسکی جاگہ کو ۔ پیچھی چھوڑ آئی اپنی وی منجو

ہو گئی بیچمین کہڑی دیوار ۔ پیدر سب بیچ ہی جہل و سفر و ر

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

سو بتھر حق آج روز جزا ۔ نہ لیا جاوی تم سی کچھ بدلا
آور نہ اونسی کہ لائی تھی انکار ۔ تم سبہونکی لیی ہی نار سقر
ہی وہ شایان تمکو ہی کفار ۔ رکہتی مکہ مین جبتلک تھی قیام
گرچہ مفلس تھی اور پریشان حال ۔ بندگی مین قصور فرمایا

حق اور اوسکی نبی سی کر و آر ۔ جاگہہ بود و باش و در سعتر
اور بری باز گشت ہی وو نار ۔ ہی روایت کہ مومنان کرام
لیک تھی صرف بندگی بیکار ۔ بعد ہجرت جو مال و زر پایا

تب یہ آیت بحکم رب جلیل ۔ لائی حضرت تلک جبرئیل

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ

کیا نہ آیا ہی وقت اونکی تئین ۔ وی جو ایمان لائی ہا و یقین
کہ لگین گڑگڑانی اونکی قلوب ۔ حق تعالی کی بیم سی یکبار
اسی بوقت سماعت ؟ ۔ اور ہی فکر ضرب حال تلوب
یا اسی آیت کا و شان خطاب ۔ جیون ہی بعضی ثقات سی منقول
یعنی کیا آئی ہی اونکو ان ۔ اور اخلاص سی وی پیش آئین

یاد کرنی سی حق کی محبوب ۔ اور اوس چیز سی کہ وی ہی اوتار
کہ او امر کی ہین او سمین بیان ۔ اور ہی نور و مراط کا مذکور
کرتی باہم مزاح جو اصحاب ۔ یا سنا فق ہین ہو سکا وجہ نزول
وی جو ایمان لائی ہین بازبان ۔ کہ و لو نمین وی اپنی کہا وین

وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

اور نہ ہون مثل اونکی جنکی تئین ۔ دی گئی تھی کتاب پیشتر ازین
پہر ہوئی طول اور درازا و نپر ۔ مدت عمر اور امل کثیر
پہر ہوی سخت اونکی دل اہمین ۔ یعنی غفلت سی سخت جیون آہن
اور سجت تن ہین اطمین ؟ ۔ کہ ہو دل نرم موم کی مانند

خارج از دین و تارک ایمان ۔ یعنی ایمان ہی ہی اونکی لیکن
اونسی فیض و ہی اوٹہائی ۔ بعد مدت کی ہو گئی سخت

صحبت انبیا جو پاتی ہین ۔ اونکی جرمانسی اونکی سخت
ہی حلوا رسونکو اب ۔ اوس صفت کو کرین وی حاصل
جان لو منکران بعث یہ بات ۔ کہ خداوند بخشا ہی حیات

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

ارض کو اوسکی ہونی سی بیچھی ۔ یون ہی تمکو جلاوی جیون کم

بیشک ان سہنی کیں بیان تمکو / اب جلانی جلادیا اور انکو | آیتیں تاکہ تم نرد پکڑو | سولوی نی للکافتی ونی آپ | مثل ذو ہین کہ جاہل سب / علم کا بل سکھادیا انکو

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ

وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝

بیشک ان ہی دوالی اپنا مال
اور دیتی ہین قرض اللہ کو
اور انکو ہی اجر عزت کا
اور تخفیف کر گئی تسطیر
یعنی جو لوگ کرتی ہین تصدیق

یعنی خیرات مین فی کو وہ مال
قرض دینا کہتی ہی خوب انکو
یعنی خدا و جنت الماوی

اور عطا کرنیوالیان ہمہ تن
بخشا ہوئی وہ چند اونکی تہین
پڑہتی تصدیق سی ہین

مال اور خیرات سو مین نساء او مرد
یعنی اجر و ثواب لیتے ہین
جو مصدق ہی بیان ارشاد
اوسکو بوبکر اور ابن کثیر
اوسند او تو ہی کی بالتحقیق

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ

وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اور جو لوگ مانتی ہین تعیین
ہین ہی لوگ صادق الاقوال
واسطے اونکی ہی ثواب اونکا
آیتو نکی ہماری لیتے دین

اور یہی لوگ شاہد الاحوال
اور نور اونکا یعنی پر نور جزا
جو آیتو نکو گئی ہین اونکی تمیز

اپنی پروردگار کی نزدیک
اور وہی جو پیش آئی با نکا
ہین یہ دوزخ کی لوگ کردار

حق اور اوسکی ہی کی تمیز
انبیا اور امم پہ اونکی ٹہیک
اور مکذب ہوئی بدکردار
منت ہین یا تی اوسی کسکو

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ

وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ

جانو دنیا کی طالبو یہ بات
کہیل وبیہودگی ہی پیش آتا
اور بڑائی بکثرت اموال

اور ہریک بناو کہلانا
اور با ولاد ہی تو وہ مال
اور سریع الزوال ہین ہی

اور کرنی بڑائیان ہمہ تن
اور نہین جانتے وہی بد اعمال
قابل افتخار ہین وہی کب

کہ ہی دنیا کی زندگی وحیات
اپنی آپس مین ہی زینت
کہ وہی فیض خالق متعال

كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا

جسطرح مینہ سی نباتات
پہر لگی دیکہنی تو اوسکی تمیز

جو لگی خوش نظر عرو کی تمیز
ہو گئی زرد رنگ اوسکی ہیز

اوسکا اوگنا زمین پر سبز
بعد ازان زرد ہوگی تہمہ ریز

پہر وہ آتی ہی وقت یہ
ریزہ ریزہ تمام ہر دو

وفي الآخرة عذاب شديد ومغفرة من الله ورضوان

اور ہی پچھلے گھر مین سخت عذاب			یعنی عذاب گمراہی کا بے حساب
کہ وہی دنیا مین بخشش خدا			اور خدا کی بخشش کہتے ہین بعمل
اور بھلائی خدا سے ہی رضوان	دوستو کہو یہ آپنی جان	کہو جو دو نو جہان کی ملک	کرتی ہین اطاعت طلب کو

وما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور

اور یہی زندگانی دنیا			یہ ہے جنس فریب اور دغا
مولوی نی لکھا یہ مسائل	ابتدا مین خیال بازی ہو	پھر تماشا سے پھر کی تماشا	میل بیہودگی پیدا آتا ہے
پہر وہ کرتا بناوی ہی کام	پہر وہ ساکی کرنی جا حاصل	پہر جو مرنا قریب آوے ہی	تو کرے فکر مال بند و اولاد
تاکہ ہی بینا رہی وہ گھر	ساتھ اسودگی کی ہوتا ہے	ہی یہ جنس فریب و دغا	آگی کچھ اور ہی کام آوے گا

سابقوا الى مغفرة من ربكم وجنة عرضها كعرض السماء والارض اعدت للذين آمنوا بالله ورسله ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله ذو الفضل العظيم

جاؤ جلد اور شتاب تم آخر			اپنی خالق کی مغفرت کی طرف
اور بھی بہشت جسکا عرض	ہی فلک اور زمین کا سا عرض	کی گئی وہ بہشت ہے تیار	واسطے اونکی ہی طیار جو
وہی جو لائے خدا پہ ایمان	اور رسولون پہ اوسکی ایمان	ہی یہ لانا یقین اور ایمان	فضل و احسان خدا ہی
بخشتا وہی جسے چاہے	اوسکی ہی چاہے یہ ہوگا	اور دو نو جہان مین ہی خدا	صاحب وسعت فضل کا
وہ جو ہے لفظ مغفرت ارشاد	اوس مین ہی وہ جو اوسکی	جیسے توبہ ہی یا کہ استغفار	جیسے اور ذکر النفس ایلدا
جیسے صدقہ	جیسے وضو ہی ایسے وضو	جیسے تکبیر افتتاح صلوۃ	با حضور جماعت و جمعات
یا کہ ہی قصد اتباع	قول اسلی ہی جو طرح منقول	غرض ہی قصد ہیں چو ہاروں	مولوی نی وہی لکھا ہے سہل

ما اصاب من مصيبة في الارض ولا في انفسكم الا في كتاب من قبل ان نبرأها ان ذلك على الله يسير

نہیں پہنچا کوئی غذاب بلا			ملک مین جسطرح سے قحط و وبا
اور تمہین پہنچی اور ضعف و مرض	آپ تم سب مین جیسی بیماری	ہان مگر ایک کتاب مین لکھا	جیسی اوس گھر مین
بیچ دنیا کی اوس بلا کی تمہین	یا کہ نفس اور زمین کو	بیشک یہ ہوجا ہی ہم کتاب	جسکا ہم حساب ہی جیسا
ہی خدا پاک پر آسان	کرم ہم اصل ہی اوسپر عیان	وہ جو لفظ کتاب ہی ارشاد	لوح محفوظ اوسکی بیان

اور لکھا اسلیئی تا وی بکنا | لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا | قبل پیدا کرنی اسکی یا

تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

تا نہیں کہاؤ غم تم اوس پر جو فوت ہوا
اور خدا چاہتا نہیں ہے کسیو
جو تکبر کی ساتھ پیش آتے

کر گئی پر کہ جسکو تم نکیو
بر تکبر اور فخر والی کو

اور نہیں خوشی کرو جو تمکو
کہ آیت میں ہیسو دیا

جو دیا تمکو یعنی ایسے دم
ہی صفت دس کو خوشی
اور بہال ہو ساتھ

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ

فخر والی وی لوگ ہیں نا پاک
ساتھ اساک بخل کے بد خو
بخل و امساک یہ پیشہ

کرو ہی کرتی ہیں بخل اور اسکا
بعض نی اسطرح کیا ارشاد
و چہپایا کا حکم اور دنکو

اور کرتی ہیں حکم لوگونکو
کہ نبی کی صفت نہ بتلاتے
اور جو کوئی ہوی وی گردن

ہین اس آیت میں یہود
کرتی تہا وہ بخل وی بد خو
مال ہی سے کہ اترا

وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

تو خدا آپ ہی بی پروا
وصف خوبی کیا کیا اور ثنا

پس بلا عاقبت نقصان نہیں
لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ
کوئی نقصان نہیں اسکی

وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

بیگمان بہیجی ہمنی اپنی رسل
تا کہ سیدہی ہوں لوگ تمام
رکہے انصاف عدل کی طرف
اور بعضونی یوں کہا ہی
یہ ہی اسباب عمل ہیں میان
اور بہیجا ہم نی ہی یا وقت تر ہین
اور فوائد ہیں اوسمیں لوگونکو
نہ باس اسجگہ جو ہی ہتیار
بعض ذکر ہی ہیں جو حفظ بدن

سمجہی اور نشانیاں دکہلا
عدل انصاف پر سب کیجگہ
حقسی حقدار کو کریں محفوظ
کہ ہی تصد اوس عدل انصاف
اوس سے آلات حرب و جنگ
اوسی آلات حرب کی ہیں مراد
جسمیں سختی وہلی و جنگ

اور اوتاری تہی ہمنی جو شریعت
یعنی وقت معاملہ باہم
بعض نی اسطرح کیا بیان
یا مراد اوس سے ہی ہی میزان

ساتھ اونکی کتاب اور میزان
تسویہ ہیں کریں وہ جنہ
اوتری نوح نبی کو کشتی
تولتی جس سے ہمہ گہر ہیں
یا شریعت کو کہو
جسمیں ہے حرمت جنگ

وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

کوئی حرفہ کہیں نہیں
بعض ذکر ہی ہیں جو
پس خدا نی احمد کر لیا

کہ نہ اوسمیں ہو خلل ہین کا
مثل شمشیر و تیر و پیکان
اور کلاہ اوسی تسلیہ

اور ترازو اوتاری ہی اوپر — تا کرین قدمان مدہت وگیسر — اور اوتاری ہی کتاب اوسیکو — تا کرہ باطل سی حق ممیز ہو

اور تا آنکہ بیان اسوی نہا — وَلِيَعْلَمَ اللهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ — ای اوتارا ہی کہ سیلین اوسکا

کہ بہلا کون دیوباری ہی دین — اوسکو اور اوسکی انبیا کی تمیز

ہو کی پوشیدہ یعنی بن دیکھی — یعنی جسدم رسول حاضر تہی — ای اومن ہمین کی بانذہکر تیار — ساتہہ کفار کی کری پیکار

جبکہ حاضر رسول پیمبر نہین — إِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ — کہ مثل منافقان لعین

حق تعالی تو زورآور ہی — پیر دستی مین سب سی بالا ہی — دشمنونکی ہلاک کرنی پر — حکم و فرمان مین ہی تا بسر

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ع

اور تحقیق ہمنی بہیجا نوح — فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ — سوی قابلیان کرتی تہی جو

اور بہیجا خلیل ابراہیم — سوی نمرودیان قوم لئیم — اور ہمنی کہی تہی انہی تو شتہو — اونکی اولاد مین جوکہ دو

بودیعت ہمیں کے کتاب — تاکہ اون دسی ہوبن فایدہ یاب — پیر ہین بعض ونہین رہنما — جنکو پہنچی وی دین الہد

اور بہت لوگ وہنین سی — ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا — چلنی والی ہین وسی باہر

پہر تدارک سی پیشین ای اُمم — بہیجی حکمت کی ساتہ لائی ہم — قدمونکی نقوش اونکی پر — بعد یکدیگر اپنی پیغمبر

مرجع ہم ہین نوح ابراہیم — اور پیغمبران رب کریم — جنکو اونکی طرف کیا ارسال — دیکہ کر فسق سنکرونکا کمال

یعنی حق سی لگی جوکرنی عدول — ہمنی بہیجی رسول بعد رسول — تا بوقتیکہ عیسی مریم — اونپہ بہیجی گئی بفضل وکرم

۵۷ ای ارسلنا رسولا بعد رسول حتی انتہی الی عیسی بعدکم

وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ ۵ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ

اور ہم لائی پیچہی عیسی کو — الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً — پور مریم کا تہا جو وہ خوشخو

اور دی ہمنی تہی انجیل — تا رسالت کی وسکی تکمیل — اور ہم ڈالنی سی کی پیدا — اونکی قلبونمین ای نعمت گستر

تہی جو اتباع عیسی مریم — نرمی دہر الیستوده شیم — یعنی اتباع اونکی تہی کیسا — مشفق و مہربان یکدیگر

وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ

اور دنیا کی ترک کرنیکو — رِضْوَانِ اللهِ — لائی از خود نکال جانفشان ہو

نہ لکہا ہمنی اوسکو اونپہ مگر — فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا — چاہتی کو رضای حق یکسر

پہنچی انکو نہیں اوس سے جو بینا — تھا یہ عیسی ہی بنا ہنگامہ کا
اونکی تعلیموں نے کیا ایسی تہم — کہ پس از رفع عیسی مریم
اور صدا مین بہت جو ایک گرو — سو نکل کر گیا بیابان کو
تھا انہی جیسی کو چھوڑ کے بیٹھی — بیاہ اور پوشاک سی گذر بیٹھے
پھر رہا نہیں اوس سے مطلق — جس وقت تھا نبا ہستی کا حق
اور قرآن کو نہیں مانا — اور محمد کو سچ نہیں جانا
کہ ہو جو سچی شرف اسلام — پھر ہم حضرت مین با خلوص تمام

اسی نہ اونکی تیئن نگاہ رکھا — عیسے حق نہ نگاہ رکھنے کا
اونکی بہت سی بعض یہ کردا — کسی تئین انجیل سے کی انکار
گوشہ گیری پہ میل لا لائے — یا ریاضت تمام پیش آئی
گرچہ اونپر یہ امر فرض تھا — پھر نہ جو شنو سے حق ادا کو کیا
بلکہ تثلیث کی ہوئی قائل — سر بسر کفر و شرک کے مائل
لیک ونہین سے کتنی ایک — دین عیسی پہ تہی بصد اخلاص
اونکی حق مین یہ آیت ہم — جان لیوی جیسی آیت ہے

فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

پھر دیا ہمنے اونکو حق اونکا — لائے ایمان نبی پہ با اخلاص
اور بہت ہوگئے نہیں سا گشتہ — ہین یہ جنکی آنیوالی پیش
ای بتیرے ہین کی یہ ہا [illegible] — تا بک ذونکار بن جانا
اور نہ کہنا عیال و اولاد — تسکا نا یہ چھوڑنا کچھ مال
حق تعالی نے یہ جو عین — نذر کہا ہی یہ بار لازم کر
تو یہی دنیا کا چاہنا زر و مال — بھگی ہلاک ویسی بالکمال
جستقدر قرض [illegible] — نفس غریب سے [illegible] تو کر

اوس جماعت سے جو تھی ہے — اجر اونکا بفضل و احسان
مولوی نے بیان کیا ارشاد — کہ نصاری کی رسم سے تھا
اور رہنا بیٹھنا اکیلا تہا — جا کی صحرا مین ایک تکیہ کو
اور کرنا فقط عبادت کو — اور نہ ملنا کسی بشر سے کبھو
لیک جب خود بخود انہم نکہا — یعنی دنیا کو ترک کر بیٹھا
یا الہی طفیل سرور دین — [illegible]
آگے ہی حضرت خدا سے جہا — [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ

اے ہی تی یکو جو کتب [illegible] — وہ سب لوگو جو تھی ہین گذر
اور لاؤ یقین [illegible] — اوس خداوند کی پیمبر پر
ایک نصیب اسلیے ہی اونکی تمہی — کہ نصارا کی یقین [illegible]

خوف کرتی ہو خدا سے تم — اسی عذاب خدا سے [illegible]
بخشدی تمکو دو نصیب ثواب — [illegible]
اور ایک اسکی لیے کہ [illegible] — قبل حضرت کی جستقدر تہی

وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور دیگا تمکو [illegible] — تمکو نور سے چلو جسکو
اور بخشیگا تمکو [illegible] — [illegible]

۴

اور ہی اللہ بخشنے والا
ایسا چلو جال دوسن کی کی تم
اور تمہیں ہو وہ نور اپنا دیا
تا نہیں معتقد ہوں اہل کتاب
کہ نہ قادر ہوں وہ کسی شے پر
اسی میں ہے سکین ورحمت و نور
اور ہی فضل تو بدست خدا
دیوے جس کو فضل کو بجود و نوال
یعنی اسد کا ہی فضل بڑا
سبکے احوال انبیا و رسل
سو پیغمبر لبیب مقام
اور ہیں ہے ابھی تک حسد
کشور ہند شر قسمتی ناخوب
کر لیا انقلاب نی وہ کام
کافروں کی جا بیٹھیں مومن
بخش اسلام تو وہ ...

نہر والا انبیا سے بالا
تا کہ پاؤ تم نعم کوای مردم
بخشی سے ہو وجود نے ...

سو لوی نی لکھا ...
تمکو وہ دوستی ہی ...
بعض تفسیر مین ہی ...

لِئَلَّا یَعْلَمَ اَهْلُ الْکِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ع

جسکو چاہی وایزد متعال
جس سے ہی خاص و عام فیض یاب
ملتی جس سے ہاتھ اپنی کل
حق نے قائم کیا بفضل تمام
رحمت و فضل خالق معبود
گردش چرخ سے ہی الحذر
کہ مسلمان ہیں کافروں کی ...
دوڑتی ہیں پیادہ و پابرہن
جسمیں ہو کارزار تہمت شدید

اور ہی حضرت خدای کریم
سو لوی نی بیان کیا انعام
کہ پڑھی ورد سے ہم فی الحال
اوسکی صحبت مین نہ ...
شر اعدا سے بخشے ہے اللہ
جو بکستے ہے صوف ماموں
باندھتی اسپ پر ہیں ...
گرچہ اسلام ہی تو ہر دم
اور جسمیں ہوں ...

قادر ہی کا یہ وہ کی ہی ...
ہر عمل کا وہ قادر ...
...
جو نہیں مان سے ...
وہ جو فضل خدا سے ہی ...
مومنوں کی لیے ہی ...
یعنی فردوں ثواب جزا
... دین فضل کا کرتی ہیں وہ عظیم
کر دی اہل کتاب بد ...
اون مدیح کا ہی ...
فضل سے ہی سکین ...
بحق سورۂ حدید پناہ
سر پہ رکھتی ہیں آج تاج و غرور
رکھتی پالان تھے ...
پر مسلمان ہیں ضعیف اتم
واسطی ...

سورة المجادلة مدنية وهي اثنان وعشرون آية وكلماتها اربعمائة وثلث وسبعون وحروفها الف وستمائة واثنان وخمسون وركوعها ثلث

مدنی سورۂ مجادلہ جان
حرف سولہ سو جملہ اور باون

اوسکی بائیس آیتیں پہچان
اور کریں شمار اوسکی رکوع

کلمے چار سو تہتر گن
اہل تحقیق نے کیا ارقام

تین ہی ...
...

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لائی حضرت سی وہ شکوی کی نگاہ — کہ وہ لایا زبان پہ لفظ ظہار
جاہلیت مین تھا ظہار طلاق — پس گذر انا بیت و پیر اشتیاق
سرگذشت اپنی کرنگہ عرض — کرنی فتوی لگی نبی سی طلب
بولی وہ تنہی ہی مجکو طلاق — اور ہی اولاد خورد مجھپر شاق
جو نہ پہنچی مراد کو وہ زنان — لاتی غمسی بان پہ یہ سخن
زندگی مجھپہ ہے یہان تک شاق — کہ اجل کے ہون جانسے مشتاق
دیدہ تر سی اشکبار ہو نمین — سخت بیتاب بیقرار ہو نین
نہ دکہاتا ہی ایک بن آنے — غم خورش سے لباس عیانی
سونپ دیتی ہون اوسکو تو وہی ضائع ہو — اور جو مین جو رکہون تو جائع ہو
وحی کا دیکہہ حال حضرت نی اثر — یکبیک چہرہ مبارک پر
پھر تو ہتیکہ وحی اتری سب — کر کی اوس دن کو نبی نی طلب
ہی خلاصہ اسکی روایت کا — وہ جو منشا ہی اوس آیت کا
مرد کہتا جو اپنی زن کو ماں — تو سمجھتے حرام اوسکو سدا
پھر وہی وہ کمال پچھتاتے — حزن اندوہ ما بیش آتے
بولی سنکر پیمبر دو عالم — کہ ملاقات اب تیری ہی محال
کر بکا ایک یہ حکم حق آیا — پس پیمبر نے اوس سے فرمایا
لیک گستاخ کا دلی ہی کا — جا وہی زن پاس کی وہ بہلا
اوسکو کہتی نہین اوسکا تہا — تو وہ اوس پاس جاتی نہین

یعنی انت علی کظہر امی ہو — لب پہ لایا کہ ظہار امی کو
ہو گی فہمیدہ بکمال حزین — پہنچی ہو لب پیش تر بیتا
بولی سنکر وہ حال پیمبر — کہ ہوئی تو حرام شوہر پہ
پھر اسی طور سی خطاب کیا — پہلی اسی طور سی جواب دیا
کہ نہ کہتی ہون مین اسی شفیق — غیر غم کی کہی مدام رفیق
جیسے شوہر نے مجھسے موڑ لیا پیٹہ — فقر و فاقہ نے پھیری زندگی پیٹہ
ابر گریہ بہ اشکباری مین — برق خندہ بہ بیقراری مین
وہی جو میرے صغیر مین فرزند — پرورش کیسے ہو وین بی خاوند
خولہ اس گفتگو مین تہی مشغول — کہ فرشتہ ہوئی ابو رسول
بازو اوسکی قال سی کہا دکہو — وہ اثر وحی کا دکہا و سکو
پڑہ سنائین نبی نی ان وہ شوہر کو — آیتین چار صرف احسان ہو
بیچ موضع کی ہی بیان مسطور — کہ یہ تہا پہلے عہد مین دستور
عہد حضرت مین ایک مسلمان تہا — اپنی عورتکو ماں وہ کہہ بیٹھا
آکی عورت نبی پیش بسبب — حال اپنا بیان کیا یکسر
پس لگے کرنی شکوہ و زاری — جانب حق بعجز و ناچاری
کسطرحسی بہلا بغیر جنے — کوئی مادر کسی شخص کی بنے
ای بکفارہ پیش آوی وہ — تو اوس عورتکی پاس جاوی وہ
ہی ظہار اسطرحسی کسیکا گر — اپنی عورتکو ماں و خواہر

ع

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝

سن لیا اللہ نے مجبور تہ حال — بات اوس کی کہ جو تجہسے تہی — کرتی تہی جہگڑا جو تجہسے اسیر — اپنی شوہر کی حق مین تا سر

[illegible] سنتا ہے خدا تعالیٰ	[illegible] سننے والا ہے دیکھنے والا	[illegible] سنتا ہے تم دونوں کا سوال [illegible]	[illegible]

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ

مائیں اونکی [illegible] / ناپسندیدہ بولنا اور جھوٹ	اونکی مائیں ہی ہیں [illegible] / اور [illegible]

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا

جو کہا تھا انہوں نے [illegible]	یعنی [illegible]

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

یعنی ایک [illegible] گردن کا / [illegible]	خواہ [illegible] / [illegible]

مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۚ ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

[illegible] / [illegible]	حکم کفارہ [illegible] / [illegible]

[illegible]

[illegible]

فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۖ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا

پھر جو کوئی [illegible]	تو روزے [illegible] دو مہینے [illegible]	[illegible]	اور [illegible]

Margin note: ۱ [illegible]

[illegible] | [illegible] | یعنی گر نہ ہم [illegible] | اور رہتا جو نکلا [illegible]
[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]
[illegible] قول | [illegible] | ہے یہ ایک [illegible] | جیسے نور میں بیان ہی لکھا

اور جو قدر جو کر نہ سکے اطعام
ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ ؕ وَتِلْكَ | از سر نو کہی معصوم ای یار
یہ بیان صیام و اطعام
حُدُودُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ | اور گذری جو اس جگہ احکام

اسلئے ہیں کہ لاؤ تم باور | حق اور اسکے پیغمبر [illegible] | اور یہ احکام ہیں حدود خدا | در گذر نا نہیں ہی [illegible]
اور ہی منکر [illegible] | اس سبب [illegible] | ہی [illegible] | عتق [illegible] متعدد
تو وہ [illegible] | [illegible] تو وہ کرے [illegible] | اور جو روزے بھی [illegible] | تو کہلانا نہیں ہی کہانیکا
حکم [illegible] فقیر | عتق [illegible] | جو کہلا دے [illegible] | تو کہلا دے یہ وقت صبح و شام
اور مساکین [illegible] | [illegible] | اور گر دیوے [illegible] | گیہوں [illegible]

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ

بیگمان [illegible] | مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ | حق اور اسکی [illegible]
خوار [illegible] | [illegible] | اور تحقیق [illegible] | آیتیں [illegible]
[illegible] | وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ | جو مصدق نبی کی ہیں [illegible]
اور کفار [illegible] | [illegible] | یعنی ہر ایک [illegible] | [illegible] خاص [illegible]

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ

[illegible] | وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ | جب [illegible]
پس [illegible] | اس [illegible] | [illegible] | [illegible] عمل
اور [illegible] | [illegible] | پس [illegible] | [illegible] اعمال
[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] کلام
ایک [illegible] | کستی [illegible] | و [illegible] | ہی کسی [illegible]

ع الم تر ان الله يعلم ما في السموات

وما في الارض ما يكون من نجوى ثلثة الا هو رابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم ولا ادنى من ذلك ولا اكثر الا هو معهم اين ما كانوا ثم ينبئهم بما عملوا يوم القيمة ان الله بكل شيء عليم

کیا نہ دیکھا ہی تو نے ای پیغمبر کہ خدا جانتا ہی اوس کو

جو فلک میں ہیں ملائکہ اور نجوم جس طرح سی ملائکہ اور نجوم
نہیں ہوتا کہ ایسا ہو مشورہ تین شخص کا باہم
اور نہیں پانچ کا گروہ
دن قیامت کی

الم تر الى الذين نهوا عن النجوى ثم يعودون لما نهوا عنه ويتناجون بالاثم والعدوان ومعصيت الرسول واذا جاءوك حيوك بما لم يحيك به الله ويقولون في انفسهم لولا يعذبنا الله بما نقول حسبهم جهنم يصلونها فبئس المصير

کیا نہ دیکھا ہی تو نے ای پیغمبر

اور تجلی مکی نبی ور سے
جو معاملی ہیں سب تیرے عیاں
کیوں تھے تیا ہی مدہ ہمکو خدا
سو سبکر از گشت ہی اور مستقر
خوانجہ دین بکرم مین آکر
سنکے حضرت کی بات کہتے سب
پہر اوسکی ساتہ آئی پیشتر
بدعا ہوتی انکو نفس
تو نہ آتا ہی کسلیئی عتاب

اسی کا ہمین ہاتہی سی حکم انکا
حق تعالی ہی ہمیشہ بین
انس شمن پر کہ کہتی ہم ہیں
یعنی انکی عذاب کو وہ مستقر
کرتی باتین بکوشش ہیں مگر
ہی یہ مشورہ کرسکیں [illegible]
دریہی باز اوس سی کہ شر
اسی پڑی مرگ یکبیک تہیر
اوسکی کہتی سی ہم [illegible] خدا

اور جسوقت آوین تیری پاس
اور آتی ہین پاس شمن [illegible]
بس ہے انکو مستقر اوفدا
سو تو ہی لکہا ہو منع ہی
اہل یہا نسی کرتی استہزا
سا یقتا سورہ نساہین تمام
اور دعا کیہاں غرض ہی سلام
پہر وہی ہا ہین کہتی [illegible] قول
اور منافق ہی کوئی کہتا

دین دعا تجہکو ہی نفاق سے ہا
یہ اپنی جیونکی وہی بد شر
بیٹہین شیطان [illegible]
کہ وہی اہل نفاق [illegible]
اوسپکڑا تی تہی عیب انکا
منع کا اوسکی آ [illegible] کلام
جسکو کہتی ہیو وہی السلام
کہ محمد گرہی سچ رسول
یعنی بہلی اسلام کی اوسکو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

اسی ایمان والو جو آپس مین [illegible]
تو نہ تم مشورت کرو گناہ
اور کرو مشورت نیکی تم
تا تمہاری نیکی کی ہو جزا
تہی نہ وہ مشورت [illegible]

اور تعدی سی نبی کی [illegible]
اور سب پرہیزگاری مدام

اور جو نہ چلے رسول امین
اور ڈرو اوس خدا سی تم [illegible]

جب کرو مشورت بیکدگر
کرتی ہین جیون وہ مردم [illegible]
جسکے پاس آؤ گے تم [illegible]
دی تمہاری ہمکین جزا
سربسر شر سی یہی شیطان کی

إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ

پہر یہی شیطان سے ہی سرگوشی
یعنی سرگوشی اثم و عدوان کی

لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

تا کہ غمگین کرسکی [illegible]
اسی نہیں ہی [illegible] شیطان
اور نقصان [illegible]
کہتی ہین [illegible]

جنہوں نی ایمان لائی ہیں [illegible]
اور نہیں ہی بگاڑ سکی [illegible] انکا

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

چاہیی پہر [illegible] توکل مدام
مجلس [illegible] تہی اصحاب [illegible]

جو خدا کی ایمانی ہیں [illegible]
کہ ہوی اہل اسلام [illegible]

غیر فرمان و اذن خدا
کچھ ہو [illegible] مشیت یزدان
ہے پیمبر کو جانی والی
والد الوقت [illegible] تمام

بعضی کہ تھی ...	...	...	...
جیسا کہ بعض علماء ...	...	...	...
بالا آیت کو لاوی مومن			

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انْشُزُوا فَانْشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

ای مومن لوگو کہ لائی ہو تم	مجلسوں بیچ یعنی کہ ان مین بیٹھو	تو کشادہ کرو اور کہیں بیٹھو	جب کہا جاوی بیچ تمہارے
کہ کرو تم فراخ جاگہہ کو	تو اٹھو اور کھڑی ہو پس تم	تا کہ اونچا کری خدا انکو	تا کشادہ کری خدا تمکو
اور جب کہیں اٹھ کھڑے ہو	درجی و بلندی ای سرپا علم	اور خدا اوس کسی کرتی ہو تم	وی جو مومن ہین تم مین
اور جنکو دیا گیا ہی علم	جس سے رتبہ ہی عالموں کا	ہی یہ اس حدیث سے قصو[illegible]	رکھنی والا خبر ہی پیر وم
علم سی علم دین کا ہی مراد			جسکے اوپر ہین [illegible]

قال عليه الصلوة والسلام فضل العالم على العابد كفضل القمر ليلة البدر على سائر الكواكب

اور بس آیت کا ہی یہ باب	اور جاگہہ نہیں پاوی	تو یہ لائق ہی کہ رکھے حاضر [illegible]	[illegible]
بیچ مجلس کی جو کوئی آوی	بیٹھنی کی جگہہ ملی اوسکو	یا کہ حلقہ کو [illegible]	[illegible]
حلقہ بزم تا کشادہ ہو	سر کشی نہ کریں [illegible]	[illegible]	[illegible]
حرکت مین کرین ای عزیز			

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

ای مومن لوگو جو کرتی ہو	جب کرو مشورت پیغمبر	تو کرو آگی یعنی پہلی دو	بات کہنی سی اپنی صدقہ کو
یہ جو دینا ہی صدقہ خیرات	پہلے کہنے سے مشکل بات	تمکو بہتر ہی اور بہت ستھرا	[illegible]
پھر اگر کچھ نہ پاؤ ای مردم	تا کہ صدقہ کی پہلی دی تم	تو بی شک بخشنی والا	مہربان [illegible]
ہی یہ موضع مین فائدہ مسلمو	کہ منافق کا سینہ تنگ ہو	[illegible]	[illegible]

خواجۂ دین اور سرخیلِ صفا	ہو چکی مانع رہی تہی یا بخلِ انفاق	جبکہ اوترا یہ حکم حضرتِ رب	چہوڑ دی بخل سے وہ جا صاحب
پہر گیا حکم صدقہ سے خفیف	اگلی آیت کو سیجکر موقوف	یعنی منسوخ اوسکو فرمایا	اگلی آیت کو جبکہ بہجوایا
ایک ساعت تلک رہا یہ حکم	ایک تہا عشر یوم تہا یہ حکم	مختلف ہی وہ اسکا حکم وجوب	جیوں بانوار صاف ہی مکتوب
اور علی سے بیان وارد ہے	کہ بقرآن ایک آیت ہے	نہ کسی نے عمل کیا اوس پر	غیر میرے کہ میں نے بخشا زر
کہ میں دینار ایک رکہتا تہا	سو دیا میں نے حسب حکم خدا	دس درم سی لگی دسلک تک	نقرا کی تین دیا ایک ایک
پہر کیا اوسکا دلسے فروزن	وحی کی ہر دو بیک دستِ تنہا	پہر اوتاری خدا نے آیت	مومنوں پر ہوئی عنایت

ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

کیا ہلا ڈر گئی تم اے لوگو	اس سخن سے کہ کی تم نے دو	اپنی گر پیسے پہلے کچہ نہیں بات	مستحقونکو صدقہ و خیرات
پہر جب اوس کام کو نہ تم نے کیا	آگے دینا جو تہا وہ صدقونکا	اور کیا حضرتِ خدا نے معاف	تمکو ازراہ فضل اور الطاف
تو رکہو قائم اب صلوٰۃ کو تم	اور دیتے رہو زکوٰۃ کو تم	اور بجا لاؤ تم خدا کا حکم	اور رسول اوسکی مصطفیٰ کا حکم
اور ہے حضرت خدا آگاہ	اوس سے جو کرتے ہو ثواب و گناہ	یعنی موقوف جو نہیں احکام	تم اونہیں پہ لگے رہو مدام
اس سے معلوم ہوتی ہے یہ بات	کہ کسی نے نہیں دئے پہلے صدقات	پس وہ منسوخ ہو گیا فی الحال	نسخ پر اوسکی ہے یہ آیت دال
کہتے ہیں وہ منافق گمراہ	ابن نبتل بنام عبد اللہ	پاس حضرت کی گاہ گاہ آتا	اور حسب انکو وہ سن جاتا
با فریق یہود وہ بیدین	کہ سنا تہا اوس سخن کو	کہیں ایکدن وے تہے بلند حجاب	سو تہے محرم با گروہ صحاب
کہ صحابہ سے بولی خیر الناس	آوے اب یکمرد وہ تنہا	جسکا جبار قلب اور جان ہو	اور ناظر بچشم شیطان ہو
گرد آیا وہاں وہ عبد اللہ	با دو چشم کبود و قلب سیاہ	بولی حضرت کہ دیں ہیں کیوں دشنام	مجکو تو اور تیرے یار تمام
پس لگا کہانے یوں قسم گمراہ	کہ دیئے ہیں مجہے گالیاں واللہ	پہر وہ یار اپنی جا بلا لایا	کہ قسم سے ہر ایک پیش آیا
تب اوتارا اس اگلی آیت کو	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا		حق تعالی نے صرف احسان سے
کیا نہ دیکہے ہیں تو نے اہل نفاق	غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ		دی جو کرتے ہیں دوستی و وفاق

ع

اوس گروہ سے یکسر | ولا منهم | کہ ہوا غصہ خدا جن پر
نہ وی تم میں ہیں اور نہیں | بلکہ اپنی او دہیر بن میں ہیں | ای نہ او نہیں کہ جن سے وہ | بلکہ وہ نہیں ہیں جدا مردو
اور قسم کہاتی ہیں نفاق سیر | وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ | جہوٹہ پر اور کہیں ہیں خبر
یعنی سوگند کہاتی ہیں بذات | جان اور بوجہکر وہی جہوٹ بات

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

کی ہی طیار حق نی اونکو مار | کہ نہایت ہی سخت اور دشوار | بیگمان وہ منافقان یہود | کام بہی جو کرتی ہیں مردود

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

پکڑ رہیں ہیں سب نے اپنی قسم ڈہال | تا بچالیوین اپنی جان و مال
پس کہا باز اونہوں نے لوگونکو | راہ اللہ کی سی یکسو ششو | پس ہے اونکی ہی عذاب اور مار | کرنیوالا اونہیں ذلیل و خوار

لَّن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

نہ کرین دفع اونسی اوس دن مار | النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ | اونکی مال و رنہ اونکی سب اولاد
مار اللہ کی سی کچہ زنہار | یہ منافق ہیں اہل دوزخ و نار | وہی وہان سے رہنے والی ہیں مدام | اونکی جہٹنی سی ہی ہرگز کام
یعنی بطرز کافران عنود | ہی منافق کیو اسطی سی نمود | بلکہ اونکا وہان مقر و محل | شتر کونسی ہو نچی ورد اشتعل
اور یونہی عذاب سخت تر | يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا | شتر کونسی منافقونکی شتین

فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

جس دن اونکو اوٹہا کا یزدان | عَلَىٰ شَيْءٍ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝ | سبکو گور و نسی اوی نیستی یا نان
پہر قسم کہائین وہی نفاق سیر | آگی اوسکی بہی اپنی ایمان پر | جیسے سوگند کہاتی ہیں تم پر | جہوٹہ سی وہ برو تمہارے آب
اور کرتی خیال ہیں یکسر | کہ وہی ہیں ایک چیز پر | جان لی تو یہ اپنی نسبت | کہ وہی ہیں دروغگو بہر تن
نہ فقط ہیں دروغگو بزبان | اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ | بلکہ کہتی ہیں جہوٹہ دلمیں نہان

فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَا

کر لیا قابو اونپہ شیطان نے | إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ | مغوی کفر و شرک و عصیان نے

پس بھلا دی انہیں خدا کی یاد
جان لی تو کہ فرقہ شیطان

مکر و تلبیس اونسی کی ایجاد
ہین وہی پانیوالی جزا زیان

یہ گرفتار دام نسیان کے
کہ بہشت و نعیم کو کھو کر

ہین گروہ اہل فریق شیطان
پڑ گئی ہین عذاب مین یکسر

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

بیگمان جو گروہ بی انصاف
کرتی ہین وے مقابلہ در خلاف

حق اور اوسکی پیمبر دین کا
اونہین ہین وے جو خوار تر سب سی

ای حدود اونکی لاتی ہین بجا
لکھہ چکا ہی خدا یہ لوح مین کا

یہ جو چلتی خلاف کی ہین چال
بی شک اسمین وہ زور آور

بعد ذکر نفاق اہل عناد
کرزبر مین ہون او میرے رسل
کہ ہی غالب بحکم خویش قدیر
کی صفت اپنی دوستونکی یاد

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ

نہین پاوے تو ایسے لوگونکو
جو مخالف ہوا خدا و رسول
یا کہ ہونوین برادر اونکی یا
لکھہ دیا ہی انہین اونکی
اور داخل کریگا اونکو خدا
راضی ہے وہ اونسی وہ جو
اوس کرامت و رضوان سے
ہین یہی لوگ لشکر یزدان

کہ وہی کرتی یقین ہین
ای کری حکم سی اونکی پیرو
اونکی کہنی کی لوگ تابع
اور تایید کی ہی اونکی تمیز
اون بہشتو نہین انہی ورسے
کہ وہی تہی مرو طاعت معبود

سمجھا او برو زبار سپین
گرچہ ہونوین مخالف اونکی
یہ جو کرتی نہین یا اہل عناد
نصرت نور قلب قرآنسی
بہتی نیچی سے جنکے ہین نہر
اور وہی خوشنود ہین اوس

کرو کہین دوست دشمن
یا کہ وہی ہون مخالف اونکی
خلق دوستی و حب و داد
اپنی جانب سی یا کہ ایمان
بجاودان اوسمین رہین
کہ وہی موعود ہین جس
وہ جو حقیقی ہین اونکو
یعنی انصار دین با دل و جان

أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

جان لی تو یہ بات ہمیشہ
پس خلاصہ یہی کہ جو مشتاق

جو گروہ خدا ہی اور لشکر
اوسکی دشمن سے عشق

ہین وہی پانیوالی چھٹکارا
گرچہ آباہون اوسکی یا ابنا

اور مراد دلی یکبارہ
یا کہ ہون یا کہ کنبا

تو مشرف ہو وے اس فلاح کو تہہ	آوین ایسی ادین وسکی ہاتھ تم	بس لے میری ہا کو تو یارب	بحق سورہ مجادلہ اب
غیر تیری کرم کی ای اللہ	میری ہرگز نہین ہے اشتباہ	بخت و اقبال نی جو موڑ لی پیٹہ	میری ادبار نی ہی توڑی بیٹہ
دیکھہ کر روزگار کی نیرنگ	زندگی سی ہوئی ہی مین بس تنگ	رکہہ مجھی اونکی دوستی سی مانع	وہی جو ہین دین مین خلل انداز
غیر حیرت کچھ اب نہین ہے یاد			بخش مجکو ہیا نسی ہیسکا

سورۃ الحشر مدنیۃ وھی اربع وعشرون

آیۃ وکلماتھا اربعمأئۃ وخمس واربعون وحروفھا الف وتسعمأئۃ وثلٰثۃ عشر وفیہا ثلث رکوعات

سورۂ حشر اوتری تا بسر	بمدینہ پیمبر دین پر	آیتین اوسکی جملہ ہین چوبیس	کلمی چار سو اور پینتالیس
اور حروف اوسکی ہین وہی شمار	نو سو اور تیرہ اور ایک ہزار	اور اوسکی رکوع گن لی آپ	کہ ز روی شمار تین ہین سب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سبح للہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض ع وھو العزیز الحکیم

بولتی پاکی ہین خدا کی تمیز			جو ہین افلاک مین اور جو زیر
اور وہی ہی کمال زور آور	حکم و حکمت مین سب سے بالاتر	ہی روایت کہ جب ورے	بمدینہ ہوی شرف افزا
پس یہود بنی نضیر آ	عہد با صلح استوار کیا	دیکھہ کر روز بدر فتح و ظفر	بولی مبعوث ہی وہ پیغمبر
بکتاب خدا کہ ہی توریت	با ہمہ نصرت و ظفر بالذات	پہر جو دیکھی احد کی ور شکست	توڑ بیٹھی وہ اس عہد کو یکدست
پس نکلکر ہوا بمکر روان	کعب اشرف سو ابی سفیان	اور ہوا با قریش ہم سوگند	لیکے ہمراہ اپنی مردم چند
پس رسول انہی دین نے کیا	اوسکی بہائی کو جو رضاعی تہا	جو محمد کہی تہا اپنا نام	ابن مسلمہ جیسی کیا ارغام
پس اوسی اوسنی جان سی مارا	ایک حیلہ اوٹہا بیک بارا	الغرض سال چارم ہجرت	پونہچی لیکر صحاب کو حضرت
اون حصار ونمین جنمین تہی وے	رکہتی اپنی مقام اور مسکن	ونگی گہر سو ستون نی گہیر لیے	اور گہرونمین محاصرہ وو کر
ایک چکی کہ تہی بہت بہاری	ڈالدی بام سی یکباری	بچ گئی خواجہ بلند مقام	اور پیمبر کے سب صحاب کرام
جسپہ نیزہ انکی ہو عنایت	کیا کری اوسکا اسیا پہ	ہوگئی صلح منعقد سب سے	کہ جلا ہی وطن وے ہو وین یکسر
پس جان بخشی ہی انکا نام	اوٹہ گئی دفعتہ بجانب شام	اور جتنا اوٹہا سکی ہو اہل	لیگئی اپنی ساتہہ گہر سی نکال
جا ملی ملحق ہوئی تا سر	ہہ اریحا شام اور خیبر	نقد و متاع و دیگر ونکی	حق تعالی کی فضل و احسان سے
جیون خفیت بادی و زمین	اوسپہ قابض ہی پیمبر دین	جن مہاجر کا خرج اور	تہا مقرر بدستہ انصار

اون مہاجرونکو کچھ عنایت ہوئے
حق مین و نکی وہ عطا ہی لے
اگرچہ گہر اپنی کا خرچ فرمایا
اورکچھ وارد و نکو ٹھہرایا

آگی اسکی کراب تلاوت تو
تاکہ معلوم ہو یہ سب تجکو
وہ وہی ہی دیا ہے حسنی محل
یعنی ازسوی قہر و ذلال
اوس جماعت کو لاے جو انکاس
اہل تورات تہین بدکردا

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ

نکالون مہر دیار اونکی سے
اور گہرون اور حصار ونکی کر
پہلے ہی بہیر ہوا اور اکہٹی
جب جزیرہ مین وی ہجرت نہ کے

ای مدینی کی دمش مین سے ان
رکہتی اپنی تہی وی حصار و مکان
گرنہ پونہچی تہی اونکو وہ سے بہشت
کوئی ذلت اور خوار اون سے تہی

اور وہ حشر ثانی اونکی لیے
جب عمر نی وہ سب نکالدی
حصن خیبر سی باہمہ اموال
لکہہ گئی جیسی اہل علم و کمال

یا وہ حشر دوم ہے جب صور
دن قیامت کی خلق ہو محشور

مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا ۖ

نہین کرتی تہی تم خیال و گمان
یعنی اے مردم ذوی الایمان
کہ گہر و زمین سی اپنی جائین نکل
وی یہود بنی نضیر و غل

کہ وہی کہتی تہی شوکت و جاہ
کثرت قوم و قوت بازو

وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ

اور کرتی گمان تہی و اونکل
ای گروہ بنی نضیر و غل
کہ بلاشک وے لوگ اشد و متین
رکہنی والی ہین باز جنگ

اونکی قلعی قضا سی نزد آنے سے
ای عذاب و بلا کے نزد انسی
پہر لگا آنی اونپہ قہر خدا
جس جگہہ سی گمان اونکو نہ تہا

وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ

اور ڈالی ہی اونمین اونکی ہلاک
ہو گئی یہان تلک وے خوفناک

کہ لگی ہی او جاڑنی ہمہ تن
اپنی گہر اور منازل مسکن
اپنی ہاتہو نسی توڑ کر بنیان
کرلیتا تہا جو بانی مکان

اور ہاتہو نسی اونکی جو ہیں
کرنیوالی یقین ہین اور باک
سو عبرت تمام پیش آئے تو
اب تم ای انکہو نوالو دیکہو

دیکہو عبرت کی چشم سے تم
توڑ کر عہد گہر لیے توڑوا
نہ وہی عہد اپنی سر پر توڑ کے
اپنی ہی ہاتہ اپنی گہر توڑی

ہی روایت کہ جب وے بدکردار
بجلا ای وطن ہوے طیار
اسی خیال و گمان سی توڑتی گہر
کہ مسلط ہون مومنان پر

پس لگی کسی نی قفل بیس دینی
اپنی اپنی گہرونکی میخ کہی
کوئی لیتا تہا تختی چوبی و کواڑ
کوئی کڑی کوئی چوکہٹ اور کواڑ

اور مہر اونکی تہی مسلمان
کہودتی تہی جو ونکی خراب
الغرض لیگئی وہ خانہ خراب
اونکو آیا پسند جو اسباب

یعنی شنشه سشتر گر بول | بجلاوطن تھے نہ مقتول | ہمیشہ کے واسطے وہ باز ار | یا تجھتر تمام بد کردار

دوبجی زبان وہ صدو گوبان | وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ | کشور شام اور خیبر کو

اور جو ہوتا نہ اونکی درپے | لکھا تھا خدا نے اونپہ جلا

یعنی پہلی سی لکھہ کہا اونپر | لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ | اونکو گہر سی نکالنا باہر

تو وہ کرتا عذاب اونکو تباہ | فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ | ایسا نہیں بقتل و استرقاق

اور یہی اونکی واسطی طیار | آخرت مین عذاب دوزخ و نار | ہی بیان واجب استیناف | جیسے انوار مین لکہا ہی صاف

یعنی گو بچ رہی وہ مار سی اب | لیک عقبی مین وہ پہنچینگی سب | مولوی نی لکہا بوضع تو ان | شام سی بہاگی جب بجنت نگون

دیکہ غالب وہان انصار کو | سخت تر تعب اور ہراسان ہو | تو لگا کہنی اونسی ایک قسم | کہ تم آگی شام مین پہر گہر

الغرض شام سی نکلکر تب | بیچ خیبر کی جا بسی وہ سب | پہر وہانسی اوجہکی بد انجام | آخر حشر سب گئی کشور شام

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَن يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

یہ عذاب اس سبب سے اونپر ہی | الْعِقَابِ ۝ | کہ وہی کرتی تھی دشمنی یکسر

حکم مین حضرت خدا کی شتیقت | اور رسول اوسکی مصطفی کی تحقیق | اور جو کوئی ہو دشمن یزدان | مانی اوسکا نہ حکم اور فرمان

تو بلا شک خدا سے سخت عقاب | مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا | ہی خدا کا بھی اوسکو سخت عذاب

قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝

وہ جو تم سب نی قطع کروا لی | شاخ نخل اور کہجور کی ڈالی | یا دیا چہوڑ تہی اوسکو کہڑا | بیخوں اوس نخل کی تہا بپا

سو بحکم خدا کی ای مردم | تا کہ حاصل کرو خوشی تم | اور اسواسطی کہ خوار کری | فاسقون کو کہ حکم سی گذری

یون ہی موضع مین جب کہ اونکا | نہین نکلی جو یہود کی بدجان | سو مسلمانون نی بحکم پیمبر | قطع کرڈالی اونکی کہیت و شجر

تا کہ اوس رنج و غم سی چہوڑ مکان | کی امید نہین کرین بیکار | پس وہ طاعن ہوی ہوکر | مارتی ہو بکفر ای مردم

کیا ہی کافر درخت بہی اور زرع | کاٹنا سبکو ہو اصل صنع | پڑگئی شک مین بعض اہل مذہب | تب اس آیت کو لایا ہی اللہ

اور انوار مین کیا ہی بیان | کہ یہ آیت سے ہی حجت برہان | از برای جواز ہدم دیار | ور پی قطع نخل اور اشجار

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ

وَلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٦

اور جو کچھ کہ پھیر لایا حق
ملک و مال و متاع و سہمین سے
اور لیکن خدا جتاتا ہے
اور خدا جملہ شی پہ قادر ہے
اپنی گر بعض بعض تو لگتی
اور گئی چھوڑ و سبکی جو بھی خسیس
پس نہیں وہ بہر صحابہ دیا
پیش ہم سے نہ آئی رسول
مجکو یہ بات اسلام تھا
یک خمس وسمین کہ ہی خدا
تا بکاری ضروری تو کام

اسی عقار و ضیاع و سمین سے
فتح و نصرت سے پیش آتا ہے
حکم و قدرت میں اسکی ہی ہیں سے
اور مال و عقار چھوڑ گئی
تیغ و شمشیر تین سو چالیس
جتنے چاہی عطا کی مختار
بیشتر سے ہی ہوا منقول
کہ غنیمت اور فی میں فرق ہے کیا
چار حصے ہیں جو لشکر کا

تو نہ دوڑائی تھی ہو کی سوار
انبیا اپنی اور رسولوں کو
کتنی ہیں جب ہوے علا اولین
چھوڑ بہاگی ہانسی ہی خدا
چھوڑ بہاگی وہاں وہ جو کچھ تھی
اور اسی طرح سے عقار اور مال
ہی یہی مذہب امام ہمام
جو لڑائی سے ہاتھ آوے مال
وہ جو بی جنگ مال ہاتھ آوے

اور اپنی رسول کی مطلق
اور سپہ کچھ گھوڑی اور اونٹ
جسپہ وہ چاہتا ہی ہی لوگو
آخرش خوف کہا گئی وہی دشمن
اپنی خود اور زرہ و پچاس
ہو گیا سید الرسل کو فی
جسکو چاہا عطا کیا فی کل
بعض تفسیر میں ہی یہیوں ارقام
وہ غنیمت ہی سو خدا آل
بیت الرسول میں کہا جاوے
گرچہ فی اسکو لکھی ارقام

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۵

وہ جو لایا رسول اور اعادہ کیا
گانو والوں سے غیر حرب و قتال
اور از بہر اقربا ہی ہے
اور مساکین کو کہ ہیں کنگال
اور اوسی فی کی مال کی تقسیم
اور بہر وجہ حق یہ دین
ظاہر آیت کا کہ کچھ تھی
اور بعضوں نے تاصبک

اسی ضیاع و عقار مال سے جو
وہی جو ہیں ہاشمی و مطلبی
اور مسافر کو وہ جو ہے بے مال
متعلق تھی صبر نبی کریم
بلکہ دیتی تھی باقی کہ تھی فقر
اسکو قسمت کیا علی الاشد
جان کر منع نبی تعظیم

سو ہی از بہر ایزد برتر
اور لڑکوں کو نہیں جنکے باپ نہیں
اہل تحقیق نے لکھا یوں ہے
تا زمان حیات خود کچھ مال
پھر جو حضرت ہوے رحیل بقا
وہ جو یک سہم تھا بنام خدا
قسمت اسکو کیا علی الاعلام

حق تعالی رسول اپنی پہ
اور نبی بر ای پیمبر
مال و زر وہ جو کہ جنکی باپ نہیں
کہ پیمبر کا خاصہ تھا فی
کرتی انفاق تھی اہل و عیال
مختلف وسمین جو تھے علما
مساجد اور کعبہ صرف کیا
لیک تھا وہ جو سہم ظہر الناس

بعض لکہتی ہین اسکا اوپر کلام

اب ہی تعلیل حکم کی ارشاد

تا تقسیم ہونی پاوی ستدال

وی جو تم مین ہین یعنی تو تمند

انکی اول سی تا آبل نعم

بعض بر مصالح اسلام جسکے اقسام کی گنتین نعاو

اور بعضو نسے یون لکہا الا یعنی یہ حکم کی جو ہمنی دیا

کَیۡلَا یَکُوۡنَ دُوۡلَۃًۢ بَیۡنَ الۡاَغۡنِیَآءِ مِنۡکُمۡ ؕ وَمَاۤ اٰتٰىکُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡہُ ٭ وَمَا نَہٰىکُمۡ عَنۡہُ فَانۡتَہُوۡا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ۘ

گروہی مصرف صلاح و

اسلیی وہ بیان ہمنی کیا

یعنی کی درمیان اہل دول

بند کرنی سی حق غیرون بند

آپ لین زاید اور کو دین کم

اور جو چیز دیوی تم مین رسول

اور کری منع جس سے وہ تمکو

کہنا تو ہی مارو الاخت

اور سکین جس سے منع ہی

بعد حضرت ہی قبضہ شرا

اللہ ہین قربا ہی سر دین

ہی کا مصرف ہی گی اسکی او

سو وسی چہوڑ دو ورنہ ہو

انپر اسی مخالفان بکی بخت

کرنی اسکلام کی ستی وین بان

پڑنی یہ خرچ اسکو ہین لیسا

آگی حضرت کی لو بناز پین

اور ڈرتی ہو خدا سی تم

یعنی جو کچہ رسول نسر یا دین

اور موضع مین یون لکہا ہی

ہی و اسد مالک ہر شی

دیو ہی اہل دول کو جو سردار

سو اوسی لیلو اور کرو قبول

ست مخالف ہو اوس سے ہی مم

چاہیے اسکو سب بجا لاوین

کی یہ ہی قبضہ رسول مان

خرچ کعبہ اور مسجد اوس مین ہے

تو و لیلین نہین کہین انکا

کنتلا وسنا وسی بدیہ تغو

لِلۡفُقَرَآءِ الۡمُہٰجِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِیَارِہِمۡ وَاَمۡوَالِہِمۡ یَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضۡوَانًا وَّیَنۡصُرُوۡنَ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ۚ

اون فقیرونکی واسطی ہی

کہ مہاجر ہین تا مکان وطن

اون گہر ونسی سے اپنی نکلی

چاہتی ہین وہ فضل ہر

بجا کی ہین چہوڑ مال و وطن

اور اونکی لیے ہی حصہ

خانہ ہجرت پیمبر مین

شہر مکہ مین اونکی ستا ہیں

اور رضا مندی اسکی احسان

وہی سچی ہین اپنی زبان

اور مالونسی اپنی لیکی جلی

اور مدد دیتی ہین خدا کی تین

کرکی ہی مہاجران ارشاد

حصہ و سہم یعنی قسمت فی

وہی جو غارج کسی کی ہی ہمہ تن

کافرون نی یا وہانسی نکال

اور رسول اوسکی مصطفیٰ کو

مدح انصار کو کیا اب یاد

جس جماعت نے پہلے ہی جا کر

اور ایمان و دین کی گہر

وَالَّذِیۡنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالۡاِیۡمَانَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ

پہلے اونسے کہ آئی ہجرت کر
الذین سے ہین غرض انصار
اور دو سال پہلے از تقدیم

لائی ایمان خواجہ دین پر
جو نہ تھی پاس اونکے جانا

وا سے ہی غرض مدینہ یہان
اور وہ دیکے لائے تھے وہ برس تقدیم

کہ وہ ہی دار دین اور ایمان
قبل از بعثت سید پیغمبر دین
وہان سنائے تھے مسجدین

يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

دوست رکھتے ہین اونکو ہی بشر
اور نہین پاتی یعنی وہی انصار
اور ایثار کرتی ہین یکسر
اور جو کوئی لیشر بچایا جائے
ایسا ہمین کتنا حاجت تمیز
بند کسکر وہی اپنی حاجت کو کام
بلکہ انصار اونکی دیتی پیہ
گرچہ ہوتے تھے تنگی افلاس ما

سینون اپنی مین حصہ ذرا تھا
اون مہاجر کو اپنی جانو پر
اپنی جانکی طمع سی تار پای
ایسے جہان مین آئے اہل تمیز
کرتی خدمت مہاجر و مدام
شادمان ہوتے اور خوش یکسر
ملک رکھتے مہاجر دیکھا

اون سے جو کچھ لی گئی الغنام
گرچہ ہو اونکو احتیاج کمال
تو وہی لوگ ہین یکبار
وا سے ہی یہان مدینہ مراد
جو مہاجر کہین سے کچھ پائے
اور مہاجر کو باہمہ تعظیم
یوثرون جو ہی یہان انسان

جو وطن چھوڑ آئی باد کیطرف
مال نی سی مہاجران کرام
ہو کہ تنگی سی ہون وہ عیال
پاسیولی فلاح و چھٹکارا
کہ ہی انصار کا وہ قوم انداز
نہ کبھو دی حسد سے پیش آئے
اپنی جانو پہ کرتی ہی تکریم
ہین یہی معنی اسکے تعبیر مراد

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

اور اونکی لیے جو یہاں آئے
سب چلاتی ہوئی قال معقول
وہی جو لاتی ہین ہمسے پیغمبر
واسطے اونکی لائی جہاد
پیش ہی سے ہوا الاہی
کہ جنہین حق نے کی لوگو نکا

از سر انکسار و عجز کمال
ہوکی منقاد حکم برتر دین
جو ہمسے پہلے پیغمبر ہین
تھے وہ ایمان سے لائے
اور ہمی چلین وے اونکی

سب ہمارے معاف کر دی تو
اور مت کہ ہماری بیچ تو
سب ہمارے قبول کر یہ دعا
حکم اپنی مین ہے آیت عام
اور نہ وہ سی کہین بغض و عناد

آئی بعد از مہاجر و انصار
ہمکو اور بہائیون ہمارے کو
کینہ و بغض اور خیانت کو
بیگمان تو رؤف ہین اور دنیا
اسکا منشا ہین ذو الاسلام
بلکہ ثابت قدم ہین بود ام

پس کہی جو کسی بشر کا دل | ایک صحابی سی بہی تہمت و غل | تو ہو محروم اس عنایت سی | یعنی الہی بہرہ حکم آیت سی

ع

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا
نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا ۵

کیا نہ دیکہا ہی تو نی ایسوں کو
کہتی ہیں اپنی بہائیوں کا عنود
تو نکل آوین ہم تمہارے ساتہہ
ای محمد کا ہم نہ مانیں کہا
اور اگر جنگ تم کہیں جاؤ
تو کریں نصرت اور یاری ہم
کافروں کو منافقان لئیم

وہی جو انکار لائی یعنی یہود
یکدل اور ہو ہم تمہارے ساتہہ

کہ جو باہر نکالی جاؤ تم
اور نہیں مانیں حکم کو بہی ذرا

وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ
إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۵

بیچ اوس جنگ کی تمہاری ہم
دیتی رہتی جیسی بہی پیام

اور ہی اللہ شاہدی دیتا
جب نکالی گئی وہی کافر ش

اونکی جانب کہ ہیں نفاق سیر
یعنی اپنی گہروں سی بیرون ہم
حق تمہارے میں یک بشر کا کبہی
یا کسی مومن و مسلم کا
یعنی تم سی اگر لڑائی ہو
کہ وہی ہیں جہوٹہ والی آیا
کچہ نہیں کہ کسی نفاق ندیشیں

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ
وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۵

جو نکالی گئی وہی قوم یہود
اور اگر وہی کہی گئی پیکار
پہر نہیں ہی دی دیں گے جاوین
تم تو ہو سو اونسی زیادہ تر
اونکی سینوں میں خوف یزدانسی
یہ جو تمسی ہی خوف کرتی ہیں
اس سبب سی کہ وہ جماعت عام

نہیں نکلیں منافقان عنود
نہ مدد دیوین اونکو کبہی اصلا
اور کہیں سی نہیں مدد پاوینا

ساتہہ اون کافروں کی کبہی ہو
اور بالفرض دین مدد اونکو
ای ہزیمت کی بعد قوم یہود

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي
صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۵

نہیں رکہتی ہی بوجہہ کچہ کام | جو سمجہتی اور جانتی ہوتی

جیسی کہ تہی پیام تہی دونکو
تو وہی پہیر دینگی پیٹہہ خالق ہو
یا گروہ منافقان عنود
از سر بیم اور مخافت ڈر
کہ نہ ڈرتی ہیں ترک ایمانسی
اور خدا سی نہیں ڈرتی اتنی
تو خدا کو وہی ماہی ہوتی

۵۰ ضمیر الفعلین یحتمل ان یکون للیہود وان یکون للمنافقین بیضاوی

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ
بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ

نہ لڑیں گی منافق اور یہود | تمسی سب ہی کی مجتمع مردود

باعدل اونکی چہپی ہو کر دٹ | کاندار اونکی وسیان اونکی
جب لڑین باخدا و پیغمبر | رعب حق سی ہوسکین نہ نباہ

تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ

رای و تدبیر مین بہم دیگر | اور قلوب اونکی ہین پراگندہ

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۵

او باطن مین فراق اونکا | اس سبب سے کہ وہ فریق تمام
لاتی ایمان بحضرت باری | اب مثل ہی یہود کے ارشاد

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا

بزمان قریب عہد قرین | یعنی وہ ان بدر کی قریش لعین
آپکو سی جو بوجہتی تہی شجاع | یا کہ قبل اونکی تہی وہی اہل عناد

ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵

کہ سزا پا چکی ہین لڑکر جیون | روز بدر اہل مکہ سزا پا

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۵

مین ہوا دار ہون تیرا اور یار | پہر جب انکار آدمی لاوے
مین تو رکہتا ہون خوف بہم خدا | جو ہی پروردگار عالمیان
آخرت مین کہیگا یہ شیطان | اور لڑائی مین بدر کے ہین کہ
آکر تم ابلیس ادر اغوا ہو | جبکہ آئی ملائک اسکو نظر
ہو چکا ہی بسورہ انفال | ہی اون اہل نفاق کی یہ مثل

لیک گاہو نہین جو کہین ہین کٹے
پہ جوان اونکی مین جہان یکسیر
جانتا ہی تو ای سپردین
مجتمع اور متفق یکسیر
کہ عقائد مین مختلف ہین سو تمام
یہ بظاہر سبب اتفاق اونکا
جو نہ ہوتے وہی عقل سی عاری
جیسون کہاتو ہی اونکی اشتل ور
یا کہ قبل اونسی تہی بنی قینقاع
چکہہ لیا تہا اونہون نے ضرر
اور اونکی لیی ہی دکہہ کی مار
ہو کوئی لکہا ہی موضع یون
ہے مثل اون منافقون کی اب
مثل شیطان ہین اون سے نفاق
جب کہے آدمی کو لا انکار
مین تو بیزار تجہسی ہون اے بد بد
یون لکہا ہی موضع قرآن
اونسی لڑوا دیا تہا کو کو ہو
ساتھ تفصیل کے بیان یہ مثل

نعمت ہی جب لڑین جوان اونکے
مومنونکی مقابل اور دو چار
اون یہود و منافقونکی تمیز
تفرقہ اور نفاق آگندہ
اور مقاصد مین مختلف ہین تمام
نہین کہتا ہی عقل سی کچہ کام
بوجہ کی معلوم کرلی اونکا مفاد
وہی جو تہی اون یہود سے دل
اسم ما فیہ یہی جن سے مراد
بیچ دنیا کی کفر اپنے پر
بیچ عقبی کی یعنی دوزخ و نار
ڈول اونکا بہی اب ہی ہوگا
کرتی اغوا تہی جو یہود کو سب
دیتی ہین وا جو یہود کو جا
پیش اس گفتگو مین وا او
جسنی پیدا کیا زمین و زمان
ایک کلمہ فرقی شکل و پیکر
تو وہ بہاگا وہان سی ہو کر
دا و دیتی ہی ہو کو دوغل

فكان عاقبتهما انهما في النار خالدين فيها وذلك جزؤا الظلمين

پھر ہوا از سر عتاب خدا آخر اوس آدمی و شیطان کا
یہ کہ دونوں تو آگ کے اندر رہنے والے ہیں جاودان مستقر

اور یہ نار مستقر میں ہو دوبار ہے سزا کافرونکی و برباد اشر
لفظ الانسان سے ہی جنس او جیسے نوار میں کیا ارشاد

یا ہی بوجہل قصد انسان سے جسنے کہا یا تہا د شیطان نے
یہ لگا کہنے از سر تلبیس روز بدر اوس سے اس طرح ابلیس

آج غالب نہو کوئی تجھپر میں تو حامی ہوں تیرا تو مت ڈر
یا ہی انسان سے قصد برصیصا وہ جو مشہور خلق میں ہے تھا

جسکے گذری تھی زہد و جہد کمال بندگی میں خدا کی ستر سال
اوسکی اغوا کی واسطے شیطان بن کی آیا بصورت انسان

بیٹھکر صومعہ میں اوسکی پاس راہبونکا سا لبس کرکی لباس
اوس ریاضت سے کی نہایت پیش آیا کر اوسی اپنے دام میں لایا

یک برس تک وہی تہجد تمام تھا ریاضت سے رات دن کا کام
نہ وہ کرتا تہا صوم کو افطار لیک چالیس روز میں اکبار

جبکہ جاتی لگا پس از یکسال دم رخصت کیا یہ اوسی مقال
کہ ہی مجھپاس وہ مہا عمل جس سے پاتی شفا ہیں اہل علل

یون لگا کہنے اوس سے برصیصا کہ مجھے کام کی نہیں وہ دعا
شغل دنیا نہ میری عادت ہے مجھکو اندیشہ عبادت ہے

پس بامرار کر گیا تعلیم اوس عابد عمل کو دیو رجیم
پھر لگا گھونٹنے دختر شاہ متعرض ہوا بیک ناگاہ

پھر گیا اولیا زن کی پاس بن کی شکل طبیب و عکاس
اور انسے بولا کہ اسپہ آیا ہے اوسکو آسیب نے ستایا ہے

ہی نہیں چارہ و علاج اوسکا اور کچھ جز دعای برصیصا
الغرض کر لیا جو بتلایا رم ہوا اوسکی دم سی جو پایا

صومعہ سے جب اوسکو لاتے تھے مبتلا اوس بلا میں پاتی تھے
جب اوسی صومعہ میں لیجاتے نہ اوسے آسیب ستا پاتی

الغرض آگئیں برای دعا پہنچی پاس شیخ و پیش برصیصا
دیکھنے لگا کمال حسن جمال کرنی راہب لگا کچھ اوسکا خیال

پس لگا گھونٹ کر بدن کہنے لگا اور راہب سے وہ لعین بلا
کہ ہو صحبت سے اوسکی تو مشغول بعد ازاں مر تو بکہ ملزوم

کہ غفور و رحیم ہے اللہ تمپہ بخشش کری لعفو گناہ
پہلے وہلے میں وہ بجا لایا پھر گیا اوسنے جو کر دیا

اوسکی قربت کی کر لی ناگاہ ہو گئی حاملہ وہ دختر شاہ
پھر وہ بولا کہ ہی یہ امر قبیح کام رشان دو جہان تفضیح

کوئی اوس بن صواب بینہ نہیں کر لیس اسکا قتل کر اوسی دفن
اور یہ مشہور کر بابن آن کر اوٹھالی گیا دیو شیطان

پھر اوسی مار کر جو گاڑ دیا اوسنے کا دیکھ کر گور کیا
پھر ہوا شاہ سے جب اوسکی نصیب منصب ابرهه تہذیب

پھر گیا اوسنے عابد تلبیس اپنے سجدہ کی کر اوسی تحریص
پھر جو سجدہ اوسی بجا لایا تو وہ اوس گفتگو سے ہٹ آیا

کہ میں تجھ سی کمال ہون بیزار | مجکو تجھ سی تری کہا کار
دار پر تجھکو چڑھ کہا ہی آج | گویا ہی مری لیے معراج

يا ايها الذين امنوا اتقوا الله ولتنظر نفس ما قدمت لغد واتقوا الله ان الله خبير بما تعملون ۝

ای یقین کہنی والو اور باور | ڈرتی اللہ سی رہو یکسر
او ہی لائق کہ دیکھی ہر یک شخص | تا کری شکر و توبہ او پر
جو کچہ اوس نی آگی بہیجے | کل قیامت کی تئین خیر اور شر
اور ڈر و سطوت خدا سے تم | وو جو کرتی ہو تم چہپی سی گناہ
کر وہ چہپ کے جرم ایر دم | حق تعالی تو اوس سے آگاہ ہی
بہر تاکید ہی بیان آیا | اسکی گنہ اجتنا کی ہی ادا
امر تقوی کی دو جگہ تکرار | یا کہ اول سی قصد و ارما
اور ثانی سی ہی غرض اسی جا | چہوڑ نا ہر پسند محارم کا

ولا تكونوا كالذين نسوا الله فانسىهم انفسهم اولئك هم الفاسقون ۝

اور مت ویسی ہو تم ایکو | اونکی جانو نا تو تئین جو بہی کہین
جو گئی بہول حق تعالی کو | پہر بہلایا خدا نی انکی تئین
وہی گروہ و فریق تاسر | قوم اہل نفاق اور یہود
جانیوالی ہین حکم سی باہر | الذین سی ہین بیان مقصود
و رہلانی سی ہی جو نکی نا | بانند ہنا ز فکر سی معاد

لا يستوي اصحاب النار واصحاب الجنة اصحاب الجنة هم الفائزون ۝

نہ برابر ہین ساکنان سعیر | ہین ہی پاتیو لی اپنی مراد
اور جنت کے لوگ ہمہ گیر | لوگ جنت کی ستوده نہاد
حجت شافعی یہ آیت ہے | بدلی کافر کی جانو اور روا
اونسی مروی جو یہ روایت ہے | کہ نہین ہے قصاص مسلم کا
حجت شافعیہ اور برہان | علمای امام اور اصحاب
ہی مساوات کی نفی بیان | دیتی ہین اسطرح سی انکو جواب
کہ بنا ہی قصاص ہی دیجو | پہر بہلا کیسی ہو قصاص نہین
ہی مساوات جو بعصمت ہو | اور عصمت ہے ثابت اونکی تئین

قال عليه الصلوة والسلام لهم ما لنا وعليهم ما علينا

اسکی تائید کو یہ قول رسول | ہی روایۃ ثقات سی منقول
اور یہ آیت صریح حسب تاویل | نہ کہ ہو وے سو بر بنا سی سے
اوس مساوات کی ہی نفی دلیل | متعلق جو کچہ ہو عقبی سے
ہی دلیل اسکی جو دلیل اہا | کر دی ہین شبہ و شک ...
جو ہی ظاہر غفلت و تقوی | جانب اہل نار و اہل بہشت
جسطرح لوگ ہین برابر ... | نہ برابر ہین عالم او ...

لو انزلنا هذا القرآن على جبل لرأيته خاشعا متصدعا من خشية الله

ع ۲

بوہم اسی سیدین و نرمان
ہیبت و خوف و بیم نرد اسی
مولوی نی لکھا بوضع بیان
کہ وہی قرآنکو بھی سن سنکر

گرتی نازل ہکوہ یہ قرآن
یعنی قرآنکی عظمت اور شان سی
اسجگہ پر خلاصہ مضمون
نہین لاتی یقین اور باور

تو اوسی دیکھتا تو دب جاتا
یا سمجھکر مواعظ قرآن
کہ وہی کفار سنگ سی ہی سخت
جو سمجھتی وسی پہاڑ و جبال

شق اور پھٹنی کی ساتھ پیش
ہوتی سرنگون ہیبت ہر آن
رکھتی اپنی دلونکو ہین بہت
وہی بھی دب جاتی اوسکا ماحصل

اور یہ امثال کرتی ہم ہین بیان
تاکہ وہی فکر اور دہیان کرین

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

پھر تنبیہ مردم و انسان
بوجہ قرآنکو خدا سی ڈرین

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ

وہ خدا اس صفت سی ہے معبود
جانتا ہی چھپا ہوا یکسر
اوسکی دنیا مین نعمتین ہین عام

اور کھلی کو وہ انیرد برتر
جسطرح رزق و صحت اندام

ہی وہ دنیا مین منعم نعما
اور عقبی کی نعمتین تو جان

کہ نہین اوس بن اور ہے معبود
بیچ عقبی کی حطی آلا
عفو و غفران رحمت و رضوان

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

وہ خدا اس صفت سے ہے معبود
پادشاہ و ہمہ خلائق ہی
لینی والا ہی خلق کو بلا
مستحق ہی وہ کبریائی کا

پاک تر از ہمہ علائق ہے
زور والا ہی حکم اور فرمان
ہی بزرگی کا اور بڑائی کا

ہی وہ سالم عیوب یکسر سے
دبدبہ کا دکھانیوالا ہی
پاک ہی اوس سے حضرت الله

کہ نہین اوس بن اور کوئی معبود
دینی والا پناہ ہی ڈر سے
یا باصلاح لانیوالا ہی
جو بتاتی شریک ہین گمراہ

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

وہ خدا ہی بقدر اشیا
صورت ایجاد کرنیوالا ہی
کرتی پاکی ہین ما فیکی تمام

اپنی حکمت کا رکسکی مددگار
صنعت اپنی مین سب سے بالا ہے
جو کچھ افلاک مین ہین اور زمین

کرنیوالا ہی خلق کو پیدا
ہین اوسی حضرت خدا کی نام
اور وہ غالب ہے حکمتون والا

جو تفاوت سی پاک ہو پیدا
خاصی از روی شرع و عقل و فہم
زور و حکمت مین جو ہی بالا

یا الٰہی مجھے بسورۂ حشر / گر نہ محروم ہو روز بعث و نشر
خواجۂ دین کی شفاعت سے / فضل سے اپنی اور عنایت سے
نفس و شیطان ہیں جو دشمن / مجھسے پرخاش کرتے ہیں ہمہ تن
ہمہ مشکل سے پیش آتی ہیں / مفسدی اور شرور سے تا ہیں
حکم جلا کا دے یکبارہ / حصن دل سے کر انکو آوارہ
تا کہ ایسا سی میں کروں آباد / دل کو اپنی برفع شر و فساد

سورة الامتحان مدنية وهي ثلثة عشر اية وكلماتها ثلثمائة وثمان واربعون وحروفها الف وخمسمائة وعشر ركوعها اثنان

سورۂ امتحان مدنی ہے جان / آیتیں تیرہ اسکی تو پہچان
کلمے ہیں سو اور اڑتالیس / بالطافت تمام اور تقدیس
حرف گن پانسو دس اور ہزار / اور کر دو رکوع اسکی شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

گئی ہیں سال ہشتم ہجرت / عازم مکہ جب ہوئے حضرت
اہل مکہ کا سنکے شر و فساد / نقض اوس صلح کا نزد سے عناد
بحدیبیہ کر چکے جسکو / ساتھ حضرت کی خود ہوئے ضحیٰ
پس کیا جمع فوج و آلت لشکر / دا اخبار بند فرما کر
ایک مسلمان تھا جو حاطب نام / اہل مکہ کو خط کیا ارقام
سو ہو دوستی سے ہمیں انکو لکھا / جو ارادہ نبی دین کا تھا
فکر اخفا سے رکھے نہ انکو سر / موشگافی کی سامنے پیش آئے
ہمیں سارہ کی خط چھپا کر کہا / سر مکتوم تا نہ ہو افشا
پس روانہ ہوئی وہ زن لیکر / سر کی بالو میں رکھی خط بال
کہ بوحی خدا ہوا معلوم / راز مکتوم نامہ مرقوم
پس پیمبر نے یوں کیا ارشاد / کہ علی و زبیر اور مقداد
اور وہ طلحہ و ابو مرثد / اور وہ عمار کر کی جد و کد
پیچھے اوس زن کی جائیں عاجلین / اوس سے وہ خط کو چھین کر لاوین
سر کی بالو میں ہے چھپا وہ خط / کہ ہو وہ بالو میں ہے رکھا وہ خط
اور جو اوسے ابا سے پیش وہ زن / تو وہاں اوسکی مار دین گردن
پھر جو پہنچے وہ شب روضۂ خاخ / کر کی طی وہ مسافت فراخ
پس وہ نہیں وہ سمجھ سے ملے وہ زن / اوس سے خط مانگنے لگے تن تن
پس انکار و جوش پیش آئے / یعنی اوس خط سے ہوئی وہ ابا لائے
پھر ہوئے جبکہ قتل کو طیار / کھینچکر تیغ حیدر کرار
پس دیا خط اوس نے نکال / اپنی بالو سے جو گندھی تھی بال
قصہ کوتاہ پیش سرور دین / چھین کر لائے جب خط کی تنہا
پس بلا کر نبی نے حاطب کو / خط کا پوچھا سبب مخاطب ہو
کہ تا حاطب اس تو نے نمط سے / کیوں لکھا کافروں کو خط تو نے
عرض کرنے لگا وہ کھا کے قسم / اس طرح سے کیا شفیع امم
میں نہیں منکر خدا و رسول / میں تو اسلام کر چکا ہوں قبول
لیک مکے میں گنتی ہیں مسکن / میری اہل و عیال ہمہ تن
اونکی ایذا کا مینے کر کے خیال / بخوشامد وہ خط کیا ارسال
تا رعایت کریں وے اونکی تمام / بد سلوکی سے تا الیں اونپہ نہ ہاتھ

اور مین یہ بہی جانتا ہون بخوب
چھوڑ دو مجکو اے نبی نہ مین
وہ تو حاضر ہوا اے سوز مین
پہر شرح بیان فرمایا
تب فنا ری خدا نے آیت یہ

کہ نہ کچھ کر سکی مرا مکتوب
تا کہ مین اوسکی ماروں گردن
بدر والی ہین سب رفیع القدر
بدریونکی جو شان مین آیا

سنتی ہی اوسکی عذر کو عمر
بولی فاروق سے پیمبر مین
جنکی حق مین ہی مغفرتکی نوید
پڑھو کی بعد اعملوا ما شئتم

یون لگی کہنی خشمگین ہوکر
تو اوس حاطب کو جانیگا شنیز
حق تعالی کی فضل سی بی تب
پڑھ سنایا فقد غفرت لکم
شان حاطب مین جا بجا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا
بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ

ای الیقین کہتی دوستی کرتو
دوستان جہیسم بالاطلاق
اور نہین مانتی وے دینکی تنبیہ
کرتی خارج ہین وے پیمبر کو
کہ ہو کہتی یقین باور رب
ای خدا کو جو تمنے مان لیا

ظاہر اور باطن نسی کرکی وفا
وہ جو آیا ہی تمکو سچا دین

کہ طرف اونکی بہیجتی ہو پیام
یا کہ حق سی مراد ہی قرآن

يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن
تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ

گہر سی باہر ہمین نکالدیا
پس نہ تم کیجو دوست اونکی تئین

میری اعدا اور اپنی اعدا کو
خط مین لکہکر بہ دوستی تمام
یا کہ دی سینہ مین ونہان
اور تمہین اس عنا سی ہو جو حجاب
اوس خدا پر کہ ہی تمہارا رب
وہی تو دشمن تمہارے ہین بیدین

إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي
تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ ۚ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ

جو ہو نکلی وطن سے بہر جہاد
بہیجتی ہو تم از سر اسرار
اور اوس عذر کو بہی سیرو

اور میری ہین تم بصدق وسداد
اونکی جانب دوستی اخبار
کرتی جسکی تئین ہو ظاہر تم

اور نکلی ہو ڈہونڈہتی ہی رضا
اور مین جانتا ہون خوب اوسکو
اوس سی جو میری سی غرض ونما

میری خوشنودی و رضا ہر آن
جو چہپایا ہے تمنے ای لوگو
اور ہی ظاہر سی اعتذار ما

وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

اور جو کوئی تن کری یہ کار
کار یہ دوستی اہل عنا

تم مین سی ای گروہ ایمان
تو بلاشک وہ سیدہ سے بہکا

کرکی وہ کاغذ کستا رسیدہ
یا کہ ارسال رازہا جہاد

إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ
أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ

وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝

وہی کفار کہ باوین تمہین ہو نوین یکسے تمہارے وہی اعدا اور کھولین تمہارے جانب کو کچھ نہو فائدہ مودت کا اور کھولین زبانون اپنی کو وہی برائے و فحش سی منہ اور لگی چاہنی وہی بد کردار یعنے اپنی طرح تمہارے تئین دست قدرتمین اپنے پاؤن ہاتہون اپنی کو صرف ایذا تمہین کر کسی طرح لاؤ تم انکار

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

نہ کبھی دیوین فائدہ تمکو اور تمہارے آل اور اولاد فائدہ دیوین تمکو ذرا بہی یعنی جنکی سبب سے حب و وداد کفر پر لائین سر بسر بدین خویش و ناتی تمہارے ابکو کرتی ہو آج تم بال بعضا

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

فیصلہ کر دیوی اور جدا فرمائے تم مین اللہ یعنی اور جزا اور خدا اوس عمل کو جسکو کرتی ہو دیکھتا ہی ہر دم تاکہ دیوی تمہین جزا و سزا اوس تمہاری عمل کی جزا

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ ۚ

بیشک وہ ربے ہے تمہارے سینے سنت نیک و پیروی بہین بکلام و بمقال ابراہیم اور جو تہی اوسکی ساتھ ہمدم یار ندیم

إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ

یاد کر جبکہ بولے ابراہیم قوم اپنی کو تہی جو شرک شعار کہہ بیشک ہم بیزار ہیں تم سی اور جنکو پوجتی ہو تم شرک سی بن خدا کی ہر دم اور سرا سر واوسکی یار قدیم

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ

کفر سی پیش آئی ہم تمسے اور کھلی ہم مین تم مین ابکو کہ بلا بیاہی دشمنی و عناد بیر او ر دشمنی ہمیشہ کو تا بوقتیکہ لاؤ ایمان تم بخدای یگانہ ای مردم یعنی انکار لائی ہم تمسے لگ کہ گئی ہین متفقان کرام یکدیگر کا بدوستی و وداد منقطع ہی نہ متصل و کلام آگی اسکی بیان سبب ہے کیا خدا جنس اسوہ سی ہی نہ استغفار اسوۂ حسنہ جو ہی استثنا جسکو بیشک سبو سے ہو دیکھی

إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ

ہان مگر گفتگو ابراہیم لکا کہنی وہ نبی کریم

باپ اپنے سے یہیں مطلب ہے
نہ عذاب خدا کبھی شی کا
کر لیں اونکی طرح سے ایماندار
اور وعدہ ہی کا تھا وہ قول سبب
تو لے ہی تھی کہ اے ہمارے رب
اور تیری طرف با خضوع و خشوع
بعض نے اس طرح کیا ترجمہ
اسکو ہم نے زبان پہ لاوین

بخشواؤں خدا سے میں تجکو
اسے نہیں خود میں دفع کر سکتا
اختیار یہ نہیں کچھ کا

اور مالک نہیں ہے جز میں آپ کا
پس ہے یہ شایاں ہاں ہیں قوم
نہ کہ یہاں معافی اونکی تھین

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

کر لیا ہمنے باز گشت و رجوع
کہ نہیں ہے یہ قول ابراہیم
یوں مناجات ہے سب سنا وین

اور تیری طرف ہے پھر جانا
بلکہ ہی مومنوں کو یہ ارشاد
کہ تری اور ہمنے ہے ارو

واسطے تیری منفعت کی آپ
ابتدا ئی خلیل ابراہیم
جس طرح سے کہ وہ پیمبر دین
جو معافی لگی وہی کرنی طلب
تجھ پہ کر بیٹھے ہم ہیں سب آب
یعنی وہ جس پچھلے گھر میں در آنا
کہ وہی اعدا سے قطع کر کے دو
توڑ کر سب سے علاقہ کو

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

رب ہمارے نہ جانچ ہم پر تو
اور ہمیں بخش اے ہمارے رب
پس عنایت سے اپنی اے اللہ
یوں لیا پیر قوم سے منہ کو
لیک مانگی دعا سے پھر یہ
جا پہنچتے کافروں کو ہم پر تو

تو گناہ و خطا ہمارے رب
دفع کر اونکا شر بخشش گناہ
کہ نہ دیکھا پھر اونکی اور کبھو
اونکو اوس امر نہیں تھی جسم
یعنی کفار کی لیے ہم کو

بیگمان تو نہی ورد والا ہے
سو لوگے لکھا کہ ہجرت کر
پس چلو چال وہ جو انکی تھی
تمکو معلوم ہی یہ امر دم
تو مل مت کر اور کسی کا

کفر سے پیش آئیں الونکو
حکم و حکمت میں سب سے بالا ہے
جب گئے وہی خلیل پیمبر
اور وہی کام اب کرو تم بھی
چاہو مت کافروں کی بخشش تم
بلکہ مغلوب تو کرو انکو سدا

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ

بیگمان ہی نمونہ بہر ہمہ
سنت نیک شاہد ہای
اور اوس سے کہ ہی
اور جو کوئی شخص پھیر و
تو خدا بے نیاز ہی محمود

اوس شخص اور آدمی کی تئیں
امید ہو اسی روز جزا

کہ ہے ہر گنہگار جادہ برد
ہی وہ تاکید کی لیے تکرار

وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

اور جو وہ سکی یہ تھی اور ندیم
یار جانی رضا وہ بیزد
جو تمہی شک کھیلی
ای نہ ما خدا کی فرمانکو
خوبیاں اوسکی ہیں بہت

ہی روایت کہ مردم منعقاد دوستی اونسی قطع کر بیٹھی	جب سب شدید ہوئے نہی وداد رابطا الفت سی گذر بیٹھے	شرک والی جو تہی قارب خویش تب کیا اونسی حق وعدہ یون	کا لعقارب یعنی ہمیشہ متضمن ہی اگلی آیت مین

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ ع
مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ہی شتابی اسید اور رجا تم میں اور اونمین جنکو ابر دم دوستی و محبت و پیارے اور ہی اللہ بخشنی والا مہربان وسپہ جسنی ایمان ہوگئی اہل مکہ خاص اور عام اور ہوئی اونسی دوستی کمال	دیکی توفیق خیر و دیندار مہر والا یا انسی با لا بعد از انسی اونسی قطع کیا اس سفر مین شرف سلام	اور بقدرت خدا کی کر سکتا بخشتی اوسکی گناہ جو منعقا اہل تحقیق نی یہ فرمایا جیون حرام و سہل و ابو سفیان	کہ یکایک خدا کری پیدا کتنی دشمن ہو کافر و تم دشمنی کا بد دوستی بلا اونسی تہا قبل نہی وداد کہ خدا وہ اسید بر لایا کہ وہی تہی مومنونکی دشمن جان وہی جالای یقین اور اہل

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ
تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

نہین کرتا ہی منع تمکو خدا اوس جماعت سی جو لڑین نہو اور نہ اخراج کردیا تمکو یا کہ بیجو نصیب و حصہ تم بعض تہی اہل مکہ الیسی ہے یا غرض ہین بنی خزاعہ یہان	منزلونسی تمہاری لوگو الیسی لوگونکی جانب ابروم کہ نہ جنکو عہد و عداوت تہی یا ہین اطفال و عبد اور نسوان	کہ بہلائی کرو تم اونکی ساتھ کہ خداوند پاک برتر تو بہو منونکی یقین مانی پہ کہ لڑائی نہین دی کچھ	یعنی نہ رکتا ہی جائز اور روا انسی احسان و بہتر اور کرو معدلت سی دینا دوست کتنا ہی عدل والونکو اور مسلمان وخود دوستی کسی کام اخراج جسی تمہارا انکو

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ

صرف کرتا ہی منع تمکو خدا اور باخراج اہی تمکو سی شریر	ای نہ رکتا ہی مباح و روا منزلونسی تمہاری بد شریر	اوس جماعت سی جو لڑی اور مددگار ہو گئی یکسر	تمسی دین خدا مین لوگو وہی تمہاری نکالدینی پہ

کہ کسو دوستی و الفت تم ۔ اونسی ہر یک طرح کی مردم ۔ ای ہے احسان ان سبی پر ۔ اور نہ اقساط جائز اونہا
اور جو کوئی رکھی ہاد اونسے ۔ یہ محبت مقبل ہاد اونسے

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

سو یہ مردم وہی ہیں ظلم شعار ۔ دیتی ہیچاہیں جو دوستی کو قرار

دوستی چاہیے خدا کی ساتھ ۔ اور حبیب اوسکی مصطفی کی ساتھ ۔ اہل تحقیق نے اگلی آیت کا ۔ لکھہ گئی اسطرح سے ہیں منشا
کہ حدیبیہ میں وصلح رسول ۔ کتی شرط اونسے کرچکی تہی قبول ۔ یہ بہی ٹہہری تہی ایک شرط اوسدن ۔ کہ اگر مکہ سے کوئی مومن
سید الانبیا کی آوی پاس ۔ تو اوسی پہیر بہیجین خیر الناس ۔ بحدیبیہ آئی چند رجال ۔ پہیر بہیجی نبی نے فی الحال
پہر کئی عورتین جو آئیں وہان ۔ متفکر ہوی نبی زمان ۔ کہ اگر پہیر بہیجی اونکو ۔ مبتلا ہی حرام ہر یک ہو
کہ وہی نسوان ہیں سب ایماندار ۔ اور مرد اونکی ہیں وہان کفار ۔ پس کیا بات نبی نے جی ہیں تو ۔ اگلی آیت کو لائی روح امین

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ

مومنو آوین جب تمہارے پاس ۔ دین و ایمان والیان نسوان
وارسی کافروں کی ہجرت کر ۔ چھوڑنیوالیان وطن ور گہر ۔ تو کرو امتحان تم اونکو ۔ جانچ لو کر کی ہیان تم اونکو
کہ وہی نہ چھوڑ آئیں وطن ۔ یا کہ دنیا کی واسطی یہ تن ۔ یا کہ وہی شوہروں سے غصے ہو ۔ یا کسی اور اپنی صاحب کو

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

ہی خدا خوب جانتی والا ۔ عورتوں کی یقین و ایمانکا
لیک ہی حکم شرع ظاہر پر ۔ پس ونہیں جانچ لو قسم دیکر
پہ اگر جانو اونکو ایماندار ۔ تو نہ پہیرو اونہیں سوی کفار
لفظ کفار سے مراد یہان ۔ شوہر اون عورتوں کی ہیں ایمان
نہ وہی نسوان حلال ہیں ان کی ۔ کافروں کو کہ اونکی ہیں شوہر
اور نہیں وہ جماعت مردان ۔ ہوتی جائز ہیں اونکی نسوان ۔ کہ ہی اون میں بتادین ۔ موجب فہم تفاسیر العبارت عین

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ

اور وہی جو تم اونکی مردوں کو ۔ جو کیا خرچ اونسے اونکو
جتنا اونکی مہر اونکا ہیں ۔ پہیر دو اونکی شوہروں کی تئیں ۔ کہ ہی ہر دا دسکا نزول ۔ جیسی تبصیر میں ہے لکہا
اہل تحقیق نی کیا الزام ۔ بنت حارث جو تہی سبیعہ نام ۔ بحدیبیہ آئی خفیہ پا ۔ اپنی اسلام کا وعدہ کیا سر

زوج اوسکا جو تھا مسافرانا | آکی فورا انکا یہ کرنی کلام | کہ وہ اُن سے بھیجی فی الحال | حسب شروط دیجی فی الحال

پس پیغمبر جیہ سی بولی | کہ تم کہا تو اپنی ایمان پہ | بولی اس طرح وہ سبیعہ نام | کہ خدا کیسو لائی ہین اسلام

پس اُس شوہر وہ مال پھیر دیا | وہ جو دوسن اُن خرچ کئے آیا | اور اوس اُن کا دلیہ حسن صلاح | لائی حضرت عمر اوسی نکاح

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ

اور نہین تم پہ بھی گناہ و جناح | وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ | یہ کہ کرلو اون عورتون سی نکاح

تب کہ دو تم انہین جو مہر انکو | یعنی کابین ور مہرونکی | بندر کہنا نہین مباح وکا

اور مت تھامو جنگل ہی مردم | بعقود زنان کافرہ تم | ای نہ باقی رکھو نکاح انکا | مہر زن کافرہ کو بعد خطاب

بلکہ دو تم طلاق انکی مین | جو وی نہ ہون یقین لا مین | پیش آتی طلاق سی صحاب

وَاسْأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا

دینی یعنی لگی ہی مال مہور | ہو گئی اس لگی حکم سی ملا
اور مانگو وہ کافر سی تم | جو کیا خرچ تمنی مردم

اور لائق ہی مانگ لین کفار | جو کیا خرچ اونہون ایذا | مومنون سے کہ لائی ہین نکو | وہی نکاحون مین پہلو
کہ ہوئی اونہین منقطع ور گم | عصمت از ازواج ہمردم | پس کرین پر دیکہ گرگئی تھین | سر بسر اونکی مہر اور کابین

ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

یہ جو ہم کہو اور بیان ہوا | فیصلہ ہی خدای برتر کا

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

پیش آتا ہی فیصلہ سی خدا | تم مین ای فرقۂ بجان

اور ہی اللہ جاننے والا | حکمت اسکی جانتی ہی بالا | اہل تحقیق نی کیا ارشاد | بوجہ یہ حکم مردم منقاد

لینے دینی کو مستعد ہوے | سر بسر صرف کہ دو صد ہوے | اور ادا کی مہور سی کفار | پیش آسی بعذر اور انکار

تب تو مارا اسی آیت کو

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ

عادی فضل و عنایت کو

اور اگر ہاتھ سی نکل جاوے | یعنی جاتی کی سلطنت مین | کوئی زن ہست لا دت ہوے | بیوی سی تمہاری ہی لگو

جانب کافران بدار الحرب | کروی ہین سر بسر سوء الحرب | پس نہین مہر ہن تمہاری تھین | حسب مشروطہ مہر کابین

فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا

پھر غزا سا تمہی پیش آو تم | وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ | ما غنیمت سے لوٹ پاؤ تم

پس غنیمت سے لا او نکی تمیز / قبل قسمت لا او نکی تمیز
او تصدق جو انہون نے خرچ کیا / یعنی کابین جو شوہرو نسے لیا
وہ خدا ونہ پاک تم پھیر / کر لینے والی یقین ہو ور باؤ
اور وہی کافر پھیرین خرچ اوسکا / وہ جو عورت نے لیکی خرچ کیا
بلکہ دیوین اوسی مسلمانکو / جسکے عورت گئی تھی مرتد ہو
صلح تک حکم ہی وشن سے تھا / اب نہین حکم پھیر دینے کا
امتحان ناجو فرمایا / راز دل کسنے خبر نہ پایا

کہ کتین ہین بجانب کفار / بی بیان جنکی ہم ہوت یار
اور ڈرتی رہو خدا سے تم / اسی منع مہور اسی مردم
سن خلاصہ کو اسکی تو اے جان / جس مسلمانکی زن گئی ہو وہان
تو نہ دین خرچ گرچہ دیا تھا / آو ہی کافر کی زن اگر ایسا
کہ ہی دوسرا ل کی عوض مال / مال بالمال ہی رو ہی آل
ہان مگر سطر جسی جسکی تمیز / صلح کا اتفاق ہووے کمیز
لیک ظاہر مین امتحان تھا / مانسا ہی ان لگی حکمو نکا

يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ

اسی نبی جبکہ آوین تیرے پاس / دین و ایمان والیان سون

کہ نہ لاوین شریک خالص حق / کرتی بیعت ہون تجھسی تراسر
اور نہ ماریں وے کبھی بچیان / ساتھہ اللہ کی کسی شی کو
اور نہ لاوین دروغ اور طوفان / اپنی بی بی اور بیبیان نک
یا کہ جھوٹے گواہیان نہ دین / کر اوسی باندہ لیوین نسوان
اور لگا دیوین اور انسانکو / یا کہ قسمین دروغ کہا لیوین
سید الانبیا نی فرمایا / باندہ کر جھوٹہا او ربہتان کو
تو ہی بس بہشت و سپاہ / یون حدیث صحیح مین آیا

یعنی اکرو ہی عورتین اپسے / اورنہ سناسے نہ پیش آوین وے
اور نہین کچھ کبھی چراوین وے / گاڑ کر زندہ او نکو زمین مین
یا نہ ماریں وے بیٹیونکی تین / جھوٹہی عورتونکی ساتھ پیش آکر
اپنی ہاتھون اور پاؤن تک / کہ جنین ایک شخص کا بیٹا
یا وہ طوفان سی دست و پا کا / ڈالدین اوس پر وے جوعہ ولد کا
یا کہ وہ بن جنا ہوا بیٹا / جبکہ بیٹی سے اوسکی نسوان
کہ لگا دین جا اور کو طوفان / سو لو ہی نی کیا ہی جیون ارقام

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور نکی حکم وہی چلین ہو کر / تجھسی کلام خست مین تکمیر
پس تو بیعت قبول کر اونسی / یعنی اقرار اجر پر اونسی
اور معافی نہین خدا سی چاہ / یعنی بخشش مانگ او نکی گناہ
کہ ہی اللہ بخشنے والا / مہر والا ہیا نسے بالا

فتح کی روز وا تری آیت یہ | جیون ہی النوا رئین وا ایت | کہتی ہیں بیعت رجال آ | بیٹھی فارغ ہو کی نبی ہو
پہچن بیعت کیو اسطی نسوان | کرنی بیعت لگی نبی مان | کہ اس آیت کو لائی ہوع الفن | حق نسوان نین کی تہتین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ

الْقُبُورِ

مومنو مت کرو موت تم | غصہ و خشم حق ہوا جن | توڑ بیٹھین ہین وا امید | پیش منت آ و با محبت تم
ساتھ اوس قوم کی کہ ستا | گور ون الو نسی ہی بلند و قا | یعنی مرد ونکی پہر کے آنی سے | اور سی آخرت کی با ہمیا
جیسے نو مید ہو گئی کفا | مر کی گور و نمین پڑ کے بدکرداد | وی مسلمان اسکا ہین منشا | سو ہی دنیا جو ع الی ہو
یا کہ جیون نا امید ہین کفا | کرتی وی تہی مو صلت ہو | یا کہ اوس قوم سی مرادیان | جنکو افلاس و فقر عادت تھا
رکہکی ملونو اسو دی ہو | کر میرا تو وسیلہ و نجوا | حب عدا بارکہ معبکو | عادتہ کا فرین ہی اپہان
سورۃ امتحان کو امی الله | کر عنایت سلی نبی میری نصیب | ہند سی ہجرت و یار حبیب | دو ست کرا پنی دو ستو تکا تو

سورة الصف وقيل حواريين مدنية وقيل مكية وهى
اربع عشر اية وكلماتها مائتان واحدى وعشرون
وحروفها تسعمائة وستة وعشرون وركوعها

اثنان

سورة صف الکمان ہی کہ | جملہ چودہ ہین آیتین وسکی | ہین کلم اوسکی دو سو اکیس | بعض نی سورہ حوارین
جان تو مدنی اوسکو یا مکی | اوراوسکی رکوع ہین سب دو | جو تجہی شک ہی تر شمار انکو | اور حرف اوسکی نو سو و رستہ بیس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ع سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کہتی ہیں تسبیح حق کی تہتین | بیچ افلاک ہین اور جو ہیں زمین | اور وہ غالب ہی یکتا والا | اور وہ حکمت میں حضرت تعالی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

۴

مومنو کیوں بات پہ لاتی ہو | جو نہ کرنی ہی پیش آتی ہو
یہ روایت کہ مومنان کرام | جب لگی کرنی گفتگو کہ کام
کہ اگر ہم کو کام جانیں سب | جو ہین نزدیک حق پسند اور حبیب
تو وہی ہم ہمیشہ اختیار کریں | او نہیں مال و جان نثار کریں
پھر اتارا گیا جو حکم جہاد | اس طرح سی او نہیں کیا ارشاد

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ

پس لیے پھیر منہ اسکی دن | کہ نہیں کی او نہوں نے کسی دن
تب یہ آیت کو لائی حق ولیکن | حسب حکم خدا اکبر و دین

كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝

ہی بڑا بغض نہایت بیزاری | نزد یزدان یہ شان تمہاری
کہ زبان پر وہ چیز تم لاؤ | جو نہ کرنی کی ساتھ پیش آؤ
پس کسی پر کوئی نہ بالکل بند | بندی بند کیو اسطی ہی پسند
نہ کہی بات مدعی ہو کر | کہ پڑی مشکل آخر شرمندہ ہو کر

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ۝

بیشک رب حضرت ذوالمنن | دوست رکھتا ہی اونکو جو انسان
کرتی ہین کارزار اور پیکار | راہ اوسکی مین باندھ کر قطار
گویا وہ جڑی ہین اور بنا | کہ پلائی گئی ہو جو سیسا
یعنی مستقل بنا ہی مستحکم | معرکہ مین وہی گاڑی ہین قدم

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

اور کر یاد اسی نبی زمان | جب لگا کہنی موسی عمران
اپنی لوگوں سی کاہی کو ستاتے ہو | کیوں بھلا تم ستاتے ہو مجکو
ای تحقیق کیتی تم ہو خبر | کہ مین بھیجا خدا کا ہوں تم پر
معجزی کر چکا اونکو دکھلائی | ایک سر گز نہیں یقین لائی

فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

رہ گئی جہل سی جہالت مین | سر بسر تیرہ ضلالت مین
پھر جو کج ہو گئی بنی یعقوب | کر دیی کج خدا نی اونکی قلوب
اور خدا راہ پر نہ لاتا ہی | راہ حق کی نہیں دکھاتا ہی
قوم فساق کو کہ سرتا سر | چہنسر حکم سی ہین باہر
یعنی یعقوبیان مشرک نہاد | سرکشی اپنی نبی سی ضد و عناد
آخر الامر فسق تھی خو سی انکی | ہو گئی سر بسر تباہ و ہلاک

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

یون مخاطب ہو کا سی بنی یعقوب
و جو انجیل عیسی ہی تورات
اوس پیمبر کا نام ہی احمد
بولی دیکہ اون نشانیونکی تعین
مثل جیاسی مردم ہو ویلے
او جہانمین فرشتگان کرام
آوہ ہی کون شخص ظالم تر
ای پیمبر کو اوسکی جہٹلاوے
اور وہ مفتری ہی بد انجام
اور عقبی مین حضرت الله
حال ہی یہ کتاب والونکا
بشفاعت خدا سے پیش آوین
کعب اشرف نی دی میسر کیا
اوسکی دعوی کا ہی فروغ محال

اور کریاد ای ستودہ شیم
دیکہکر فتنہ و آشوب
یا کہ تورات مین ہی کی یک بات
ای ستائیدہ خدا حبیب
کہ ہی جادو ہی صریح و مبین
اور ابر ای جیسی ہرص کا

جب لگا کہنی عیسی مریم
مین تو حق کا رسول ہون تمہین
اور سنا تا ہون خوش خبر و عید
پہر جب آیا مسیح پیغمبر
ہی غرض اون نشانیوں سی بیان
نام نامی حواریون دہان

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

ند کہتا ہی جہوٹہی کی راہ
نعت حضرت کی جو رکہی تہی چہپا
روز محشر کی مجکو بخشاوین
بکمر و بیہودہ ہو کر شاد
اوسکا انجام کار ہی اشکال

قوم کو وہ جو ظلم کرتی ہے
یا ہی منشا نظر اس آیت کا
جب کہی شوز خواجہ دو سرا
کہ محمد کی رب نے خشم مین آ
سنکے حضرت اوسی سی ہو گئی

مسیح کا اوس نشی کی کہنی ایا
یہ پیمبر آوی ہی پیمبر سے بعد
پاس اونکی نشانیان لیکر
معجزات صریح اور عیان
جیسون محمد بیان ہی ذبان
یاد کرتی ہین اوسکا احمد نام
اوس سے جو بانده جہوٹہ خدا پہ نہید
اور پتی اوسکی سحر بتلاوے
ہوتی ہی مدعو جانب اسلام
عدل و انصاف سے گذری ہے
کہ لگا کہنی لات اور عزا
نہ مشرف ہوی ہو جی خدا
گل کیا ہی چراغ نور کو اوسکا
اگلی آیت کو لائی روح امین

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۵

چاہتی ہین کہ دین جہا دیوین
ساتہہ اپنی منہونکی سرتا سر
گرچہ نا خوش ہین جیسی کفار
لور سی قصد فروغ دین ہی
وہو ہی ہی کہ جسنی بہیج دیا

یعنی باتین وہ کہ ملایم کر
ای نہ کچہ کر سکین ہی بدکار

اور اللہ ہی بفضل و نور
وہ تو ہی آفتاب عالمتاب

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

یکبیک نعمت معبود
کر نہ والا تمام اپنا نور
اور یہ خفاش مین بہا اجا
یا وہ حجت ہی یا کہ ہی قرآن
لی پیمبر کو اپنی سرچشمہ

كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝

اور سہارا لیکی سچا دین
جملہ ادیان پر کہ سب ہو سکے
یعنی تمہارا دین سر ور دین

تان لین جیت دل سبھی ہو
گرچہ اونکو پسند آوی نہین

گرچہ ناخوش کہین بعضی
سمجہین دشمن کو برا او

تا کہ غالب کری دین کو
دیکہہ لبطال شرک شر زیاد
دیکہہ لبطال شرک ور توحید

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

اے ہی لوگو کہ لائی تم یقین
اوس تجارت سی جو بچاوی تمہین

مار دکھ سی و ہ چیڑانی تمہیز

اب یہی ندکو اوس تجارت کا

کیا خبر مین کرون تمہین
جسمین امکان نہین خسار تکا

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

مان لو حضرت خدا کو تم
اور کرو تم جہاد اور پیکار
یہ بایمان تمکو پیش آنا
آگی اوسکی ہی سر اسر شاد

راہ اللہ کی مین با کفار
اور لڑائی میکا فران لانا

اپنی مالونکو خرچ مین لاکر
ہی بہت خوب تمکو ہی دم

اور رسول اوسکی مصطفے کو
اور بجانونسی اپنی سر تا سر
جو حقائق کو جانتی ہو تم
اجر ایمان اور جہاد ہی بہا

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

بخش دیوی تمہین تمہاری گناہ
جنتونمین بجملہ عز و وقار
یہ گناہو نکا عفو فرمانا

بہتی ہین جنکی بیچ مین انہار
اور اندر بہشت کی لانا

اور گہرون ستہرے اور مکانونمین
ہی فلاح بزرگ کا ملنا

اور داخل کری تمہین اللہ
جو ہین بستی کی بوستانو نمین
اسی مراد ستر گ کا ملنا

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۚ

اور ایک چیز اور ہی مرد م
اسی بیان کی گئی نعم کے طور

نعمت عاجلہ ہے تمکو اور

یا کہ منصوب ہے یہان اخر

چاہتی ہو جسی بدل تم
یعنی مفعول لفظ یعطی کا

نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

یا وہ ہی مبتدا اور وہکی خبر
حق کی جانب سے ہی مدد ملک
وہ جو فتح قریب ہی ارشاد

اور فتح قریب عدا پر
فتح مکہ یہاں وسے ہے مراد

اور بشارت سنا دے اہل ایمان
یا وہی فتح روم و فارس جان

آگی اوسکی ہی اسی تو دہ سیر
اہل ایمان اور یقین کے تئیں
یا وہی فتح باب اہل ایمان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ

اسی نبی لوگونکو بلاتی تھم بتقوی | مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ | جو مددگار تم خدا کی تئیں

جیون لگا کہنی عیسی مریم | اپنی یارونسی تھی جو ہم تم | کہ بھلا کون ہین مرے اعوان | امر دعوت مین جانب یزدان

اہل تحقیق نی کیا ارقام | مومنونکو خطاب ہے یہ عام | یا مخاطب ہین خاص وہ انصار | تھی جو ہمغنا وتن وہی دشمن

عقبۂ ثانیہ کی شب جنکو | قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ | لائی بیعت مین سید خوشخو

فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ

بولی یاران عیسی مریم | کہ مددگار ہین خدا کی ہم

پھر ہوا کامیاب بالتصدیق | بیٹون یعقوب کی سی ایک فریق

اور منکر ہوا گروہ دگر | کہنی اوسکو لگا خدا کا پسر | پھر دیا ہمنی مومنونکو تئین | وہی جو ایمان لائی اوپر یقین

اونکی اعدا پہ بعد رفع مسیح | دیکی حجت کہ تھی وہ صاف وصریح | بعد ازان ہوگئے وہی یکاند | غالب و چیرہ دست بر کفار

اہل تحقیق نی لکھا ہی یون | حور سی ہی بیان حواریون | اصفیا ہین مراد اوس سی بیان | وہی جو بارہ تھی اہل الایمان

سو لوگونی بیان کیا ہی تمام | کہ پس از رفع عیسی مریم | اونکی یارونی تھی منتین کر لین | تب ہوا نشر و شائع اسلام

اور ہمارے نبی کی چھپی تھے | اوس سے زائد آدھے تہائی محنت تھے | خلفائی کرام کی کہ مدام | تھا جہاد و غزا ہی انکا کام

یا الٰہی جھی لپسورۂ صف | بنماز جماعۂ بخشی شرف | کر جماعت سی ہونی گذرنی | باندھ کر مومنونکی ساتھ قطار

ہو کی ثابت قدم بجہاد عدو | سورة الجمعة مدنية وهي احدى عشر | مثل بنیان کی کہ ہو مرصوص

آية وكلماتها مائة وثمانون وحروفها سبعمائة وستة وسبعون

سورۂ جمعہ جہان تو دیکھ | وركوعها اثنان | آیتین گیارہ اوسکی ہیں

کلمی اوسکی یکصد و ہشتاد | حرف ہین سات سو شش ہفتاد | اور اوسکی رکوع ہین دو | گن لی اونکو اگر تجہی ہی شک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ يُسَبِّحُ لِلَّهِ

ع مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

کہتی تسبیح کی ہین ایسی | جو ہین افلاک مین بجوہر | کہ وہی شاہ ہی کذات ہی | اور حکمت اپنی مین ہی یکتا

وہ خدا کہ جسنی بھیجا | هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ | ہین پڑھی نہین جو سال و حسین

تاکہ جس علم سی کریں وہ مقال
گرچہ امی ہی ملک سیکل وہ سکا
لوح تعلیم نا گرفتہ بسر
بن پڑہی نسی غرض ہین بلاغ
کہ تلاوت سی پیش آتا ہی
اونپہ آیات حضرت اللہ
اور کرتا ہی پاک اونکی تمین
جو نہ اونس بن وہ معجزی کی تہی
اور تحقیق تہی ہی ہی اہل یقین
تہی ہمیشہ کی صحبت اونکی تمیز
اور اور ونکو بہی وہ نہین ہنوز
جو ابہی ہی نہین ملی وہ نہین
اور وہ اقتدار والا ہی
یا ہین مقصود سو نہین عجم
یہ رسالت ہی فضل یزدانی
بخشتا ہی اوسی جسی چاہی
اور یزدان وہ فضل والا ہی

رسولا منهم

ہی کتب خلاصہ علوم خدا	فیض ام الکتاب پرور دہ
ہمہ اسرار لوح او دو بسر	بر خطا دست اوسن جا نزا
کہ نہ رکھتی کتاب تہی وہ سب	اب ہی رشاد نعت ہی وہ

يتلوا عليهم آياته ويزكيهم
ويعلمهم الكتاب والحكمة

کفر اور خبث سی وہ تہی دور نہین	اور سکہاتا ہی اونکو وہ قرآن

وإن كانوا من قبل لفي ضلال مبين

پہلی اوس سی بگڑ رہی تہی	یعنی تہی شرک و خبث مین سارے
تا کرین اونکو سنہالی مین	ان یہان ہی مخففہ قبل

وآخرين منهم لما يلحقوا بهم
وهو العزيز الحكيم

اپنی حکمت مین سب بالا ہی	وہ جو ہی لفظ آخرین ارشاد
جیون عالم مین ہی دید شہر قسم	یا کہ بعد از وہ تماشہ زین

ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء
والله ذو الفضل العظيم
مثل الذين حملوا التوراة

ہو وہی تعلیم حق سی پیدا
امی از ان لقب کرد شعر
گر نخواندست خطا ازان بحضر
وہی جو مبعوث ہین بیچ امیین
یعنی پڑہتا ہی اور سناتا ہی
اسی وہ پڑہتا ہی بن پڑہی قرآن
اور شریعت کی حکم کر کی بیان
تو یہی معجزہ کفایت تہا
جاہلیت کی جہل کی مارے
حرف لام اوسکی اصلی کی دلیل
اہل ایمان اور یقین مین سے
را سیدہ ہی نہین پہلی وہ نہنوز
ہین یہان اوس تابعین مراد
جو کوئی لاوی یا وہ دور التعین
یا یہ بعثت ہی لطف حق کا
بن مشیت نہ کچہ کری کوئی
کہڑا وہ بیانسر مالا ہی

ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل أسفارا بئس مثل القوم الذين
كذبوا بآيات الله والله لا يهدي القوم الظالمين

ہی مثال انکی جو ہی مہمل	بار تورات ہو دنا معقول	پہر اوٹہایا نہین وہ تہا	یعنی تورات کا دونون بار
جیون گدہا کتاب کی الٹی	کہ اوٹہاتا ہی وہ کتابونکو	زشت وہ ہی مثال قوم ہو	کہ ہین جہلا تی تمین جنکی

اور تیرہ خطاب سی اللہ

حملو سی کہ ہی بیان ارشاد

یا سکلف ہوی عمل کی لیی

پڑہتی توراۃ گرچہ تہی یکسر

ہ دکہاتا ہی اور دیتا راہ

علم یا کہ کلفو سے مراد

حکم او سمین بیان جو حق کی

لیک لمیں نہ تہا کچہ اونکی اثر

سر بسر قوم ظالمو نکی تہی

یعنی توراۃ و ہی سکہلاتی

پس خلاصہ یہ ہی اسی بیت کا

اپنی فضل و کرم سی ہی اللہ

جنکو انصاف سی ہی کام تقر

اوسکی احکام سب بتا دی گئے

کہ وہی قوم یہود کی علما

ایسی پڑہنی سی بخشش ہمکو بنا

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ

کہہ تو قوم یہود کا ای مردم

جو گمان کرتی ہو تم اور دعوے

ان عرب اور عجم کی لوگوں سی

جو ہو تم دوستگو مقبول و مومن

تو وہ ہوتا ہی شاد مرنی سی

اور نہیں آرزو کریں گی یہود

اس سبب سے کہ آگی بہیجہ یا

وہی جو ہاتہوں نے آگی ہی ہی

دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

کہ مسلمان ہیں وے اور مومن

اپنی دعوی و زعم میں ہمہ تن

تو کرو موت کی تمنا تم

مولوی نے لکہا کہ جو ان

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

ہاتہوں اونکی ہی کل زشت و برا

اسی غرض او نسی کفر اور آثام

اور ہی اللہ جاننی والا

کہ ہیں زمرگ سر بسر کفار

ہو گئی ہو یہود کی تم

یہ کہ تم سب ہو دوستان خدا

رکہہ کی ملحوظ اجر عقبی تم

درجہ اپنا جانتی حق کی یہاں

کام رکہتا نہیں ہی جالی سی

موت کی نہیں ہار اور یہود

ظلم سی پیش آنیوالونکا

ہوں معذب بکفر کردا

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ

کہہ کہ ہی موت تو وہ ای مردم

سو بلا شک و ملتی والی ہی

پہر کہیں جاؤ گی ہو ای مردم

یعنی و ہی کر بہتر ہمہ جدا

کہ سمجہو جبکہ بینا سکت دین

الیسی ہی جسکی تاکید

إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

سو ہی دانا ہی غیب و ظاہر تم

تمکو اس کام کا چکہا دیا

بہر دنیا و ہوتی تارک دین

جانتی ہیں جو کہتی ہیں فہمید

پہر بتاوی تمہیں وہ تمہی کر کام

مولوی نی لکہا کہ قوم یہود

الیسی کام و نسی ہمکو منع کیا

تا کہ دنیا کی کام میں ہمہ دم

جس سی طائف جہا گی ہو تم

ای بوقت معترہ ہمکو

وہی جو دنیا میں کرتی تم ہو مدام

اس خرابی میں تہی پڑی مردود

باز رہنی کا اونسی حکم دیا

ہو نہ مشغول ہمیشہ ہم

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

سو تم جب اذان ہو جمعہ نماز
جانب دوڑ کر او یاد خدا
اور چھوڑو معاملہ مطلق
یہی بہت خوب ہے تمکو اگر تم
دیکھو اسکو اجتماع الناس
اور وہ جو ہی ولیت تھا
ہر اذان کی لیے یہ حکم نہیں
ذکر سے یہی مراد خطبہ ہے یہاں
پھر جو ختم ہوچکے تمام نماز
پھر دوڑو زمین میں اور چاہو
اور کر دیا حق کو تم ملیا
اسکا منشا یہ ہے کہ تم ہو
اسلیے یون خطاب فرمایا
اور تلاش معاش میں تم

إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

یا کر بیع اور جو اس سے ہو ملحق
جو سمجھتے اور جانتے ہو تم
کہ سمجھ کی ملحوظ اجتماع کا پاس
اور اسمین ہی شاید تسامح کا
کہ جماعت ملی گی ورنہ

یہ تمہیں چھوڑنا بیاد خدا
جمعہ ہی اسلام میں اسلام
بمدینہ ہی دین لی آ
وہ جو ہی لفظ نودی ارشاد
اور وہ جمعہ ہی ایک ہی جا ہے

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَوٰةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

یعنی ہر حال میں ظاہر و نہاں
رکھتی ہفتہ کی روزتھی مسند
در گمہ حق سے حکم یہ آیا

تا کہ تم رستگار ہو جاؤ
رسم بیع و شرا کی سارے دن
کہ کرو تم اسکی تلاش

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

جمعہ کی روز تو کر دیکھا نہ
یعنی خطبہ سنو سمجھ جب
اور تمہیں چھوڑنا ہی بیع و شرا
پہلے انصار نے کہا و نام
اور اسلام میں پہلی وسکو پڑھا
اس سے پہلے اذان ہمان
پس لے گا کہاں وہ جا دکر
یا نماز اس سے ہی غرض ہے یہاں
تو بکھر جاؤ تم بطرز جواز
فضل اللہ کی سعی ہی لوگو
خیر دو نو جہان میں پاؤ
بند کی کام اپنی اسکو نہ
منتشر ہو زمین میں معاش و
یاد حق کو رہو لا یبرم

اور جب دیکھیں سوداگری
دوڑیں وسکی طرف بلکہ تیزی
سو یہی بہتر وہ ہر تماشا سے
پس خدا پر کرو توکل تم
اتفاقا تھی سے بیکار ہو
ترک وحدت کی نہیں ولی نہ تھا

اور چھوڑیں تجھی کھڑا
اور سوداگری سودا سے
طالب ہے قاری سی ہو کل
لی کہ ہینا اناج بیچار
شہر میں تھی کی قحط کمال

کہہ کہ جو چیز ہی نزد خدا
اور خدا ہی تفضل و عطا
ہی روایت کہ جو تھی مقبول
اکو سننے اور طبل کی بجا ہو
پہلے اونسی اعلی شور ہو

یا تماشے کو جیسے بجا ہو
اجر جیسی نماز و خطبہ کا
بہتر ہے رزق دینی والوں کا
جمعہ کی دن جب تھے خطبہ
خود وہ ہی ایک کو سنا تھی
پھر تو بے نظر ہم آ دینی

پس سبھو ملی ہین اور ایمان
سنتی ہی شیعہ کاروان کاروان
او سب جماعت سے وہ جو تھی ہمراہ
رہ گئی تھی ہمراہ بنی بارہ

کی جماعت وہی جماعت ساتھ
سب نبیا نہیا ہاتھون ہاتھ
ساتھ حضرت کی تھی جو باقی
تھی ان انجملہ چاریار کبار

پس ملی دو تار خدا کی آیت یہ
مومنون پر ہوئی عنایت یہ
سورۂ جمعہ کی طفیل خدا
مجکو دنیا کی کام مین لگا

بخش توفیق تو وہ میرے عزیز
کہ بدنیا نہ چھوڑون اپنا دین
او نہ بھولون تری مین یاد
تبلاش معاش و روزے بھی

سورة المنافقون مدينة وهي احدى عشرة اية وكلماتها مائة وثمانون وحروفها سبعمائة وستة وسبعون وركوعها اثنان

ہی یہ سورۂ منافقون مدنی
آیتین گیارہ اوسکی ہین گنی
ہین کلم اوسکی یکصد و ہشتاد
حرف ہین ہفتصد و ہفتاد و شش

اور دو اسکی رکوع دو ہین سب
بسم الله الرحمن الرحيم
جو تجھی شک ہی گن لی اب

ع إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ ۘ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝

جب تیری پاس آوین اہل نفاق
بولین ہم دیتی ہین گواہی بھی
کہ ہی تو پیمبر یزدان
یعنی ہم معتقد تیری ہین بجان

اور اللہ ہی خبر رکھتا
کہ بتحقیق تو رسول اوسکا
اور ہی اللہ شاہد ہی دیتا
کہ منافق ہین جھوٹے تیرا یا

ایسی حالت کی معتقد وے نہین
اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا
کہتی ہین وے فقط زبان کی تئین

عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

لین ہین سوگندین عیان اپنے نفاق
پہر وہی ہین وے کہتی بد اوصاف
بیشک ریب و نفاق سے سمر
ہی برا وہ جو کرتی ہین کمر

سو کوئی لکہ کہ اہل نفاق
اپنی مجلس مین مبتہ ما الاطلاق
طعن کرتی تہی مومنونکی تئین
اور لگاتی تہی عیب بتہین ہیز

پہر پکڑ ہوتی جسکہ مہین و ضمیر
ہوتی منکر تہی وی قسم کہا کہ
کہ نہ ہو شبہ یہ لاتی ہم زنہار
وہ کلام و مقال مر گفتار

یہ کلام و مقال ستار سپر
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا
اونکی اعمال کی برائی پر

بالتی مکر نفاق و کینہ ان
اور ایمان کو پکڑتا ڈال
اس سبب سے کہ وہی یقین لائے
پہر یا انکار و کفر پیش آئی

یعنی لائی یقین بظاہر بات
اور منکر ہوئی بدل ہرجا
یا یقین لائی عشق پل یقین
اور انکار سنکر ونکی قرین

یا کہ لائی یقین اور ایمان
دیکھ کر دی نشانی یزدان
اور انکار لائی وہی بعد ازین
دیکھ شیطان کی وسوسونکی تئین

فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ

پہر بہی ہمراہ اونکی وقت تیر
کہتی ہین ہمسہر وخوش گفتگو
دیکہیہ تشکال اونکی اور اقوال

تہا وہ ابن ابی اور اوسکی یار
جبکہ آیا بہ بزم خیر الناس
کرنی لگتی تہی شگفت یکمال
اگلی آیت کو حق نی بہجوایا

اب وے کہ ہو جہتی نہین کسی
لیکے یاینہ انکو بینی وہ خاکسار
اوس تعجب کو دفع فرمایا

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ

اور جب دیکہتا ہی انکو تو
لگتی اچہی ہین وہ خوش شکل

سر بسر او نکی ڈیل اور صباحت
بصباحت وبتازگی تمام
اور اگر بات کہتی ہین جو
کان دہرتا ہی اونکی بات کو تو

گو ہیا چوب ہین لگائی ہوے
در و دیوار سی لگائی ہوے
پہر اگر غرض کبہی بالذات
او نکو انواع وجنس حیوانات

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ

جانتی ہین وے جبن کی سبب
سنکی آواز کو کہ ہو وہ بلند
بو جہین ہین کہ ہمین پہ گمان
کہ ہر آواز آتی ہی جو فنہ

اسی مدینہ میں جو ہی نفاق
اونکو جاندہ و خوف ہو ور
کہ ہو ابر بلا انفاق اور وا
اونکو آفات آسمانی سے

ایک چنگہاڑ سے جو ٹری ہوے
اب ہی ہو نہوین فضیحت ورسوا

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ

وہی منافق تیری ہین دشمن
پس بچ اونسی تہا ای نبی امان
جان سی مار ڈالی اونکو خدا
پہیرے جاتی کہانسی ہین

یعنی ہین یکینی کی مردو دجن
پردہ فاباز و لمین ہین اوسی
ہی معالم مین اسکی آیت
کہ جب او تری ہی نبی پہ آیت یہ

بعض ابن ابی کی غمخوار
کرنی ہر طرح سی لگی گفتار
کہ تری حق مین آیتیں یہ
تو بہلا ابتدا سی غافل کیون

جا کی حضرت سی التجا کر تو
معذرت ساتہ پیش آ کر تو
تا تیری مغفرت خدا سی چاہی
مشغول ہین تیری قصور گناہ

مونہہ کرکے اپنی سر کو بولا یون
جا نکر معذرت کو زشت و زبون
کہ بایمان جو مجکو فرمایا
قہر ایمان اور یقین لایا

پہر دلا یاد کوۃ مین سوال
میری ومال ہی یا فی الحال
اب ہی کوئی بات اور نہین
لیک سجدہ کر و نہین ہرگز

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ

پس بحکم خدا نبی کی تسکین
اگلی آیت کو لانی روح امین

لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ

وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ

اور جب کہیے او نکو کہ تم
آ کہ بخشاوی تمکو جرم و گناہ
اپنی آ تندسی رسول اللہ
سو ہٹتی ہین سر انکو بے نصیب
از رہ حقد اپنی ہر دم
اور تو دیکہتا ہی انکی تئین

کروہی مونہہ پہیر کرتی ہین اور

اور وہ شیخی کہیرتی سر و گردن

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

ہی برابر اور ایک سا اونپر
بخشواوے گناہ اونکی تو
حق تعالی نہ راہ اوپر لاوے

یا نہین بخشواوے تو اونکو
قوم کو جو فسق پیش آوے

نہین بخشیگا زینہار الله
اس سبب سے کہ انہماک اونکا

وہی جو نخوت سی کہیچتی ہین
واسطی اونکی بہی اونکی گناہ
ہی بکفر و نفاق سرتاپا

سلہ النہماک ای فارسوغ و وثوق ۱۲

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُّوا وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝

وہی ہین جو کہتی ہین
مت کرو خرچ تم بدون پر
اور حالانکہ ہین خدا کی تین

جو ہین نزد پیمبر زیردان
گنج ہای سپہر و ازمین

تا بجد یکہ تفرقہ کہا وین
اور لیکن وے جو ہین اہل نفاق

ای مدینہ کی مومنونکی تین
جانب مکہ بہاگ کر جاوین
نہ سمجہتی خدا کو ہین رزاق

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝

کرتی ایسی سرسی ہین گفتار
کہ جو پہر جاتین ہم مدینہ کو
اور ہی حضرت خدا کا زور
اور لیکن منافقان لعین
اور لفظ اذل سی ایمان
دو صحابہ کرتی وے دونو یار
پس لگے کہنے نفاق نہاد
کوئی بولا جو ہم وہان ہین جاتے
تو ہمی شامان بہیجو تو انکو

سفر مرتسع سی فارغ ہو
اور رسول اوسکی مصطفے کا
زور و عزت کو جانتے نہین
ہین غرض سینہ مین نہان
از گروہ مہاجر و انصار
آباد
اونکو جو ہم نکرتی بیان
سا تہ
پیٹہ بہاگین رسول کا ذکر
کہ نکالین وزیر سے تو انکو

تو نکالی کا شخص غالب تر
اور ہی ہو عزت اونکی تین
وہ جو لفظ اغر سی ارشاد
اہل تحقیق نی کیا ہی قیم
خواجہ دین نے اونکو بہجا کر
تو وہ کیونکر مقابلہ کرتے
کوئی بولا کہ کرکی ہم یہ سفر
دیدار قمری اس سخن کو

یعنی ابن ابی اور اوسکی یار
اوس مدینہ سی خوار تر کو
وہی جو محروم ہین لا نیولی تصدیق
ہی وہ ابن ابی اوس سے مراد
کہ بیک غزوہ اوپر پڑا باہم
کردیا فتح خرخشہ یکسر
ہمسے کب یہ معاملہ کرتے
جو مدینہ مین پہونچینگے
جا کیا عرض پیش سرور دین

پھر حباب نوشی کیا گیا تقرر ‌ ہوگئی سنکر وسن سے وی نہ بدلی ‌ بولی سطرح وی قسم کہا کر ‌ جہوٹہہ باندہا کسی کو وہم پر

تب یہ آیت بحکم رب جلیل ‌ لائی حضرت پہ پیک جبرئیل

ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

سو سنو سن کر بگوش قبول ‌ نہ کرین تمکو غافل و مشغول

جملہ مال و منال تم سب کے ‌ اور نہ اولاد و آل تم سب کے ‌ ذکر او ر بندگی یزدان سے ‌ یعنی شغل و نکاو نسی و جا

اور جو کوئی کرے گا کام یہا ‌ تو یہی ہین و یانیوں زیان سے ‌ یعنی جو چہوڑ دے خدا کی یاد ‌ ہو گئی مشغول مال اور اولاد

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ
وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اور کرو خرچ صرف اوس سے تم ‌ جو دیا ہمنے تمکو ای مردم

پہلے اس سے کہ آوی ایک تن کو ‌ تم مین سے موت مرگ ای لوگو ‌ تب کہی آرزو سے شائق ہو ‌ رب سے کیون نہ ڈہیل دی مجکو

تا بوقت قریب اور اندک ‌ یعنی تہوڑی سی دیر مدت تک ‌ تا تصدق سے پیش آتا ‌ اور مین صالحون سی ہو جاتا

یعنی کرتا زکوۃ کو مین ادا ‌ اور مین شائستگان سے ہوتا

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ
أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا
تَعْمَلُونَ ۝

اور نہ دی مہلت اور ڈہیل ہرگز ‌ حق تعالی کسی تن او رجیکو

جبکہ آویگا یعنی پہنچیگا ‌ وعدہ وقت موت اوسکی جا بیگا

اور ہی خدا جاننی والا ‌ اوس عمل کو کہ کرتی تم ہو ‌ یا ورکہتا ہی وس عمل کو ‌ جس عمل کو وہی کرتے ہین کمیں

یا آگہی منافقان سے مان ‌ اہل ایمان کی ہین دشمن جان ‌ عیب اونکی ہین لگاتی ہین ‌ طعن کی ساتھ پیش آتی ہین

ہین سو رہ منافقون تمام ‌ سورۃ التغابن مدنیۃ وھی ‌ رکہہ بری اونکی نفعن سی محکم

ثمانية عشر اٰية وكلماتها مأتان واحدى واربعون وحروفها

مدنی سورۃ تغابن جان ‌ الف وسبعون وركوعها اثنان ‌ آتین ہین ہیجدہ اوسکی تو پہچان

کلمات اوسکی ہین دوسی چالیس ‌ چہل و یک او رہزار و دو صد ‌ حرف ہفتاد ہین اور اکثر ‌ اور کرو درکوع دو اوسکی شمار

ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ج لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہتی تسبیح ہین خدا کی تنین | جو ہین افلاک مین اور زمین | خاص اوسکا ہی ملک صرف ہے | اور اوسیکی ہی جملہ حمد و ثنا

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

اور وہ ہر چیز پر توانا ہے | قدرت اوسکی بیانسی ہی لا ہے

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

ہی ہی وہ کہ صرف قدرت سے | جسنی پیدا کیا ہی تم سب کو | پہر کوئی تم مین سے ہی انکار | اور کوئی ہم تم مین ایمان

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ج وَ
اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

اور خدا اوسکو کرتی ہو جو تم | دیکہتا سر بسر ہی ای مردم
اوسنی پیدا کیی زمان و زمین | حکمت بالغہ سی اپنی شہ دین
اور کہینچا صور تمہاری کو | کلک قدرت سی صرف صنعت
پہر بنائین حسین اور بہتر | ساری مخلوق سی تمہاری صورت | اور اوسیکی طرف ہے پہر جانا | اور جزا و سزا وہان پانا

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ط
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

جانتا ہی خدا اوسی جو ہے | آسمانو نمین اور زمین مین ہے
اور وہ جانتا ہی ای مردم | جو چہپاتی اور کہولتی ہو تم | اور ہی حضرت خدا دانا | سینے والی سخن کا ستر پا

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز فَذَاقُوْا وَبَالَ
اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

کیا نہین آئی تمکو اونکی خبر | وہی جو انکار لا چکی ہیں
پہلی ازین مثل قوم نوح و ثمود | اور صالح کی قوم یعنی | پس چکہا رنج کام اپنی کا | مثل غرق اور صرصر دنیا
اور عقبی مین اونکو ہی عذاب | درد اور دکہ سی جسکی ہو بیتاب

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا

یہ وبال و عذاب اسیلئے ہین | اس سبب سے کہ لاتی اونکی تنین
اونکی پیغمبر آیتین ہر تن | یعنی اعجاز تہا ہر روشن | پہر تعجب سے کہتی ہی یہ جو | کیا بشر لا دین پہر ہمکو

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

اسی شمع کو بہونہین | گمرہی ہین سر بسر ہمارے
پہر انکار و کفر پیش آئی | اور سبل ہی کہ آیتین لائے | اور سے آیت سونہہ کو پہیر لیا | نہ تدبر بہ بینات کیا

پس کیے حق سی وہ ہلاک و تباہ
اور فرمائی بے نیازی تمام
اور خدا بے نیاز ہی محمود

وَاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ

کہ وہی بے نیاز و بے پرواہ
حق تعالیٰ ہی اے بلند مقام
ای سراہا گیا بیا نسی فرزو

يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ

زعم و دعوی یہ کرتی ہین کفار
کہہ تو اسطرح اسی تو دو شمیم
اوس عمل کی محاسبے تم
حق تعالی پہ سہل و آسان ہے

وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ۝

کہ بھلا کیون نہ میری ہی قسم
جو بد بنا کیا ہی ای مردم
بیگمان تم اوٹہائی جاوگی
اور یہ حشر کو اوٹہا لینا

کہ اوٹہائی نہ جائین گی زنہار
پہر بلا شک جتا ئے جاوگے
اور اعمال کی جزا دینا
گرچہ مشکل بچشم انسان ہے

ثلث

سو لیا تو یقین خدا پر تم
اور اوسکی نبی پہ جسکی تئیں
قرآن
لو رسی ہی نور و بیان

فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

ہمنی نازل کیا سبزدین
اور خدا اوسسی کرتی ہو جو تم

اور رسول و اسکی مصطفی پہ تم
رکہنی والا خبر ہی ای مردم
جیسی انوار مین کیا ہی بیان

جسدن اکٹھا کریگا تمکو
ہی وہ دن ہار جیت پانیکا
پاوین دوزخ مین جسکے مکان کفار
پس تغابن سی ہی یہ غبن مراد
یا ہی وہ وزن موٹہی کہ پایا

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ

غبن مین جو نہ پائین آنکا
مومنونکی لیے جو تہی تیار
جیسی تفسیر مین کیا ارشاد
از پی اہل کفر اور ایمان

یعنی اکٹہی ہون گا فرو مومن
اور پاوین بہشت مین مومن
یا بتعصیر نیکی و احسان
یعنی ڈہونڈ ہین نہ پائین ...

جمع ہونی کی دن مین ایلوکو
از برای محاسبہ اوسدن
کافرونکی مکان کو اوسدن
پاوین کفار اپنی حق مین زیان
او نکہایا و دیہ اونکا سر

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

اور جو کوئی خدا پہ لاکے یقین
اور داخل کری و شمنی خدا
یہ گنا ہونکا عفو فرمانا

اور کری کام اچہی اور دین
اون بہشتو نمین کہ جنکی تلی
اور اون جنتونمین جن لانا

دور فرماوی حضرت باری
بہتی نیچی سی جنکی ہین نہرین
پیچ پاسی ہی مراد و مقصد کا

اوس سی اوسکی برائیان ساری
تا ابد جنت مین ہو وی نہ ہین کرین
کہ نہایت بزرگ ہی ...

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

اور سبھی جو نہ لائی حق پہ یقین
اور باتین ہماری جھٹلائین
یہ ملازم ہین آگ کی بدتر
رہنی والی ہان مدام و ہمیشہ
اور بری جاے بازگشت ہی ہے
جسمین بستی ہین سدا کفار

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

نہین پہنچی کوئی بلا و کسل
جز قضای خدای عز و جل
اور جو کوئی کری یقین بخدا
سمجہی اوسکی قضا وقوع بلا
راہ دیوی وہ حضرت یزدان
اوسکی دلکو بصبر و اطمینان
اور خدا ہے بجملہ شی دانا
صبر صابر نہین ہے اوس سے چہپا

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

اور تم مانو حکم حق یکسر
اور تم مانو حکم پیغمبر
پہر جو موڑو تم اپنی مونہہ ہین
یعنی چہوڑو فرائض اور سنن
تو ہماری رسول پر ہی نہین
جز بلاغ صریح و صاف مبین
اسی فقط حکم تمکو پہنچانا
کہول کر صاف صاف بتلانا
ہی خدا مستحق عبادت کا
نہین معبود کوئی اوسکی سوا
اور تنہا ہے ایزد منعام
پس ہی لائق کرین توکل تمام
یہ کہنی والی یقین ولیکن
ماننی والی حکم و فرمانکی
ابن عباس سے ہی یون منقول
کہ پس از ہجرت جناب رسول
جب مسلمان مکہ باندہ کمر
ہوی تیار عزم ہجرت پر
زن و فرزند غم دکہانی لگی
اونکو جانی سے مانع آنی لگی
دیکہہ کر اونکی بیقراری کو
آہ و فریاد و اشکباری کو
دام الفت مین پہنسی سے ہمہ تن
نہ گئی چہوڑ کر دیار و وطن
پس بحکم خدا نبی کی تئین
اگلی آیت کو لائی روح امین

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ

اے ہی لوگو جو لائی تم ہو یقین
بخداوند اور پیمبر دین
بیگمان ہین تمہاری بعض نسا
اور تمہاری بنات اور ابنا
تم سبہونکی عدو اور دشمن
جنکی خاطر نہ چہوٹتی ہو وطن
پس ہو بچتی اونسی ہر دم
یعنی مت کہاؤ داو اونکا تم
جبکہ اس حکم کی تئین سنکر
آئی حضرت کی پاس چہوڑ کر گہر
اہل ہجرت کا دیکہہ فضل و کمال
منع فرزند و زن کا کر کی خیال
اونکا روکا و کام صاف نفاق
اور چہوٹی سے ہمسر اسم اشتیاق
پس بفرمان خالق بیچون
حکم پہنچا کہ ایک اونکو یون

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ع ۱۰ یعنی وقوع بلا از قضای او تعالی و ارادہ ۱۲ منہ

اور جو کرو معاف ای لوگو | اونکی گستاخی اور جرات کو | اور درگذر وا ور بخشو تم | عذر کرنی سی اونکی ای بردم
تو ہی تحقیق ایزد متعال | جرم آمرز مہربان کمال | آدمی کی لیی زن و فرزند | کرتی ازبس ہین نیکونسبی سند
اور پڑتا ہی وبال و عیال | سیئات اور اتو نمین کمال | لیک بیر ہی جای ہی کہ سدا | رکہی ونسی سلوک و اچہا

اور اونکا فریب کہاتی نہین
بی نہ اسکی سوا حقیقت حال

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

آزمایش اور جانچ ہین بالذات | اور خدا اوسکی بہان ہی اجر بڑا

اونکی داو اور غافلین تفتیش
کہ سراسر تمہارے مال و منال

اور ابنا تمہاری اور بنات
ای خدا و نبی کی حب سکو

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ

اور مانو تم اوسکی سب احکام | اور کرو خرچ بہتر اور اچہا

پس کرے ہی اپنی دوستونکو عطا
حب فرزند و زن سی غالب ہو

سو کرو حضرت خدا سی تم
اور سنو گوش دل سی اونکی پیام
اور جو کوئی تن بچایا بچائی
سو ہی ہین بہین ور دنیا

وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

جس قدر ہو سکو تم ای بردم
واسطے اپنی تم براہ خدا
بخل سی اپنی جی کی بہر خدا
پانیوالی فلاح چہٹکارا

إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

گر زر و مال قرض دو بخدا | قرض دینا کہ ہی وہ قرض اچہا | دونا فرماتگا اوسی تمسکو | دیوی دنیا مین اور احسان ہو
اور بخشیگا تمکو وہ اللہ | بخل و امساک کے تمہارے گناہ | اور ہی حضرت خدا ہی جلیل | دینیوالا جزیل کا بالقلیل
بردبار و حلم مین یکتا | غیب و ظاہر کی علم مین یکتا | غالب الانتقام و زور آور | حکم و حکمت مین سب سی بالاتر
انجدا خصین ہی بہجا جسکو | سبق سورہ تغابن تو | ہو وجس روز ہار و جیت بہم | یعنی مابین اہل نار و نعیم
تو مین پاؤ بہشت کی اندر | دو جو ہی پیر لینی بنا ہی گہر | تا نہ مغبون ہو نہ پاؤ نہ | دن تغابن کی جیت جاؤ شہین

سورة الطلاق مدنية وهي اثنتا عشر آية وكلماتها مائتان وسبعة
واربعون وحروفها الف ومائة وستون وركوعها اثنان

مدنی سورہ طلاق کو جان | آیتین بارہ اوسکی تو پہچان | کلمے اوسکی ہین وہی عدد | چہل و ہفت اوپر دو صد

اور عرض اوسکی ہین زمین و آسمان | سائٹہ اور ایک سو اور ایک ہزار | اور اوسکی کوع ہین سب ۲ | جو تمہی شک ہی کر شمار انکو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جبکہ ابن عمر نے غصہ ہو | حیض مین طلاق دی زوجہ کو | بولی اسطرح اوس سے پیغمبر | کہ ابہی تو رجوع کر
حیض سی پاک ہو وجہ سے تم | اختیار طلاق ہی تجکو | تب اس آیت کو لائی روح الامین | حسب فرمان حق اور دین

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے نبی اور مومنو کی فریق | وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ | جب کرو تم ارادہ تطلیق

اپنی مدخولہ عورتونکی تمہین | کہ وہی حیلی اور آیسہ ہین نہین | تو طلاق اون نساکو دو تم | اونکی عدت کی قوت ایمردم
اور کرو تم شمار عدتکو | یعنی عدت کی تین حیض گنو | وقت عدت سے ہی مراد ایجان | طہر بی وطی اور جماع یہان
اور بموضع یہ ترجمہ لکہکر | دو طلاق اونکو اونکی عدت پر | مولوی نے لکہا ہی اسکی تبیین | کہ وہ عدت کی ہی حیض خوشتر
تین حیضونسی و طلاق تحسست | تا گنی جاتین تینو حیض سنت | ہی یہ سنی طلاق احسن | اور حسن کو بہی قسم سنی گنو
اسس جہت سے کہ نہی گناہ و | مدۃ عدۃ اوسکو بعد طلاق | اور بالعکس اوسکی بدعی جان | نقصانی کیا ہی حسینی یہان
یعنی بدعی طلاق کہلاوے | حالت حیض مین جو جاوے | یا کہ جس طہر مین کیا ہو جماع | ہو وہی منزہ طلاق کا انقطاع
کہ وہ کر سکتی ہی شمار نہین | اپنی عدت کی اونونکی تبیین | کہ نہ عدت کی ہی وہ مرصد یہ | اور وہ ہی واقف بعلق و شوہر
حنفی اور مالکی بوفاق | رکہتی ہین معتبر عدت طلاق | اور نزدیک شافعیہ نہین | اعتبار عدد ہی اوسکی تمکین
پس اگر طہر مین کہ وطی ہو | تین دیوی طلاق عورتکو | اوسکو نزدیک شافعی اسیجان | سنی و حسن و قبیح یہان
اور اون دو امام کی نزدیک | ہی وہ بدعی طلاق بی تشکیک | اور اگر کوئی دیوے ایک طلاق | کہتی سنی ہین سبہا ادنی لعل

وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

اور ڈرو خدا رب اپنی کا | ذٰلِكَ اَمْرًا | مت نکالو اوس عدت میں تم
ست نکالو طلاق والی گہر سے | اور نکلو اونکی گہر و نفس سے ایمردم | اور وہ نکلین وے گہرونسے ہیچ | مضی عدت تک وہ بھی گہر سے

ہان مگر یہ کہ لاوین وہ بی نسوان
اور جو کوئی بڑہی تجاوز کرے
نہین تو جانتا ہی تو خبر اسے
بعد اس کام کی کہ نہی طلاق
پہر رجعت کرین ہان مگر
یہ نکلنا ہی بیحیائی فاش

بیحیائی فاش اور عیان
حدون اللہ کی سی آگے
یا نہ کہتا ہی کوئی نفس خبر
کوئی کام اور مثل حب وفراق
چھوڑین عدت تک نہین گہر
پس نہ چھوڑین ہانکی بود و باش

اور یہ احکام ہین حدود خدا
تو بتحقیق اوسنی ظلم کیا
شاید اللہ دنیا کری پیدا
اون گہرونسی وے گہر مین قصد جہان
پس نکالی کوئی اونکو نہ تئین
شاید اللہ فضل فرماوے

یعنی بڑہنا نہین ہے اونکی
جان اپنی پر یعنی اپنا برا
ای الفقدرت بنا نکالی بیا
رہتی وقت طلاق نہین نسوان
اور وہان وی آپ نکلین نہین
صلح دونونکی بیچ ہوجاوے

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

پہر جو پہنچین وے اپنی وعدہ کو
تو رکہو بند کرکی اونکو تم
ای برجعت کہو تم اونکو بند
اور کرلو گواہ ای لوگو
یعنی رجعت پہ کرلو دو گواہ

ساتہ اچہی طرحکی ای مردم
اور بحسن معاشرت خورسند

یا جدا کردو اونکو اور چہوڑو
یا جدا کردو بی حق طلاق

وَاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

کہ نہین ہون وے فاسق و گمراہ
ہی نزد امام یہ مندوب

یعنی عدتکا وقت پورا ہو
ساتہ اچہی طرحکی ای لوگو
ای واکردو متعہ اور صداق
اپنی آپس مین عدل والی کو
اور قائل ہین شافعی بوجوب

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور سیدہا رکہو گواہی تم
یہ جو اشہاد اور اقامت ہے
اور اوسکی وعظ پر کہ پہیلا ہے
اور جو کوئی رکہا وی خوف خدا
کرہی اوسکو حضرت اللہ
اور روزی دیتی ہے اوسکو
سالم عوف ابن مالک کو
اوسکی باپ کر آہ و زاری بن

یا اس آیت مین ہے بیان
پند دی جاتی ہے اوس سے اوسکو ہی

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

باہر آنیکا راستا اور راہ
وہ جگہ سی کہ جانتا ہو نہین
عوف حضرت کی پاس گیا
ہی نہین کوئی کام خاندان

تاکہ بیچاری آیہ دستعال
اہل تحقیق کرگئی تسطیر
عرض کرنی لگا کہ اسیر ہوا
پہر فرزند کا فقط ہی غم

برضا مند الہی تم
جو خدا پر یقین رکہتا ہو
اور جسے تعلق ہوا اوسکا ہی
ای نہ ہو مرتکب مناہی کا
رزق اوسکی تئین بوجہ حلال
جب کیا دشمنوں نے قید اسے
جب بیٹا ہوا اسیر پہر
عسرت و تنگی بہی الم پہ الم

۱۵ [illegible]

فقر و فاقہ سی بی انسی ہی فاقو
جب کیا عوف نی عمال و سپر
یا وہ سو اونٹ ہانک کی لایا

کٹتا تھا عمر تنگی ہی شاق
قید سی چھٹ کی سالم آیا گھر
تب اسی آیت کو حق نی بھیجا

بولی سکہ یہ خوف حضرت بار
سالما اور غانما ناگاہ
کہ جو تقوی کی ساتھ ہی ...

اصل احوال پر یہ بہت بارکی
چلا آلاف لیکی غنیم ہمراہ
رزق وہ رزق حلال کی باو

وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

اور جو کوئی کری توکل تام
تو خدا ہی کفایت اوسکی ہی
بیشک وہ ہی خدائی ...
ہی بموضع بیان کی وہی طلاق
تو وہ رجعت پہ کری اشہاد
پس اگی کہنی یوں ...

مین فضل و عطا اوسکی تیز
بہر ہر چیز مدت و مقدار
چھوڑ دینا ہو جسکو نکاح ...
تا کرلوگو نہیں تم اوہو

حق تعالی تو پہنچنی والا
کہ ہی مقصود مدت تقدیر
اوسکی عدت گند گئی ہو نہین
اہل تحقیق نی کیا یہ قسم

چھوڑ دیوی خدا اپنا کام
ہی مراد اور کام اسی کا
نہین تبدیل وہین و تغییر
چاہتا ہی کہ کہہ اگی ...
اور تری آیت نبی یہ ...
کیا کرین جنکو حیض آئی نہیں

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوءٍ

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ

اور وہ جو ہون ناامید حیض کی
جو ہو تم شک مین انکی عدت کی
اور یوں ہی جن کو آیا نہیں حیض

یعنی پچپن برس سی ہو یا کہ
حمل کتنی ہو حکم و مدت سی
صغر سن سی نہیں کیا حیض

عورتوں مین تمہاری لوگو
تو ہی عدت کی مدت اونکی سہ
ای مہینی ہین تین اونکی ہی

یعنی پچپن برس کی ہو اپنی گو
غالبا تین حیض کی ہو کم
وہ جو ہو ناقص نہیں ہو

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا

اور وہی جو حمل والیاں ہین
اور جو کوئی رکھی خدا کا ڈر
مولوی نی بموضع قرآن
جو پڑی شبہہ اور شک تو کم
تو خدا اوس کی تبیین

کر دیوی وسکو وہ پر تر
یعنی خلاصہ تم کیا ہی
کہ جسکو حیض آتا ہو

کام اوسکی مین بسر قسائی
کہ ہین عدہ کی تین حیض ارشاد
یا کہ ہو وہی یکبرسن ہو

عدت اونکی ہی وضع حمل انکا
اسکی توفیق خیر کردا
غیر تعیین و مدت میعاد
جیون نسا کی ہی بطون معروف
اونکی عدت کی ہین مہینی

ذٰلِكَ أَمْرُ اللّٰهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ

يتق الله يكفر عنه سيئاته ويعظم له اجرا ٥

تو وه دور او روفع كرتا هے اوس سے اوسكى برائيونكو تئين

يهي يه مذكور هے سو وه حال
كه اوتارا اوسي عزو شان نے
اور جو كوئي خدا سے ڈرتا هے
اور كرے هي عطا اجر اوسكو

حكم و فرمان خالق تعالى
لوح محفوظ سے تمهارے طرف
سر بسر رنج اوسيونكو تئين
وه خدا اجرو مزد اي لوگو

اسكنوهن من حيث سكنتم من وجدكم ولا تضاروهن لتضيقوا عليهن

اون كو تئين بسكى تم تا كه تم تنگ پكڑو انكو تئين

گھر دو اون عورتونكو نهى گو
حسب مقدور اپني اي لوگو
اور نه ستاؤ اور رنج واندوه تم

تا بعدت جهان تم آپ رهو
يعني مسكن بوفق طاقت و
كه نكل كر گهر و نسے جائيں كهين

وان كن اولات حمل فانفقوا عليهن حتى يضعن حملهن فان ارضعن لكم فاتوهن اجورهن واتمروا بينكم

بمعروف وان تعاسرتم فسترضع له اخرى

اور جو هون حمل والياں
تا جنيكو وے ركھين همه تن
پھر اگر جنيوين وه وه اي لوگو
اور كرو تم موافقت همه تن
تو پلاوي دوده اوسكو اور
پيٹ ميں جب تلك وه انكي بچه
اور جو مادر كرے قبول نهين

پاس سنبهالو تمهارے لڑكونكو
اپني آپس ميں بطرز نيك
نه كيا هے اوسكي پر جور
دے طعام و لباس مادر كو
اور كهو ديوے كوئي اوس لڑكي كو

تو دو انكو اجور اونكي تم
اور جو تم تنگ پكڑو تم باهم
مولوي نے بيان كيا اقوام
دوده ماں سے جو وه پلوائے
گهر كا دينا ضروري هي انكو

تو كرو خرچ اونپه ايمردان
حمل اپني كو يعني جنيوين جز
يعني مزدوري اونكي ابتدا
جيسي رسوم هندگي هين
خرچ بچي كا باپ پر هي تمام
تو اوسي اجر مثل دلوائے
گو كه حكم مين نه اوسكي هو

لينفق ذو سعة من سعته ومن قدر عليه رزقه فلينفق مما اتاه الله لا يكلف الله نفسا الا ما اتاها سيجعل الله بعد عسر يسرا

چاهيے اوسي صرف و خرچ كرے
تو كرے خرچ اوس قدر كه ديا
ہاں اگر مقدور ہا ہی وہ

صاحب وسعت حسب وسعت خويش
اوسكو مقدور شكر سوا
هر مرحمت و عطا كيا اوسي

اور جو كوئي كه تنگ كيا هي ضيق
نهين ديتا هي رنج الله كو
[illegible]

اوسپه رزق اوسكا اي شفيق
حق تعالى كسي كو تئين جسكو
بهيجي سختي كي ايك ساعت

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ

یعنی وہی نزق عا بلا تمکو

یا کرو فرعی جلا تمک

عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا

اور بہت بستیان جلتین (تھین) اور امرو فرمانسی اپنی پروردگار انکی

یعنی اہل انکی مہی تھی جب ایک حساب شدید وزجرا

وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا

اور رسولونکی اوسکی فرمائی سے آفت ان دیکھی سمجھا نمین

پھر کرینگی حساب ہم انکا یا کہ لوراز حساب و حساب

اور وہی آفت اونپہ ہمنی ڈال پہر وہی چکھنی کی سلطنت اپنی

ہم کرین اونکو مبتلائی عذاب آفت کفر اور معاصی سے نیشی

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا

بستی قریہ مین جو اہل عنا تھی سے اور جنت سی تہہ بیٹھی ہوئے

یعنی ٹوٹی مین آوی کفار سے چکھ لی محبوس ہنار و جحیم

اور ہوا انتہای کار انکا لفظ ذاقت کا ہی ہو لوگ معاصی ای لقا خدا کو کھو بیٹھی

خسر یعنی زیان اور ٹوٹا کفر و عصیان سی اپنی آخرکار لذت بشدت عذاب الیم

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

کر رکھی ہی سعد اور شتیا سو ڈرو حق سی عقلوالو تم

حق نی اون سبکو سخت آفت مار آپکو ہر طرح سنبھالو تم

الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ

آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

وہی جولائی یقین اور ایمان نازل اللہ نی کیا تمپر تا نکالی وہ پیرو بر تر ظلمتو نسی کہ ہین ضلالت کی یا نکالی جہل سی ہمہ تن اور بدل رسول کر سی ہی لفظ

ذکر ایسا کہ ہی وہ پیغمبر یا کہ قرآن یا وہ پیغمبر روشنی کی طرف ہدایت کی جانب علم جو کہ ہی ہو شر

پڑھ سناتا ہی تمہ پہ قرآن اونکو جو سیر لعت ہین یا بطالت سے حق جانب ذکر سی ہی غرض نبی مان

نجدا وندا و نبی مان آیتین حق کی صاف و عیان اور اچھی عمل سی آشنا ہی حبس سی حق سر بسر سینہ ہو یا کہ روح الامین یا قرآن جیسی لوا مین ہی منقول

وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

أَبَدًا ۝

اللہ ہو کوئی ہی کبھی یقین بخدا

اور کرے کی کار نیک غیر ما

ع

۵۸

ای نادان ترہ ۵۵ ای محاسب نو اہم کرد ایشان را محبت بروز قیامت ۱۲

اوسکو دیا ہے حضرت باری نے
نافع اور بعض قاریوں نے پڑہا
ہیگیان ذیخلہ اسکو خوب
رزق وہ جو دیا کہ ایزد پاک
اور بنائی زمین ای ذ
ہبھی لیند

بہشتوں مین کہ بہتی ہین نیچے جنکے نہرین
ہمیشہ رہنے والے ہین بیچ اوسکے ابد تک

قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ

آسمانونکی مثل اور مانند
یعنی طبقی بنائی اوسکی سات

وانتم اون بہشتوں میں ہی پرہیز
یہ جل کو ہون جانتی یا
اون بہشتوں مین قدیمی فرض
ہی جیسی بناسات افلاک
جسطرح آسمانکی طبقی سات

يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

جاری ہوتا ہے حکم نیچے انکا
تاکہ از خلقت مین زمان
اور کیا حکم اسیلی جاری
مجکو توفیق بخش تو یارب
نرکہوں پہر جوع کہیہ کار

جان لو تم کہ حضرت ایزد ان
کہ بتحقیق حضرت باری
بحق سورۂ طلاق وہ اب

ہر شئی ور چیز پر توانا ہے
بیگمان علم مین ہی گہیرا
کر مین نیا دونکو کی طلاق

درمیان انکی ای نبی ہے
قدرت اوسکی بیان اسیلی لا
جتنی ارض و فلک مین ہیں
بیٹہوں گوشہ مین عالی جا
فیت ورق
اوس نے سماکا دیکہ سنگنا

سورة التحريم مدنية وهي اثنا عشر اية وكلماتها مائتان وسبعة واربعون وحروفها الف و ستون ورکوعها اثنان

تہی مدینہ مین وہ نبی کریم
اوسکی بارہ فقط ہین سب آیات

دوسو چالیس ہین کلمات اوسکے اور سات
حروف اوسکی ہین ساٹھ اور ہزار

کہ اتاری ہے یہ سورۂ تحریم
اور کرو دو رکوع اوسکی شمار

ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

ای نبی کیوں حرام کرتا ہی
پیش آتا ہی چاہتی سی تو
اللہ ہی اللہ بخشنی والا
ہی روایت کرو ہی نبوتیا
سنکے حفصہ بہوتین طلاق کیں

تو بتا تو بہلا وہ چیز اور شے
یعنی تحریم کر کی اوس شئی کو
مہر و الایمان سے بال
خلوت ملیہ سی آئی پیش
کر نی انکو ملین بخیہ جو دین

جسکو فرما دیا روا و حلال
اپنی نسوان کی رضا مندی سے
بخشندہ ہی تجکو زلت تحریم
نوبت عائشہ کا تہا جو دن
پہر جا اوسکو ملول ہوا ملال

حق نی تیری تئین بفضل و نوال
یعنی خوشنودی اور خورسندی
مکری کچہ ہو انندہ و رحیم
بعض نی حفصہ کا کہا وہ دن
ملیہ کو حرام فرمایا

تب عتاب سی خدا نی آیت یہ
یا کہ زینب کی پاس پیغمبر
بعض ازواج طیبات رسول
پس موافق ہو تین بہدیگر
اونسی ہر ایک بعد یکدیگر
الغرض سنکی بیبیوں کا مقال
شاید اوسکی کلونسی کہا یا ہو
تب یہ آیت کی لائی وحی امین
بیگمان فرض حق نی تمکو کیا
کہولنا اون تمہاری قسمونکا
اور وہ دانا ہی حکمتوں والا
جو کوئی اسطرح کہی نی
پس بکفارہ بیشترین
اوسکر و یا دسو مسکین
اپنی بعض عورتوں سی نخفی
بعض ازواج سی ہی حفصہ مراد
بعض تفسیر مین کیا ہی قسم

مارِیہ پیوتی عنایت یہ
کہا کی پیتی تہی شہد کو اکثر
ہو تین اوس پر سبی کمال ملول
تین یا چار بیبیان اسپر
اسطرح سی کہی کہ اسی مثل
لیون ہوا سید الوری کو خیال
کہ سنی شہد کی نی کہی شی کو

پانی نی پیا عسل کی شتیر
ویر لگتی جو پیر کی آنی میز
اوسکا وانع جو کچہ نہین ہاتہ
کہ پس نی شرب شہد خیر الناس
کیا ہوا ہی کہ سونگتی ہین ہم
کہ ہی مغفور گوند غو فطا کا
پس نبی نی کیا حرام عسل

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

تمنی تحریم سی جنہیں باندہا
علم و حکمت مین جسر سنی بالا
کہ ہی مجہپر حرام میرا مال
تو لوہی اپنی کام مین لاوے

اور اسد ہی بحل سیسن
وہ جو ہی کہولنا بیان ارشاد
تو قسم انعقاد پاتی ہے
کہانی منہی کی خواہ ہو خواہ غیر

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا

جسیسر انوار مین کیا ارشاد
اور تحریم ماریہ اسسن جا

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

جا کی ایکروز پیش حفصہ کنیز
شہد کی پینی اوسپلانی مین
گہونٹ پی نی نہ بزکا سارے جانین
لاتین آ تشریف ہم مین جسکو پایا
تجسی مغفور کی سی بو اسدم
رائحہ زشت بو ہی بد یکتا
کہا کی سوگند حق عز و جل
حسب فرمان حق بجواب دین
اسی تمہاری لیی قرار دیا
کار ساز و ولی تمہاری تیز
اوس ہی کفارت قسم ہی مراد
دینی کفارت اوسپہ آتی ہیکر
خواہ کپڑا ہو خواہ ہو وہ کنیز
جبکہ بولی چہپا کی پیغمبر
اور با خفا اوسی کیا تذکیر
قصد لفظ حدیث سی لکہا
کہ ہی قصد اوس شہد کی تحریم

عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۗ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ

پہر اوس حفصہ نی چہپی خبر
اوس نبی نی جتاو کولی بات

عائشہ کو یہ آن حدیث نی
اور اوسنی ہلا دی کوئی بات

اور کیا ظاہر اوس خبر کی
پہر جو حفصہ کو دی خبر اوسکی

حق تعالی نی پیغمبر دین
کہنی اسطرح وہ نبی سی تہی

کسنی بتلا دیا تجھی یہ بہیلا
علم والی نی جو ہی تعریف کا
بی بی حفصہ کو دی تہی سے خبر
بی بی حفصہ نے جان کر ہمراز
جبکہ افشای ہوا تا معلوم
اسی لگی دینی وہ سبی سے شیم
تا نہ چرچی ہین اسکی ہوا فشا

کہ تمہارا یہ بہی فاش کیا
جسکی علم و خبر کا ہی شمار
اور کہا اوس سے اسکو تا شکر
کر دیا عائشہ کو راز وہ باز
وحی کی رو سے ہو گیا معلوم
صرف الزام وکر راز حرم
اور نہیں ما تو کی اوس سے برا

کہنی دس سی لگا وہ ہر تدبیر
اہل تحقیق نی کیا تقریر
پہر گئی کہنی سی بد ادات
اس جہت سے کہ مطلب تہا
اوسکو الزام ایک سخن کا ما
شاید اس واسطی بیان کیا
جو ملا دی خدا و پیغمبر

کہ بتا دی وہ بات سے پیغمبر
ماریہ کو نبی نی کر تحریم
ساتہہ اوسکی کچہ اور راز کی بات
دونو بات تو ہمین دونو بی بی کا
دوسرے بات کو بیان نہ کیا
ذکر شیخین کی خلافت کا
ہم بہلا اوس سے دین خبر کیونکر

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا

اب بہی حفصہ اور عائشہ
جو بہو تم نے طرف خدا کی تم
اسی نبی کی مخالفت کے سبب

اسی توبہ ہر ہوش آتی تم
تو پڑی جہک صواب سی سختا

کر ملاوت تو امید ہی نایاب
دل تمہارا وہ راز کر افشا
دونو ہو مستحق توبہ اب

وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيرٌ

اور جو باہم مدد کرو اوسپر
تو مقرر خدای پاک جلیل
مومنین سی ہین مراد بیان

ہی ہی دوست اوسکا اور جبریل
جملہ اتباع حضرت اور عوام

اور شائستگان اہل یقین
یا کہ اصحاب خواجہ ابرار

یعنی دونو ہین پیغمبر
اور فرشتی ہین ابہی اسکی معین
یا کہ شیخین و حیدر کرار

عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ﴿۵﴾

اب ہی نزدیک اسکی رب اوسکا
یہ کہ بدلی مین بیوی و دیگی
دیکہتیاں قائم اور کرتی نماز
چہوڑ دینی والیاں گہر اور وطن
اسجگہ اوس سے ایستودہ نہاں

بیبیاں تمسی بہتر اور ہین
کرتیاں توبہ باخشوع و نیاز
بیاہیاں اور کواریاں تن
اون فرعون سے ہی مراد

حکم پر رکہتیاں سر و گردن
رکہتیاں بندگی حق میں قیام
ابن عباس سے ہوا ہے ثبت
اور مقصود بکر سی ہی بیان

جو تمہیں چھوڑدی نبی
کرتیاں ہا در دیقین ہمہ
بخشوع و خضوع و عجز تمام
لفظ ثیب جو ثیبات ہے
مادر عیسی البتہ مکان

کہ وہی و نو بعقد خوابوں | يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ | آئین گی درمیان خلد برین

وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ
شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝

ای یقین والو تم نگاه رکهو | اپنی جانو اور اپنی لوگونکو | آگ سی جسکی چیٹهیان کیسر | مردم کافر اوره هین پتهر
هین فرشتی اوس آگ پر پهره تن | تندخو سخت کار تعین | کرتی بیچکی خدا هین نهین | وه جو فرماوی حکم اونکی تئین
اور عمل مین وه لاتی هین | حکم جسکا دیی وی جاتی هین | پس هی لازم هر مسلمانکو | که وه مصروف کرد و کوشش هو
گهر کی لوگونکو دین پر لاوتی | الهی از خوف و پیار دکهلاوتی | هی تادیب ضرب کا بهی جواز | مصلحت سی کری وه دراز

اسپه بهیجو جو سیکهین دین کو | يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ | هین وه کم بخت کیا اسکا گناه
منکر و مت کرو بهانه آج | | هی نه مقبول عذر لانا آج
نه لی جاوتم سزا الا | اوس عمل کی که کرتی تهی تم | یعنی بدلا اوسیکا پاو تم | جو بدی یا عمل هین لاتو تم

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ
أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ
لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ای هی لوگو جو لائی هو ایمان | تم کرو توبه جانب یزدان

توبه خالص از سر اخلاص | تاکه هو جاو بنده غم سی خلاص | اسکی نزدیک هی تمهارا رب | که وه توبه اوتاری تمسی اب
تم سبهونکی برائیونکی تئین | سربسر کهودی اوسکی تئین | اور داخل کری وه رب تمکو | اون بهشتونمین صرف رحمت هو
بهتی نیچی هی جنکی هین انهار | ای بزرگ قصور یا اشجار | جسدن آگرد وه فضل و عطا | نکری شرمسار اور رسوا
حق تعالی نبی کی تئین | اور صالح اونکی هو مومنین | نور اونکا هو ذرتا یکسر | آگی اونکی اور داهنی اونکی
بولین کسلی گذر هادی | دیکهکر فرق نور اهل نفاق | سب همارے بفضل وه نور | کر دے پورا همین عطا انور

اور تو بخشدی ہماری خطا
نصح مین دمبالغہ ہی بیان
صاف دل کی ہی توبہ سی مراد
اور لفظ نصوح کو اعجا

تو تو ہر ایک شی پہ کر سکتا
صفت تائب و سکو تو پہچان
مولوی نے کیا ہی جیون ارشاد
ہی ابو بکر نے بعصم پڑھا

بعد توبہ کی ہی جو لفظ نصوح
کہ وہ تائب توبہ خالص ہو
کند بیتا ہی پہ خیال گناہ
لسن معنی نصح مصدر جان

ہو شتر پر ہتی ہیں اوسی متوج
بند دیتا ہی نفس اپنی کو
دل مین تائب کی ہی سخن اکلاہ
جیسے شکر شکور ہی [illegible]

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

ای نبی ساتھہ کافرون کی لڑ
اور درشتی و سختی اونپر کر
مولوی نے لکھا کہ حضرت کا

یعنی دونو گروہ کی اوپر
اسقدر خلق و خو تہا کہ خدا

اور ہی بازگشت اونکی سقر
حکم کرتا ہی اونکو سختی پر

اور بجبت منافقونسی جھگڑ
اور بری ہی بازگشت و مقر
اور نہ بری وہ ملہ پھرد گر

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا

کی بیان حق ہی ای ہند تو
کہ زن نوح جسکا واعلہ نام
اون ہماری عباد مین دو
نوح کی زن نی یون نفاق کیا
واعلہ کو ہی والہ ہی لکہا
پہر نہ کام آئی دونو اون کے
مار آنکی سی کچھ نہ ہا

اور زن لوط جسکا وہلہ نام
کہ مین شایستگان و نیک
کہ اوسی باولا قرار دیا

تہین وہ وہ زن ستودہ
پہر خیانت نفاق سی کی سر
اور زن لوط نی کیا افشا

ایک مثل وہ کی لائی جو انکا
نیک دو بندہ یعنی انکی گہر
دونو زن نی پہرد پیغمبر
قوم سی حال بہیا نوحکا
واہلہ کو ہی والہ ہی پڑہا
نوح و لوط او نسای بہکو

فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ

ہمرہ کافران زشت مقر
اوسکو طوفان مین غرق فرمایا
جب خدا وند قہر فرماوی
یہ عموما سنا دیا حق نے
ورنہ ازواج نبی کرنی [illegible]

پہنچی دونو پہ دو طرح کی
وہی ہو ور آنیوالی ہین سقر
اسپہ پتہر کا مینہ برسایا
پہچانی سی کوئی بشر آیا
قادر کارساز مطلق نے
یہ گمان اوسکی جہل ہی [illegible]

اور کہا جائیگا قیامت کو
دو طرح کی تہی اچہا ہی
پس کرو تم دشت ای لوگ
کام ججہو کی مرد آتا نہیں
نہ کری کوئی وہم ظن ہلکا
پاچکا اون نسائی وہ پایا

کہ دو آو سقر مین تم دونو
جب ہی وہ دونو ہیں معلا
اپنی اپنی یقین و ایمان کو
اور زن ہمرد کو بچاتی نہین
کہ یہ حضرت کی بیبیوں کے
شان مین جنکی طیبات آیا

ولہ قولہ تعالی طیبات للطیبین

اوس خیانت سے ہی نشان مراد	وضرب الله مثلا للذين امنوا	جیسی انوار مین کیا ارشاد

امرات فرعون اذ قالت رب ابن لي عندك بيتا في الجنة ونجني من فرعون وعمله ونجني من القوم الظلمين

اور بیان کی خدا نے ایک مثل	از پئے مومنان نیک عمل	زن فرعون تہی جو آسیہ نام	جب لگی کرنے یون مقال و کلام
کاسی کہ رب بنا دے میرے	اپنے پاس ایک گہر بخلد برین	اور خلاص نجات دے مجکو	نفس فرعون و اوسکی کام کو
اور دے تو نجات سے مستقیم	قوم ظالم سے ہین قبط العیز	اہل تحقیق نے کیا ارقام	آسیہ دختر مزاحم نام
گہر مین فرعون کی بنا زعم	کرتی موسی کی پرورش ہر دم	جب ہوئی وہ مشرف اسلام	اوسکو فرعون نے بزجر تمام
کر کے جو میخ دہوپ مین ڈالا	ظلم اوسپر کیا زحد بالا	یون ہوا حکم حق فرشتونکو	سایہ گستر یا جنہو تم ہو
اور وہ فرعون سنگدل اسپر	اوسکی حق مین تہا اشیا پہر	کہ بیک سنگ آب کر مارا	سنگدل نے اوسے ہلاک یا مارا
نیر سنگ آئے جب وہ نیک سرشت	چاہتی گہر لگی بخلد بہشت	اور لگی چاہنے نجات و زوال	یعنی فرعون قوم سے [illegible]

ومريم ابنت عمران التي احصنت فرجها فنفخنا فيه من روحنا

اور مریم کی ہے نبی ماں	کہ وہ مریم تہی دختر عمران	وہ جو آئی تہی کنی سے پیش	شہر ہنگا اور جا شہوت خویش
پہر دیا پہونک جسنی احسان سے	اوسمین ایک پہر وح رجا اوسکے	وہ جو فیہ مین ہی ضمیر ارشاد	فرج مریم بیان کی دین سے مراد
اور دے جو اوسکو نہ ہستی مین فیہا	کہتی مریم کو ہین معاد اوسکا	یا ہی راجع بجبہ مریم	جیسی انوار مین کیا ہی رقم

وصدقت بكلمت ربها وكتبه وكانت من القانتين

اور سچ جانتی وہ مریم	ای یقین مانتی تہی وہ مریم	حضرت رب کی اپنی باتین	ای صحیفے کہ جنکا لائی رسل
یا کہ وعدے کہ از خدا جلیل	کہہ گیا اوسکی پاس جبریل	اور اوسکی لکہی ہی کتابین	جیسے ہی سب لوح و تہ زمین
یا کتابونکو اوسکی تا سر	وہی جو نازل ہوئی ہین سو [illegible]	اور تہی جیون جلال [illegible]	بندگی کرنے والونمین ایک
	یا الہی بسورۂ تحریم	بر کہہ مجہی پیرو رسول کریم	
	کہہ کرون حلال کو ہین حرام	نخل شرع [illegible]	
	بہ طفیل نبی مجہی فرما	ہمت توبۂ نصوح عطا	

سورة الملك قيل مكية وقيل مكية تسمى الواقية والمنجية تقي وتنجي قارئها من عذاب القبر وتسمى المانعة لانها تمنع من عذاب القبر وهي ثلثون اية وكلماتها ثلثمائة وثلثون وخمسة وحروفها الف وثلثمائة وثلثة عشر ركوعها اثنان

واقیه بهی کہا ہی اوسکا نام اور چہوڑاتی ہی اوسکو نفع اور کلمات تین سو تیس پینتیس جو تجہی شک ہی کر شمار اونکو	مانی بہی اوسی کیا ارقام کہ بچاتی ہی اپنی قاری کو آیتین ہین اوسکی بسر مین تیس گیا اور اوسکی رکوع ہین سب دو	اوتری مکہ مین جبرئیل امین اور نام اوسکا مانعہ بہی کہا ای بدرگاہ ایزد برتر تین سو تیرہ اور ایک ہزار	سورهٔ ملک کی سب ورد مین اور منجیہ بہی اوسی سے پڑھنا گورکی بارسی شفاعت کرکی اور حروف اوسکی ہین یہی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجزء التاسع والعشرون ع ۱

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

قدرت اوسکی بیان نہین ہی کون تم مین سے بہتر ہی عمل اجر اور روز جزا کہان ہوتا	اور وہ ہی جبر زبر توانا ہی تمہین جانچی حق عز و جل ای جو مرنا نہین بیان تا اور کہا ہی حیات کو عقبے	جسکے ہی ہاتھ راج اور تمام سے اور جینی کو صرف تو ست بخشش مین عصر بالا بعض نے موت کو لکہا دنیا	خیری ہادسکو غیر تمہا سے جسنے پیدا کیا ہی مرنی کو اور تمام سے بخشنے والا

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝

سات افلاک کو تلے اوپر ای ... مین اوسکی ... کوئی عیب ... تجہو ... اور آپسے	خلق رحمان مین کچہ قصور و خلل کیا کہین کیتا ہی ... تو جانب آسمان دو دو بار یعنی ...	یا نہ دیکہی تو ... شین دیکہہ ... پہر بہر کر پہیر کر چشم دیگر ...	جسنے پیدا کیا ہی سات آسمان کیا تو اوپر تلے سے ... پہر اگر شک ہی پہیر چشم و نظر ... تیری ... ...

ولقد زينا السماء الدنيا بمصابيح
وجعلناها رجوما للشياطين

کر بہت بالا جو ہی اوس نظر
اور تحقیق بخشی دی تزئین
بچراغان انجم و کوکب

کہ چمکتی ہیں جون چراغ شب
تا نہیں جا سکی و ہید نجام

آنکو کیا ہمنی اون چراغا کو
تھا نکہ پھر اسی بلاک کلام

یکایک ناگہ نکل آتی نظر
جسپر مردی آسمان کی تین
مارنا بہنک پہینک شیطان کو

واعتدنا لهم عذاب السعير ٥ وللذين كفروا بربهم عذاب جهنم وبئس المصير ٥

اور تیار ہیں سکے ایک سعیر
اور اونکو کہ مانتی ہیں بچھین

یعنی دنیا کی رجم کرنی پیہ
اپنی پروردگار کو بیدین

اور جتنی ہیں اونکے منکر کو
ہی عذاب جہنم دوزخ و نار

نار تفس جو دہکتی ہو
اور وہ دوزخ برا ہی ٹہکانا

اذا القوا فيها سمعوا لها شهيقا وهي تفور ٥ تكاد تميز من الغيظ كلما
القي فيها فوج سألهم خزنتها الم يأتكم نذير ٥

جسکہ ہی تو الی جلیں کفار
اور وہ دوزخ میں جوش جہلتی ہو
والی جس میں جائیں اوسمیں سکھی
کہ نہ آیا تھا کافر و تم پیہ

حکم تمہارے بدوزخ و نار
جیسے دیگ آگ پر ابلتی ہو
پہنچے جو لوگ کافر و لعین تھے
کوئی انسان سے ڈرانے والا او

سنی اوس سے لگین بکہ جلانا
اوسکی نزدیک ہو کی جلوین بہت
پوچہین یعنی اوسکی حجر دیہ
کہ وہ دوزخ کی جہالت ہیش آتا

رکہتی جاتی اوس کا ہیش لکنا
مارنی غصہ کی یعنی دوزخ جب
یعنی تہمتیان دوزخ و نار
اور نہیں خوف ہم دیکھتا

قالوا بلى قد جاءنا نذير فكذبنا وقلنا ما نزل الله من شيء ان انتم
الا في ضلال كبير ٥

بولین آئی تو آچکا ہم پیہ
ہم تکذیب پیش آئی ہم

اور زبان پر یہ بات لائی ہم
تم تو اس وعدی دہات سن

کہ اوتاری نہیں خدا کی بات
ہو پڑی سی وہی ضلالت میں

اگر ہم سنا ہوا اولا و
امر ونہی دیکہتی کرتے

وقالوا لو كنا نسمع او نعقل ما كنا في اصحاب السعير ٥

اور کہین کہ نفی اسطرح گفتار

جیسے وہی کافران بدکردار
زخم سی وقتی الی نہ بین کو

اگر کہ کہتی وہی کلام معقول
ہم کفار کی شمار میں آتے

ہوا ہم سنتے یا سمجھے کل

فاعترفوا بذنبهم فسحقا لاصحاب السعير ان الذين يخشون ربهم بالغيب

سو لگی کرنی خبر مجرمو اقرار
بیشک جو لوگ ڈرتی ہین

جرم اپنی پہلی یعنی وہی گناہ
وہ تو ہین اپنی رب سی بن دیکھی
یا غور ہین سب ہی حال اور ...

اب ہی دور ہی یہ اہل دوزخ
اپنی عذاب ... سی پہنچا
کہ وہ ... سی علی ہی ...

یعنی بالا ظہر اور بر تر
کر الٰہی مگر جسنی نہین دیکھا

اونکو ہی بخشش گناہ خطا

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

اور ثواب بزرگ و اجر بڑا

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

اور چھپاؤ تم اپنی بات کو | یا کہو تم پکار کر اوسکو | بیشک رب وہ رب دانا | ہی دلکی سینی والی باتونکا

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝

کیا نہ جانی وہ بھید سینونکا
جسکی کہنی تھا ابھی اطلاع و خبر
سبب ہی روایت کہ مشرکان لعین
پس یہ کہتی اس طرح بذات

جسنی سینونکو خود کیا پیدا
جملہ مخلوق کی ظاہر ہو
کہتی ظاہر ہو اپنی کی بتین
کر چپکے کہو تم اپنی بات
تب یہ سب کیا وہ تار کرنا کاہ

اور وہی بھید جانتی والا
اسی دقائق پر یکتا ہے وہ
چند نوبت بوحی اور قرآن
تاکہ سنتی سے پیش آتی نہیں
اونکو اوسی بات سی کیا آگاہ

یعنی باریک بین زہی بالا
اور حقائق کو دیکھتا ہے تو
جب ہوی مطلع نبی زمان
وہ خدا سی محمد اوسکی بتین

ع

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ
رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

وہی وہ کیا مطیع اور ایسا
اب چلو اور تم پہر دیکھ
اور اوسکی طرف سے جی اوٹھنا
کیا بھلا اوس سے تم ہوئی ہو نڈر
کہ خدا کو زمین جو دوری ہر

وہ تمہاری زمین کندہون سی | اور کہاؤ کہاؤ اوسکی جو روزی

ءَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ

وہ جو ہی آسمان کی اندر
جانتے آسمان مین تھی سب
آگی اوسکی ہی آسمنی کا بنا

اسی فرشتو کسی تم نہ ڈرتی ہو
یا خدا او سمعہ جو جسکا
عرش کی معلوم کر لیں ایمان

جسکی کر دی سہیں بین بستا د
جو شہر او ہی کو سبنی اگر ہم
بس پہلا او شکر تم اوسکا
یا کہ خوف خدا نکر سکتی ہو
جملہ انونکی سب سے ہیں اکر تھا

أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝

کہ دہسا دے خدا تمہاری تئین زمین | یا کہ اوسکی زلزلہ سی ہین | پہر تمھی ہر مشین پہنچے ہو | تو تم کہ بیٹھ جاوسی نکلی ہو

أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝

کیا امین ہو تم اوس سے اور نڈر ہو ... سو شتابی ہی سے جانوگی تم
وہ جو ہی آسمان کے اندر دیکھو وہ عذاب ... لیکن اوس وقت کام آوی نہیں
یہ کہ برساوی تم پر وہ پتھراو کہ وہ کیسا امر اوڈرانا ہے یعنی وہ جاننا تمہارے تئیں
یا کہ جون قوم لوط تم مرجا کیونکہ ... وہ ڈرو کہا ہے

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

اور جھٹلا چکی رسول کے تئیں
امم ماضیہ پیشتر ازین
پھر ہوا کیونکی تھا امر انکا
یعنی کیونکہ تھا اونپر میری

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝

کیا نہیں دیکھنے سے آی ... نہی پھر ... امین کہ ... رہی وہ ہر شے کا دیکھنی والا
اور کبھی ... سمیٹتے نگہ ... نہ رہا تمام اور نہیں مگر رحمان
سو ہی مرغ ... اپنی قدرت سے ای بلند مکان سب جانکا ... دیکھنی والا

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝

کیا بھلا کون ہے ایسا ای لوگو دی مدد تمکو وہ سوا خدا یعنی ... جن وا و شیطان
یعنی وہ ٹال دی بلا ای خدا رکھتی ہیں وہ عذاب سے انکا
ہیں نہیں کافران مگر ہی ... یان اعتقاد و قبول
کہ تمہاری لیی ... و او ... اور سے جدا ... ل

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝

جو کری بند روزی اپنی ...
ہی بھلا کون ہے جو ای لوگو ... نکا کچہ او ... سبب
رزق کرنا ہر وقت ... ہی نہ اس ... کا ...
... اور بھاگنی ہیں تمام

أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

کیا جو اوندہا چلی ... اپنی ... منہ کی ... اپنی ...
... راہ اور ... یا قرینہ ... کور کہ ... سی
یا بھلا جو کوئی چلی سیدھا اور ... راہ سیدھی
راہ سیدھی یعنی ... کیونکہ وہ ... یا فقیر

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

کہ وہ اون مشرکون کی سی لگو
اور بنا کہ تمہارے سمجھنے کو کان
کم ہی اللہ کا شکر کرتی ہو

تا کہ سنکر کرو اعظ و بیان
یعنی ان نعمتون کا اوسکی تم

اور آنکھون کو دیکھنی کے لیے
و دیکھو اوسکی صنائع قدرت

ہی وہ جسنے بنا دیا تمکو
اور دلونکو بہی کہنے سکے لیے
اور سوچیکو لغائبت عبرت

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

کہہ دیا ہے خدا ہی جو وصل
اور اوسیکی طرف قیامت کو

جسنے کہ نیکو کام اور عمل
تم کہی جاوؤ گے اے لوگو

تمکو پیدا کیا بہو وہی زمین
تا کہ اعمال کے حساب پاو

تا کہ دکہاوے مثال حق کی تمہین
اپنے کردار کا مزا پاو

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ
عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

اور کہتی ہیں سب یہ کے
کہ تو بتلا اے بلند طالع

یعنی کہتی کہ انکو تو یہ جواب
اور میں تو ڈرانیوالا ہوں

کہ خبر اور علم تو بس یہ
کہو لوگو ڈر سنانیوالا ہون

کب یہ وعدہ وہی جو ہم سچے
ہی تو بتلا یہ خالق ہے تیرہ

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي
كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ۝

پھر جو دیکھینگے اوسکو پاس ہی
ہونگی یہ منکر نکلی منہ سیاہ

غم و اندوہ و حزن کی مارے
یعنی دنیا میں جو ہنسی تہی

اور کہا جائیگا یہ ہی جسکو
جانتے تہی سبہی ہلاک پیغمبر

یعنی وعدہ کو وہی شرک کیا
مانگتے تم تہی روز وہی لوگو

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

کہہ کہ دیکھا ہی تمنی اے لوگو
کہ جو مارے مرے تئین اللہ
پھر جو ملا کرے یا کرے ہی مہربان

اور اونکو جو میرے ہیں ہمراہ
اونکو جو لانیوالے ہیں ایمان
نہ کرکہ مری حیات و ممات

یا کرے مہر ہم پہ رب جلیل
ماسکی جو ہی بخت در روز آگہین
بخشے ایسے ہم ہی خلاص نجات

یعنی بتلاؤ یہ سخن مجکو
اہل کفر میں یہ ہمکو کرو ہی پسند
جہان بنا جسکو ہی نہیں

قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ
مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

کہ تو اے ظل سید السادات

کہ ہم سب ہی ہیں بینات

اس جہت سے کہ ہمیں بھی رحمان
سے شناسائی ہے جان لوگے تم
وہ توکل جو ہے بیان ارشاد
ہے توکل سمجھ ہمارا اوا(ب)

ہم یقین لائے ہیں سب پہ اور ایمان
دیکھ کر وہ عذاب الیم
اور اس سے ہی اعتماد محض مراد
بے خیال وسائل و اسباب
اور جو کافر کریں زعم خیال

اور اسی پر کیا توکل تام
کہ ہے تم میں اور ہم میں کون بھلا
اسی پر اسی پہ ہمیں کیا
نہ کہ مانند کافران لعین
کہ وہ قطع سبب ہیں ضلال

ہمیں ہے منکر ان بدانجام
جو تکبر سے صریح بڑا
دخل اسباق کو نہ او دیا
ہم تعلق کرتے ہیں سب سے یقین

ع ۵ ... (margin note, illegible)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ۝

کہ کہ تم دیکھتے ہو اے لوگو
پھر بھلا کون لائیگا تمکو
ہووے حالانکہ ہر گھڑی کا
پھر کریں اعتماد ہم کیونکر
کہ اگر حسب اتفاق کہیں
کہتے ہیں اس سخن کو آب سیاہ
آئی آواز غیب سے ناگاہ
الحمد تو ہی ہے کتوں واللہ

آسمان و زمین کی سب بونکو
آب جاری کہ سالہا تہ رہو
آب دریا و چاہ و سیل و نہر
صرف اسباب اور توکل سے
آب پایا جیسے وہ زمین
اوسکی آنکھوں پہ آگرا ناگاہ
دور کر او لاوہ آب سیاہ
برکت تیری حمد سے بالا
دی بچا پر عذاب دنیا سے

جو ہو رہے صبح ہو تمہارا آب
مار کر سے مراد ہے اس جا
جبکہ اسباب آسمان و زمین
کہتے ہیں ایک حکیم نافہ جام
کھو دیل و کلنہ سے فی الحال
کہ یکایک وہ کور ہو بیٹھا
بعد ازاں بیٹی اور کلنہ سے تھا
سورۂ ملک کے طفیل سے تو
اور بچا پر عقاب عقبی سے

خشک ہو کر زمین میں اونا یا
آب چاہ اور چشمہ و دریا
کام میں اسطرح کی آئے زمین
یوں ہوا حرف ان سنین
ہم زمین میں سے ... آب نکال
وہ تو آنکھ لگا کر کھو بیٹھا
چاہ میں سے نکال پانی کو
خیر واربن کر عطا سب کو

سورة نون مكية وهي اثنتان وخمسون آية وفي بعض آياتها اختلاف فقيل مكية وقيل مدنية وكلماتها ثلثمائة و حروفها الف ومائتان وستة وخمسون وركوعها اثنان

سورۂ نون جان تو کہ کی
کلے اوسکی ہیں سو تہتر گن

با اتفاق آیتیں ہیں باون اسکی
حرف بارہ سو اور چھپن

بعض مکی بعض کو ہی کلمہ
اور گن لے رکوع اوسکی دو

بعض مکی مدنی بعض کہی ہیں
کہ ... گذر ... دو میں سب

بسم الله الرحمن الرحيم

ہی یہ حرف مقطعہ یعنی نون
کہ نبوت تیری بلا شک
یا تری نصرت اور فیروزی
یا وہ مفتاح اور ہے میدان
یا وہی اسم جنس ماہی کا
یا کہ ہی نور سے دوات مراد
اور اوس کی قلم کی قسم
اور اوس چیز کی قسم

ن

ہی خداوند کیطرف سے بیشک | یا کہ ہو جائیگا قریب او دور
ہو وہی اظہر بجا [illegible] | یا ترا نفع تا [illegible] سال
اسم نور اور اسم نام کا | یا وہی ایک لوح نور سرشت
یا وہی مچھلی زمین کا قصہ لمبا | جسکا یہموت نام ہی تو قوم
اوسکی سوگند کی خدائی یاد | آگی فرمائی یاد اوسکی قسم

اوسکی تاویل کرتے ہیں یون
سارے عالم مین [illegible]
رو در بر سر [illegible]
یا کہ ہی نون ایک نہر بہشت
کہ [illegible] انوار کہو [illegible] معلوم
اوس خداوند پاک نی تعلیم
لوح کو جسنے کردیا ہے رقم
سب فرمان حق عزوجل

وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝

لکھتے ہیں [illegible] فرشتہ | اہی نویسندگان حکم و عمل
آگی اسکے ہے ابجواب قسم | ترجمہ کر سلام اوسکا رقم

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝

ہی نہ تو اہی نبی فرزانہ
یعنی مستور ہے نہیں تجھ پر
تو [illegible] ہے ممتاز

فضل و انعام خالق برتر | تجکو [illegible] ہین
بڑہتا ہی [illegible] اور [illegible] راز | فضل و نعمت پیمبری کو [illegible]

فضل سے [illegible] دیوانہ
تجھ پر [illegible]
جیسے اقرار مین کیا ہی بیان

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝

اور بیشک تری لیئے ہے ثواب
خلق سے وہ نہین مراد بیان
کہ جب اوترا پیمبر [illegible]
یکہ کر کو وہی تو [illegible]
اور علی اور ام ایمن [illegible]
بس نماز و وضو ہوا یکبار
پیش [illegible]
کہ فلانہ [illegible] ہے دیوانا

غیر منقطع تا بروز حساب | اور تو ہی اسی نبی ورا
یا کہ مقصود اوس سے ہی قرآن | اہل تحقیق نی لکہا ہی یہین
وسے دیکھا [illegible] خالق برتر | بس طریق نماز و وضع وضو
کرنی اظہار دین لگی آغاز | لائی ایمان خدیجۃ الکبری
خادم [illegible] دین کی تھے | [illegible] اوسکی نماز پیش [illegible]
[illegible] اہل البیت پیغمبر | دیکہی [illegible]
نقل ہی [illegible] | کہنی [illegible] گفتار
اور سب اوسکی مردم خانہ | [illegible] نبی [illegible]

خلق [illegible]
شان [illegible]
غیب سے [illegible]
اور ابوبکر و زید [illegible]
حکم فرمان حق [illegible]
اہل مکہ [illegible]
[illegible]
کہ [illegible] خدائی [illegible]

کہا کی نون و قلم کی جن کی قسم | کر دیا رفع اونکا حزن و الم | اب ہی اونکا خوف کی جن و عباد | کر تنظر اوسکو تو بدیدۂ دید

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ٥

سو شتابی سی دیکھ لیگا تو | اور دیکھیں گے تیری جلد عدو | کہ بہلا کون تم میں ہے مفتون | یعنی ہے کونسے کہ تم میں جنون

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

رب تیرا تو وہ ہے سب دانا | اوس سے کو گم ہوا و بشر | اوسکی اوس سے راہ کہی وہ بین | یعنی مجنون و بیخبر وہی ہین

اور رہی خوب اوس سے ہی آگاہ | فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ | پانیوالی جو عقل سے ہیں راہ

سو کہا تو مکذبون کا نہ مان | جہوٹی باتون سے اونکی مت کہیو کان | کہتے ہین آ نبی کے پاس ولید | اور ابو جہل با فریق عنید

کہنے اسطرح سے لگی سید ین | کا ای محمد تبا ہماری تئین | کہ اگر تو بجاء سودا سے | اور نیابات سے ہی نت راہ وے

پس ہمین اطلاع کر دی تو | اپنی احوال سے خبر دی تو | تا کہ وارد ہو وا سی آ ہین شیر | کہ تیری ہم ہین اقربا و عشیر

اور جو دنیا کی خواہان ہو طلب | تو مہیا کرین سمجھی ہم سب | عورتین خوبرو سے مہر جمال | اور طعام لذیذ مال و منال

اور اگر چاہیی ریاست و جاہ | تو تیری ہو مطیع ہوں ہمراہ | بولی ان سب سے کوئی چیز مجھی | بن خدا کے نہین عزیز مجھی

بندگی اوسکی ہے مجھی مطلوب | کوئی اوس بن نہین مرا محبوب | سنکے بولی وہی مردم مغرور | کہ اگر ہے تجھے یہی منظور

ہم ہی اوس سے نہین خرد و طویل | جو تم سے ہو وہ ہمکو قبول | لیک اس شرط پر کہ تو نہ کبہو | اون ہمارے بتونکا بد کہو

اور مانع نہو ہمین زنہار | پوجنی سے بتونکی لیل و نہار | تو خدا کی سدا عبادت کر | اور اپنی بتونکا ہم یکسر

نہ کرین طعن و طنز ہم تجکو | اور نہ تو طعنہ زن ہمارا ہو | سنکے ساکت ہوئی جب رسول | کہ ہوا ان سب آیتونکا نزول

چاہتی ہین اگر ہو و ڈہیلا تو | وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ | تو ہون ڈہیلی وہ سست بد خو

ایسی کہی اونکی تو بتونکو بہلا | تو کہیں وہ بھی تیری تونکو بہلا | تو جو ہو طعن شرک سی لب بند | تو کرین تیری دین کو وہی پسند

اور تو ایسی نہ مان کہا | وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ | ہر قسم جہوٹی کہانیوالے کا

وہ جو ہی سست رائی طبع رذیل | هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ | چشم میں ایک دوسری کی ذلیل

طعن سے عیب آنیوالی کا | مُعْتَدٍ أَثِيمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ | عیب دنیا لگانیوالی کا

چغلی والی کا ملنے پانی کا | پیچھے کرنیکو ایک کے بدگر | خیر سے منع کرنے والی کا | حد سے باہر گندہ سفلوالی کا

منزل اسود بن عبد الغوث و عبد بن شریف ب ۲

گر نہو الی گناہ کا کہ مدام
شرب خمر و زنا ہی اوسکا کام

پیچھی اسکی یک عیب کے خام
ہی زنا سے جنا ہوا بدنام

چاہیے ہر یک آدمی کو ضرور
کہ رہی ایسے خصلتون سے دور

کہ نہ فیرو فی بعد بیسر وہ سال
اوسکو بیٹا پڑا بہر کمال

بعضون نے اصلاح کیا ارقام
کہ رکہی تہا یہ وصف اخنس نام

سخت گو کا کہ ہی شنت نجو
سرکشی مین جو لگیا ہی گو

مولوی نے لکہا کہ سب کفار
رکہتے ہین یہہ نطاسی صفت شعار

بعض تفسیر مین کیا تسوید
اس نمط خصلتین سے کہے تہا ولید

ورنہ مجہول تہا نسب اوسکا
جانتا کوئی باپ کب اوسکا

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝

اس سبب سی کہی ہی طالع مند
مال وافر رکہی ہی اور فرزند

ہی وہ نادان بجا دولت مال
اوس سبب سے اتباع شرع محال

جسکہی پڑہو سنا بالد آیات
اوسکو یہ باتین ہماری او آیات

کہتی کہتا ہی از سر انکار
ہین یہ اگلون کے قصے اور اخبار

زود و نیوین کی داغ ہم اوسکو
سونڈ پر تا کہ جان لے بد خو

جبکہ وہ جنگ بدر مین آیا
نعم شمشیر ناک پر کہایا

جا لگی رکہ مین جب علاج کیا
کچھ اثر اور فائدہ نہ دیا

مرض اکلہ ہوا اسی بخت
تا بجد مرگیا بد بخت

لفظ خرطوم سے جو اہر شناس
ناک ہاتھی اور خوک کی ہی مراد

اوسمین یہ رمز او شارت ہی
کہ عرض اوسکی اک حقارت ہی

لیتے انسانیت سے باہر آ
فیل و خنزیر کی طرح وہ ہوا

باخساست تمام وہ جو تہا
اوسکی جون جو کہ وہ فیل سے ہی

یا پڑی آگ کا تا اسپر سوونڈ
تا کہ ہو داغ آخرت کے روز

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝

ہنسی ہیا پنجا سمجہا اونکی تنزیر
باغ اور بوستان والونکو

جیسے پیا پنجا تہا ہمنی ان کو
یاد کیجئے ان نوع کہائی قسم

صبح سے وقت صبح کے اندر
بیٹھ ہنگام بامداد و سحر

اور نہ لا کی زبان پہ انشا
گر کرین قطع اوسکا میوہ ہم

اہل تحقیق نے کیا ارشاد
باغوالو سے تین تہے ان مین

جنکے والد سے اوسکو ملا باغ
پس چکہا اوسکی جہوڑ کا مزا

تہا وہ صنعا ایک فرسخ دور
باغ وہ اوسی خلق مین مشہور

تہا اوسکی تہی زمین مین
جس سے باغ ارم نے کہا باغ

میوہ دار اوسمین ہر اک تھی جو
صدر شیخ و بیانی تہے باہر

اوسمین ہر نوع کی ذرعت تہے
رشک فردوس و حسن لاثانی

جسقدر میوہ کا تہا زر محصول
باپ کرتا تہا انکے وصول

کچہ مساکین پہ صرف فرماتا
حیطہ حصہ بہر باد وہ تھے

اور کچہ اپنے خرچ مین لاتا

اتی المشتاق ...

ای واصلین ... المصباح ١٢

کچھ وہ دیتا مفلس و بیوہ کو
اور اسیطرح جب اوہ تہا تا بیس
اور اسیطرح وقت بخشتن نان
الغرض جب گیا مجلد بہ بین
بولی مسعفین اپنی لاوین ہم
آخرش مشورہ کیا بقسم
اور اوسپر یقین کیا ایسا
قصہ کوتاہ سو رہے تینو

پہارتی وقت بار اور میوہ
ما بقی بخشتا بصدقہ و خیر
بخشتا عشر ان بمحتاجان
چھوڑ کر باغ اور بیٹے تین
فقر اسی جو کچہ بچا دین ہم
کہ سویری ہی توڑ لاوین ہم
کہ نہ لاسی زبان پہ استثنا
کر سکے محکم اوس عہد پہ انکو

اور اسیطرح سے بوقت درو
اور اسیطرح جب غلا آ گہر
اوس عطا اور بخشش دینے پہ
بس وہی آل و عیال وہ گئے خشم
بہائی اوسطی گرچہ منع کیا
تا مساکین نہ ہو پہنچنے پائین
جو اوسی کی زبان پر لانی
کہ جلا کر کیا وہ باغ تباہ

چھوڑتا خوشہای گندم جو
بخشتا قدر عشر میوہ و زر
برکت سی بطبع تہا میوہ کو
ہو گئی سد باب نعیم فقیر
پہ سینہ نہ اوسکو مان لیا
کہ وہی کچہ مانگنی سے پیش آوین
آفت قہر سے وہی ہم بچ جاتی
آتش قہر کی بیک ناگاہ

فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ

پہر اوسی رات پہر گیا اوسپر
اور وہی تہی بیچ غفلت تمام
نہ رہا نام او نشان سحر

یعنی بہر باغ و زرع تازہ و تر
کر گیا قہر حق نے اوسکا کام
اور نہ زرع و مزارعان تعمیر
اور وہی غافل تہی آگ سے اوس شب

پہری والا کوئی فلک پر سے
یعنی آتش نے زمین آسمان سے آ
اور عمارات باغ بہی مسکن
تہی سے اہل کہ جنت سب

تیری پروردگار بر ترسے
باغ و بوستان جلا کی صاف کیا
ہو گئی جلکی خاک یکبارے

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ۝

بس ہوا صبحکو وہ بہانو اوٹہکر
کہ چلو توڑ کے کہیت لینے پہ
پہر چلی باغ کی طرف اوسدم

مثل زرع برید ہ سر تا پا
جو تمہین کاٹنا ہی بار و ثمر

پہر لگے یون پکارنے یکبار
اور نہ تہی حال باغ سے آگاہ

ہمدگر کی تہین بوقت سحر
کہ ہوا ابہی رات کو وہ تباہ
اور وہی آہستہ کہتی یون باہم

فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝

أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝

کہ نہ در آئی باغ مین اوسمین آج
یا ایک تہی چلے وہی قوت پر
پہر جب آوے باغ کی تین دیکھا

تم پہ درویش مردم محتاج
تا کہ میوہ کو توڑ لین جا کر

اور سو یہی ہوگئی بخیلی پہ
جیسے کہ سے دل رو کی تہی مقدور

کر سکے اندازہ الیسا وہ سیر
اور کنوا کو پہیر سکا لیا
سخت نابود اور ویران تہا

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝

ہم تو راہ طریق بہولی سب | بہولکر آئی ہم کہاں سی کہاں

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝

ہی یہ تاثیر بخت و قسمت شوم | کہ جو معمور تہا ہمارا باغ
جای بلبل ہین زاغ و کرگس آئے | وای سرمایہ معیشت کو
کہ یہ آفت اچانچک آئی | ایسے ہی جملہ اہل مکہ دغل
از سر فرط جہل نادانی | بلکہ اوس قحط کو کرین کی گمان
ہم مظفر ہون او پہ اگلی سال | پہر جو کہا کر شکست بعد شکست

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝

اونکا منجملہ وہ جو برادر تہا | کیا نہیں میں کہا تہا تم سب کو
یعنے اوس حضرت خدا کی تم | جسنے وہ باغ زاغ فرمایا

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

ہم تہین ظلم او ستم آئین | خبث نیت سی اون فقیرون کی

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝

لوم باہم زبان پہ لاتی ہوے | ایک نی دوسرے کو تبلایا

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۝ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝

بہتر اوس باغ او بستان سے | ہم تو ہین اپنی رب کی جانب کو
کہ وہ اخلاص توبہ کرکے قبول | حق تعالی نی وہ کیا احسان
خوشہ خوشہ عنب کا بار بعیر | ایسا ہی باغ بعد قتال
ڈہونکو جیسا کی سات برس | جب ندامت کے ساتہ پیش آئے

بولی تاریکی ہمری کی سبب
پہر جو دیکہا اوسی تامل کر
بلکہ ہم بہر سر ہوے محروم
جای گل خار ہین نظر آتے
نیت بخل ہمنے فرمائے
نہین سمجہی عتاب یزدانی
اور کرین بعد جنگ بد خیال
بولی اب ہو گیا ہین معلوم
یون لگا کہنے اونسی جو تہا بہتر کہا
کیون نہین بولتی ہو پاکی تم
کہنے اسطرح سی لگے باہم
کہ ہی پاکی ہماری ربکی تین
پہر کیا منہ بانفعال آکر
سرزنش ساتہ پیش آتے ہوے
بولی ای وای ہمکو ہم تو سب
کہ نہ لائی زبان پہ استثنا
شاید اس اعتراف توبہ پہ
دی بدل ہمکو اپنی احسان سے
ابن مسعود نے ہی یون منقول
جسمین میوے تہے ہر طرح کی کثیر
اور گرفتار قحط ہوا ان بس

یہ نہین ہے وہ باغ او بستان
بولی پہچانکر اوسے یکسر
کر دیا ہی خدانے ایسا زاغ
اپنی بخل سے
کہو دیا ہمنے صرف خستہ
قحط اور روز بدر کا دل
صرف امساک بارش باران
اور تری لشکری بہی ہوکر شکست
ہم تو درگاہ حق سے ہین محروم
خبث نیت کو اپنی تم روکو
جای بلبل کے زاغ بٹہلایا
رکہتی ہین اعتقاد اوسپر ہم
باغ سے پاتے جو اناج و ثمر
بعض اونکی نی بعض دیگر پر
کہ یہ ایجاد تو نے فرمایا
تہی حدود سی گذرنیوالی تب
اور حق خدا ادا نہ کیا
رب ہمارا نگاہ فرما کر
آرزو رکہنی والی تائب ہو
کہ او نہین شاہ نی یا لستان
کہو کی جاتین بہت اور ہول
اور ایمان بجان و دل لائے

سو رہ فضل حق برتر ہو کہ بلا اونکی ہی یا نسبی فرعون	پہونچی دنیا و دین کی دولت کو اور خزانی شمار سی باہر ون	مدت سیصد اور چہپن سال آخرش کر دیا ہلاک و تباہ	اونکو بخشا و ملک و دولت و مال اور انکا چنگیز خان نے ملک اور جاہ

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۵

یون ہین دنیا مین یہ عذاب جلیل	جیسے تہا اہل باغ و مکہ کا جو وہی سب لگ جاتی ہوتے	اور عقبی کے مار تو ہے بڑے تو وہی تقوی کی تخم کو بوتے	سخت ہے سخت اور کڑے ہیں بڑے

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۵ ع

بیشک وہ رب سے ڈرنیوالون کو اونکی رب پاس ہین باغ اور بستان اب ہی اونکی بات جو بیدین	نعمتونکی بہری ہوئی ہین وہان تہی نہین قابل بہشت برین تو وہان بہی ہین مستحق نعم	بدلی اوسکی کہ کہینچتے تہی ہمدا اور کہتی تہی یون وہی کفر سرشت اہل اسلام سی زیادہ ہم	یعنے پرہیز کرنیوالون کو راحت مین وہی مصائب دنیا کہتی بالفرض گر جو بہشت

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۵ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۵

کیا بہلا ہم کرین گی ای لوگو کیا ہی تمکو کہ عقل کہکر تم	حکم فرمان اوٹھانیوالونکو کیسے کرتی ہو حکم یکسر تم	مثل کفار کے با مر نجات کہ مسلمان پہ دیتی ہو ترجیح	اور رب کریم نعمت عنات شرک والی کو تم بظن قبیح

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۵ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۵

کیا نہین کوئی وہ کتاب ملی اور جو کہنی لگین وہ کفر مآب کہ نفرمای وہ خدا رسنا	جسمین پڑہتی ہو تم یہ نقش جلی گرچہ ہمپاس ہے نہ ایسی کتاب غیر معمول اپنے کوئی کار	کہ ہی موعود تمکو ای لوگو لیک کہتی ہین ابتدا سے ہم تو کرین یون مثال کسی ہی ہم	اوسمین وہ شی کہ جسکو پسند کرو اب تلک کام اوس خدا سے ہم بر طریق سوال تجسے ہم

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۵

کیا تمہین ہین یہ عہد ہم پہ رسا	بدو خلقت سے تا بروز جزا اسی قیامت کے روز تک یاد و	کہ ملے سب عہد تمکو جسکو تم اپنی آپ ٹھہراو	جسکو ٹھہراو اور جو حکم کرو

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۵

پوچہ تو اونسی ای نبی جمیل یعنے اس حکم کا کفیل کہ تم	جسکو ٹھہراتی ہو خود ای مردم	بس تو ہو نکو اگر بتا دین وہی تمام	کون اونمین ہے سنتا اوسکی کفیل یون کیا جاے اونسی استفہام

امْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۝

کیا ہیں اونکی شریک اونہا	نسکے بخشانی پر کرین ہیں ناز	تو بھی لاوٴ کہ لاوین وہ بدخو	ساجیون اپنی اور شریکونکو
جو ہیں وہی مشرکان بدکردار	ست گفتار اور صدق شعار	تا کرین وہی معاملہ یکجا	کھو دین تجہا اور ہر طرح کی بلا

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

لاوے جس روز کھولی جاوے ساق			یعنی جس دن ہو کام سخت شاق
یعنی ہیبت کمال پڑین یکبار	کام جس روز سخت سے ہو سخت	یا بر فع حجاب جسم البھر	ہوے تجلی کبریا کا ظہور

وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ۝

اور سجدہ پکاری جاوین لوگ	یعنی آواز ماری جاوین لوگ	سجدے کرنیکو جانب معبود	پس نہیں سجدہ کی سکینگے وہ
نیچی ہون انکہین انکی شرم سے	قہر ناکتی اونکو ہووی رسوائی	اور جنہیں بلائی جاتے تھے	اسی بدنیا اونہیں بلاتی تھے
بسجود خدای عز و جل	اور وہی سب تندرست تھے اول	ہوتی سجدے کل جو وہی کرتے	آج بہی اپنی وہی جھکاتی سر
اہل تحقیق کرگئی ہیں رقم	کہ قیامت کے روز جملہ امم	ساتھہ جاوینگی اونکی جنکو سدا	پوجتی اس جہان مین غیر خدا
اور مسلمان خداپرست جو ہین	اور جگہ مین کھڑی ہوئی ہونگی	پس خداوند پاک کا ہو ظہور	یک بیک با ہمہ تجلی نور
ایسی صورت سے وہ نمایان ہو	کہ نہ پہچانی کوئی شخص اسکو	اور یہ فرمائی رب کہ تم	ہین تمہارا خدا ہوں ای مردم
بولین اللہ کی پناہ والامان	سب ہمارے کی ایسی شکل کہان	اور جس دم ہین ہمارا رب	ہم تو پہچان لیوین اوسکو سب
پہر وہ فرمای کہ نشان ہے کیا	جانتی ہو تم اپنے خالق کا	بولین ہم جانتے ہیں اسکا نشان	دیکھتے ہم اوسکو لین پہچان
پہر وہ اس شکل سے دکھا دیگا	کروی پہچان لین اوسی احوال	اور کسال وہ اپنی پنڈلی کو	سجدہ کرین وہی خوش ہو
کر جہکاتی تہی سر ہمیشہ سر	یعنی دنیا میں ہی وقت سحر	اور جو سجدہ یہان نکرتا تہا	نہ مرتی پیٹھہ اور گری اولٹا
سر سجدے پہ استان اوسکا	تھا توحید سے عقیدہ تہا	کر ہین یہ سر لیوالی الاسلام	شکل صورت کے پیٹھ سے تمام
	تسکین خزانہ مقبول	اور ہو شرمندہ ایکان جہول	

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ

اب مجھی چھوڑ اے کہ ہمیں دنیا			اور جو تکذیب کرتی اس مین ہیں
جو ہمری بات نہ سنتی یا	جسکو جہٹلائی ہیں وہی اور بات	تو عقوبت میں کرنہ استعجال	اور نہ ہو تنگدل سخن سے ملال

ای کاشف عن امر شدید ... یکشف عن ساق ... ۱۲

اب بتدریج کھینچیں ہم اونکو | سنستدرجهم من حيث لا يعلمون ۝ | جس جگہہ سے نہ جانیں وی بدخو
یعنی اوس راہ مین کہ جسکی تیئن | وأملي لهم إن كيدي متين ۝ | سو جب خبر جانیں ہی یہ بدین
اور دیتا ہون مہلت مین انکو | تاکہ کہاوین فریب وی بدخو | داو میرا ہی استوار تمام | دفع اوسکا نہیں کسیکا کام
کیا بادشاہ مانگتا ہی تو | أم تسألهم أجرا فهم من مغرم مثقلون ۝ | اونسی کچھہ مزد اور بدلہ تو
سو وے تاوانسی اوسکی ہین مثقل | یعنی تاوان مزدسی بوجہل | اس لیی پھیرتی ہین منہہ بیدین | تجبی کرتی ہین استغنا نہین
کیا ہے ان پاس غیب کے اخبار | أم عندهم الغيب فهم يكتبون ۝ | سو وے لکھتی ہین بخوبی شوق سا
پس ہی پڑہکر سناتی ہین بخبر | ہی احباب وہ دستار انکو | تیری پرواہ رکھتی ہین وی | علم تیری ہین ہی مستغنی
پہر بہلا کسلیی وی ناہنجار | تیری حسابانکا اونہاوین بار

فاصبر لحكم ربك ولا تكن كصاحب الحوت إذ نادى وهو مكظوم ۝

اب تو ظلم ہر طرح کا سہہ | کہو لکر آنکہہ راہ تکتا رہ | حکم پروردگار لسی کے | حامی بردبار اپنی کے
اور صبر ہو تو اپنی ورا | جس طرح ہے کہ حملی الا انہا | جسپہ کیا وہ اپنی رب کے تیئن | اور ملال کہ تھا وہ خشم انگیز
یعنی یونس کیطرح زود شتاب | قوم اپنی کو تو نہ مانگ عذاب | جب تلک آئی نہ حکم حق تجکو | بدرعا اونکی حق مین مت کر تو
اور ہاکر حکم وہ پرسی اوسے | تجکو لائق نہیں کہ جہنجہلا | نہ نکلیا تو اونکی ایذا پر | مثل یونس کی مت بیتاب ہو

لولا أن تداركه نعمة من ربه لنبذ بالعراء وهو مذموم ۝

جو نہ لیتا سنبہال اوسکی تیئن | تیری خالق کا فضل اسپہ ودین | تو وہ پہینکا گیا ہی تہا ناگاہ | دشت مین حسینی برباد گیا
کہ وہ ہوتا دیا گیا الزام | ای ملامت کیا گیا بہ نام

فاجتباه ربه فجعله من الصالحين ۝

پہر کیا برگزیدہ اوسکی تیئن | اور اوسکی خالق کی ہی پہر تیری | پہر کیا اوسکو فضل فرمایا | نیک لوگونسی یعنی پیغمبر
کہ ہوا اک ملک آدمی سے زیادہ | اوسکی صحبت کے فیض سے متقی | اب مخاطب ہین خواجہ ابرار | کہ نہین داو کہا مین نر ودار

وإن يكاد الذين كفروا ليزلقونك بأبصارهم لما سمعوا الذكر

او سنکر رہین لگی بدکیش | ويقولون إنه لمجنون ۝ | کہ وہ دکہلانی سی تیری آوین پیر

اپنی آنکھوں سے کرکے تیز نظر
تا کہ تو صبر چھوڑ دے ڈر کر
جبکہ سنتے ہیں ذکر رحمان کو
یعنی جب سنتے ہیں وہ قرآن کو

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۞

اور کہتے ہیں وہ تو ہے مجنون
اور حالانکہ ہے نہ وہ قرآن
اور اکثر مفسروں نے لکھا
بس مکلف بنی اسد سے ہوا
اور وہ نہیں وہ حیلہ ساز زمن
جبکہ پہونچا وہ فتنۂ دوران
کہ بہ این خوش ادائی الحان
تب اس آیت کو لائے روح امین
گئے کچھ اسطرح جناب حسن
یا الہی طفیل نون و قلم

ہاں نگہ بند بہر عالمیان
یوں اس آیت کا وجہ اور نشا
لائی ایک حیلہ ساز پر فن کو
نہا بعین الکمال کامل فن
پڑھتے اوس وقت تھے نبی قرآن
میں نے دیکھا ہے تا نبی قرآن

یا نہیں وہ سخن زبان و زمین
کہ وے کفار جو قریش سے تھے
کہتے ہیں تھی نہی اسد اول
لیعیس بعین الکمال پیغمبر
ایکدم تیز تیز کر کے لگا
گئے بار اونسے یوں کہا مکرر

قوله تعالى مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

جسکا بصرہ ہے مولد و مسکن
مجکو رکھ صرف خیر تو ہر دم
جسکو ہو چشم زخم سے خوف و خطر
تا مرا باغ و بوستان امید

کہ وہ کرتا ہے ذکر سیر درمیون
پر شرف ہے وہ عالموں کی تئین
کینہ اپنی سے جبکہ تھک بیٹھے
چشم زخم میں بخلق غربا مثل
اوسکو بھیجا طمع دکھا کی زر
یوں لگا کہنے اونسے وہ گمراہ
اور حضرت نے یہ کہا سربار
دفع چشم زخم نبی کی تئین
تین بار اوسکو پھونکا پڑھکر
آتش قہر سے نہ ہو ناپید

سورة الحاقة مكية وهي اثنان وخمسون آية وكلماتها مائتان وستة وخمسون وحروفها الف وثمانية واربعون وركوعها اثنان

سورۃ الحاقہ کو سمجھ کے جان
آیتیں باون اوسکی تو پہچان
اور اوسکے رکوع ہیں سب دو
ہیں کلم اوسکی دو سو اور چھپن
جو تجھے شک ہے کر شمار او نکو
حرف اٹھتالیس اور ہزار ہو گن

ربع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَّةُ ۞ مَا الْحَاقَّةُ ۞

ثابت اور ٹھیک ہونے والی شے
اسکو ہی قیامت اوس سے مراد
یا غرض وہ ہی امر ہے مطلق
کیا ہے جو ٹھیک ہونے والی ہے

وہ جو ہے لفظ حاقہ ارشاد
جسکا اوس دن وقوع ہے برحق

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۞ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۞ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۞

اور کس نے جتا دیا تجکو
کر گئی تکذیب تھی ثمود اور عاد
کوٹنے والی تا کہ اور سر کو

کیا ہے جو ٹھیک حق ہے اسکو سمجھو
یعنے سام ابن نوح کی اولاد
یعنی جھٹلائی تھی وہ حشر کو

سو وہی جو ثمود تھی بد کیش
اور عادی جو تھی قوم سرکش بیش
سو کہپائی گئی تھے وہی بد بخت

وہی جو یا عذر ناقہ آپ پیش
پس کہپائی گئی کہو بشتر آواز

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ

باد صرصر سے جو تھی باد سخت
یعنی ماتہو سی اونکی جو تھی تن

صدمے جو تند چلنے والی تھی
باد صرصر تھی وہی مشتعین

جسکے تندی تھی کہ لرز انداز
بیر سو پہلوان کشتی گیر
ماتہیں سی انکلنی والی تھے

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا

کر دیا تہا مسلط اوسکو تہین

صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ

اونپہ جو قوم عاد تھی بیدین

سات راتین اور آٹھ دن پیہم
پھر نظر تو کرے یہ مردم عاد

بانحوست تھیں وہ بوم قدم
اوس دنوں میں گری پڑی تھی
یعنی گویا وہی مردم ناپاک

یا وہی دن رات نحس اور کاٹ
گویا یا کشیدہ قد وسے
دہتہ وجڑ میں کھجور کے کاٹ

اونکی جڑ تو تھی کہ کاٹی والے
وہ جڑ میں کھجور کہ کہکلی

فَهَلْ تَرَىٰ لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ٥

پھر بہلا دیکھتا ہی انکا تو

یعنی اونکی نہیں رہی اولاد
کہ وہ منسوب ہو بجانب عاد

نہ رہا کوئی شخص انکو نسو

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ٥

اور آیا تہا مصعب فرعون نا
اور آئی تھی اہل موتفکات
جیسے فرعون جہکی مصر و عمان
جسطرح قوم لوط صبح و شام
شہر اونکی جو ہو گیا تہا
قصتانی ہلاک کو الٹ دیا

یا جو قابوس نام تہا بیولنا
یعنی وہی لوگ لوط بد ذات
کام رکتا تھا قتل کے استعباد
کرتی جی لوط تھا غلام
نام اوس کا مرکا سدوم کہا
جبکہ سہار سو لی سر نکر

اور وہی جو پہلی اوس سے تھی قوم
کہنا ہان عسدہ وآثام
جیسے قوم شعیب بدکردار
بستیان جو الٹی واسطے
جنہیں جتنی جا رکہ دی نیچا
نہ وہی ایمان اوس نہیں لائے

یعنے قوم شعیب فرق و
یا وہی کرتی گناہ والی کام
یہ جو تھی تھی قوم لوط بہ نہار
بعض نے پانچ بعض نے کہے
تہکا قوت کا جو سکی نہ بیان
الغرض وہ قصہ پیش آئے

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ٥

پہنچی جو ہاسی وہ بد نافرمان

ہر فریق انہیں اپنی نبی کا ان
پس خدا نے لیا پکڑ اونکو

اپنی رب کے رسول کہ شعیب
کر فتہ شدید سخت ہو

اور مرسل بالکل لوط تھی العیب

پیکما اونسے جیکہ ابلا آب	**انا لما طغا الماء حملناکم فی الجاریۃ**	اور ہوا غرق و مغرق ہوا ناپاب
	لادیکو با کشتی نوح ‌ ‌ ‌ کر کے ابواب فضل سے مفتوح	
تا کرو یاد تم اوسے بکو	**لنجعلها لکم تذکرۃ وتعیھا اذن واعیۃ**	یادگاری وہ ہند ای لوگو

اور رکہی یاد اوسکو کوئی کان	رکہنی ملا جو یاد ہو ایمان	یا سنی اوسکو کوئی ایسا کان	کرو شنوا ہو کر سکے فکر او بیان
وہ جو ہی حامیہ ضمیر ارشاد	اوس سے قصہ ہے کشتی بیداو	تذکرہ ہی غرض ہے غیرت بند	تاکرین فکر وہ بیان اوشنید
اور سن بچانیکو اہل ایمان کے	اور ڈوبا نیکو اہل طغیان کے	ہی غیر زمین اک دولت	کہ او تار ہی سکے جب آیت
تب نبی نے سعد سے فرمایا	تہکومین اس دعا سی پیش کیا	کہ تری کان یا ابن وشعال	واعیہ کردی از سر افضال
اور اعلی کو جو یہ شرف بخشا	اور کی تخصیص میں یہ نکتہ تہا	کہ سفینہ تہی اہلبیت نبی	اور سوی تہی اون میں ضمیر وہی
تربیت اونکی دوسری تہی نیز	تہی منافی نشان سے وہ دین	پس سکہا نا تہی سکہم ضرور	اونکو تہی قاعدہ کی مور
جن سے اوکا گناہ کا ہو بار	پہنچیں مقصد کو انسی ایجا انداز	اور کنا امام اونکی تہیں	متحمم ہو السہ ورہین
اور لیے کمال سلسلے کا	اونکو جو ظلمت محل دیکہا	لاجرم کردیا امام اونکو	تا وہے خاص اور عام اونکو
تا ابوت کی حکم سے کمال	علما میں وہی کریں ارسال	اور رہی یاد اونکی و اعلی سے سدا	جاری یہ سلسلہ فضل خدا
اور سیو اعلی خطاب علے	ہی یہ منسوب مومنین ہے جلے	اور جناب امیر اسکے سوا	برکت ہی گمعین نبی کی بیا
اور بدلا دی پیمبر دین	اور طفلی سے رہ نبی کی قرین	رکہتی از راہ فضل یزدانی	شل حضرت تو اسی سو حانی
پس معود علی سے کاتبا	فعل و صورت کمال علی کا	کہ طریقت عبادت اوس سے سیکہی	اور ولایت اشارت اوسی سی ملا
پس ہوئی معنی انکو استعداد	اور سن جلسے جو کہ تہی نبی یہ	اور پائی وہ مرتبہ کہ ہنوز	ہین باقی جنکی جان ول افروز
ہر طریقہ کی سلسلہ تہی یہ سند	جو لشکر جو ہے اوسی میں نہین	ہین نمایان وہی ظاہر و پنہان	ماہ اور مہر کی طرح پر شان
	سماعت تہ ناکر کر سکے ارشاد	اخروی جاتو کہ ہے یاد	

پہر پہونکنگی صور جادی کر	**فاذا نفخ فی الصور نفخۃ واحدۃ**	یعنی جسدم قیامت آئیگی
صور میں ایک پہونک ایکبار	سے مارا ہمہ دہر یکبار ‌ ‌ ‌ رہی قیامت جو ہین مسلمانو	پہونکی اوسکو وہ سب ملکی یکا
اور سب اور شانی جادی زمین	**وحملت الارض والجبال**	اور سب ہی کو ہی ہین

بیان [illegible] ربیب [illegible]

بالاسم [illegible] علیہم السلام

اپنی اپنی مکان اور جگہ سے قدرت مختصر جو تھا اوسے یا تو سطح سی یا ولی سا رسے یا کر ہونچا اونسکی اوسے
پھر زمین کو ٹنی جاوری اور جبال

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً

کو ٹنی کر کر ایک سا ہو جاویں

یعنی ہو ایک طرز اوسکا اثر عالم سفلی اور علوی سے پر

پھر اوس روز کہ صور ہونکی جا

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ

ہو پڑیگی واقعہ قیامت کا

یعنے اوس حاقہ کا ہو رہی ہو د کہ تخریب خلق تہی سے موجود

اور پہٹ جاوے آسمان پس وہ

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ

پہر وہ اوس دن سست ہو

جسطرح سبب تیغ ریح روا

وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ

سست ہو رہی تہی اوس دن

اور فرشتی کنارون اوسکی پر

رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ

حکم کے راہ تکتے ہون ہیں

اور تیری رب کا تخت اوپر اونکی

اپنی روس اوپر سر اوس دن کہ

اوس قیامت کی دن پر و تمام

آٹھ تن اور نگہبان کرام

سو لوئی لگا اور ایک

ہین اوٹہا تی سدرہ جا ملک

اور اوسکہ وہ گران تر ہو

چار اور اون سو الگکین اوسکو

اور قیامت کی سعد امیر دم

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ

سامنی الہی جاوگی حق کی تم

جب بیگانہ تم میں سے خلق

پیش ہوا الا کوئی حضرت حق

یا کسی کسی کی کوئی راز

نہ چہپی بلکہ ہو رہی ظاہر ہو دلون

یعنے ہو جاوے ظاہر اور معلوم

جو کتاب عمل میں ہوہر قوم

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ

سو وہ انسان جسے دیا جاوے

یعنے جسکو عطا کیا جاوے

اوسکا نامہ عمل کا ایسے دن

جو سکی اوس نامہ مین کہ ہمی

پس کہے باز رشکگی خوشی سے

بہیجو پر بہیو میرے نامی کو

اور مین ایسا عمل کہا ہی نہیں

جسکے الفاظ یہ ہوین ننگین

کہ بہیا تو سے تراسی لوگو

جانتا تہا مین حق کی جانب

جمع یا نقط نام کو جان

ہی یعنی وہ مسم ایمان

ہی سکت کی کتاب مین ہا

جس ہوش سے حساب مین ہا

مین تو دنیا مین لیکن کہی تہا

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ

مین غالب سے مین یہا تہا جان

کہ ہین ہون آخر تمین یا اپنی کو

ملنی الاحساب اپنی کو

یعنی مین جانتا تہا دنیا مین

کہ مرا حساب سے پہ تہی مین

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝

سو وہ ہی زندگانی خوش مین
کہ او نہین تو دلین کہ ہی ہر
بوستان بلند و کشش مین
اور بیٹھی ہی مدد لیے پہلو
جسکے میوے ہین جھک رہے
اور فعل ارزد خول خلد برین
اپنی بابا ور ربہ جنکا ہارے
لکہی ہین رضوان نگہبان کی تین

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ

کہ کھاؤ تم اور پیو اے لوگو
بدلی اوسکی جو کر چکے ہو تم
جنتی پو ہی جہت رنج و فسکو اکو
اون دنو مین جو کندہ ہی ایام

یا اون ایام مین کہ تھی گذشتہ
سب ایام مین ہو وہ [illegible]
کمائی بھیجی خالی اور بہر
جیسے اتوار و جمعہ رات
یا رمضان ہی جس طرح پورا
آگے ہی اوس کے کمال
جیسے عرفہ کا دن اور عاشورا
جو دیا جاوے خدا بدست شمال

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ

اور وہ جو عطا کیا جاوے
پس کہے گی یوں [illegible]
یعنی جس کو دیا جاوے
یعنی زردی انفعال کا حال
خط اور نامہ عمل اوسکا
کاش مجکو نہین دیا جاتا
تا نصیحت نہ ہی یا مین
پس ندامت نہین اوسا مین
ہاتھ اوس کی ہین جو [illegible]
خط اور نامہ عمل ہیرا

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ
يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ

اور ایسی کاش جانتا مین
کہ اوسکی ہر گز نہ ہوئی ممات
کیا ہی ہیر حساب پر نہین
یا کہ دنیا کی زندگی حیات

ہر ایک قضیہ ہیر نہ لے والے
تا نہ ہوتا مین آج وہ اون
آج ہجا تا سری تقصیر گناہ
جو ہے ہیکر ہا ا کہیں مجھو ہے
اور نہ پاتا عقاب عشق کو
پائی اوس کو جو ہیکر
اور نہ جیتا کبہو مین نجات
پھر وہی کر [illegible]
تو گئی کنی اسطرح بد کشش
اور نہ مرتا کبہو مین نجات
کیوں تصدق کیا تو نے [illegible]
یعنی اتوی جا سے یوں [illegible]

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ

کام آیا نہ میری مال
ای نہ عذاب قہر و نکال
کر بکار فساد سکون نہیا
اگر پہائی کو آسکے نزہا

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ

گئے گم مجھ سے سلطنت میری
قدرت و وسعت و حکمت میری
جو نہ مسترال ہی وہ مجھو
حکم فرشتوں کو حق کی ہیئت

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ

کر پکڑ لو تم اوسکو ہر کہیں
پھر کرو طوق گردن اوسکا
کر نہ بیا بجا وہ شکر نعم
حکم فرما حق نہ گنہ [illegible] کرم

قال صلی اللہ علیہ وسلم الصدقۃ تطفی غضب الرب [illegible]
١٢

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا

پھر اوسی جلتی آگ مین ڈالو
پھر زنجیر مین جسکی ناپ ستر ہاتھ
گز ہوا لیٹ اوسکی ستر ہاتھ

جو فرشتون کی ہون انکے ہاتھ
اور طاقت مین بہت ہر ایک

اور گز ایکا ہاتھ کا وہ ذراع
جیسے کوفہ کا مسجد تک

مارو اوسکو ونکا بدلا [illegible]
حلقہ در حلقہ متصل باہم
ہی طول الکا کہ [illegible] ستر باع

فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ

پس جکڑو وسلسلہ اوسکو
اور نہ رغبت دلاتا تہا وہ

کہ نہین مانتا تہا وہ بدخو
بر طعام فقیر اور مسکین

اوس عظیم کو کہ وہ سب سے بڑا
اسی سبب کہ نہ تہا بال و [illegible]

کیون نہ دیوی بھلا ابکے بدلا
بینوا کی طعام دینے پر

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝

سو نہ اوسکی لیے ہے آج یہان
اور نہ کھانا ہی کچھ مگر دھوون

اہل دوزخ کی زخم کا دہوون
نہین کھاوین اوسی مگر گنہگار

کوئی غمخوار دوست دل رہبان
ہو کہ کہا ناہی جو سکے تا بھالی

فَلَا أُقْسِمُ

ابس قسم سی جیس آتا ہون
کہ نہین ہی کچھ احتیاج قسم
جیسے [illegible] کتاب شفا

ہی یہ قرآن کلام حق محکم
بکلام حکیم سرتا پا
اور جو سو گمنکی ہو تم پانیوالے

شاہد عادل اور گواہ محق
جیسے قانون ہی روحی [illegible]
تو مین آتا ہون عرش یا [illegible]

ع

لیکن سوگند مین نہ کہتا ہون
رب بے شک اوسمین کچھ نہین مطلق
بکلام طبیب بکیسوال

بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝

ساتھ اوسکی کہ دیکھتے ہو تم
اور اوسکی قسم کہ جسکے تئین
اور نہ دیکھی ہو نفس مین و [illegible]
اور [illegible] جو دکھاتا [illegible]
اور جو دکھائی ہی نہ عیان
یا ہی اول بلا [illegible]
کہ یہ قرآن ہی قول حق [illegible]

چشم عبرت سی دیکھتے ہو [illegible]
جو دکھائی نہین ہی [illegible]
ہی کیا جو جو ہی زیر زمین
اوسکا ارواح کا تو عالم جان
اور ثانی نزول روح امین

یعنی تم جسکو دیکھتے ہو عیان
یا ہی مبصرات و مقصود
یا ہی مبصرات اسی ہم
یا کہ اول سے ہی غرض [illegible]
آگے [illegible] ہی اب جواب قسم

اسی بظاہر [illegible] ہو تم
زمین [illegible] لطائف
جو برو [illegible]
[illegible] علم
اور ثانی [illegible]
کہ تلاوت [illegible]
جسکو لایا [illegible]

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ

اہی محمد کہ ہی پیمبر دین
اور نہیں ہے وہ قول شاعر کا
لگی یا انکار ہو رسالت سے

جو ان سے بوجہل جیسے کہتا
متعصب ہو تم رسالت سے

ہی وہ تھوڑا جو ہو یقین لاتے
ہی اور محض شعر سی کلام

پاکر لایا ہی جبرئیل امین
اور نہ کہیں شاعر اوسکو بتلاتے
اور نہ شاعر ہو وہ بلند مقام

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ

اور نہیں ہے وہ قول کاہن کا

جیسے عقبہ ہی رات دن بکتا
ہی وہ قرآن سر اعجاز

شور یہی کرتی ہو یاد اور دوست
کاہنوں کا گمان ہے یاوہ انداز

کہ تمہی ہو غفلت اور تکبر سے

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ

ہی اتارا ہوا اور سخن کا سب
اوسکی شان ربوبیت ہے عام

کیونکہ اوسکا فیض عام کلام
دین و دنیا کی تربیت کی شان

کہ وہی ہی سارے عالموں کا رب
اوسکو نازل کیا ہی سر دین

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝

اور جو بالفرض باندھتا ہم پر
تو پکڑ لیتے ہم اوسکا دست یمین
پھر نہیں تم میں کوئی اوس سے
اہی خدا پہ جو افترا کرتا

بعد ازان قطع کرتے اوسکی وتین
اہی رگ دل کو کاٹ کر ناگاہ

بعض جھوٹی سخن وہ پیغمبر
کرتی اوسکی ہمیں ہلاک و تباہ
واقعہ نہیں سی ہو کنی والا
ماری گردن سے جسکو ہی جلاد

فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝

کیونکہ تا وہ واہمہ اوسکا
ہی پکڑتا وہ اوسکا دست یمین

ہی یہ دستور سطوت سلطان
تا سر کو کاٹ کر کہانی پائی کہیں

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝

اور وہ قرآن ہی نصیحت نامہ

کہ وہ ازبس کہ قرآن مفید
کہ وہی ہیں ز جست خدا کی بید

اہل تقوی کو ہی سعادتمند

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

اور ہم تو ہیں جانتے تحقیق
ہو من جھٹلانیوالی بہر آنکی
اور وہ قرآن تو ہے حسرت کا
کہ نہایت بزرگ ہے اوسکا

سبب کفر اور طغیان کے
وہ بطلان شک کہ ہی نہیں
اوسکی عظمت پہ یقین

اور قرآن تو ہی سچا وا
سو یہ تسبیح اوکر سے تو
تاکر [illegible]

کہ ہیں تم میں سے بعض نہیں
کافروں پر ہو بعد حشر جزا
اپنی خالق کی نام کی
ہو وہ دس مستقل [illegible]

اور اوس آئینہ میں دیکھی تو	شکل حق الیقین تیرا انکو	یہی عزیز میں پیدا ولیت	کہ سبا ات تیری نبی پاکیت یہ
پس مخاطب ہی بلفظ فسبح	کہ پڑھو یہ رکوع میں تسبیح	یعنی تم پڑھیو لفظ سبحان کو	وفقہ ربی العظیم پڑھو
اور جیسا اتری سورہ اعلی	یہاں اصطلاح خوانیہ دوسرا	کہ سو پڑھتی تم السجدہ	لفظ سبحان ربی الاعلی
سورۃ حاقہ کو یارب تو	کر ذریعہ نجات کا انکو	اصحابا کی حواق سے ہو وہ	اور وہانکی حواق سے بگڑم
اسکو رحمت بہشت میں	حشر کے دن کتاب میری تئیں	تا کہ خوش ہوا سی پڑھا نہیں	مقصد دل کو لبنی پایا نہیں

سورۃ المعارج مکیۃ وھی اربع واربعون آیۃ وکلماتھا مائتان وستۃ عشر وحروفھا ثمانمائۃ احدی وستون رکوعھا اثنان

اترتی جیسے معارج نام	شہر مکہ میں سبھی نے انام	اوسکی چوالیس آیتیں اور چار	اور کلم دو سو شانزدہ شمار
	اوسکی حرف آٹھ سو اکسٹھ	اور اوسکی رکوع دو پہچان	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہی روایت کہ ایکدن بوجہل	اور شل نفر کئے دو جہل	رکھ سبا تار کعبہ اپنے ہاتھ	یوں مخاطب ہو خدا تعالی سے
کہ محمد جو پیمبر حق	اور احکام اوسکی ہیں برحق	تو ہماری اوپر برسا پتھر سنگ	عرصہ روزگار کر تو تنگ
یا کہ گرا اس آسمان کا وبال	یا اوتار اور سا عذاب و نکال	یہ جہل جب یہ مشتاق آئی	تب یہ سورت خدا کی ہو آئی
پیش آیا سوال کرنے سے			مانگنے کے مقال کرنی سے

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ لِلْكَافِرِينَ

ایک سائل اور مانگنے والا	وہ جو گستاخ حد سے تہا بالا	مارے وہ جو پڑنے والی ہے	فرقہ کافران یہ ہی در پیچ
	بیچ دنیا کی جیسے منکی بنا	اور عقبی یہ آتش پر سوز	

لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ

نہیں کوئی دافع اوسکی تئیں			کہ وہی اون خلاصی آفات بیدہ
سید جو ہیں اور ستہ ہو	المعارج ہیں مدد سے بالا	یا کہ زینے بہشت کی ہیں وہ	وہ زینوں کو جو کر سکے بیاد

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝

جانب عرش کو اوسیوقت ملائکہ اور			اور کہ روح چھوڑ کر اپنے گھر
جانب عرش خالق عالم	بیچ اوسدن کی ہی بلند مقام	کہ ہے اوسکی دراز ہی مقدار	ہیں ہزار برس پچاس ہزار

سو تو صبر کیا کر باشکیب نکو اور ہے چہرہ زیبا ال سے یہان جگہ یہاں اہل ہزل و استعجال	نہ مضطرب او نہ تنگدل ہت ہو ہی قیامت کا روز تصدیقان	کہ غلط فہم ہیں ہی اہل ضلال جب سے نکلیں ہیں وہ رستے گمراہ	کرتے ہیں جو جلد استعجال اور جب تک پھری بہشت سقر دیکھتے اوسکو دور میں جمال
	إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۙ		
	یعنے امکان سے بھی بعید	اوسکو اللہ وس عذاب کو وہی	
اور ہم دیکھتے ہیں اوسکو	وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۗ		پس قریب الوقوع ہے شہ دینا
اسلیے سے قریب اوسکا وقوع	کہ وہ معنی ہی قیامت سی ہو سرگزا	اور دیدا ہوئی ہی بس کے مانند	ہوتی اوس دن کی انتہا یہان
جیسے آتش کی تاب سی ہوگا آسمان جون گلا ہوا تانبا اور ہوئیں پہاڑ پشم دین	يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۙ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۚ		آگ کی التہاب سے ہوگا یا کہ پلٹ ہے جیسے دریں کا کرکی خویش یسی فرش کا کہ ماں
	جیسے پشم اور اون ہو رنگین اور نہیں پوچھنے سے نہ ہو	اور نہ پوچھے یا منظر اک مال دوری خویش خویش اپنے کو	
بلکہ دکھلائی جائینگے اونکو یکدگر یہاں تینوں دی یہان	يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ		یعنے اونکو کہ اپنے ہونگے نظر نہ کریگی کسی کا پرسش حال
	اور جو ہم اخذہ جانین بلکہ ہر ایک آرزو یہ رکھے	لیکہ ہر ایک ہو خوب ہی کمال کہ سر سے بدلے ہی دیوے	
چاہے کافر یہ آرزو ہی تمام کاش بدلی میں دیکے بیٹونکو اور بجورو کو اپنے اپنے سنگ اور دیوے برادر اپنے کو اور کنبی کو اپنے جو ہو تن	يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۙ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۙ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۙ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۙ		آرزو ہی لگی یہ کرنی کلام مار اوس دن کی سی اپنی پسر کہ وہ ناموس ہے اور ہو سنگ کہ وہ اوسکا ہی عورت بازو بر خلائق دیں ہیں سارے
	ہوتی دنیا میں اسکی ہیں ز پھر وہ بچالوے سارے کو	اور سب جو ہیں سب یکبارے یا وہ خود اسکو چھڑا دیوے	
پس یہ بات کہ نہیں ہوا بیشک سے ہی آتش نار	كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ۙ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ۙ		ایسی چنانا نہیں وہ بدلا کہ ہے پچھلی ہڈی کھال
	یا ہی تحقیق وہ منقلب	آتش شعلہ زن بسوز کمال	

یہ خالق حق ابن مذہب کو دوہی روایت و نابت نمبر برا مات جبرئیست

پیچھے اوسکے بلاتی ہے اوسکو | **تدعو من ادبر وتولی وجمع فاوعی** | جسنے دی پیٹھ اور پہیرا رو

اور جسنے کیا فراہم مال | پس رکھا بند کر بخل کمال | یعنی حق خدا روانہ کیا | اور کسی آدمی کا حق نہ دیا

ان الانسان خلق هلوعا اذا مسه الشر جزوعا واذا مسه الخير منوعا

آدمی تو کیا گیا پیدا | سخت حرص اور صبر میں تھوڑا | جب لگے اوسکو کچھ برائی و شر | تو وہ ہوتا ہے گھبرا کہ بہر

اور جب دم لگی اوسے نیکی | تو وہ طاعت سے خالق اپنی کے | منع کرتا ہے اپنی جی کی خوشی | اور سر قید رکھ وہ دینے نہیں

اور رکھا ہے لبابین کہ [illegible] | ایک میدان ہے کثیر العرض | کہ بس کو وہ تمام ہی جسکا | سکے [illegible] سیر گاہ اور جسکی

سات صحرا کی گھاس جسے [illegible] | سات دریا و گھاس کے سبزہ زار | شب کو وہ ہوتا ہے صبح [illegible] | کھاتی ہے غم وہ رزق فردا کا

ہے اسی طرح آدمی کا حال | کہ ہے بی صبر اور حریص کمال | پس یہ اصل جبلت انسان | ہے فقر اوسکی وسطے شایان

پائی جاتی ہے اوسمیں استعداد | دعوت نار کی باصل نہاد | الا اللہ فرق ہیں اوسمیں مستثنی | جلے داعی ہی جنت الماوی

ہے انہیں [illegible] جمیل | آگی اسکے بیان بالتفصیل

الا المصلین الذین هم علی صلاتهم دائمون

پھر نمازی ہیں کہ وہی بخوف تمام | نہیں مخلوق میں کچھ بھی شدید | اور نہ صبر و شکیب کرتے کب | قائم اپنی نماز پر ہیں مدام

ہے یہ فعل انکا [illegible] | ہے یہ انکا نفس نہایت دور | کہ نہ کرتی [illegible] حق [illegible] | کہ مجھ [illegible] ہیں بہت قلیل

اور وہی مرد ہیں کہ [illegible] | اب ہے اند کو [illegible] | جسکو ہوئی بہشت [illegible] | پنجگانہ نماز میں [illegible]

اور باوصف [illegible] تصور | | | حال اپنی کو رکھتے سجدہ میں نگاہ

والذین فی اموالهم حق معلوم للسائل والمحروم

ای الفقراء [illegible] ۱۲

اور ہیں اہل بہشت وہ لوگ | جنکے ہر ایک طرح کے مال ہیں | اوسکا حصہ دیا گیا ہے [illegible] | جسکو شرم آتی ہی مانگنے سے کمال

اور از روی شرع جسکی تعین | مانگنا اور طلب ساری نہیں | لفظ اس سوال سے غرض ہے عام | لفظ محصول ربع اور انعام

حق معلوم جس طرح سے زکوۃ | اور جہان قطرہ [illegible] | اور سائل سے ہے مراد بیان | جنکو شرم سوال ہے شایان

مثل فرزند و زن کنیز و غلام | اقربا اور دائیں تمام | اور محروم ہیں قصد وہی | جنکو شرم عار وانہیں طلب

جسکے حصے یتیم اور مسکین | کہ طلب [illegible] ہے انکی تعین | یا کہ سائل سے [illegible] انسان | اور محروم ہی زبان حیوان

یا کہ سائل ہے کوچہ گرد گدا
اور محروم وہ جو بیٹھ رہا
اور جو لوگ مانتے ہیں یقین
جسمین شفقت سوال ہی نہ کیا

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ

روزِ انصاف اور جزا کی تئین
ہی اثر جسکا خوف سے گئے خدا
نہ بلا پر شکوہ کرتی ہیں
اور نہ ساعی خیر ہوتی ہیں

اور وہی مردم کہ جو نہیں نادان
ماسوی اپنے رب کے ہیں ترسان

وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝

کرتے ہیں وہ عذاب سے ڈر آگین
جو بلا پر نہ صبر فرماوین
اور معلوم ہے یہ اونکو یقین
اور نہ دنیا کی عطا پہ اکڑ آوین
کہ تحقیق اونکی رب کی مار
نہ نڈر ہو سکے ہے اید لدار

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝

گو وہی جس بلا ہی پیش آوین
اور نہ دنیا کی عطا پہ اکڑ جاوین

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

اور جو اپنی شرمگاہوں کو
روکتی والی ہیں شکیبا ہو
بالتگر اپنی جفت جوڑوں سے
کہ بلک نکاح میں ہے کیا
یا کہ اوس شے سے اپنی پھیر دین
کہ ہوی مالک اونکی دست کنیز
افظ اسی یہاں غرض سے وہ چیز
جو کہ مخصوص ہے بجنس کنیز
وہ جو نسل بشر کا ہی مقام
پس ہوے مختصر بسبب غلام
نہیں وہ سے ہی الستیوہ گل
کہ نجاست کا حرف اور محل
سو وہی تو ترک جو عطا اونکی
نہ ملامت کیے گئے ہیں سر

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝

یعنی ہی صبر اور حرص سے ساختہ
جو وہی فی البین ان کنیزوں کا
تو ملامت کبھی سے وہی نہیں
نہ کرین سرزنش کہ اونکی تمیز

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝

پھر جو کوئی کہ چاہتی اسکی ہوا
یعنی ان دو لجز باندیونکے ورا
سو وہی حد سے بڑھنے والے ہیں
اور اس پہ چیز بنی والی ہیں
اور اون دونکی ماسوا میں احرام
مصرفِ شہوت جماع تمام
گن لو قسم سے ہوا ملت کو
خواہ یا مرد خواہ جانور ہو
اور وطی زن سے واجرہ ہی
وہ جو نامی ہی بازن خرچی
اور زن خانگی بھی نہ ہو پہچان
اور زن آشنا بھی کہ وہ ین جان
اور زن مکرر ہی جس سے نا ستہ
تابعین مہوسے جبر جو عدد ستہ
اور اس قسم سے ساتھ ہی گت
ہی جو شہوت ... یاں
ا طلاق قسم سی شمار کیا
بعض نے ملتہ ساتہ ہوستا
اور جماع بہائم و انعام
ہی اسی طرح نا روا اور حرام
اور یہیں ہیں نکاح ہیبی
جن محارم نہ عقد سے ...

بعضے علما ... و ... [illegible]

اور وہی ہیں اہل جنت بن

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝

جو کہ اپنی وہ ہیں ... کی تئین

اور قول و قرار اپنے کو / ہو وہ خالق سے یا کہ خلق سے ہو
ہین رعایت کنندگان یکسر / جیسے زاہدی کی ہو نعم پہ نظر

ہین امانت و عہد و نعم عام / بہر خالق ہون یا برای انام
کہ امانات سبی خدا کی تو / مثل غسل جنابت اور وضو

اور جسطرح سی ہی صوم و صلوة / اور جسطرح سی ہی حج و زکوة
اور امانات بہر خلق انام / ہین کئی طرح اور کئی اقسام

ایک یہ بھی ہی مال مردم و مال / جو ودیعت کہین کسی کے پاس
دوسری یہ ہی حقوق ہین جو جس پر / سا صاحب حق کو نہ ہووی خبر

تیسری ہی مال اور عہد [illegible] / جو تعلق کہین بہلین و راہن
چوتھی وہ کہ راز مردم اور اسرار / جو عیوب کہ کسیکو ہون نا ہی پدید

پانچوین علم و عہد احکام / ہی امانت برای خلق انام
قاضیونکو بہی حاکمونسے کہا / یعنے اونپر ہے حق رعیت کا

اور حق کے بیان فتوی ہے / ذمہ مفتیان ہے قسم چہٹے
ساتوین اون معاملونکو گن / کہ وہی ہون ودیعت شوہر و زن

آٹھوین ہی امانت خاوند / بغلام و کنیز طفلے دلبند
اور نوین ہی امانت احباب / منحصر بر دیانت احباب

اور اسیطرح عہد بہی ہے عام / یعنی اوسکی بہی ہین کئی اقسام
عہد با لمال از برای خدا / نذر ہی جان جسپہ اوسکی وفا

اور اوسی عبادت حق پر / عہد بیعت ہی انبیا و پیر
پس چونکہ ملی کوئی کسیکا ہاتہ / یعنی ایک شخص کے توسل سات

اور برای سلوک راہ قویم / تو وہی ہی عہد با خدای کریم
اوسکی بیعت سی بیعت یزدان / جیسے تہا عہد بیعۃ الرضوان

كما في سورة الحجرات ان الذين يبايعونك انما يبايعون الله يد الله فوق ايديهم فمن نكث فانما ينكث على نفسه ومن اوفى بما عاهد عليه الله فسيؤتيه اجرا عظيما

وہ بھی عہد از برای انام
اوسکی بہی کتنی الگ ہین اقسام / اور تمامی عقود کہ معلوم
اونسے تو صلح و شرکت و بیان / کتب فقہ مین جو ہین مرقوم
اور وصیت مضاربہ پہچان

اور وہی لوگ ایسے ہین جو درست
مستقیم ایستادہ بہر ادا
پس صحیح ہی ہر کسب کسیکا
خواہ حاجت کیونہ ہو جب پیچہے
اور شہادت جو ہین غلط ایسی
ایسی شہادت نہ کہ اونکا وا طلب

والذين هم بشهاداتهم قائمون

تا کہ ہین حق بندگان احیا / ہین تحقیق کر سکو ہین بیان
بل کہ بلا ریب عہد اوسکا / خوار الکار شاہدی ہی کر
حیلہ حق کی ہی نا پیش آوے / اور اسیطرح تو کبیرہ عیان

جو ہین اپنی گواہی سینکی تمیز
بیان ہو جو اوسکو جو کرے
بولی جہان سے ہی اوس
جو گواہی کرے نہ بیان
کرے نہ اپنی محافظت یکسر
ہی بیان ہو بوے کے سوا

والذين هم على صلاتهم يحافظون

تاکہ صانع نہو وہی کسکا [illegible] / پہ بیان محافظت اس کا

کہ وہاں یاد ہیں اونکی عزت ہو
اور غرض ہے محافظت سے بیان
ہیں یہی لوگ ایسی ہی پاکریم
ہی روایت جب اوترنی آیتیں
بولی قوم قریش کے کفار
انکو پیرو تمہارے جو ہیں آج

پہلی آیت میں ہو جو ارشاد | ہی ہمیشہ اوسی بجا لانا
اہتمام و رعایت ارکان | اور شرائط کا اوسکی آیتقا

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ

سو وہ سب ہوئی عنایت یہ | شاق گذرا انکا وان لئیم
گرد حضرت کے حلقہ زن ہوکر | کہ اگر ہے ست وہ خلد نعیم
پھر بسر خوار و زار و محتاج | ہی ریاست ہماری اوسکی دلیل
تب ان آیات کو اوتار دیا | نہ وہ کہا اونکا ہزل و استہزا

اور نا ہے کبھو نقصان
اور تکمیل فرض و سنت کا
جنتوں میں کیے گئے تعظیم
وعدہ خلد یا ہے تکریم
تو سزاوار تر ہیں اوسکے ہم
محترم آج ہم ہیں او وہی ذلیل

پھر بھلا کیا ہی منکروں کی تمیز
ساہت اور چپ با انبوہ
کیا طمع انکی دل میں لاتا ہے
ہر بشر اونمیں اسی نبی کریم

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ
عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝
أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝

کہ تری اور دوڑتی ہیں یہ
جوق در جوق اور گروہ گروہ
یعنی لالچ سے پیش آتا ہے
کہ در آوی بہ بوستان نعیم

یعنی با وصف کفر و استہزا | معتقد ہی دخول جنت کا

نہ در آوینگے وہی بخلد برین
کس لیے شیئ کہ جانتے ہیں
اور پلید اوسکی ہے برآمدگاہ

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۝

بس ہیں لائق بہشت کے کیونکر | یعنی یاد اوس نطفہ منی سے کیا
جسطرح ہی نجس وہ آبگاہ | پھر وہ لیں نا اوسے وگندہ کیسی
شرف آدمی ہی پا ما سے | ہے تعلق جو کہ شرک و عصیا سے

کہ بنایا ہی ہمنے اونکی تئین
خود وہ نا پاک اور گندہ ہی
کسطرح ہے سو قابل تکریم

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝

سو نہیں کہتا قسم ہوں ہی جوب
کہ حقیقت ہے ہم مطابق حلیل
اور نہ ہم ہیں کبھی کسی سے پیشے
جبس ہی پاس آئے ہیں

صانع ہی خالق کثیر و قلیل | رکھتے عالی ہیں قدرت یا ہم
اسی بری ہیں نہ عجز اندیشے | یعنی کوئی نہیں ہمارا ...
با امید دخول خلد برین | بلکہ آتی ہیں تیری پاس ...

ہمکو ہی شرق اور غرب
کہ بدل ڈالیں اونسے بہتر
عجز و درماندگی نہیں ہمکو
پھر الف و گذاری ...

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

سو اونہیں چھوڑدی کہ ازرہ لہو | او کھیلین وے جابجا انصاف | جب تلک ہون دوچار وی ہمی ود | اپنی اوس روز سی جس کا ہین وعود
پس اہانت کرین بطرز دگر | بجناب داعی حق اکبیر | یعنے ازراہ اضطراب کمال | دوڑتی جائین وے فی الحال

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۝ خَاشِعَةً
أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

جبکہ آوین نکل کل از قبور | دوڑتی برہنہ سنجہ صور | گو کیا وی بتونکی تہانون پر | دوڑتی جاتی ہین بقصد سبقت کر
نیچی ہون اونکی آنکھین شرم سے | ذلت انکی ہووئیگی انکو رسوا کے | یہ وہ دن ہے کہ جس سے تہے موعود | یعنے دنیا مین سر بسر وی عنود
ایحدا تو ہی فی معارج کل | ہین تری حکم مین مدارج کل | سچی سورۂ معارج تو | کر سبہے لطف اون مدارج کو
کہ تجہی ہین پسند ای معبود | کرتی ہین جو تری طرف کو صعود | حرص واہل حرص کو رکہہ تو باز | اور کر مہر سے مجہے ممتاز

سورة نوح عليه السلام مكية وهي ثمان وعشرون اية وكلماتها
مائتان واربع وعشرون وحروفها تسعمائة واثنان وعشرون وركوعها اثنان

سورۂ نوح کو لسیر ودرین | لیکی مکہ مین آئی سورہ امین | کی آیات بست ہشت شمار | او ہی کلم دو سو اور بست چہار
نو سو بائیس حرف اوسکی ہان | اور اوسکی رکوع دو پہچان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

بیشک ہم نے بہیجا تہا | نوح کو اوسکی قوم پاس کہا
ڈر انہیں ساتھہ آتو پیش | اپنی لوگونکو اپنی نبوت سے | پہلی اس سے کہ آوے اونکی پیش | آفت ہمدناک قہر آگین
ہی عذاب اس سے مہمان | یا ہی قصد آخرت کی مار یہان

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَ
أَطِيعُونِ ۝ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ

نوح بولا کہ ای میری لوگو | ہین تو مارا ور عذاب سے تمکو
سمجھو کہ ڈرسنانیوالا ہون | آشکارا ڈرانیوالا ہون | کہ عبادت کرو خدا کے تم | اور ڈرو اوس سے ہمہ اسی

اور اطاعت میری پیش آؤ
میں تا ہی بخشیں کیے یا بیجا جن
پس کریگا معاف وہ اللہ

جو کیے نہیں اوسی بجا لاؤ
پس ہین بعضی گناہ قصد بیان
قبل اسلام جو کیے یہ گناہ
اور حقوق عباد کو بھی نہیں

اگر کریگا معاف وہ اللہ
مثل ترک عبادت تقوی سے
اور نہ بخشیگا بعد از اسلام
عفو فرماویگا سب تئیں

تا بخشی کی تمہاری بعض گناہ
اور خلاف وس خدا کی حکم کا
واسطی جنکی گناہ اور آثام

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور دیویگا ڈہیل وہ تمکو
کاش تم لوگ جانتے ہوتے
برقرار اہجا سنکے اندر
اور عبادت سے جو نہ پیش آؤ

تا بوقت مقرر ای لوگو
موتکو سچ سی اتی ہوتے
تا قیام قیامت محشر
تو ابھی سب ہلاک ہو جاؤ
لیک پائی نجات طوفان سے

بیگمان وعدہ خدای جلیل
ای کرو تم عبادت یزدان
اور نہیں دیر ہونی پائیگی
پس وہ آیا تہا استعد طوفان
نوح نی بندگی یزدان سے

جبکہ دی دیا نجاوی ڈہیل
کہ ہی نوع مردم انسان
جسگہڑی وہ قیامت آئیگی
کہ نہ پایا امان ایک انسان

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝

نوح بولا کہ رب میرے میں تو
پھر زیادہ نہیں کیا تمہاری

تہا بلاتا گروہ اپنے کو
اونکو میری دعا نے غیر فرار

رات اور دن کو اپنے سدا
ای بلایا جو تیری اونکو

کہ عبادت تیری کی آئین بجا
رم لگی کرنی تجہسے ہی بدخو

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝

اور ہیں جس بار وہ پکارا اونکو
اور لیا اوڑھ اپنی کپڑونکو
اور لگی کرنی سرکشی و غرور
پھر جو ہوا اونکو منع کیا میں نے

تیری جانب کی بخشی اونکو تو
تا کہ مجکو نہ دیکھیں ہی بدخو
کیسنچی سے نہایت اپکو دور
خفیہ کنی کو ترک فرمایا

کر لیا اپنے او نگلیوں سے تئیں
اور استعلی سی ای پیش
الی طاعت سے میری گمراہ
طرز تو اختیار فرمائے

اپنی کانوں میں تا سنی نہی نیز
کفر او معصیت سے و بدمشم
جانکر مال ریاست و جاہ
انکار ایکبار فرمائے

نجش الہ

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝

پھر قرار اونکا دیکھ میں نے تو
انکار اپکار دی اونکو
اپنے الزام بر بلادی کر
اونکو ہر ایک بزم کی اندر

ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ

پھر جو شہرت نہیں ہو تو چھپے
میں نے انکو لکر کہا اونکو
اور چھپ کی چھپا چھپا اونکو
وہ تو ہی جرم بخشنے والا
پس کہا میں نے بخشوا لو تم
اوسکی بخشش ہے حصر بالا
یعنی جو معمر تھا کہ آشکارا تھم
اپنے رب سے گناہ ای مردم

یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ

بھیج دے ابر کو وہ رب تمہیں
اور مدد دے وہ رب تمہاری تمیز
دیگی بسیار مالکو و بنین
اور بنادیوے تمکو پانی سے
اور بنادیوے تمکو باز و تمہ
نہرین لبنی اور مہر باسکے
جو برستا ہو پہ بری کسیر
بوستانہا میوجات و ثمر

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا

کیا ہی تمکو کہ رکھتی ہو نہ جا
اور بیشک بنادیا تمسکو
نہ بڑائی سے اپنی بیوی ما
یعنی کرکی عبادت تقوے
رنگ برنگ صرف قدرتے
تا کہ رسوا نہ ہو تم آخر کار
حشمت سے تم بڑائی سے
یعنی کیون تم نہ کرتی ہو جی عمل
رنگ بر رنگ سے غرض میں پہلی
عظمت و شان کبریائی کے
کہ تمسین خدای عز و جل
نطفہ ہو دین بعلقین الوان

اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا

کیا نہ تم دیکھنی سے پیش آئے
سات افلاک نیچے اور اوپر
اور کیا سورج ایمانی ریا
اور خدا نے او گا دیا تمکو
طبقے طبقے تہ بہ تہ یکسر
او خدا نے جراغ عالمتاب
اور کیا اوسنی چاند او نہین
جس سے ہی ہے تنیر با منیر
کیسے پیدا خدا نے فرمائے
اسی او جالا او روشنی نظمو
جیسے روشن ضمیری منیر
یعنی اندر وہی اصل اسی لوگو

وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ

ارض او خاک سی اگائی کر
یعنی ایکطرح جانے پہ

ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَ یُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا

پھر وہ نعمت او شان کی کی علا
اور لگائی نہیں سے باہر
انکو باہر نکال لینے کو
پھر سے انکو او خمین میں خدا

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ

اور بطرز دگر یہ ہی حساب
تاکہ فرمائی عمدہ ثواب خدا

اوسنے ہی بنائی تمکو زمین ۔ ایک بچھونا بستر کی سکین

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

راہ ہای کشادہ تم کسیر ۔ پھر جو آئی نہ راہ پہ بیدین

کہ چلو اوس زمین کی اوپر ۔ نہ سنا ان نصیحتوں کی تئین

ع

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝

پیش اس گفتگو سی آیا نوح ۔ اپنی اب یہ بات لایا نوح ۔ رب مری تھی تو سب بتر کیتر ۔ انہی عصیاں کیا تہ مجہسی بیشتر

اور تابع ہوی اوسکی تئین ۔ کہ زیادہ کیا ہی جسکو نہین ۔ جملہ مال و منال اوسکی نی ۔ اور اولاد و آل اوسکی نی

ہان مگر بسر زیانکاری ۔ یعنی ٹوٹا بذلت و خواری ۔ اپنی نہ فرمان میرا بجا لائی ۔ مجہسی عصیان کی ساتہ پیش آنی

اور چلی چال مال والونکی ۔ اور اولاد و آل والونکی ۔ کہ ہین مغرور اونکی ہی انفس ۔ اپنی اموال اور بیٹون پر

وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝

اور اون افسرون نی مکر کیا ۔ یعنی مجکو فریب و دغا دیا

مکر کرنی اعدا او نہی کیا ۔ کہ بڑی ہی بڑا ہی سر تا سر ۔ یعنی سمجھا دیا یہ لوگونکو ۔ کہ نہ مانی مری وہی بات کبھو

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اور لگی کہنی اسطرح گفتار ۔ اپنی گروہ عوام سی ہر بار ۔ کہ نہ زنہار چھوڑو ای مردم ۔ پوجنا اپنی ٹھاکرون کا تم

اور نہ چھوڑو کسو بت وُد کو ۔ اپنی پرستش کی اوسکی تم کد کو ۔ لفظ ود سی غرض یہان ہی صنم ۔ جو ہی تصویر مرد ای ہمدم

خصی انکم کی تئین یہو دو زمن ۔ کہتی ہندی ہی یا نہین ہی شیبن

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝

اور نہ چھوڑو کبھی سواع کو تم ۔ وہ جو ہی بت شکل زن ای مرد

اور نہ چھوڑو یغوث کو بھی کبھی ۔ اور نہ چھوڑو یعوق و نسر کو بھی

صورت زن سواع کو ہی کہا ۔ کہتی جسکو ہنود ہین ہر جا ۔ ہی یغوث ایک شیر کی صورت ۔ یا کہ ہی ایک اسپ کی صورت

جسکا ہندی زبان میں اندر نام ۔ اہل تحقیق نی کیا ارقام ۔ ہی یعوق ایک اسپ کی صورت ۔ یا وہ ہی ایک شیر کی صورت

جو ہی ہندی زبان سے مشہور ۔ جیسی فتح العزیز مین مسطور ۔ اور ہی نسر کی بت کا نام ۔ شکل کرس جیسی کیا ارقام

جو ہنو ہان ہند کہلاوے ۔ اور پرستش وہان کیا جاوی ۔ بعض نی اسطرح کیا ارقام ۔ کہ وہی ان پانچ شخص کی ہی نام

وہی جو تہی ہو حق زمانہ دین ۔ عہد آدم اور نوح کی ما بین ۔ دیکہ خوش ہوتی تہی خصال اونکی ۔ خلق تہی معتقد کمال اونکی

پھر جو وقتیکہ مر گئی وہی سب ۔ اسکی تئین یہ کندہ کی وہی سب ۔ بیس تراش اونکی پیکر تصویر ۔ سنگ اور چوب سی صغیر و کبیر

رکھنی کی تو سے عبرکا تا کہ ہم	پیش آنی لگی بعد تعظیم	پھر پرستش میں بعید مت طول	اون بتونکی ہی سب ہوگئی شان
یا کہ ادریس کی وہی تھی اینا	جنکی مذکور ہین وہی پانچ سہا	بس تراشی ہوافق اوہام	نام اونکی ہی وہی گئی اصنام
جیون بتاتے ہین ہو منان سفیہ	صورتیں شیر حق کی شبیہ	اور بناتی ہین بعض کی صورت	لعل شہبانکی وہی ایک صورت
اہل تحقیق نی یہ فرمایا	وقت طوفان جب قریب آیا	کردیا دفن اون بتونکی تئین	فرقہ مشرکونکی زیر زمین
پھر خو شیطان نی پس از طوفان	اور بتوں سے دیا عرب کو نشان	پس قضاعہ بدومۃ الجندل	اور ست دکولی گئے اول
کہ بنو کلب اوس صنم کی تئین	جو بنی تھی بعبد سوروین	اور ہمدان سواع کی صورت	اور مذحج یغوث کی صورت
	اور مراد اوس یعوق کو ہر دم	اور اوس نسر کو بنی خثعم	
اور گمراہ کردی تھی کثیر	وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ		رؤسا نے ہمکو اور تزویر
	یا ادن اصنام سی بہلا راہ	یا اون اصنام سے گمائی راہ	
اور بدعا دی نہ اے الہی تو	وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا		ظالمونکو مگر تباہی کو
اے بدعا دی فقط عذاب انکو	کردی گمراہ اور خراب انکو	ہو گئی نومید اونکی ایمان سے	یہ دعا مانگی لیئے یزدان سے
	ورنہ اضلال چاہتی تھی کب	اونکا ہدی اخلق تھا منصب	
دہلی اپنی اون خطاؤں سے	مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا		کروہی ملاعت سے تہین فعل کی
آب طوفان مین ڈبائی گئے	بعدازاں آگمیں ہی لائی گئے	یعنی بی فاصلہ پس از طوفان	ہوگئیں گور مین اونکی انقعاد
ناری سی اسجگہ پہ ہے مقصود	عید اندر نار دوزخ موعود	کہ دخول اوسکی ہین ہے البدال	حاد ماضی ہی نارکو یہ دال
جیسے ضحاک سے ہوا منقول	کردی جو قوم نوح تھی مخذول	ایک طرف سے ڈبائی جاتی تھی	ایک طرف سے جلائی جاتی تھی
پس یہ پوچھا گیا اس آیت سے	نہ جیسا ہی موذی ہدایت سے	کہ جو کوئی گناہگار مرے	ہر طرح سی شعر پیانسی کی ہی
خواہ دریا مین ہو ورا گی غرق	خواہ آتش مین ہو وہ جا کر حرق	پس وہ پاوے عذاب گور ضرور	جسطرح سی کہ ہو وہ مقبور
	کہ ہی از بہر جبار و عقاب	نہ تھا ہی بدن ما شر عذاب	
پھر نہ پایا اونہوں نے اپنی تئین	فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا		بجز خدا کی کوئی مددمعین
نہ مو وقت سے پیش آیا ود	اور نہ سہار کبھی سواع نی کد	اور نہ نسر یا درس ہو غمخوار	تھی سدا حسن سن صحبت پر جو تھی

اور نہ حامی ہوا یعوق و نسرا
اور نہ کچھ نسر نے بھی زور دیا
پھر ڈبایا انکا جب انکی تئین
آیا جو شان آسمان مین
کردی اونچی ہر مکان پر یکبار
کوئی چوٹی پہ کوہ کی بیٹھا
پس کیا عرض جو بیچارہ کر
آسی جاتی وہی آب طوفان
اور جتنا وہی نار سوزان
نوح نے ہو سوار کشتی پر
کافرونکو کیا نگاہ و نظر
کوئی بیٹھا ہو آپ اپنے محل
شیشہ دل ہو بنا ئی جا جل
کافرونکی نجات سی ڈر کر

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝

اور کہا نوح نے کہ میری رب
وہ جو طوفان تو نے بھیجا اب
بسنے والا اور پھرنے والا تو
تو نہ چھوڑ اے خدا بر روی زمین
اے ڈبا کر ہلاک کر سبکو
کافرونمین سے ایک بھی تمیز

إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

تو تو چھوڑے گا یوں ہی انکی تمیز
تو وہی بہکاوین تیرہ بندے نیز
اور نہ ہونگے وہ جنین مگر بدکار
جسکا شکر و سپاس ہو نہ شعار
تیری بندونکو جو یقین لائے
یعنی اونسے کہ ہین سر آگئے
اور عبادت کے سبب پیش آئے
نسل شائستہ کی نہین ہے امید

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اے میری رب معاف کر دے تو
مجکو اور میری باپ اور ماکو
اور ایمان والی مردان کو
اور ایمان والی نسوانکو
یون عزیزین کر گئی ارقام
شاہ عبد العزیز والا نام
کہ ہوئی بالیقین ہلاک و تباہ
جیسے اونکی دعا دی گمراہ
اور زیادہ نکر لے تو
اور ماوے جو در آوے میرے گھر
اے قیامت کا جب تلک ہو قیام
کر بشارت ہے نوح کی یہ دعا
الیسے ہی اونکی وسعت کے سبب
یا میری ناؤ مین یقین لاکر
بخش سب کے ذنوب اور آثام
اہل ایمانکو تا بروز جزا
ہوویں مغفور اہل ایمان
ظالمونکو مگر تباہ ہے کو
اور تقوی کی سا تھ پیش آوین

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

یا الٰہی بطفیل سورۂ نوح
مجھ پہ ابواب فضل کر مفتوح
تا کہ عمر نوح ہو دین سینیان
کہ عبادت تری بجا لاؤن
میری اور خواجہ زمین و زمان

سورۃ الجن مکیۃ وھی ثمان وعشرون اٰیۃ وکلماتھا مائتان وخمس وثمانون وحروفھا اثنا عشر مائۃ وتسعۃ وخمسون ورکوعھا اثنان

ہو اتری ہے مکہ مین یہ سورۂ دو بنا
بیست و ہشت اونکی آیتین گن لے
کلمی دو سو پچاسی اور دو وہ
حرف نو سو پچاس بلکہ نیا در نو

رہے ۔۔۔ از زمین طوفان
۔۔۔ بیان نوح
۔۔۔

اور اوسکی رکھی ہین روح سب
جو نہ تھو نسکی ہی کن لی اذکرو آ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یون ہی وہ خطاب سے رحمن کا
جو نہ گمراہ راہ پر آسکے
اب کہین اوسمین نکل جا بولنا
جو نہین سو براہ انہین بلا
بجماعت ہو وی صرف نماز
سکے حضرت سی حفظ قرآن
پس نوو تن رئیس اوسکی وا
اور سکہانی سے قرآن کو
کہہ کے سمجہا گیا ہی حکم و پیام
کہ اوسی سن کنی تو قبول
ہی نفر سے یہان گروہ مراد
جن پہ غالب ہے آگ اور ہوا
اور عرب کہتی ہین جن اونکی تمیز

کہ ہی دس برس تک بہر دین
دلمین حضرت خیال یون لائی
غیر لوگونکو راہ پر لاؤن
عزم شوق محکاظ فرمایا
کر تلاوت کو جہر سے آغاز
نرکی تو لائی یک بیک ایمان
لائی ایمان لسید الابرار
بہرہ اندوز دین و ایمان ہو

خوانچہ دین جدید فرمایا ہو
کہ اجانب بہ از اقارب ہین
پہلی طائف مین رونق افزا ہو
بطن نخلہ مین آگی مستعجل
کہ وہان کتنی ایک افسر جن
بعد ازان اپنی قوم کے جا کر
پہر کئی بار آکی لائی یقین
پس برابر ان سے ہو ز دین

صرف دعوت اقارب اپنی کو
یہ اقارب تو کالعقارب ہین
آئی دعوت سی پیش لوگونکو
یہ نماز سحر ہو سے مشغول
جن کو تو نکی گئی محقق کن
ماجرا یہ بیان کیا یکسر
بیشتر جنیان سبہ دین
لیکے آئی یہ وحی و ہم ایمان
سیری جانب نے ایزد علام
جسطرح زعم کرتی ہین عدا
یہ قسم از انسان ہے جو ہین نہان
اونکی اشرار کی ہین شیطان
دیو کہلائی اونکی ہین اشرار

ع

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

اکجماعت جنیان ہے علی
تین سے دس تک از تعداد
جیسے انوار مین بیان کیا
جو شرارت سے بیش آتی ہین نیز
اور لیتی ہین اہل فرس تمام

نہ کہ ہی وہ کلام جنون کا
جن لیسام عاقل کو جان
اور لغات عرب سے تو پہچان
جسطرح سی لغاصی گفتار
غیر اشرار کا پری سے نام

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا

پہر اونسی کہا کہ ہمنی سنا
اسی سنی ہمنی ایک کتاب عجیب
اوسمین اذکار اور ہین اوراد
ہی بلاغت بیان عبارت کے

حسن ہر بات ہی بطرز غریب
نظم اوسکا بیانسے ہے زیادہ
حسن تشبیہ و استعارت سے
ہی وہ بیشک کلام رب جلیل

جامع سربسر حقائق ہے
ہین مواعظ سب اوسمین اور احکام
قدرت خلق ہی کہان ایسے
ہین مضامین عمدہ اوسکی جلیل

ایک پڑہنا کہ ہی اوسمین کسکا
اور وہ حاوی دقائق ہے
اور ہمعلوم ہی سمجہا نکی تمام
کہ عبارت کری بیان ایسے

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝

راہ دکھلاتی ہی بہر دو جہان / سوی خیر و صواب قرآن
سو لیا مان ہمنی اوسکی تئین / اور کبہو ہم شریک لاوین نہین

اپنی رب کا کسیکو جیسے ہم / شرک سی پوجتی تہی پہلی صنم
اور تحقیق یہ کہ ہے اونچے / شرک سی شان رب ہمارے کے

سنین کہتا وہ بی بی و فرزند / یعنی ہر ایک شرک سی ہے بلند
اہل تحقیق نی کہا ہی بیان / جنیان ہی بطرز آدمیان

ہو ضلالت اور شرک کی پابند / حق کی ٹہرائی تہی زن و فرزند
جبکہ قرآنکو سن ہوئے ممتاز / آئی اوس اعتقاد سی وی باز

شرک سی پاک حق کو جان لیا / عذر اوس اعتقاد بد سی کیا

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

اور تحقیق یہ کہ تہا کہتا / تعصباً یہ کچہ بڑا ہی سخن
کہ وہی نسبت ولد او زن / نہ برد و بیوقوف ہم مین کا
یا غرض ہے سفیہ سے ابلیس / جسکا حد سے زیادہ ہی تلبیس

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝

اور بیشک کیا یہ ہمنی خیال / کہ نہ ہرگز کرینگی قول محال
آدمی اور جن خدا پر جہوٹہ / اسی نہ جانا ہمنی کہ ہی سو کر جہوٹہ

یعنی اس سے بیشک ہی تہی ہم / در سر شرک پوجتی تہی صنم
جبکہ قرآنکو سن لیا ہمنے / چہوڑ اوس شرک کو دیا ہمنے

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝

اور تحقیق یہ کہ تہی کئی مرد / آدمی ہی کہ دیکہ دکہ او درد
چاہتی تہی امان او رپناہ / چند مردان جن سی گاہ بگاہ

پس بڑہا جنیونکو کبر و غرور / کہینچ آپ کو لگی سی دور
یعنی انسان سے التجا و قصد / دیکہکر ہوتی ہین یہ سی جن مغرور

چند قسم استعاذۂ انسان / جنیونسی کیا گیا ہی بیان
ایک قسم اون ہی کہ وہی انسان / اثر جن بارض کو اپنی جان

لیکی جاتی طعام اور خوشبو / جنیونکی مقام و مسکن کو
دوسرے اون تیرتہونکی جا گرد / حل مشکل کو اپنی پہرتی ورد

اور وہی پہچاتی اون تیرتہونکی / تہی جو جنیونکی نام سے مشہور
تیسرے جانتی کو اکلا مال / کاہنون سے بالتجا کی کمال

دھرت جنیان نہ بڑہاتی تہے / یا پری خوانی پیش آتی تہے
تاکہ حاضر وہی جنیان ہو کر / دین غلان مع اوتہ سے اونکو خبر

پہرتی جب گہیا تیاتی وسے / یا کبہی ہوئی مشت جاتی وہ
کرتی کلمات مستعملت / تمام ہشام اون جنیان لیکر

تا کہ لبیک جنیان اونکو / رستانی سی مشکل آ پرین کبہو
یا ہمچوین وہ کرتی اونکو الہام / کر خوشامد او ردیکی نذر طعام

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝

اور تحقیق یہ کہ آدمیان
جیسے اے قوم جنیان ہیں تم
کہ نہین تمہارا رہا ہی خدا

ایکمرد کو یعنی روز جزا
یا رسول کو کہ کرے تبلیغ

مثل آپکی تھی یا خیال گمان
تم بھی کرتی خیال ہوا اور ظن
کر یگا جیسے کہ ایسا اونکو

وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝

اور تحقیق یہ کہ ہاتہ لگا
اور دیکھا بہرا انگاروں سے
یعنی اونکو فرشتگان کرام

ہمنے دیکھا فلک کو بہر پایا
یا کر آتش فشان ستاروں سے
ہوتی ہین سد استراق کلام

ہمنے اوسکو بہرا ہوا ایکسر
مارکے پاسبان جنکے تئین
ٹوٹتی ہین جب اونپہ انگارے

پاسبانون نے تہے جو روز آور
روکتی ہین خبر سے جن شیاطین
بہاگتی ہین وہی فرشتگان کی ماری

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ

اور ہمہی یہ کہ تم زعہد قدیم
بیٹھتے تہے اون آسمانون مین

جا انکا ہو نہین اوسکا تمیز
اور نہین کوئی روکتا تہا ہمکو

گوش کرنیکو باتین اور کلام
اور سنتی ہین تو کہتا تہا

قبل از بعثت ہمنے کرتے ہم
بزبان فرشتگان کرام

فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝

پہر جو کوئی رکہی اب اپنا کان
پاوے اپنی لیے وہ انگارا

گہات مین اور کمین مین کیا ہے
سورہ صافات مین ہی بیان

یعنے پاتا ہی آگ کا شعلہ
اسکا کمین کیا گیا ہی بیان

ابی سنا چاہے اسمع اوس آن
اپنی جلنی کو وہ کمین مین

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝

اور یہ بہی کہ ہم ہین لا علیم
یا ارادہ کیا ہی اونکی تئین

ابی نہین اسکو جانتی ہین ہم
وہی جو رہتی ہین آدمی زمین

کہ بہلا کیا چاہے ہی اونکو اوس
اونکی خالق نی کہ بہلائی کا

وہی جو رہتی زمین مین ہی بہی
شاید اسواسطی ہین روکا

وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ۝

اور یہ بہی کہ ہم ہین بعضی جن
یون مسالم ہین سے کہ فرقہا
اور یہ کہ ہمنے جان لیا
کہ نہ تہکا وینگے ہم خدا کو تیز

نیکو ہین یا بعضی جن انس
کسی مذہب سے بطرح انسان

ہم ہین راہون کی بہی کو سب
بعض مرجی ہین بعض قدری

یعنی رکہتی ہین مختلف مذہب
کوئی رافضی کوئی کاسی بنا
اسطرح سے ظن اور گمان کہا

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ

ہو کی نہ ہمان گہشتے زمین
جون عزائم کی پڑہتی اونکو

ستواری انبار و صحرا ہو

بجگر آتش فشان ستارہا ۱۲

اور نہیں ہم تھکا دیں اسکو بھی | وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا | بھاگ کر جس طرح فرشتونکو کر
وقت بھی شہب تھکا دیں ہم | ہر طرف سیر تیز جا دیں ہم

وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا

اور یہ بھی جبکہ ہمنی کہلی کان | سو جب اوسکو ہمنا نے قرآن | ہم یقین لائے سنتی ہی سیر | حق تعالے کی قہر سے ڈر کر
پہر جو کوئی کہ لا ئیگا باور | اپنی پروردگار پر تر پہ | سو ڈریگا نہیں نقصان سے | اور نہیں ظلم و جور و عدوان سے

وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا

اور یہ بھی کہ ہم میں بعضی تن | رکہنی والی ہین حکم پر گردن | اور ہین بعض ہم ہین بی انصاف | البتہ شرک و کفر دی ہوگئی اوف
وہی کوئی کہ حکم میں آئے | اسی ہماری طرح یقین لائے | بس اونہو نے کیا گمان و خیال | رستہ راست اور وہی ان خوشحال
 | یعنی اپنی مراد پاوین گے | رو بروا اپنی رب کے جاوین گے |

اور وہی جو ظلم کیش ہین بہ تن | وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا | سو ہین دوزخ کی واسطے ایندھن
یعنی وہ دوزخ مین اونکو لاوینگے | کاغذ و لکڑی طرح جلاوینگے

وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا

اور یہ پیغام و حکم ہی کہ اگر | ہو تو وین یہ لوگ راہ سیدہی پر | تو پلا دین ہم اونکو پانی گی | البتہ بیار اپنی احسان سے
یعنی ہم مینہ اونپہ برسا وین | تنگی قحط دفع فرما وین | کتنی برس قحط سالی کی تہی دن | اور تہی حضرت پہ جب سورہ جن
شامت اہل مکہ سے از بس | قحط واقع تہا او نپہ سات برس | نہ برستا تہا آسمان سے آب | مردم و مرغ و مور تہی بیتاب
 | یا کہ دنیا کی نعمتیں بکسیہ | چشمی مینہ کی ہین پانی پہ |

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا

تا کہ جانچیں ہم اونکو بیچ اوسکی | یعنی شکر اور مہربانی ہین | اور جو کوئی شخص موڑ رہی کی | یاد کرنی سی اپنی خالق کو
اوسکو ڈر لاوی خالق برتر | الہٹی مار اور عذاب اندر | کہ وہ طاقت سی اوسکی ہو فا | نعمت سی سمجھا ناشکری
 | کو خوبیسی سنا گیا ہی یون | کہ وہ پسلک پڑا گیا ہی نہین |

اور یہ بھی کہ مسجد ونکی بنا | وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا | سرف مخصوص ہی از برای خدا

سو پکارو مت انہیں ابریم ۔ ساتھ اللہ کی کسیکو تم
جسطرح سی یہود اور ترسا ۔ یہ کنیسہ اور بیعہ آگی سدا
ہوتی ہیں عرف زن کرتے تحریم ۔ بالبیت عسیٰ پر و مسیح
جیسے آگر بکر و بیت حرام ۔ کہتی مشرکہ یہ تلبیہ میں مدام

یا مساجد سے ہی مراد اسجا ۔ سطح و ہیما زمین سرتاپا

لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اِلَّا شَرِیْکٌ ھُوَ لَکَ

بس نہیں ہیو میں سجدہ جوتن ۔ کوئی جا گہ بھی آدمی اور جن

وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ۝

اور یہ بھی کہ جسگھڑی ہو کہڑا ۔ بندۂ حق کہ ہی نبی وری
تا پکاری خدای برتر کو ۔ یعنی صرف عبادت حق ہو
ہونی لگتی ہیں ما انس و جن اوپر ۔ تو تنبواز تمام سی یکسر
وہ جو ہی بندۂ خدا ارشاد ۔ سید الانبیا ہیں اوس سی مراد
ترمذی میں لکھی ہے حسن اور صحیح ۔ ابن عباس سی حدیث صحیح
اوسکا لکھنا یہان کفایت ہے ۔ بو جہ لیوی جیسے درایت ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَوْلُ الْجِنِّ لِقَوْمِهِمْ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا قَالَ لَمَّا رَاَوْهُ یُصَلِّیْ وَاَصْحَابُهٗ یُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ وَیَسْجُدُوْنَ بِسُجُوْدِهٖ قَالَ تَعَجَّبُوْا مِنْ طَوَاعِیَةِ اَصْحَابِهٖ لَهٗ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ رواه الترمذی

اس حدیث صحیح کو پڑھ کر ۔ نہ چلیں راہ کجروی شرکر
لفظ انما سی تحول ہی جن کا ۔ بوجہ لین مناسبت دل جیکا
اور غیریں گئی ارقام ۔ شاہ عبد العزیز والا نام
کرو ہی اکٹھی ہو کہ اپنی گمراہ ۔ اوس سے ہیں مال اولاد
کردیں تشویش سے ادہی ول ریشہ ۔ اور ہی خود شرک ساتھ اوس کیش
اور دیکھ اوسکو پریشانی ۔ عبادت ہو اجو لازمانی
جانیں اوسکی ہیں شریک خدا ۔ اور کریں صاحبت اوس سے تہا
اور اسیطرح اہل دنیا کو ۔ طمع فلسد شاہ حاکم ہو
کسی سمجھیں منجح الحاجات ۔ بادشاہ وامیر کو بالذات
اور اسیطرح گورو پیر پرست ۔ دست میں پیر کی یہ کہہ نہاد
رہیں نا بھی حادثہ ہیں اور رات ۔ دونو فرقی شریک انس و جن
اب بحکم تسلی و تسکین ۔ یون مخاطب ہیں اوسکی پیغمبر
کرہی قوت پہ سببِ تعلین ۔ اعتقاد ست خریں ہو اور نہیں
ہمکو امر یہی اگر ہے ذر ۔ اجتناب اور نہی ہے تجھے ضرور

قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ۝

کر کہ اس جا نہیں پکار کو ۔ کہ بلا ما ہوں میں رب اپنی کو
او سکا او نہ کا کسیکا نہیں ۔ اور جو یہ جن و انس السیہ
معبود کریں شریک نہیں ۔ رکھیں تجھے اسکی نفع و ضرر

ع

قُل اِنّی لَا اَملِکُ لَکُم ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا

کہہ تو اے سینہ زبان زدین
رنج دینی کا اور برائی کا
اور نہ کچھ خیر اور بھلائی کا
اور اگر چاہین تمھی وہی گمراہ
یعنی بندہ ہون نہین ہمسر منصب
غضب حضرت خدای تباہ
مین تو مالک نہین تمھارا تمیز
ہی نہین کچھ بجز عبادت رب

قُل اِنّی لَن یُّجِیرَنِی مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ وَّلَن اَجِدَ مِن دُونِہٖ مُلتَحَدًا

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِسٰلٰتِہٖ

کہہ محمد کہ بیگمان مجکو
اور نہین پاؤنگا مین اوسکی سوا
کوئی بچائی پناہ اور ملجا
بجز خدا کیطرفسی پہونچانا
نہ بچاوی خدا سی کوئی کبھو
اور پیام اوسکی خلق کو لانا

وَمَن یَّعصِ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ فَاِنَّ لَہٗ نَارَ جَہَنَّمَ خٰلِدِینَ فِیہَآ اَبَدًا

اور جو کوئی نہ مانی حکم خدا
نہ وہ نکلی اوس آگ سی زنہار
بخلاف عصاۃ ایماندار
کہ وہی عاصیان شرک آمیز
تا سمجھیگے دیکھیں بدخو
اور اوسکی پیمبر وین کا
ذاوس عصیانکا شرک سی ہی مدار
وہی جو رکھتی نہین ہین سبی غیر کی کار
پاوین جسوقت تک نہ مار و عذاب
سو ہی بیشک اوسی سجکہ نہ بار
نہ ہون اوسکی شفیع پیغمبر
کہ شفاعت سے اونکی بکیارا
اپنی دلمین رکھین خیال امام
نار دوزخ رہین اوسمین سدا
اور نہ شہدا و اولیا کسی
نار دوزخ سی پاوین چھٹکارا
کہ وہی سبھو داونکی آوین کام
جو ہی وعدہ کیا گیا اونکو

حَتّٰی اِذَا رَاَوا مَا یُوعَدُونَ

یعنی موعودی جو دنیا مین
یا کہ موعودی جو عقبی مین

فَسَیَعلَمُونَ مَن اَضعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا

سو شتابی ہی جان لین کل
اور بھلا کون شخص سی کمتر
جنکی بن ذات حضرت بلکہ
سو سنا اور کافرونکا حال
بشمار و عدد کہ پڑہ چڑہ کر
کوئی کرتا نہین ہی دگار
کہ بھلا کتنا ہوا اوسکی نمود
کہ بھلا کون ہے بہت کم زور
اہل توحید پر سے آتی ہین
اور اگر پوچھین ایسے نبی تم
وہ جو روز عذاب موعود
یاری والونکو دیکھ لو انکی اور
لشکر بہشیار لاتی ہین
تم سے کفار من و آلو میان

قُل اِن اَدرِیٓ اَقَرِیبٌ مَّا تُوعَدُونَ اَم یَجعَلُ لَہٗ رَبِّیٓ اَمَدًا

کہہ محمد کہ جانتا ہین نہین
کچہ نہ علم و خبر ہی بیشتین
یا کری اوسکو میرا رب وحید
کیا ہی نزدیک وہ جو مر دم
ایک مدت کہ ہی دور و بعید
جسکا وعدہ کیا گیا ہو تم

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ

بهیدکی بات جاننی والا / جسکسیکو پسند کرتا ہے

غیب دان حد حصر سی بالا / مرتبہ مین بلند کرتا ہے / آدمی جسطرح پیمبر دین

سو نہ کرتا ہی اطلاع و خبر / اپنی بھیجی ہوئی سی بعضی کو / اور ملک جس طرح سے روح امین

بهید اپنی پہ وہ کسیکو مگر / آدمی ہو کہ ہو فرشتہ ہو

بار سینکو در ثری / عنایت بجا بسیار و / ۱۲

فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۵

پس تحقیق وہ چلاتا ہے / یعنی کرتا ہے غیب سے آگاہ / اور نہیں ہر نبی پائی اوسکا بھیے

اوسکی آگے سے اور پیچھے / اپنی ہر ایک رسول کو اللہ / نہ غلط فہمی وہ کبھی سمجھے / اور معلوم ہی جو اوسکی تبیین

آگی اور پیچھی اوسکی چوکیدار / پہرہ رکھتا ہی اوسپہ چوکیدار / ہو گیا اس کلام سی معلوم / اور نہیں کچھ دخل شک کا نہیں

کہ کہیں اوسکی حفظ و پاس سے / تا نہ شیطان دخیل ہوں زنہار / کہ ہیں پیغمبران حق معصوم

لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۱

تا کہ جانی وہ خالق برتر / یہ کہ پہنچا دیے اونہوں نے تمام / دی جو ہیں پاس ہو اونکی پیغام / قطرہ ہی قطرہ اور ذرہ ذرہ کی / یا الٰہی بطفیل سورہ جن

اپنی پروردگار کی پیغام / اور اخلاق و علم اور احکام / علم رکھتا ہے خالق برتر / مجھکو توفیق دیجئی مین تجھ پر / اور ہیں ہر شی کی گنتی

اور احاطہ کیا خدا نے اوسے / اور کی اوسکی شمار جدا و گنا / ہر چہ در آسمان و در جہان / نہ عبادت کروں کسیکی کبھو / خواہ ہو وہ جلے وہ خواہ خفا

آیا کہ تا جان لی وہ جو پیغمبر / پایا کہ پیغام مصطفیٰ کی اوسے / اوسنی ہر ایک شی زردی عدد / نیست از علم شامل پنہان / ما چاہوں تجھ بن نہ اپنی مقصد کو / چھپا

سورة المزمل مكية وهي عشرون اية وكلماتها مائة وتسع وتسعون وحروفها ثمانمائة وثمانية وثلثون وركوعها اثنان

ہی یہ مزمل الیستو کہ سپیر / سو اور نوی کلمے اور تو گن

مکہ والی سورہ سی سرتا سر / حرف اٹھتیس و آٹھ سو گن

آیتیں اوسکی اور تعداد / اور اوسکی رکوع ہیں ہیں دو

ہیں نہیں بیس کم اور زیادہ / جو تجھی شک نہ کر شمار اونکو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يا ايها المزمل ‌ قم الليل الا قليلا ‌ نصفه او انقص منه قليلا ‌ او زد عليه

اے عبا پوش سرِ لما مع ‌ ‌ تو کھڑا بندگی میں رہ شب کو
یا کہ تو کم کر اوس سے تھوڑا سا ‌ ‌ یعنی جب ہووے موسم سرما
اہل تحقیق نے لکھا ہے بیان ‌ ‌ کہ اوائل میں وحی نبی زمان
تب یہ حق نے اونہیں خطاب دیا ‌ ‌ اے مزمل اونکو یاد کیا
پہلے اسلام میں جو شب کی نماز ‌ ‌ ہو گئی فرض با خشوع و نیاز
اور روا تھی قعود جا کے قیام ‌ ‌ جو نہیں ہو سکی ادا ہی قیام
اب یہی ارشاد وہ عمل اور کام

ہاں مگر تھوڑے رات کر تو قیام ‌ ‌ آدھی شب ہو یا ہو تعمیل ایام
یا زیادہ بہ نصف شب تو کر (اے بر نصف شب) ‌ ‌ جیسا کہ گرما کی دن ہوں اے سرور
وحی آنکی وقت لرزاں تھا ‌ ‌ کرتی پیچیدہ تن پہ کپڑونکو
وہ جو شب کا قیام ہے ارشاد ‌ ‌ ہی نماز تہجد اوس سے مراد
بر گراں تھی جو اونہیں ‌ ‌ تو ہی بیشک معاف تیری تئیں
خواہ از راہ ضعف کبر سنی ‌ ‌ خواہ از روی علت بدنی
جو کیا چاہیے بوقت قیام

ورتل القرآن ترتيلا

اور پڑھ کھول کھول قرآن کو
یعنے جب تو کھڑا ہو بہر نماز ‌ ‌ پڑھ کلام مجید کو تو دراز
شرع میں تھی ایک چیز ضرور ‌ ‌ پڑھنے قرآن کی یہیں ہیں مذکور
اور شباہت نہ ہو میں اگن تو ‌ ‌ ضمہ اور فتحہ اور کسرہ کو
اور تحسین صوت بہم جان ‌ ‌ اور جو شاخہ خط شد و مد پہچان

صاف صاف اور واضح انکے حروف
منع پڑھنی کو جان تو ترتیل ‌ ‌ جس طرح سے لغت میں ہے تفصیل
ایک از انجملہ ہی ادا ہی حروف ‌ ‌ دوسرا اوسنے جان حفظ وقوف
یہ جو تھی پڑھنا مضبتے ہے الفاظ ‌ ‌ سننے والونکا حال کر کی لحاظ
ساتھ اوس کی تو توقف اور قیام ‌ ‌ جسجگہ ہووے خوف ناک کلام

انا سنلقی علیک قولا ثقیلا

ہم تو ڈالیں گے تجھ پہ بھاری بات
پس یہ امت ہے جو تو اے شہ دین ‌ ‌ مستعد قبول اوسکے تئیں
اوسکی ہیبت کی مارے عرش و حواس ‌ ‌ دیتی تھی تھو نسی اپنی خیر الناس
گرمی دل سے فصل سرما میں ‌ ‌ تھی عرق ریز جیسے گرما میں
اونٹ قصویٰ کہ ما سوا ہی سارے ‌ ‌ بیٹھتے اوسکی بوجھ کی مارے
دیکھنا بار سے وہ اپنی پا ‌ ‌ کرتی خم تھی زمین پہ ٹیک لگا
ٹیکتے جو ٹیک کے ران سے ‌ ‌ ران کی ٹوٹنی کا ہوتا تھا ڈر
بیٹھا تھا جب ایک صحابی اپنی ...

یعنی قرآن کی پہ بہ پی آیات
جبکہ ہوتا نزول وحی آغاز ‌ ‌ سنتے حضرت تھے ایک بانگ آواز
غنب اور بیہوش ہیکیا رہے ‌ ‌ ہونے لگتے تھے آپکو طار سے
جو تھی وقت نزول اگر پہ سب ‌ ‌ بیٹھا بوجھ سے زمین پہ وہ
ناقہ خواجہ بلند مقام ‌ ‌ رکھتی قصویٰ تھی اوجسکا نام
اور بوقت نزول وحی از بس ‌ ‌ سرخ ہوتا تھا چہرۂ احمد بس
اور کہتی تھی یاد خواجہ دین ‌ ‌ بن گئی سارے آتیونکا تین

ان ناشئة الليل هي اشد وطأ

سمت ترعو پیا پالی ہے

یعنی شب کے عبادت و طاعت — یا کہ شب کا قیام یا ساعت
ہے صحت سے سخت تر کھٹن — پائمالی کو نفس کے ہمہ تن

کہ ہی استوار تر سب حال

وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝

اور وقتوں سے ہی ستودہ خصال

کہ بشب صاف ہوتی ہین اذہان — بوجہی کو معانی قرآن
اور نہ تشویش دل پہ آتی ہے — فکر سے سو سے صواب جاتی ہے

بیگمان تجکو ہی سے ورا

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝

دن مین شغل دراز ہی اور بڑا

یعنی دنکو باشتغال مہام — ساتھ لوگونکی تو رکھی ہی کام
بس عبادت کو خاص ہی اسکی — رات کا وقت تو مقرر کر

ہی عزیز مین یون کہ وہی مقبول — دنکو رہتی تہے دائما مشغول
فکر اور ذکر مین علی الاطلاق — بعد از فجر تا دم اشراق

اور پڑہتے تسبیحات عشر — وقت اشراق تک وہی بعد سحر
جس طرح اسکو عصر کے پیچھے — تا بوقت غروب پڑہتی تہے

بعد اشراق تا بچاشت سدا — کئی لاتی عبادتین وہی بجا
گہ عبادتکی ساتھ پیش آتے — اہل مرضی نکو پوچھنی جاتے

اور جنازونکی ہی اشاعت پر — کاہی جست اپنی باندہتی تہے کمر
اور اونکی عبادتون سی تہی — اہل حاجات کی اعانت بہی

اور کبہی علم دین سکھلاتے — راہ بہولونکو راہ پر لاتے
اور مستفتیونکو مفتا بہ — گاہ گاہی وہی ہوتی فتوی دہی

اور اصلاح ذات بین سے کام — گاہی رکہتی تہی وہی بلند مقام
اور مہام جہاد کی تدبیر — کاہی بتلاتے ہی بشیر و نذیر

بعد از چاشت ہوتی وہی مقبول — اپنی اہل و عیال سے مشغول
تفقد وہی اونسی پیش آتے — گہر مین قیلولہ جا کی فرماتے

پہر بوقت زوال کرکی وضو — یا کہ فرماکی غسل گہر مین کبہو
چار رکعت بیک سلام سدا — کرتی اوسکا بعد نماز ادا

پہر اذان سنتی ہی مسجد آ — سنن و فرض ظہر کرتی ادا
پہر پس از ظہر تا بعصر رسول — ہوتی دعوت مین خلق کی مشغول

پہر ادا کرکی فرض عصر وہان — بیٹھتی قبلہ رو بہی زبان
ذکر اور فکر ساتھ پیش آتے — بندگی خدا بجا لاتے

پہر وہی مغرب کی پڑہکی فرض و سنن — اور نوافل سے کر ادا ہمہ تن
رونق افزا خانہ ہوتی اکہا — ہوتی مصروف لطف اہل و عیال

پہر وہی اضیاف بینہمانونکو — تحفتی تہی طعام کہانیکو
اور جو دنیا کا مال فر رہا تہی — مستحقون پہ صرف فرماتے

پہر تناول طعام فرما کر — اور شکر خدا بجا لا کر
کرتی تفتیش اور تفحص حال — علف و دانہ دواب کمال

کہ نہ رہ جائین بیزبان بہوکی — بہوکی پیاسی کہ وہ پیاسے
پہر وضو کرکی وہی عشا کی نماز — پہر مسجد مین باجماعت ادا

لیک پڑہتی نماز وتر مدام — آخر شب مین وی بلند مقام
بعد از ان اپنی خوابگاہ مین آ — چار رکعات نفل کرتی ادا

پہر وہی تسلیم پڑہکی اور تکبیر — اور بجا لاکی حمد رب قدیر
پڑہتی قرآن کی تہی چند سور — جیسی سر آ او دجھاں زمر

اور یہ اوقات سب کا بیانات صلی علیہ و آلہ ۱۲

جس طرح سے سجات بچھتی ہیں
پہلوی بستر سے اپنی جاتی ہیں
اور گئے یاد اپنی رب کا نام
اور تو لوٹ آ طرف اوسکے
ای او رہنما سوا حق کی ساتھ

اور اخلاص و فنا تجھ کو بشر
استراحت سے نہیں ہی اتنے تھے
یعنی تو چھوٹ کر طرف اوسکی
کر توجہ بحق عبادت ساتھ

جس طرح نیرے ہیں یا معود تین
اعتر جسے ہیں [illegible] نشین
چھوٹ جلنا یا ایستوده نہا
پہر جو رہو چھوٹ سکے ہا اسی [illegible]

جیسے ہی ملکا ہی ہما ہے عیز
اپنی اوقات رکتی و ہی تو
یعنی ہر وقت بر طریق دوام
ہر عمل سے کہ ہو وہ بالغ یاد
تو نظر اوس حقدار جانب کر

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

کہ ہی مشرق کا رب او مغرب کا
لفظ مشرق جو نہیں آیت ہے
جیسے معنی ہی لفظ مغرب کا
یاد کرتا ہی تاجر اپنی دکان
اور مدرس کو امیعانی باب
اور سلاح سے کنیز و غلام
ہو رہی لگتی ہیں اس کی تمام
توڑنی لگتی ہیں علائق سب
پہر جو کہا کر طعام و ہو لی [illegible]
بلکہ وہ روح جو کہ ہمدم تھی
پس تماشا کر ایستودہ شیم

نہیں معبود کوئی اوسکی سوا
اوسمیں یہ رمز او کنایت ہے
پہر قطع علائق دنیا
اور آلات حرفہ پیشہ وران
یاد آتا ہی مدرسہ اور کتاب
اپنی مولا کی کام دربار تمام
ہر علاقہ کی کام او احکام
پہر ترقی نظر کہی خلائق سب
رہ گیا ایک علاقہ زن کے ساتھ
نہ علاقہ رہا کچہ اوسکا بھی
تو بشان ربوبیت وسم
توڑ ساری علائق دنیا

سو بگڑ اوسکو کارساز ہمام
کہ دلاتا ہی یاد رنجو شتہو
از ظہر اشہر سے کہ جب سپہر
اور نہ کر علاقہ آقا
اور آتا ہی والدین کو یاد
اور زنکو علاقہ شوہر
تابوت کیسکر کہہ زمین پر [illegible]
لیکن پینے کا اور کمائی کا
پہر گیا خواہیں وہ غیب تن
یعنی حرکات و حس عضلات
کہ ہی موت و حیات کو [illegible]
کر دی ہیں سب علائق [illegible]

کہ مفوض اوسیکو اپنی کام
سب بسر دنیوی علائق کو
جانب شرق سے طلوع ہو پہر
اور مزاج اہل او رہلیو کا
یعنی او سدم علاقہ اولاد
اور مسافر کو نکر سیر سفر
دو بہنی کی تربیت سی خور
جو علاقہ ہی اہل خانہ کا
زنا او سکہری علاقہ زن
نہیں رہتا ہی وعل [illegible]
اختیار او کا نہیں [illegible]

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝

اور کر صبر ای نبی ورسے
ای تعلق سے تو کنارہ کر

اوس سخن پر جو کہتی ہیں اعدا
نیک رکہہ تو سلوک مد نظر

اور کر ترک اونکی صحبت تو
خوب معلوم کر لی حال اونکا

ترک کر نیک یہ جو کہ ہی نیکو
کہ ہی کیا میر حق [illegible] الونکا

بد سلوکی پہ کرنا اونکی خیال	چھوڑ دے شکوہ کا اونکی قیل و قال	اور ہم انتقام اسی محبوب	کرینگے ہم ظاہر اونکی عیوب
اور کہ خلق اونکی ساتھہ ہو	اور تو چھوڑ بد زبانی کو	اور نصیحت میں تو قصور نکر	باوجود جدائی اسی سعد

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

اور تو چھوڑ مجکو اسی خوشخو	اور جھٹلانیوالی لوگونکو	جو کہ ہیں عیش جسم و تن والے	اور آسائش بدن والے
اور دی ڈھیل اونکو تھوڑی سی	تاکہ دنیا کی عیش سے ہو لیں سیر	کہ ہیں تکلیف کا چکھائیں مزا	دین دنیا میں ہم کی اونکو سزا

إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝

بیشک ہیں ہمارے پاس گران	بیڑیان اور آتش سوزان	اور کھانا بھی جون ضریع و زقوم	جو پکڑتا گلا ہے اور حلقوم
اور عذاب کہ ہی دکھہ والا	درد جسکا بیان سے ہے بالا	شل لدیغ عقارب حیات	اور ضرب سنغانیہ من ساعات

اوس دن تا ہو یہ لاحق حال	يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ	کہ لگین کانپنے زمین و جبال
اور ہو جاوینگے کوہ ہای بلند	وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝	تودہ ریگ ای وقیعہ پسند

کرکی ارشاد راہ قرب کی اب | یون کیا منکرونکو حق نی خطاب

بیشک اب ہم نی کر دیا ارسال	إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ	ہر کسی صرف ناہبہ افعال
نکی ہالو تمہارے جانب کو		شاہد قول و فعل ہو تم پہ

ایک پیمبر کہ تم پہ شاہد ہو	اسی قیامت کے دن وہ پیمبر
تاکہ دین ہم موافقونکو جزا	اور دین ناموافقونکو سزا

جیسے بھیجا تھا ہمنی اسی اوکو	كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝	موسی کی فرعون کی پیمبر کو

یعنی از بہر دعوت تعلیم | ہمنی بھیجا تھا اوسکی اور کلیم

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝

پھر نہ فرعون نی کہا مانا	اوس پیمبر کا معجزہ سمجھا تھا	پس پکڑ لی ہے جس آئی ہم	اوس لعین کی تہین قہر از
وہ پکڑ نا کہ تہا وہ سخت کمال	دین و دنیا میں وہ پیستو	ایسا نہیں کیا غرق ہی بہ آب	اور ایسا نہیں دیا نہ عذاب
شان و عظمت کو اوسکی کہا دیا	قہر تہا ہی پلٹ مارا	مال و ملک اوسکا دشمنونکو دیا	ایک دم میں اوسی تباہ کیا
پھر سلا منکران خواجہ	کیسے مقصود انزدہی جہان نہیں	لیکن حضرت کلیم ہی جو آب	کرتی موسی تھی علیہ السلام

پس ہو تمہاتم محفوظ
آہ آتش کا قہر کہ طوفاں

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا

پھر بھلا کس طرح بچوگے تم
مار اس روز کی سے جسکا
یعنی اوسدن کی ہول کی مارے
ورنہ سب لوگ طفل و پیر و جواں

ہو نوین پیرانہ سر جوان سارے
بیسبب ہیں وسی آرہیں وہاں
اہل تحقیق نی کیا ہی رقم
یاد راز شدید روز وہ دن ہوگا

جو مرد گی بکف ای مردم
کردی لڑکونکو پیر اور بدنما
کہ ہی مقصود اوس سے کثرت غم
جیتنی مدت مین طفل ہو بوڑھا

السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا

آسمان پھٹ گئے ہوئی یکدستی
ہی بحکم وقوع وعدۂ حق
اور جسکا ہی وہ فلک مسکن
اسی سبب سے وہ انقلاب کمال
آگیا جائے الیستوو وہ نہاد

ہوگیا اور کیا گیا مطلق
وہی بھی معصوم و پاک ہین بہن
آسما کی تہین ہو عاید حال
وصف تانیث سا اسلیکیا
آسمان اگر ہوتا

ہی جو عزیز ہیں اسطرح مرقوم
لیک جو آسمان کا منصب تھا
برہم اور کوہم اوسکیو گا کا
اسلیی منفطر ہی اوسکی خبر
تاکالاانا مفرور تر ہوتا

ہول اوس روز کی ہی کیسی سے
کہ فلک ہی نہ معصوم
اونکو روزی رزق دینی کا
ہی گا سا سانہار
تاہی تانیث بین نظر تو کر

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ع

بیگمان ہی یہ سورہ لیکن
پھر وہ کوئی کہ چاہی اپنی
پکڑ لی یعنی نماز کی ہلواہ
ذکر شب خیزی اور تہجد کا
ذات اپنی پہ اوسکو لازم کر
کر یہا او انحراف جا دین ہم
یعنی قیام و قعود و فرلمت
تن سے بیزار ہوا جسم نحیف
اگلی آیت کو لائی رؤم امیز
کر دیا اونکو اوس سے الطاف

قرب کی اور اپنی رب کی راہ
سب ریاضات سے جو اول تھا
باندھی اوسکی ادا کو جست کمر
نہ رعایت کا وقت اوادین ہم
سو شفقت کی ساتھ بیس تنی
اوس ریاضت سے ہو گئی ضعیف
اوسکی ہدت کا پھر رہا نہ تمیز
اوسکی مدت کا تعین معانی

اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
پیش آئی بجد و جہد تمام
بعض بیدار نصف ساری رات
یعنی ہم نصف شب کو سو جاتی
آخر ش ازبس قعود و قیام
کرتی منکر لگے بطعنہ سنی
مومنون سے کیا خدانی اوتار
اور تعین تلاوت او بھی نہیز

مومنونکی لیی نصیحت و پند
کر کی اوس پند و موعظت پہ نظر
کہ یہ سورہ سے تھی ختم بیان
خواجۂ دین اور صحابہ الم
رہتی بیدار تھی بصد طاعات
یا نہیں بیش یا نہ کم یادین
مبتلا ہی اور ورم سے اقدام
خواجۂ دین کی تھی دلشکنی
تھی بدلکی سال کے وہ بوجہ او بار
اور رکعات کا نہیں تعیین

[illegible] منفطر [illegible] ارشاد ہمینہ منہ

اوسکو مسنون اور موکد جانا
کرکی ابن عمر کا ز ورد نکاہ
اور چہل آیتین بہی فرمایا
ایک ہفتہ دیا قرار اوسکو
اور یون بہی حدیث مین آیا
اور پڑہین جسنے آیتین پچاس
ختم آخر اوسمین ہے معمول
اور اگر آخر بقرسے دو
بعد الحمد سورۂ اخلاص
پس مشائخ سی ہے بہ تشریح اشحاص
بعض معروف ہمان دو کسی
پہر وہ ایک ایک بار ای ہمدم
اور بالعکس اوسکی ہی منقول

تینو تعیین کے بغیر ایمان
حکم قرآن دیا ہر یک ماہ
جون روایات بعض مین آیا
ختم قرآن کا دیکہکر تہا بو
سید الانبیا نے فرمایا
اور تہجد مین اسی قیقہ شناس
اور نہی بشوق ہی منقول
جسنے آیت پڑہین کفایت ہو
ہوکی معروف با ہمہ اخلاص
اہلی اوسمین پڑہتے ہین اخلاص
پڑہتی ہین تین تین بار اوسکو
کرتی جاتی ہین ہر قیام مین کم
لیک نصا کو وہ نہین مقبول
بعض پڑہتے ہین سورۂ یاسین

بعد اس حکم کی نبی ارشاد
یعنی ہو ختم اوسکا پو را سب
پہر ابن عمر نے شروع کیا
بیر پرسکے ہوسے اطوار
جو کسی آیت لشفع پڑہ پاوے
اوس قرآن نہین کرسکی چہلکا
اوسمین پڑہیں ہزار آیت ہی
اور یونہی ہے حدیث مین آیا
پاوی اجر و ثواب وہ دلخواہ
اور پڑہتے ہین کے اوسکی چند طریق
بعض پڑہتی ہین اوسکو با ترتیب
تا بہجد یکہ اوسکو آخر کار
اور باہم ملاکی بعض اشخاص
کرتی ہین جمع دل نماز مین تین

کرتی ہر یکہ کو حسب استعداد
ایک سیپارہ جو پڑہین ہر شب
فرط رغبت اور اپنی قوت کا
مین فرق دیکہین گئی روایت اور
عابد و نہین سی وہ گنا جاوے
ضایع رکہنیکا اپنی سجزا
بعض اصحاب کی عبادت تہی
جو تہجد مین ہر زبان لایا
سیوی حصہ کلام اللہ
اہل تصوف نے کیے تحقیق
پہلی رکعت مین الستو وہ شمار
پچہلی رکعت مین پڑہتی ہین یکبار
پڑہتی مزمل اور ہین اخلاص

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ

تیرا خالق تو جانتا ہی کہ تو
اور کاہی تہائی اوس شب کے
اور خدا بخشتا ہے جلد از ما
یعنی ہر روز دسنسخ مین تک
پس برابر نعود کی سی سال

شب مین ہو ہی کہ اٹہے
اونہکی کرتا ہے بندگی رب کے
رات اور فنکو ای نبی ورا
کچہ گہٹاتا ہی شب و بیشک
رات ہر رات الستودہ آل

دو ثلث رات کی کبہی نزدیک
اور اوٹہتا ہی ایک گروہ جواب
یا کہ اللہ اٹہاتا ہے بدل
اور ہر روز حضرت اللہ
جو بیدار ہو وی شب تا شب

اور کبہی نصف شب کے بہی نزدیک
اونہین جو تیری ساتھ ہین اصحاب
رات اور دنکو الستودہ عمل
کچہ بڑہاتا ہی شب تا شش ماہ
نصف یا نصف ہو برابر کب

بعضے نی تعیین نوبت
وبعضی تعیین رکعت
وبعضی تعیین قرأت
منہ ۱۲

	اور بیان ہوئی ثلث یعنی ثلث الخ	اور اسکا بھی جانا نصف آخر الخ	

عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ

اوسنی جانا کہ تم نہ کر سکو	منضبط اوقات و حصر مدت کو	تو پھر آیا از رہِ حالت تکلیف	اپنی سہولت کی اوسنی اور تخفیف
تم پہ اپنی سینہ زوری مین	اور اپنی ہمت بھر دین	کر دیا اوسنی از رہِ الطاف	اون مقادیر شب کو تم سی معاف

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

سو پڑھو جسقدر کہ ہو آسان			نماز تہجد از رہ آن
کہ بعد رکعت آتی ہیں پیش	کم سے کم اوسکا ایک پارس	اور اعلیٰ ہین ستر کہتے	صبح قرآنکی جو رکعتین وسعت
اور اگر ساتھ اوسکی پڑھو	دس آیتیں دو رکعت نہیں پڑہ سکو	اور کیا اوسکو بعض نے تسوید	تا سیوم حصہ کلام مجید

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

اوسنی جانا کہ ہونگی کسکے کو			تم مین بیمار کتنے ہی لوگو
کو وہ بیمار ہی سے ہو کر تم			ایک آیت نہ پڑھ سکینگے بیمار
اور جانا کہ اور کتنے بشر			مارے پہرینگے سر زمین بحکم سفر
چاہیں فضل خدا کسب حلال	تجارت کے لئے بن اموال	اور سفر مین قیام ہی دشوار	ایک سورت نہ پڑھ سکینگے بیمار

وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

اور کتنے اور جہاد کرینگے			کافرون سی لڑینگے براہ خدا
دیکھکر اونکی رنج اور تکلیف			اونکو بخشے خدا اور تخفیف
	سو پڑھو جسقدر کہ آسان ہو	تمکو قرآن سی قرأت ہی کرو	

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور قائم رکھو بعجز و نیاز	سہل تر اسی پنجگانہ نماز	اور دو تم زکوۃ بعد سال	اور اسکا دنیا مجاہد بھی کمال
اور دو قرض حق کو قرض حسن	کہ وہ بھی ہی جا بجا نہیں کم بیش	یعنی وہ قرض دو کہ ہی بہیا	اہل حاجت کو غیر سود و ربا
اور تقاضا مین سختی نکرو تم	کم اگر دی تو اوس سے منت جھگڑو	مت رکھو قصد اوس پر احسان	اوس کا اجر و ثواب کا ہی بیان
ہے اسی قرض سے وہ قرض مراد	جیسے حضرت نے یون کیا ارشاد	کہ معراج مین نے دیکھا تھا	در جنت پہ اسطرح سے لکھا
جیسے خیرات ایکدم کو دیا	لکھتی ہین دس اوسکو ...	اور اگر قرض دے یوں ہی ایکدم	اجر ہے صدقہ دس درم ہے اوسکو قرض
مین نے جبریل سے کیا یہ سوال	قرض کی اوس ...	لکھتی اسطرح سے لکھا جبریل	قرض کا اسلئے ہی ناجز جبریل

کہ ہوئی ہین فرض سچ ہے
اسلام لوسکا جانا ضرور
قرض دینا مجاہدہ ہے بڑا
خواہ ہو نوین منافع دنیا
نہ وہ خیرات ہے کہ پاوی ثواب
بلکہ سو بھی اور چند ثواب
بدلی اوس کی ہر ہر نیک کرن
گویا اکدرم کا دینا وام

ایک حاجت کی وقت ہاتھ تنگ
جو قرض دین ہی بنا سلوک
شاہ سچ شتاق اور سچ ہے کرا
خواہ ہو نوین منافع عقبی
نہ تجارت کرو مرابح پاؤ
پائی صدقہ سے کہ وہ بر زر حساب
وہ جو کوئی دیتا قرض سے
صدقہ ہو درم کا ہی انجام

اور جو خیرات سے تم ہو سکو
یعنی دینا نہیں ہے قرض آس
اوس سبب سے کہ ہر ایک خو کرے
اور اوس قرض پر کہی معلوم
بلکہ ہو ہر ایک سود وہ مال
کو بصدقہ دیا جو ایک درم
اور تو بھی دو چند ہو وہ کا
بیس اٹھارہ درم کا پاوی ثواب

غیر محتاج آدمی کو ہے
بلکہ ہی وہ کمال شوق و گمان
منفعت کا بحرف مال اللہ
ہی نہ کچھ منفعت اوسی ہو ہم
قیمت ہی دو ثانیا ہی اپنا مال
دس درم ہے نہیں ہی ابر نیک
اجر نیکی سے بر زر حساب
تو ہے دو فی ہیں ہی دو حساب

وما تقدموا لانفسكم من خير تجدوه عند الله هو خيرا واعظم اجرا

اور جو کچھ بھیجو آگے اپنی درم
پاؤ اوسکا اثر بہتر خدا
یعنی قرب خدا یہاں پاؤ

اپنی جانوں کی منفعت کو تم
یعنی دو ملو جانین اوسکی جزا
اور ثواب و جزا وہان پاؤ
اتری ہی اوسکا علاج استغفار

کوئی نیکی بصدقہ و خیرات
وہ اثر نیک تیری دنیا مین
اور جو خائف گناہ سی ہو تم
اوس مین تقصیر مت کرو زنہار

یا کوئی صوم نفل یا کہ صلوٰۃ
اور بڑا ہی ثواب عقبی مین
با وجود ریاضت اسی مردم

واستغفروا الله ان الله غفور رحيم

اور کرو مغفرت طلب اوس سے
کہ خدا تو ہی بخشنے والا
کہ رکھو نہ تیری بندگی کا پاس
بخشش توفیق ہم کو کرے سدا

رحم والا ہی ان سے بلا
سب لوگوں تمام لیل و نہار
کر تہجد کی ہین نماز ادا

یا الہی طفیل مزمل
دن کو روزہ و رات کو قیام
ہیں ہمیشہ رہین ذکر مین مشغول

قادر کارساز مطلق ہے
کر ریاضت کا جو کچھ متحمل
بین بہکی بتہرت کا امر ونہی
با سوا تیری کسکو جاؤں بھول

سورة المدثر مكية وهي ست وخمسون اية وكلماتها ماتان وخمسون وحروفها الف وثمانية وركوعها اثنان

ہی یہ مدثر البیتوں سے
سورہ وسکی آیتیں لیکن ہر ہر

مکی جو الی سورتی سے بنا

ہی چھپن آیات اوسکی بن بعد

کلمی ہیں بچاس بعد دو سو
اور سکے دو رکوع اوسکی تمام

بسم الله الرحمن الرحيم

کہتے ہیں بعد مطلع اقرا | اسکا مطلع نبی پہ اوترا ابتدا
اسکا وجہ ترسل ہی یہ لکھا | کہ جب اوتری وہ سورۂ اقرا
ایکمدت جو آتی تھی وحی نہیں | فترت وحی کی ہوئے غمگین
چاہتے تھی کہ گرالیں اپنے تئیں | چڑھ کی بالائی کوہ ہی پر تیز
ایکدن اوس پہاڑ سی پھر کر | لاتی تشریف تھے وہی اپنی گھر
پیس لگی دیکھنی کہ سی بو فلک | اونکو آیا نظر وہاں وہ ملک
جیسکا بیں آسمان و زمین | اوسکو دیکھا اکیسے زرین
اور بیان یہ تھی اوسکی شش | کہ لگی تھی اوسمیں لعل و گہر
پھر افاقت کی بعد خیر الناس | آئی گھر گرم جستجوی لباس
پس اوڑہا یا لحاف اونکی تئیں | تب یہ آیات لائی روح امین

یا کہ جملہ سورۂ نون و قلم | ہی یا اور تنزیل میں سبق التقدم
ہوگئی گرم اضطراب رسول | ولیکن قرآنکا رکنکی شوق نزول
ولیہ ایسا ہوا قلق کہ آپ | کرگئی بہول سنا خود داری
کرتی خلوت تھی ہمالکو چڑھکے | وہ جو تھا امکان گانوکا
کہ ہوئی گوش مسعود کو ناز | آسمانکی طرف سے ایک آواز
جسکو پہلی نبار کوہ حری | سید الانبیانی دیکھا تھا
باقد و قامت در اذن بسیط | ہر کنارہ کو آسمانکی محیط
دیکھتی ہے وہ شکل اوہ ہیکل | ہوگئی سست بیہشش جو ہیکل
بجنبہ ہجر ہوئی مخاطب اولون | کہ اوڑھا یا لحاف پہناتو ان
پھر اوترنے لگی ہمیشہ یہ | سینے پہ سیلہ وحی ایزد برتر

یَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝

وہ تو لا تاہی حوحق تجکو | سبحکو لائق ہے خوف کہتا تا ہے

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝

عظمت اوس مالک کی تعظیم و نکو | یا کہ تکبیر استفتاح نماز

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝

کہتی تطہیر نفس اوس سے مراد | لیک میری تئیں پسند آیا
خلقے اولوصفات روحانی | داشس طلوحت خشم و شہوت دو

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝

احشا و بد اور خلق ذمیم | اور تو چھوڑ اسی تو وہ آل

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝

مال و شنا کرو اہی تو تعید شعار | یا کہ شتہ حد کہ کسی ہے تو

اہی نبی الملف پوشش او تہہ تو
اوس فرشتے سے تو نہ ترسا ہو
اور رب اپنی کی بڑائی کر
تا کہ اونکی دلونمیں واقع ہو
اور کپڑونکو اپنی ایسے دور
بعض نے اصطلاح کیا ارشاد
اور تری پوشیدہ للعفیفہ ...
اور پلیدی کی ہی سب اقسام
یعنی تو چھوڑ اہی نبی کریم
او مت رکہ سستی احسان تو
تا کہ بدلی میں چاہی تو بسیار

پھر سنا خوف و بیم لوگونکو
تیر المنصب تو نہ ترسنا ناہے
جسکی تو مارے سنا و در
یعنی کہ اوس سے ہی سبحان و اللہ
یا کہ ہر لوشیر کسی تو کر
تمام سے میں جو تعظیم فرمایا
تا بپا کبیر سکے شتوی مشہور
چھوڑ تو اسی نبی والا انام
جسکی اقوال اعمد اافعال
دیکھ ہی ... ہم سکھا کی ... انکو
لینا احسان سبب سکی تو

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ○

اور رب اپنی کی چاہیئی کو رضا
جو تری صبر دی ہو وین دلیر

دم ناقور ہو نکی پست اور زیر | زندگی اسبابکی ہی قلیل

سے ہی تو اپنی دشمنونکی جفا
ہو ہی بیشک وہ دن دشوار و ذلیل

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ○ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ○ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ○

پہر ہو وینگا یہ کہ جب کہ صور
یا کہ جس دم پہونکا جاوے
پہر ہی یہ صور پہونکنا اوسدن
کو ہوویگا روز سخت اور دشوار
جیسے دنیا مین اونکی مشکل کام

اوس سے اوسدن ہی سخت ہے کافرو
ہوتی آسان ہے اور سہل تمام
پس شتابی ہے تو طلب کر

کافرون پر شدت و سختی
برخلاف اونکی ہی مومنین
انتقام اونکا مجہسے [illegible]

نفخہ ثانیہ کا جب ہو ظہور
کوس علت جو صورت سر آوے
یا کہ اوس کوس کی صدا اوسدن
نہین آسان ہو یہ سمجھے
اونپہ آسان ہو سخت کام اوسدن

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ○

چہوڑ تو پہر انتقام و سزا
کر بنایا ہی مین نے جسکو یقین
نطفہ سے بنا غرض سے ولید

ان تہا دشمن والئ دین
جو مغیرہ کا تہا پسر عنید
پہر وحید زمانہ اوسکو کیا

یا کہ تو چہوڑ دی مجہی تنہا
پہلی کہتا نہ تہا زن و فرزند
جاہ و مال و منال اوسکو دیا

مجہکو اور اوسکو تا کہ دون جزا
کہ مین کافی ہون انتقام ہی سزا
اور نہ رکہتا تہا مال و زر چند

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ○

اور دیا مین نے اوسکو ایسا مال
یعنی وہ بہت سا ہی اور [illegible]
زرع [illegible] تہا اونکا اوسکی [illegible]

پہنچتے ہے مدد اونکی پیہم
تعداد سے تہی ایک لکہ دینار
اور غلام و کنیز و خدمتگار

جون تجارت کا مال و زر [illegible]
اور مواشی بہی وہ رکہتا تہا کثیر
اوسکو حق نے عطا کیا بسیار

کہ بہت سا کیا مدد یا مال
جیسے مال مزارعت و زراعت
جن سے ہی حاصل تہا جو تہا کثیر

وَبَنِينَ شُهُودًا ○

اور دیئی مین نے اوسکو بیٹی
یا کہ وہ تہی تیرہ ہی یا [illegible]
لیک اون مین [illegible] تو [illegible]
[illegible]
اور کیا مین نے اوسکا کام

مختصر یہ ہی کہ سب اوسکی
اور تو دوسرکو خالد جان
ساتوان [illegible] اونہین تہا

گرچہ وہ [illegible] تہا وہ [illegible]
اور [illegible] تیسرے [illegible]
چار اول تہی اونہین [illegible]

رو برو اوسکی جو ہمیشہ حاضر
لیک سیاست نا [illegible] مشہور
اور لکہا ہی ہشام کو چوتہا
اور وہ ہی تین کافر مرد
یا [illegible] درستی [illegible]

وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ○

[illegible]

یعنی یہ جو کچھ پاتا ہے اوسکی تمیز
[illegible] سے عرب و عجم ہوا
پھر وہ طامع ہے بیش [illegible] ہی
کہ زیادہ کرون میں اوسکی تمیز

نہ کبھی یہ طمع وہ بخت و شرم
کہ وہ تو آیتون ہماری کا
اہل تاریخ اور مفسر نے لکھا
چار فرزند اوسکی ایسی تھین
پھر چڑھاویگا اوسکو صعود
ہین پہاڑ دوزخ [illegible]
جسکی ہو [illegible] گرین گے
کہ وہ قدرت [illegible] تیز
کہ وہ سمجھا اور نے سوچ لیا
ہے یہ روایت کہ ایک روز ولید
کہ محمد نے خوش مذاق تمام
کہ نہین آدمی ہی یہ کلام
پس ابوجہل [illegible]
جب اوس ملعون نے گوش کیا
اوسکی بابت [illegible] ولید
[illegible] کی جو ہوتا ہے

سنکر جاہ و مال ہمہ تر زینین — کہ قریش اپنی جا حل مشکل کرو
اور لقب [illegible] — ایک لقب اوسکا تھا وحید [illegible]

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ

اور نعم سے کہ دی ہین اوسکو [illegible] — اور کرتا نہین ہی شکر ادا
اور نہ کرتا ہی بندگی کا کار — غیر عزی اور لات کی زنار

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝

کر نہیں الا عناد ہی اور آیا — اور عناد و ابا ہی تو آسنے
کہ اس آیت کا جب نزول ہوا — مال زائل ہوا تمام اوسکا
اور وہی سب گئی جو تھی بنین — اور محتاج ہو گئی وہ گروہ

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝

دوزخ [illegible] صعود — کہ بلندی کی جسکی ہی تعداد
دست و پا [illegible] — پابزنجیر کھینچین اوسکی [illegible]
اور کبھی [illegible] — اور غلامان [illegible]

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ

سنکے حضرت سے کچھ کلام مجید — جسکے تئیں اپنی قوم پاس آیا
پڑھ کر سنایا [illegible] آج کلام — اوس حلاوت [illegible]
اور نہ طاقت کسی کی ایسی — اور ہین انوار حق چمکتے ہین
سنتی ہی اس خبر کو [illegible] — گھر گئے اوسکی اور کہا یہ مقال
جو محمد نے [illegible] تجھکو دیا — [illegible]
[illegible] تجھکو ہوا [illegible] — تو کیا [illegible] اپنی [illegible]
پاکر [illegible] اوسکو لاتا ہے — اور وہی [illegible]

آہی تھی اوسکی پاس [illegible]
اور لقب [illegible]
یہ طمع [illegible] دلین [illegible]
اون نعم کا [illegible]

کہ زیادہ کرین اوسکو نعم
ہے عناد و ابا ہی [illegible]
نہ رہا جاہ و حشمت اوسکا
ہو گیا دفعۂ ہلاک و تباہ
یعنی وہ [illegible]
رہ پنجاہ سالہ [illegible]
وہ فرشتے کہ [illegible]
از بلندی کوہ تا پائین
اور [illegible] مقرر لینی کیا
[illegible] زبان پر لایا
اوس فصاحت سے اور بلاغت سے
اوس سے اس طرح [illegible]
کہ تعجب [illegible] حال
سمجھ لینا کیا [illegible]
[illegible]
بیٹھکر اوسکی [illegible]

سنکی اس گفتگو کو وہ ملعون ۔ اوس سے آشفتہ ہوکی بولا یون
وہ محمد بھتر ہے مشہور ۔ بو قحافہ کو بھی نہین مقدور
مین تو ر کہتا ہون ہر طرح عنا ۔ مجھکو کہانی کی ہی نہیں ہیں وا
تو سنو اوا ہی کہ تو اور ہم ۔ جانب مسجد اب چلین باہم
الغرض وہ تو نیکدل ہوکر ۔ پہنچی مسجد کی جسکہ تھی اندر
پس ابو جہل اور ابو سفیان ۔ اور مانند عاص چند جوان
کہہ دیا ختم اے کلام ۔ متکی مسجد میں تھی مدام
جوق جوق ہر طرف سے خاص و عام ۔ ہو نہین اکٹھی باز دحام تمام
تو یہ تھا ہکلا ہی بلند خطاب ۔ دیوین کسطرح سی ہم انکو جواب
اور جو شعلو تہا دین ادسکی تیز ۔ وہ کلام اوسکا شعر بہی نہین
اور کہانت کی جو نت سی ہے ۔ جھوٹ کہنا ہمین ہے کلام اوسکا
سچ الیسا کوئی جواب اسکے ۔ جیسے ہم کہ زبان ہون اور اوسکو
الغرض جب سنا یہ قال و مقال ۔ متفکر ہوا ولید کمال
پھر لگا کہنی اسطرح ملعون ۔ ایک تازہ تراش کے مضمون
کہ محمد پہ جو یقین لا دے ۔ بعض اولاد و زن سے بیس آوے
پس کہا سب نے اس سخن کو سنیں ۔ اور دیا حکم باندا ہی بلند
کوئی کاہن کہے نہ اوسکو کبھی ۔ اور نہ مجنون اور شاعر ہے
یعنی کیا وہ کلام نہ تھا انس ہے ۔ یا وہ قرآن کلام انسان ہے
جیسے اوس نے خیال ولید کیا

کہا ہی ابو جہل جانتا ہی تو ۔ اس سے بیشتر مال و دولت کو
وہ خدا اوسکا یا نہی بی زر ۔ میری وسکی نظیر سے کمتر
پس ابو جہل نے کہا فی الحال ۔ کیا اگر راست ہی یہ قال و مقال
اور ضنا دید قوم ملو اوین ۔ مشورت اوسکی تھیر نذر اوین
قوم کی افسر ونکو بلوایا ۔ مشورہ یکدگر سے فرمایا
بولی اسطرح اے ولید کہ ہم ۔ رکھتی ہین ایک مصحف دو تم
سے تجھکو سمجھ قریب آ پہنچا ۔ آپ بیٹا ایک جائی اکٹھا
اور تفحص کریں وہی کی ل ۔ اوس کلام سمیر کیا حال
دیوین دیوانہ ہم جو اوسکو خلق ۔ ہی نہ دیوانہ وار وہ کفتار
اور نہ ساحر ہی وہ محمد نام ۔ سحر وجادوگری ہی نہ وہ کلام
تو تو علامۂ زمانہ ہے ۔ دانش و عقل مین یگانہ ہے
شہر مین دینو مین یہ منادی ہم ۔ کہ مین اوس بات کی نداریں ہم
سر کو زانو ہی فکر پر رکھکر ۔ ایک ساعت تلک ہا سستہ
کر لگا معتبر سنکے ساتہ ۔ سحر بابل کہیں سے اوسکی ہاتھ
جیسے بابل کے سحر مین ہے اثر ۔ کینہ و بغض کا جو دیکھ
کہ محمد کو غیب جادو گر ۔ نہ کہی کو سنے شہر کی اندر
لفظ فکر سمجھ کہ جو بہی اسکا شام ۔ حال قرآن مین سوچنا کے مراد
اور اندازہ شعور ضمیر ۔ ہی غرض اور مقصد تقدیر
سحر اور شعر اور کہانت کا

فقتل کیف قدر کلہ

سو دیا جائیگا خدا کی مار ۔ یا کیا جائیگا سدا بیکار
کیسے تقدیر سے وہ بنا لایا ۔ کیسے ساتھ پیش کیا ۔ کیسی ہی ربط اختال کیا ۔ کیسی ہی ڈول و خیال کیا

واقعی احتمال بہی نہ کیا | راستی کا خیال بہی نہ کیا | جو نہ سمجہا کلام حق اوسکو | کیون نہین مستحق لعنت ہو

پہر دیا جائیو خدا کی مار | ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ | یا کہا جائیو وہ نستا پیکار

کیسے تقریر سوچکر لایا | کیونکہ انداز اوسنی ٹہرایا | کیون نہ لعنت کی اوسپہ ہو تکرار | محل کو اوسنی کیا متعرفخار

پہر نظر کی بہوت تعمیہ | ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ | یا کہ قرآن کی حق مین بار دگر

پہر لگا کرنی سو ترش بینین | اور ڈالی جبین پہ اوسنی چین | یعنی نادم ہے لاجوابی ہو | جو نہ پایا محل طعن اوسکو

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝

پہر لگا پیٹہ پہیرنی بد کیش | اور تکبر کے ساتہہ آئی پیش | اور کہنی لگا نہ ہی یہ مگر | سحر منقول اور مجسم کا اثر

یعنی قرآن ہے سحر پایا | جو مشین سے چلا آتا | پہر لگا کہنے با کمال عناد | اصلح ولید شرک عناد

کو نہیں ہے مگر مقال بشر | إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ | گو وہ جادو ہو گو وہ قال مگر

ہی بنا کید خدا اوسلے | واو عطف اسلیئی نہ ذکر کیا | اب ہی اعراض کے سزا آگے | اور تکبر کا ہے مزا آگے

آب مین ڈالونا عنقریب سقر | سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ | اسی غضب اوسی قہر مین آکر

مین جو دوزخ کی جلد طبقے سات | پانچوان اونمین سے سقر بالذات | ہی یہ اسلئے بدل سارہین کا | کہول انوار دیکہے اسجا

اور کیا جانتا ہی تو بتلا | وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ | سمجہ کوکس خبر کیا دانا

کہ ہی کیا چیز اور ہی وہ سقر | جو خدا کی غضب کا ہی مظہر | آگہی اسکے ہی نہایت تعریف | حسب امکان نہایت توصیف

نہ کہ باقی رکہے ہی جاسکو زلہ | لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ | دوزخی کی بدن سے کہ زنہار

اور نہین چہوڑتی وہ مار کے | دوزخی کا بدن جلی پہلے | اسی جلاتی ہے بار بار سدا | لحم و جلد اور پٹہے و پہہا

وہ بدم جب بنائی جاتی ہیر | ہر گہڑی سب جلائی جاتی ہیر | اوس سقر کی صفت ہی آگی اور | کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

لگتا اوسکی جلانی والی ہی | لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ | صرف انسانکو اوہین ہی جہونکی

اور جلا سکتی ہی نہین وہ مار | گر دم و مار ولیک کو نثار | اور موکل فرشتگان کو ہی | نہ جلا سکتی ہی وہ آگ کسے

اور جلاتی ہین اونکی ہی پیکر | جسقدر اونمین ہی قوم و نگر | کہ ہین تعذیب کا دی اوسپہ | اونکی جب نا ہی سکب ہو

اوسپہ اون تن تس ہین حاکم | عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ | سبکا ہم منصب جہودار

اک فرشتہ ہی اونہین مالک نام / انتظام غضب ہی جنکا کام
وی فرشتے کہ ہین انیس ۱۹ / مالک اونہین ہی بادشاہ و وزیر
اہل تحقیق نی لکہا ہی یون / کہ آتش کی ہیت کا سنتے ہی مضمون
اور لکا کنی اسطرح تفسیر / کہ موکل نہین مگر انیس
پس بہلا عدد یہ چہ کثیر / جنہین ہر ایک لشکر سے بی نظیر
پس اوٹہا سکے وہ لشکر کثیر / جو کہتی تہا بلا ابی الاسدین
کیا نہیں اکتفا کرو سب تم / دو کو اونہین مین سے ایردم

ہین جیسین یہ کہی پہلوانی نام / اوسکو سنتے ہی ہنسین سب تمام
جو خدا کا ہی فضل شامل حال / اونکی تفصیل کا ہی حکم بیان
باکی بوجہل نی کئی گستاخ / وار دو مین ہی جو ہوا مشتہر
بن پہ عذابکی اعتقاد تمام / ذر ذر کہتا ہی سب عدد تمام
ساتہ اوس عرض کی کہی اسرار / ایک بہی نہ ہون مشکل شمار
اور لگا کہنے کہ ہین ایک کو دو اسپر / مین تو تنہا ہون سترہ کو بس
تب بس آیت کو حق نی بہجوایا / اونکی بیہودگی کو دفع فرمایا

وما جعلنا اصحاب النار الا ملائکة

اور نہ فرمائی ہمنی خزنۂ نار
ہر فرشتے کہ ہین وہی مقرر
قبض کرتا ہی جو ہر ذی روح جان
جو ہر اسونکی اک نکالی جان

ساری مخلوق اور عالم پر
تکو تاب مقابلہ ہے کہان
نور و دو تن کی احتیاج کہان

کہ انجملہ ہے وہ عزرائیل
پہر اگر معترض ہو کوئی پر
پس جواب اسکا الیستوہ تمام

یعنی دوزخکی جلیہ چوکیدار
قبض جان جسکا عہدہ عزرائیل
کہ بآن نزد بعضون کی تفسیر ۱۹۰۰
حق تعالی نی یون کیا ارشاد

وما جعلنا عدتهم الا فتنة للذين كفروا ع ۱۶

اور ہمنی یہ کیا شمار اونکا / یعنی اونیس شخص خلق کو گنا
کہ رہین مبتلای درد و الم / ہر طرح کی عذاب سے ہر دم
تا کہ ہر ایک بعدہ تو کفیل / اوسکی اقسام کی کرین تکمیل
کوئی معذبکی بلتی بلتی پر / بانٹ دیوی عذابکو کسیر
کوئی فنی نزاع فرماوے / اور کوئی الغرض پیش آوے
کوئی نوحہ دلاوی اونکو یاد / اور زفیر و شہیق او فریاد
کوئی کرتا ہی ریم و خون جاری / اونکی مہجور سے جو ہوی بکاری
کوئی بہرتا ہی سر دماغ لا / طبقۂ زمہریر کا سختا
کوئی آلات آہنی اور سر / گرم کرتا ہے مثل آہنگر

ہان مگر جا بجی کو اونکی شعور / وی جو اونکا رہا ہی تہی ہی دین
جسقدر ہین عذابکی اقسام / بنے شہر اسی اونہی ہی خدام
کوئی ہو صرف انتظام غضب / اسی سر انجام دیوی وہ تمام
کوئی کرتا ہی دست سد آ / اہل دوزخکی پیستا و لزرا
کوئی قہر عمل کرے اظہار / تا کرتا دم ہو اہل دوزخ خوار
کوئی دیتی ہی لیکی خبر بدکر / کہ وہ سہتے ہی جل مرتے ہی سکر
کوئی آتش وہان جلاتا ہی / کوئی دود و دہوان اوٹہاتا ہی
کوئی بہرتا ہی صرف اصل عظیم / کہ اوٹہا سکتی ہین جسم جسیم
کوئی اشجار زقوم درد رسا / نوش کرتا ہی بہر وہ دہیان

کوئی کہتا ہے مثل میر شکار | اور نہ تسلیط و کمک کثرت مد | کوئی کرتا ہے اونکا حسن تناسب | یہ ہوں کے اوس تشنگی کا دیکھی عذاب

کوئی دیتا ہے دکھ کالت کے | خوف سی خرچ سی نجات کے | کوئی فرماتا ہے ہوں مان اعلام | علم و تامل کی کی قصور تمام

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اسی لئے اسلئے یہ استیفا | دی جو مردم وفق کتاب | کہی منظور حق کو استیفا | اوسی فرشتو نکا اور عذابونکا

تاکہ پکڑیں یقین کر کے حساب | مطمئن ہوکی با ہمہ تسکین | ہو نوین ممنون ہی ہمہ یکے | اون عذابوں سے اور فرشتوں کا

بس یہ مطابق اوسکے ہیں یقین | | | اور کلام خدا کی بر تر سکے

وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ

اور تا ہو زیادہ اونکی یقین | دی جو پہلی یقین لائی یقین | اور رہو کمانہ کما ہیں اہل کتاب | اور یقین والی با ایمان باب

| کیں کی اونسیں تہ فرشتونکی | اور قرب سے اونکی واقف ہو |

وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا

اور تا جہل سے کمینے لوگ | جنکے ہی جہل کا دل نہیں رگ | اور وہی جو کرنیوالی ہیں انکار | ای نہیں اصل کے بول یا نہ دار

کہیں کیا قصد حق عز و جل | اس عدد کے کہی ازروے مثل | یا کہ مفعول ہی مثلث کا | وہ جو ارشاد ہی بیان مثلا

کہ وہ قائل جو ہیں ہمہ عجیب | اور جو اوسکی مماثل ہیں غریب | اور نہیں کرتے ہیں بحث تکرار | یکتا ایمان والی اور کفار

| معترض ہونیکو لائے ہیں | اور شبہات پیش آتی ہیں |

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ

یوں ہیں نہ جیسے کیا گیا ہے بیان | حال اضلال اور سو ہدایت | راہ جسکا ہی ہمہ اک سبیل | جسکو چاہا ہے طریق و سبیل

اور مقصد کی راہ دکھلاتا ہے | جسکو خواہش وہ اپنی فرماوے | ای حقیقت کی وہ دکھاتا ہے | یا لمن واقعے سے کر آگاہ

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ

اور کوئی شخص جانتا ہی نہیں | | | تیری خالق کی لشکروں کی شمار

ہاں مگر خود وہ خالق برتر | رکھنی والا ہر ایک شی سے خبر | کر انہیں جملہ اسی ہمن آگاہ | کوئی ہے یکیہ تار جون خورشید

منصب خاص ہے غضب جسکا | ملک الموت ہے لقب جسکا | کوئی دو دو کرین ہیں بال کرام | جسطرح ہیں کاتبان کرام

جنکی ہیکی ہے گم ہو عقل و ہوش | ہیں وہ سے مثل چشم اور رو و گوش | تین تین اور کوئی چار چار | ہیں مع الیہ اور عناصر چار

کہ فقط ہیں پانچ پانچ مثل ہمہ | کہ نہیں جیسے جہان سار | کوئی ہا دھیں ہیں بہ ہفت ملک | سبع سیارہ ہیں اور ملک فلک

گو کہ ہین خشت جہنم بیشتی | گر قیاس سے ہو بستو ہشت

وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝

اور نہین ہے وہ سورہ یا دوزخ مگر
پند لوگونکو تا دہی مہیا کرین
سینکے بولی ہی عدد استہزا
تب یہ ارشاد حق نی فرمایا
پر ہی تصدیق کی لیی اشخاص
یا نہین وہی ملائک ہین مگر
ہین مقرر وہی شخص تسعۃ عشر
آدمی او نیس شخص سے کیا بن
ایک کافی ہی تم سبھونکی تئین
کہ رقم اسطرح کیا ہی بیان

اور قہر و غضب سے ہو تمکو دین | یہ جو ارشاد ہی کہ دوزخ پر
کہ ہمارا وہی کر سکین یہ گیا | ہم تو ہین اکیلا ہزاروں تن
یعنی اونکو جواب یہ آیا | کہ فرشتے ہین آدمی ہی نہین
کتب اولین کی یہ تعداد اور | کہ معلوم کر دیکہ سو ضیع قرآن
آگی اسکی کیا ہی مستحکم | ترک انکار منکران بعد

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَالَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝

ٹھیک کہتا ہون چاندکی سوگند
اور سوگند رات کی جب دم
جب پہ وقت آخر رات کی بند
پر وہ انداز ہو جب ساعت

ہمیشہ پیری وہ ابتیو و شیم | یعنی جب دو نسبی پیچھی آوی رات
وبر بھی پڑہا بہ لفظ ادبر | پڑہتی اذ ادبر ہین جو ن قرأ

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝

اور قسم صبح کی ہی جو روشن ہو
جب کہ روشن کری وہ عالم کو

اب قسم کا جواب ارشاد | کر سا او سکو تو اسلام نشاد

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝

کہ وہ ڈر کا سقر کا ایک ڈر کا
ہی وہ ڈر کا دکہانیوالا ڈر
ساری ڈرکونسی ہے بزرگ تر ڈر
یا کہ تو سے سنانیوالا ڈر

جلد ور دم کو تا کرین بیزیر | پند سنکر ہول رہتا خیز

لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝

اوس بشر کو کہ چاہا تم مین بڑہ
یعنی آگی بڑہی بخیر و صلاح
پس بشر یا کہ ای محمد تو
یعنی آگی وہ یا رہے پیچھے
اور شر و طلاح و فسخ پائے
جیسا قیاس شکر و رکا ہو قیام

اور پیچھی رہے شر و طلاح | کہ بخیر و صلاح ضد ہین ہائے
دینی والا ہی پند ہر ایک کو | اور رہو سو گرفت و فسخ عام

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝

کبھی ہر ایک جی بجرم و خطا
گہ گئے اسطرح سی ہین ابجا
دو تو ناتہ اوسکی اور دو نو پا
اپنی کردار اور کیسی مین پہنسیا
ہر ایک انسان کی لیی با انداز
اور فکر و خود خیال و گمان

بعز زری جناب مولانا | کہ ہین او نیس کسب کی آلات
اور ہاتھ پاسل کی پشت و بطن و اعضا | اور خبر حواس قلب و زبان

اور شہوت اشارہ دائیں کی ہیں فرشتی سقر کی اونکس تن
تان مگر داہنی طرف ہیں بوستانوں میں ہونگے فائز بآب
کر سیلاوی چلی گئی ہین کدہر جیکہ ہوا اونکو گوش زد یہ خبر
گیا ہی وہ سے کہ لی سے تمکو بولین وی کہ ہم نہ تھی نماز گذار
ہم جو یہ تھے وہ نوزدہ کہا تا اور نہ کہانا کہلا ہم تھی کبھی
جو کہلا ہم لکھو قت طعام اور ہم رکھتی ہمیشہ تھی لگا
صحبت بد سے اونکی تھی اور اور ہم تھی ہمدام جھٹلاتے
روز انصاف اور جزا کی تئین اور یہ جو جاتی بہشتی مارے
اور اکثر جاتی ملک کی تو جا کی لیک شامت سے اپنی لیل و نہار
تا بو تہ تک سبب نیچے ہیکو موت ایسے انصاری کہ وہ یہی تھی
پہونچی کام اونکی آدمی کا

اور تو تفسیر اسکی یہی اونکی منصب
اور سب آلات کی ہی استعمال
ہر تعذیب او نہ ستعین
بس خلاص کی سے پیش کشی

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝

گویا اونسی ہی نہ اونکو خبر
گرو ہی ماخوذ کس بلا میں ہیں
کہ گنہگار سے کہ سقر
بس تو بیم و چہین سی او حال

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝

تا ر دہ نوخیہ جو جس کے لید ار
باتی اون نوزدہ ملک سے

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝

بحث والونکی ساتھ اور ہم
لینی کرتی تھی یا وہ گوئی ہم
تھی ہم ہمنشین جلیس
کر عزیزیکو کمو کر معلوم

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝

موعد اجر اور سزا کی تئین
جسکے ہیبت تھی ہمان ہیبت سے
جسکی وحشت او ریم کی ماری
اور بی نو رہو ن سیکہ گاہ
اور دریا تال تالا مال
کاش تو یہی بہشت آتی ہم

حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝

ہو گیا وقت تو یہ ہیست موت
موت مقصود سے لفظ یقین
تو ہی صرف نیکر خلاص
اور نہیں انز یہی حال تعقید

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝

غیر تقصیر دین خطا کی مجال
اس گروہ حبس گری نہیں
سبز سے عزت و شرف وسلے
یہ تھی مجرمون کا باہم حال
کو نسے رنج اور عنایین ہیں
یا تعجب سے یون کریں سوال
بیچ دوزخ کی ای گنہگار و
نوزدہ کہتین بلبل نہا
آتشین گرز جسکے ہین تہیا
بینوا و فقیر و مسکین کو
آجکی دن ہماری آتا کام
یا وہ گو یونکی ساتھ ہو دم
دین کی آفات سے سر بسر ہم
یعنی انکار ساتھ پیش آتے
اور نہیں حال جسکی ہر کبھی
جسکے ہولی اور خوف خوردہ
تو نہیں یہ عذاب پاتی ہم
تھا اون حال یہ ہیں الغرض
کہی آتا یقین او رسکی تئیں
اونکو امداد غیر کی بھی امید
بخشوا مادری الشفاعت کا

کہ شفاعت کنندگان سی ہمان | یا کہ اعمال ہو نوین بالابدان | ہی جن اعمال کے نہ نازا فسر | جس سے کوئی نہیں ہے بالاتر
یا کہ اعمال ہو نوین ہی ہمکو | جنہیں للطعام سب ہی بہاکی | جب وی دونو ہوئی مستحق عذاب | کیا اجمال اور کرو کہین کمتر
اور تکذیب یوم دین ایمان | انبیا غفلتی ہنوین اور قرآن | اور بد صحبتی و بد گفتار | اولیا اور شنیدہ ہوئیں بیزار
پس نہ غارش کوئی نفع ماو | اونکو روز سیاہ پیش آوے | ہی یہ اوسد کی تنبیہ کا علاج | کہ ہوں گرم تلاش حفظ و آرام

فما لهم عن التذكرة معرضين ۝

ایسی سے بلیغ فرماوین | کہ نصیحت پذیر ہو جاوین
پہر کیا اونکو اے نبی زمان | کہ نصیحت سے ہین رو گردان | سینے سے رو ہین پند قرآن | طفل نافہم جو دبستان سے

كأنهم حمر مستنفرة ۝ فرت من قسورة ۝

ہین مثل مریض رو گردان | اوس کو واسی کہ ہی و قوت جان
گویا وی خر رو بیٹھے | اور از روی بیت سے ہے | ہین گدہی رم گئی ہوئی جیسے | بہاگی ہین شیر سے وی گھبرا کر
ایسی گوار انکے ہین زنہار | پند قرآن کو وی بد کردار | خیر سر اوتری ہی جو حق سے | نہین کرتی ہین سرکشی ہی

بل يريد كل امرئ منهم أن يؤتى صحفا منشرة ۝

بلکہ یہ چاہتا ہی ہر یک مرد | او سجماعت مین ای سر لاد | کر دیا جائے نامی اور ورق | و الگی اور کہلی ہوئی مطلق
جو ن فرامین شرعی ان کے معرفی | نہ کہ شتی ہو ن جیسے ملفوف | کہ بفرمان مرتبہ ہو بلند | نشہ فرمان کی ہی کہ بانند
ہی یہ درخواست انکی حق سے | اور تری بیو اسطہ کہا فرمان | وہ اوترا ہی صوبہ دار فنیر | نہ دنیا قیین اور گوار وزیر
اہل تفسیر سے روایت ہے | اونکی رد مین یہ اگلی آیت | وہی جو کفار مکہ بد کردار | کرنی حضرت سے یون لگی گفتار
کہ اطاعت تری نہ مانین ہم | اور پیمبر تجہی نہ جانین ہم | جب تلک ایک نامہ سبتین | او تری کا ہم پر پہونچے سالمت یمن
کہ خدا کیطرف سے باعنوان | ہو بنام فلان ابن فلان | اور تری اتباع کا ہمکو | حکم اوسمین صریح ہشت ہو
| اگلی آیت کو حق نی کر نازل | رد کیا یہ ارادہ باطل |

در لغت کہا کر

كلا بل لا يخافون الآخرة ۝

یون نہین جیسے شریر ملک تبار | بلکہ عقبے سی ہوی نہ ور بیم | آخرت کا اگر وی رکہتی ڈر | سینہ کیون ہو آسمان سے پر
| نہی کیون شرک کی زرہ | صحف آسمان پہ ایمان کر |

كلا إنه تذكرة ۝ فمن شاء ذكره ۝

یون نہین جیسی سمجھے ہین کہ سب
پھر اگر روز آخرت سے ڈرے
مولوی نی بموضع قرآن
اور نہ کرتی ہین یاد اوسکو مگر
وہ سزاوار ہے کہ اوس سے ڈرین
اور شایان ہے بعفو گناہ
یا الٰہی بطفیل سید بشر
فہم قرآن کر عطا مجھکو

کہ وہ قرآن ہے سحر قول البشر
جو کوئی چاہی اوسکو یاد کرے
یون خلاصہ قسم کیا ہے بیان

بلکہ بیشک ورے قرآن
اوتنا لکے ساتھ پیش آکر
یعنی گواہ تری ایک پند کتاب

وَمَا يَذْكُرُونَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

چاہیے اوس سے خوف خواہمخواہ
کر مری قلب و فکر مستانتر
نہ چلا تو رہ خطا مجھکو

جو کوئی اوس سے خوف کرتا ہے
پند قرآن سے کہ رات اور دن
کھول لعفو کا باب تو مجھپر

پند حق عام ہی بہر انسان
جان و دل سی عمل کرے پہ سپر
پر نہین سب شخص اوس سے متعقد یا نہ
یہ کہ چاہی ہے ایزد برتر
خوف و بیم و عقاب اوس سے کرین
جرم اوسکی ہی در گذرتا ہے
نہ کرون کوئی کام طاعت بن
ای مجھی مغفرت سے شاد اگر

سورة القيمة مكية وهي اربعون اية وكلماتها مائة وتسعة وتسعون وحروفها ستمائة واثنى وخمسون وركوعها اثنان

اور تری جب ہے رہ قیامت نام
شہر مکہ مین تھی نبی انام
حرف اوسکی ہین چھ سو اور باون
ہین چہل اوسکی آیتین بعدد
اور اوسکی رکوع تو دو گن
اور کلم اوسکی ایک کم دو صد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ع ثلث

مین اسیر گنہ پیش آتا ہون
اوس قیامت کے روز کی جو ہو نام
لکھ گئی ہین وہ قاضی بیضا
کرسنین احتیاج ہی یہ قسم
اور کہلاتا ہو نہین قسم جی کی
نفس لوامہ کی کئی تفسیر
ہو کی مائل جو علوی عالم کا
کہتی ہین مطمئنہ اوسکی تئین نیز

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

ہو لبسا ہولناک اور پر سوز
اپنی انوار مین یہی معنی
اوس قیامت کے ذکر کی ہی ہم

لا ہی تاکید کی لیے ارشاد
اور تنقیح العزیز اور تیسیر
جسمین افسوس اور ساتھ حسرت

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

اہل تفسیر کر گئے تسطیر
بعبادت خوشی کرے پیدا
دیکھ اوسکا قرار اور تسکین

پر محقق یہ نزد اہل کمال
اور شریعت پہ کرے اقدام
اور جو مائل ہو سفلی عالم کا

یعنی بیشک قسم مین کھاتا ہون
نفی اوس سے نہ اسجگہ ہی مراد
اسطرح ہی یہان کیا تسطیر
اپنی تفسیر مین ملین ثابتہ
کرنیوالا ہی جو ملامت بے
نفس ایک اور اوسکی تین ہین حال
ہو کی ملہمہ جو استراحت و آرام
ہو کی پلیدہ دام حرص و ہوا

تنگ اور عار پر مصاف کری　　اور شریعت سے انحراف کری
اور سفلی کا ہو کبھی مائل　　کام کرنی سے لگے وہ لا طائل
اور ملامت سے اپنی پیش آوے گر　　نفس لوّامہ تو وہ کہلاوے
اور امّارہ دوسرا مگو گن　　کہ مدبر ہے از برای بدن
اور لوّامہ تیسرا تو جان　　جو ملامت کری بروح وروان
نفس لوّامہ ہر ایک کے لیے　　ای بد و نیک سب بسر کی لیے
بد کو اسواسطی کہ عمر تمام　　کس لیے اوس نے بد کیے سب کام
کبھی خالی کوئی خطا سے نہیں　　پس ملامت کرے اپنی تئیں
وہی جو مومن ہیں یا صالح و ابرار　　رکھتے ہیں نفس ملہمہ سی کار
اور امّارہ سی رکھیں ہیں بدکار　　جنکو ہے فسق و کفر مین اصرار
اہل تحقیق نی کیا ارقام　　اور تری یہ سورۂ قیامت نام
وہ جو مشہور تھا بنام عدی　　کام جسکا نہ تھا بغیر بدی
اور خسر اوسکا تھا جو اخنس نام　　رنج پونہچای تھا نبی کو مدام

اللّٰهُمَّ اكْفِنِي جَارَ السُّوءِ

ایکدن وہ عدی بد کردار　　جس قیامت کے رو برو سے ہمکو
کہ ڈراتا ہی ای محمّد تو　　اور عقل و خرد کو دور آن
تا کہ میں سو جھی سی پیش آؤن　　شرح اور اسکا عیاں سے کرنے
پس لگی کہو کہ بیان کرنے　　اپنی کردار کی سزا پانا
صور کی پھونکنے سے جی جانا　　اوسکی ہر گز گرون میں نہ تصدیق ہو
جو کہو دل میں مرے حاجت تحقیق　　الکی جو مشتہر ہوں میں کس
کہ ہوں الشئی ہی پیدا ہاں ان

کہتی ہیں اوسکو نفس امّارہ　　ہی وہ بد خواہ روح بیچارہ
پھر وہ مائل کیسے ہو علوی کا　　چھوڑ دی شہوت و حرص ہوا
یا کہ رکھتا ہی ہیں نفس انسان　　ایک کو روحی اور مقدس جان
شہوت و حرص اور غضب مدام　　اور سے روح کی ہی اوسکو کام
ابن عباس نے کیا ارشاد　　کہ ہو ہر ایک نفس روز معاد
نیک کو اسلیے کہ نیکی پر　　کیون نہ مصروف تھا وہ ابد تر
یا کہ دنیا میں شخص بد انداز　　بملامت ہو صرف لیل و نہار
یا کہ ہی نفس ہر نبی و ولی　　مطمئنہ نذکر حب دسیلے خلا
اور لوّامہ نفس ہے اونکا　　وہی جو نادم ہیں بر قصور
ہی مقدر یہاں قسم کا جواب　　کہ ہو محشور تم برو حساب
شان اوس منکر قیامت میں　　غرقہ ملجہ غرامت میں
تھا وہ ہمسایۂ نبی اور جار　　صرف ایذای خواجۂ ابرار
جن سے تنگ آ گئی وہی پیمبر دین　　مانگنی یون لگی دعا کی تئیں
　　کرنی حضرت سے یون لگی گفتار
رو برو میری اپنی لیکر　　وصف و کیفیت اوسکی ستر تا
کہ مری عقل میں نہ آتا ہے　　یا نہیں عقل میں سماتا ہے
وصف و کیفیت اور وقائع حشر　　باز پرس اور بعد النشر
تنے اسطرح سی لگا بیان　　مجکو اسپر کبھی نہ آئی یقین
بلکہ میں از رہ خرد مندے　　سمجھوں اوسکی تئیں نظر بندی
تب یہ سورہ نے کی ارشاد　　رد کرنیکو اوسکا استبعاد

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ۝

کیا یہی کہتا تھا وہ انسان
یعنی کرتا ہی وہ مردود یہ گمان | کہ نہ اکٹھا کرینگی ہم ہڈیان
ہڈیان اوسکی یعنی ہو کر شمار

کیونکر کہتے ہیں قدرت اور ہم
بَلٰى قَادِرِينَ عَلٰى أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ
کر کرین ٹہیک اور برابر ہم

پور پور اوسکی جہاں نازک تر | پست ہو ویں گے درست اوسکو کر

بلکہ چاہتا ہی وہ انسان ایسا
بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ
اپنے آگے کا اغنیس اوسکا

کہ دہندہ کاری فسق و فجور
جو قیامت تک روز سی دیتا
روز دین کی خبر پر وہ بے دین
یعنی یون باک ہو بکرم و قصور | آگے اپنی بعد استقبال
کیون وہ تھا بفسق عمر گرتا | ہوکے فسق و فجور سے مدہوش
تا منتفع ہو عیش اوسکا تیز | اور رہے مبتلا وہ بدانجام
عہد ماضی میں جو کئے تھی اعمال
نہیں کہتا ہی نہار و گو شر
کہ کہ لعنت کی راہ پر اقدام

پوچھتا ہی طور انیوالون سے
يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ
جو غفلت کی سنانیوالون سے

کہ کب آوی گا دن قیامت کا
تم ذرا آتی ہو جس سے ہمکو صدا | اوسکو جب تک نہیں بتاو تم
بدلائل نہیں کرین ہم دہیان | اور نہیں ہیں ہم سمجھ کے لیوین مان
قید تاریخ ساتھ اہی مردم

پھر جب کہ تیر و خیرہ ہوا وی
فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ
یعنی بینائی خیرہ ہو جاوے

تہر تہرا اکی نور فشان سے | برق کی جیسی پر طلعان

اور کہ بیگا ماہتاب منیر
خسف کہن ہے
وَخَسَفَ الْقَمَرُ
یعنی ہو جاوے مثل تیرہ منیر

از سر قہر قاہر متعال | زہ جیلوں زمین و جبال

اور کیا جاوے ہی اکٹھا
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
آفتاب اور ماہ دو رکہیں

پھر جو دنیا کی نور کی سرتاب
سب کی سب ہو وین برہم وزیانے | اور لوگ اوسکو دیکھتا یو محال
نور قاہر بشاہت اعمال
پہر بنا جاوے گا کوہ کردان | دشت حیرت کی ہوکے اوہ مرانہ

بولی گا اوس گہڑی انسان
يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ
خود بخود اوس دن انسان بزبان

کہ سیلا ہی کہاں قرار کی جا
جس جگہ جاکے پائے مہر و وفا | پس خطاب اوسکو یون ملتا
اسی جواب اوسکو یون ملیگا

زینہار اب کہیں پناہ نہیں
كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ
کہ کہیں ملجا و ملجا پناہ نہیں

تیرے پروردگار تک اوس روز
جو ہی جاوے قرار اوس پہ ہر سوز | یعنی وہ دن بہشت کا ہی مقر
اور وہ روز ہے مقرر مستقر

گنہگاری فسق ۱۲

کر دیا جاویگا خبر انسان
ساتھ اونکی کہ پہلی تو بہ بھیجے
مطلق افعال اوسکی اور اعمال
اور ما اخر وہ ہے جسکو
اور ما اخر کا ہی وہ مآل
اور ما اخر کا ہے مفہوم
اور ما اخر ہین قصد اسجا
یا کہ بر وفق اوسکی رد جسنہ
بلکہ انسان ہے نفس اپنے پر
کہ منقوش صورت اعمال
اور بسر خجالت رنگ چہرہ و رو
اونکی کوشش ہمین کرتی ہین جو عضو
اور شہید و نکو خون سے رنگین کر
گرچہ لا ڈالی اپنی عذر و نکو
لیک ہر عضو آدمی ہو گواہ
اور موضع مین ملخص مضمون
تو وہ توحید حق نہجانی کر
خرفت سیان سی ہی خواہد بین
مست بلا الشبہ نہین وزمان

يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ

اور وہی جو پیچھو سا فنی ہین بیچھے — ہین با قدم مراد بیان
یا کہ اعمال ہین سی اوایل — ہین با قدم سی قصد بجا
تکیا ہو وہ نیک یا بد ہو — یا ہی ما قدم سی قصد مال
جو گیا چھوڑ وارثونکو مال — یا کہ ما قدم سی ہے ایما
جو گیا چھوڑ نیک یا بد رسوم — یا بما قدم ہین قصد کلام
جو بڑہاپی مین کام کرتا تہا — پس بھر نہو اوسکو نہین خبر
دین بد و نیک کی جزا و سزا — اگرچہ انسا نکو نہین تہا س

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ

تن مین آتی ہی عمل کی نفی الحال — ہو نمایان کوئی نیک نا کار
کوئی دکھلاوے اپنی صورتکو — خبر خبر و او عضو عضو شہید
دو نو دست او دو نو پا او سر — او زخیانت سی جو کہ کی ہین کار
لا وینا اوس اونکی شاہد — او وہی جو کرتی ہین زنا کار

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ

تر کیب جس سے وہ ہوا گنہگار — غیر از اعتراف او اقرار
سو لوی فی تقدیم کیا ہی یعنی — یعنی احوال اپنی ہین انسان
ورنہ ہین عذر سے نہا سب — ہی روایت کہ لاتی جبرئیل
ہر زبان محمد کی تہزیتی اوسکی تعلیم — تب خدا نی کیا یہ اونکو خطاب

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ

قبل اتمام وحی بعد طیل — پہلی اوس سی کہ پڑہ لی جبرئیل

لِتَعْجَلَ بِهِ

او سعت انکی خواہ نیز دلان
اور ما اخر غرض ایمان
نیک و بد جو عمل کیی تہی بیان
جسکو پہلی کیا با مرا ارسال
نیک اور بد عمل جو کر گذرا
کہ جوانی مین وہی کیی اقدام
اوسکی ہر کیاکو ان سکتہ چہ
حاجت اطلاع او اخبار
حجت کامل اور صرف نظر
چہرہ و شکل سے ہر بگاسیا
ہیئت ہر عمل سے دیوی خبر
ہو خیانت کی شی بسو سول
قبل سے اونکی ہیم ہو جاری
حیلہ جوئی سی اونکا دافع ہو
کوئی چارہ نہین ہو آخر کار
جو کری عذر سے تامل و ہیان
خواہ جو دین یہ وحی لاتی جبرئیل
کہ نہ پڑہتی ہی بہی نہین شتاب
پڑہتی قرآنکی یہ اپنی زبان

یا شتابی سے سیکہ لیوی تو
تہ نہ لیسا نکنا قرآنکو

اور جو عجلت سے تو کرتا ہی تہا
کہ ہم پر سے ہٹا اوسکا
اور پڑہنا ہے اوسکو سرتا
پہر جو قتیکہ ہم پڑہیں اوسکو
یعنی تو ہو کی اوّلاً تماشہ سر
رکہہ کی ملحوظ مخرج الفاظ
پہر جب الفاظ اوس سے سیکہ لیا
یون ہمو ضع رقم کیا ہی بیان
کہنی لگتی تہی جب وہ پہلا لفظ
پس خداوندی کیا ارشاد
روبرو یکدگر کسکے اسیر در
یہ بہی ہمپر ہے تجہکو بتلانا

کہ نہ بہولی تو اوسکی بعض الفاظ
تو ہر کہہ اوس بات سی ہی نہ بجو

ان علینا جمعه وقرآنه ۝ فاذا قرأناه فاتبع قرآنه ۝

مونہہ سے روح الامین کے تجو
کرلی پڑہنی کو اوسکی گوشہ
بس تبعیت اور پیروی تو کر
پہر جو روح الامین فارغ ہو

ثم ان علینا بیانه ۝

مخرج و شد و مد صیغا کیسے
لاتی جبریل جسگہڑی قرآن
نہین ہا تا گوش پہلا لفظ
کہ فقط سنکر اوسکو کر یاد
بیگمان ہے ہمارے ذمہ پر
کہولکر ہر طرح سے سمہانا

بیگمان ہے ہماری ذمہ پر
اونکی پڑہنی کی ساتہ اوقاف و
اسی سبب سی کمال گہبراتے
پہر اوسی دلین یاد رکہوانا
اور تحقیق معنی اسکو شتنو
اپنا پڑہنا خدائی فرمایا

ہر طرح جمع اپنے خاطر کو
تیری سینہ مین ہاہی نبی ورا
یعنی تیری زبان سی آئیہ پر
اوسکی پڑہنی کے اوّلا سنکر
پڑہ لی تو اوسکی رو سے وا وسکو
شد و مد وقف و وصل کر کی لحاظ
اوسکی تشریح و بیان سرتا
پڑہتے آہستہ ولیکن اوسکی ہنر
اور شتابی تمام فرماتے
اور تیری زبان سے پڑہ بلانا
ہی نہین احتیاج بہی تجکو
جسکے پڑہنی سے رنج پیش آیا

کلا بل تحبون العاجلة ۝ وتذرون الآخرة ۝

یون نہین بلکہ چاہتی ہو تم
صرف عجلت ہی سے ہی مشغول
عاجلہ منفعت کو ایمردم
بلکہ اوس سے ہی ہر شے مجہول
اور تم چہوڑتی ہوای لوگو
نیک نیکی کو نیک چاہی شتاب
آخرت یعنی دیر آنے کو
اور بدیکو بد ایمعانی باب

وجوه یومئذ ناضرة ۝ الیٰ ربها ناظرة ۝

کتنی مونہہ اوسی جہری الیسر و
اپنی خالق کی طرف خوش ہوکر
اور انکسار سی ہی جنکو کار
کرنیوالی نگاہ اور نظر
نہین اونکی نصیب ہو دیدار
بس نقص ہے کہ آخر تکی دن
شانین جنکی اگلی آیت ہے
اوس قیامت کے دن ہمین تازہ رو
دیکہین اللہ کی تئین ہو سن
جان لیوی جیسی روایت ہے

ووجوه یومئذ باسرة ۝ تظن ان یفعل بها فاقرة ۝

اور ہو نوین گی کتنی مونہہ اوس
یہ کہ کیجاوی اونکی ساتہ وہ بات
بس تشدید اور ہو کس سببن
کہ وہ ہو وے کمر شکن بالذات
کہ کری وہم اور گمان وہ تو
اور ہون اسی خیال سی اوس
یا کرین ظن اور خیال وہی وہ
اونکی بر جا ہین نہ ہوش و حواس

یون نہیں ہے اگر کہ ہے مآل
جسکو ملی ہوتی ہی یہ نفس کون
نفس ہا یہ نفس روح حیوانی
وہی ہو یا کا صدیہ ہو تن

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝

یعنی ہو جا ہی مضطر انسان
جسکا مسکن ہے قلب انسانی
یعنی نزدیک چنبر گردن
اور دم انزاق وغیرہ نام
کہ وہ گہیر ہی اپنی نکل
حس سے دنیا کی زندگی ہی عیان
قطع امید زندگانی ہو

اہل تحقیق نی کیا ہی رقم
ہی تراقی جو ہسنگو ارشاد
پر نہیں ہی یہ وقت نزع وہان
قلب سے جب نکل آتی ہی وہان
اور نکل کر گیا ہنوز نہیں
جب کہ پہونچی ہی اپنی جا کی تیز
اور جانین کہ ہی یہ روح فلان

ہی ہوتے انفصال کا ہنگام
اوس مسافر کی وہ کہی ہی شل
متعلق جو نفس سے وہ جان
جون اقارب کو اور احباب کو
او رکہا جاتا او سدم الشہر دین

وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝

یا کہ ای روح چڑہنی والا ہے
پہیر کر گردن وکی جانب جا
لیکی وہ روح جو چڑہی فلک
جسکا افسون پر ہوا الملاق

ای وہ مضطر کہین حضار
یا فرشتو نسی بولی عزرائیل
یعنی کیا ہی ثواب کا وہ ملک
یا کہ ہی راق رقی سے اسجا

کون افسون پڑہنی والا ہے
تا کہ افسون پہونکے انسان
کہ بلا تم ہین کون سا ہی ملک
بس یقین ہی اخذ ہی ہو فراق
پہر کیا حاضر و نخل من خیال
اور لپٹ جاتی پنڈلی پنڈلی پر
یا مصیبت کہ ہو نہایت شاق
لیک ہی سختی فراق عیال

وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝

اصطلاحاً مراد ہی ارساق
جسکا اعداد ترک دولت و مال
اور منکر نکیر کا ہی سوال

کہ دم نزع ہر یک انسان کو
دوسرے آخر کا ہول شدید
تنگی گور و تیرگی کمال

تیری رب تک ہی اوس دن ہنکانا

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۝

جیسے لاوین گلستان و غلام
جسکا ہووی گریز پائی کام

آخرت سی ہی لوگ ہو غافل
کہ ہی آغاز آخرت جس دم
اوس سے ہی استخوان سینہ کو
مسکن قلب تک وہ روح روان
گو نہیں ہو جاتی مگر جان
کوئی وہ برزخ شہر کی کہ نہین
زندگانی کی پہر امید نہین
سفر آخرت کا ہے میلان
آدمی یا ملائکہ کے تئین
اصطلاح سے بطرز استفسار
روح کو قبض کرکی بالتعجیل
یا ہی مار و عذاب کا وہ ملک
جسکے معنی لکہیں ہین مستعلا
کہ ہی یہ وقت ہجر اہل و عیال
قطع اسفل سے ریست کا ہو شہ
سو نہ وہ کہتا سنا ہے سچی دہر
زجر ہی یہ سب نہی الصد تہدید
سو گستاخ گستاخ کہ خداکین جانا

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۝ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ

پھر نہ مانا یہ اوسنی قرآنکو	اور پیغمبر یزدان کو	اور نہین کی ادا نماز اوسنی	بلکہ بجز اور نیاز اوسنی
لیک اون سب کو اوسنی جھٹلایا	اور مونہہ پھیر نے ہی پیش آیا	پھر گیا اپنی گھر کی جانب کو	کھینچتا اپنے آپ کو بدخو
ای اکڑتا ہوا بصد شد و مد	کھینچتا اپنی آنکو از حد	کرمین تکذیب اور تولی کر	قالب آیا ہون تمطّی پر
	لاجرم بعد موت اوسکی تمیز	یون کہا جائیگا کہ ای بے تمیز	

اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی ۵

وای ہی تجھکو گور مین پھر وای			یعنی نہ پرسہ اور سزا تیز آئی
وای اول کی ہی جہت بالذات	ترک تصدیق اور ترک صلوٰۃ	دوسرے وای کی جہت اے جان	امر تکذیب اور تولی جان
	عالم قبر مین یہ دو تو وای	دونکو موعود ہین بقہر خدای	

ثُمَّ اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی ۵

پھر قیامت کے دن بحکم سزای			وای ہی تیری و [illegible] پھر وای
وای پر وای جسپر بیش و بیش دو	مین ابہی کردیا بیان تجھکو	ای ہے انسان بار بر سرکن تو	خواب غفلت مین تو گیا ہی کہین
	کر باین پند و عظا تیری تمیز	موت اور حشر کا خیال نہیز	

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی ۵

کیا ہے گمان ظن انسان			ای ابوجہل سخت تر نادان
یہ کہ چھوڑا وہ جائیگا بیکار	باز پرس اوس سے کچھ نہ ہوئیگا	نہ پرسش مرگ اور نہ روز جزا	کچھ نہ تکلیف کا کبھی وہ جزا

اَلَمْ یَکُ نُطْفَۃً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ۵

کیا نہ تہا آدمی بصلب پدر			ایک قطرہ منی کا ای سرور
	کہ ٹپکا شکم مین جاتا ہے	یعنی ڈالا رحم مین جاتا ہے	

ثُمَّ کَانَ عَلَقَۃً فَخَلَقَ فَسَوّٰی فَجَعَلَ مِنْہُ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی ۵

بعد ازان تہا جما ہوا وہ لہو	پھر خدانی بنا دیا اوسکو	پھر کیا ٹہیک درست او انسان	ایک ہو کر اوسکی جسم تن مین جان
پھر کیا اوسنی صرف قدرت ہو	اوس سے دو قسم نر و مادہ کو	ہر یک انسانکو شکل جدا	اور مخالف صفات اور اعضا

اَلَیْسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ عَلٰی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی ۵

کیا نہ ایسا ہے شخص یعنی خدا			جسنے انسانکو یون کیا پیدا
رکہنی والا توان اور قابو	زندگی بخشنے یہ مردونکو	تاکہ بلند خانۂ دنیا	کردی آباد خانۂ عقبی
اہل تحقیق نی یہ فرمایا	کہ حدیث صحیح مین آیا	پڑہ اس آیت کو خواہ دوسرا	پڑہتی سبحانک اللہم بلی
بعض لکہتی ہین صرف لفظ بلی	بعض سبحان ربی الاعلیٰ	اور یہ پڑہ لینی مین ہوا معلوم	کہ وہ مسنون ہی بطریق عموم

قولہ فخلق فسوی پس پیدا کرد او را و معتدل و زندہ ساخت یا بوجود این قدر معانی مستعد کہ جہات ۱۲ [illegible]

لیکا آہستہ پڑھو اوسی نماز	تاکہ قرآن سے ہو دعا ممتاز	ایجدا سورۂ قیامت کو	گر پڑی ور اسطی وسیلہ تو
پھر آمرزش گناہ و خطا	پاوین جب نیک و بد جزا و سزا	اور تلاوت کا کرم منصب	تین بار اوسکو جمعہ کی ہر شب
	تاکہ ہووی حساب بغیر حساب	سہل و آسان مر آسن آیجب	

سورة الانسان مكية ومدنية وهي تسمى الدهر والابرار وآياتها احدى وثلثون وكلماتها مائتان واثنى واربعون وحروفها الف واربع مائة وخمسون وركوعها اثنان

اور تری مکہ مین سورۂ انسان	یا مدینہ مین اوی بلند مکان	اور اوسی نام دو کی ہین شامل	سورۂ دہر و سورۂ ابرار
آیتین اوسکی جملہ ہین اکتیس ۳۱	کلمے دو سو دو مین اور چالیس ۲۴۲	حرف پچاس و چارسو اور ہزار	اور رکوع دو اوسکی شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

ع هل اتى على الانسان حين من الدهر لم يكن شيئا مذكورا ۝

بیشک آیا ہی اوپر انسان پہ	یعنی آدم پہ تہا جو سبکا پدر	ایک وقت معین از اوقات	کہ نہ تہا ذکر کردہ کچہ بالذات
بلکہ نام و نشان انسان کا	ذہن جن و ملائکہ مین نہ تہا	اہل تحقیق نے کیا ہی رقم	کہ چہل سال قالب آدم
رو حکی ہونکنی سے پہلی تہا	اسی بصورت ای طائف و بطحا	تہی نہ جن و ملائکہ کو خبر	کہ یہی کیا چیز آوے گا بشر
	تہا نہین نطفہ و عناصر کا	لوح عالم پہ نقش و حرف لکہا	سرشتے

انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج ۝ ق

ہم نے آدمی بنایا پیش بیش	آدمی کی تہین نقد رتی تپیر	بونہ بہی آگئی کہ ہی وہ منی	کی خلط و نسبے مختلط ہوئی
یعنی جس آب کا محل و مقر	صدر مادر ہی اور صلب پدر	یا ہین امشاج غرض الوان	یا کہ اطوار ہین مراد بیان
کہہی اوسکی بلون نطفۂ مرد	اور زن کی منی کا رنگ ہی زرد	پہر پس از اجتماع ہمدیگر	جسقدر وقتو مین سبز اور احمر
اور اطوار نطفہ مین ہین	علقہ و مضغہ کی طرح تکوین	الغرض آدمی کو پیدا کیا	امر اور نہی کا ہو پیدا کر

نکتہ

ہم الانسان کو آزماتی ہین	ہر عمل کا مزہ چکہاتی ہین	جیکہ یہ فائدہ ہوا منظور	پس سمیع بصیر اوسکو کر

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝

پہر کیا ہمنی اوسکو دیکہ کان

چشم عبرت سی دیکہنی والا | آیتوں کا پرکہنی والا

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

اور کتابونکو نازل اونپر کیا | تاکتابونکو پڑہ سناین وسے
اونسی حاصل کری بہی شناسائی | اپنی تقصیر مین اوسی زنہار
چست باندہی کمر عبادت پر | نعمت خلقت وہدایت کا
اور ہر طرحکی رعایت کے | نہ گیا ایک راہ درستی کو

اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝

نعمت خلقت اور ہدایت کا | یا نکرتا ہی نعمتونکو قبول
کفر پر اوسکو پالیا ہمنے | کیون نہ مقہور اوسکو فرماوین

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟

شاہ عبد العزیز والا مام | کہ سلاسل سی ہین غرض سمجہا
چہوڑتی راہ طاعت حق کو | جن کا ہر زنجیر جسبال وبال
حب وحرص سی خیال کہیتی کا | اور ہر ایک شی اسے مانند
دن قیامت تک ناسپاس پر | پہر جو مطلوب دل نہ آو تہی تہ
وہ جو ہی غضب آدمی سی خلاص | تو بنا چار کر رکہا ہی طور

وَاَغْلٰلًا

ازپی طاعت وعبادت حق | ایسی دنیا مین اونکی طوق گران
چاہیے تقرض ساہو کار | اور اسطرحسی طوق گران
پیش دیوان مردم عیال | اور اسطرح فاسقونکی ہین
رکہی گردن پہ طوق او نغل | پس قیامت کی ہو نہ اغلال

پہر کیا ہمنی اوسکو دیکہ کان
بیگمان ہمنے اوسکو دکہلائی
پس رسولونکو ہمنے بہیج دیا
کہ شنوائی اور بینائی
معرفت کی مقام مین کر
لیک باوصف اوس عنایت کی
یا وہ ہی حق شناس شکر گزار
شکر کرتا ہی ہر عنایت کا
پہر جو یون آزمالیا ہمنے
بیگمان ہمنے کر رکہین تیار
اسکی گرگی ہین لیون انتقام
جسکا پانید اجہانین ہو
جیسی زنجیر باغ سکر سے ہوا
یہ سلاسل ہون آہنین بیکسی
پی توسل بعدہ آتش شعلہ
اور روہی آہنین گران اطلاق
اسی نہ سر کو اوٹہا سکین مطلق
اور اسطرحسی گران اسباب
اور اسطرح التجائی کمال
اور ہر ایک سی کہ جسکا بار

سننی والا ولائل وبرہان
راہ تحقیق اور شناسائی کی
اور وہی معجزی دکہائین آکی
تربی اعتداد سے کچہ کار
شکر لاوی محل اور جان سیجا
بلکہ شہر اسیی طریقے دو
یا کہ ہی ناسپا اوسکا کار
اونسی رکہتا ہی انحراف عدل و
عدل و حکمت کی ساتہ تجویز وآئین
کافرونکی لیے سلاسل نار
رسہ وہی علائق دنیا
جیسی زنجیر عشق اہل وعیال
جسکے ہو دسے خیال سے پابند
ناسپاسونکو اون سلاسل سے
ہمنے تیار اور معدکیے اور
کہ اوٹہا نہ ہو سر کا اونکو شاق
نوکری امیر اور سلطان
منت قاضیان وحد زنان
ننگ کی نشان چہلائشین
آتش عشق اونہ پہنون سینہ کمال

پہر جو یہ طوق کا کم لئین بنیز
تو بنا چار کر رکہا ہے اور
اونکو تیار رہنے کو اسطور
حصول مرام اونکے تئیز

وَسَعِيرًا ۴

اور دہکتی ہوئی وہ آتش و نار
یعنی سعیر کہ سوزش ان سے مثل
پس ہوس انسانکی ساخلقت تم
اور اعلا کو ہم بطوق گران
ہین نہ پابند طوق و سلسلہ ئیل
دوسرا فرقہ عباد اللہ

یہ تپ و درد نامراد خوش سیر
کرتی ہین یون ہے وہ ہم بریم
اور روکو باتش سوزان
اور نہ رکتی ہین کچہ وہی آتش
ہی از انجملہ سلسلے سخن آگاہ
تا کیا جاے اونکا حال تماس

جیسے جلتے ہین آن اکسیر
ای بکتی ہین اسفل الاعضا
برخلاف اونکی ہین تی سنگ گداز
ہی از انجملہ فرقہ ابرار
تیسرا سابقین کا فرقہ جان
دونو فرقوں سے اعلی فرقہ شناس

جسمین جلتے ہین وہ بدکردار
ہوس کیمیا مین اہل ہوس
ہم سلاسل سے ناسپاسونکا
ہی نہ غیبکو کسے گزند کار
کہ سدا رہتی ہین وہ سنگ گداز
حال جنکا بیان کیا نہ بیان

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۵

بیشک و ربیا فرقہ ابرار
پیتی ہین جام می بجملہ سرور
یعنی کافور کی اثر سے وہ مے
سرد سی سرد اور بسا صاف

قوت روح فرحت دل ہے
ای نہایت خنک بسا شفاف
یہ ولی آگی کہ یہ عقدہ حل

بوی خوش اور رنگ نورانی
لفظ کافور سے مراد بیان
لفظ کافور سے یہی ہین بدل

یعنی اون شاکروں نے نیکوکار
کہی آمیزش اوسکے یا کافور
او حلاوت ہین اپنے لاثانی
چشمہ خاص ہے نمودار روان

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۶

ایک چشمہ ہے خاص جنت کا
ہین عباد خدا تو قصد سے سبا
تینون فرقون میں جو ہین گندا

پیتی ہین اوس سے بندگان خدا
بندگان مقربان خدا
او نکا رتبہ ہے فائق ابرار

ہین بہا او سی بہانے کر
جو رضا خدا کہ انکی خیال
اور وہی جو سابقین صرف سیار

نیک کاموں نے پیش آنکی
کرتی ہین بہا نہین نیکو اعمال
کرلی اون دو پہ اونکا حال قیاس

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ

کرتی پوری ہین نذر و منت کو
یعنی معروف جان مع اسی ہی

کرکے الزام اپنے جانون پر
کو تو اعلی ہین اصل ہین مگر یہ
پہر بہلا واجبات حق کی تیز
کسطرح سے بجا دی لائین نہیز

وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۷

اور رکتی ہین خوف اوس دن کا
کہ ہو شر اوسکے منتشر ہر جا
ای ہی رکتی ہین خوف شر خطر
آگ کا جیسے شور با و انگیز

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ٥

اور کھلاتی ہین ازرہ التیا
دوستی خدا پہ کرکی نظر
مینوا کو کہ سخت مفلس ہو
لیک وہی بندگان خاص خدا

اور بن باپ والی لڑکی کو
اس عمل پر سے ذکر ہین ہین سیا
اسیلی ہی کہلاوقت طعام

اور اوس قیدی اور بندی کو
کہ مبادا وہی لوگ کہا کی طعام
کرنی لگتی ہین یہ مقال کلام

خوردنیہای پختہ وتیار
یا کہ کہانی کی جب خواہش ہو
قوت کسب سے جو عاجز ہو
خوش کرین ہمکو ماتناو سلام

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ٥

کوئی اسکی سوا نہین ہے کام
ہم نہین چاہتی ہین تمسی جزا

کہ کہلاتی ہین تمکو ہم یہ طعام
اسی بہلائی کی اوسکی لیے دعا
کر دعا و ثنا یہ نقص و عیوب

صرف اللہ کی رضا کی لیے
اور نکر ناسپاس کا تمسے
اجر صدقہ مین ہوتی ہین محسوب

اور اوسکی عطا کی لیے
اپنی احسان کی ثنا تمسے

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ٥

ہم تو رکہتی ہین خوف و خطرا
جو ترش سے سخت چین جبین
اسکا وجہ نزول او نشا
لائی تشریف جب عیادت کو
کہہ تو ای ابوالحسن منت رکہ
پس منت بطرز نذر کیے
پہر جو حسنین ہے بفضل خدا
پہلی روزہ کی ہر روز ہی کا
گرچہ ازراہ کینہ اسلام
اور کرین پانچ روٹیان تیار
روبرو لاکی صائمو نکی کہی
صرف ایثار وجود و احسان ہو

مثل شخص عبوس خشم آگین
یون تعالیٰ سیر مین لکہا
صرف الطاف او تفقد ہو
نذر اللہ اپنی بیٹون پر
تین روزی علی نی حق کو تہی
پائی اوس نے بحر اور مرض سے شفا
کوئی اسباب انکی پاس تہا
وہ یہودی تہا اونکو مانع دلم
جسقدر اہلبیت کا تہا شمار
نان جکی جو پانچ گردہ تہی
نشستین اوسکو شتاق بنجو یا زن

یا کہ اوسدن نسبت اہوال
کہ پیمبر اور اونکی بعضی یار
پس لگی کرنی یون علی سی خطاب
کہ اس آزار سی شفا پاوین
اور اسی طرح فاطمہ نی بہی
پس ہے جو سورہ وا نتین تین
لائی شمعون خیبری سے ادہر
الغرض ایک صاع جو الحال
پہر وہ تقتیکہ روزہ دار پہر
کہ لگا کرنی در پہ آکی سوال
رہ گئی شب کو آب ہی پہ بسر

ربنا بر ترسے اپنی اوسدن کا
ہون بہت ترش گرمیہ کمال
سنکی حسنین کے تین بیمار
وہی حضرت کے ساتھ تہی اصحاب
صحت تن جدا جدا پاوین
اور فضہ نی وہ جو باندی تہی
نذر و منت کو اپنی جب کین
باصد اصرار تین صاع جو
پیسے خاتون نی آسیا مین ڈال
کہا گیا سب وہ گردہ مہر
ایک مسکین باالتجای کمال
پہر ہوئی سدہ وار مغیرہ جب

پهر سر شام لیکے یتیم آیا	اوسے اپنا وه جو دهر دیا
پهر اوسی بهی وه تم نیک خصال	شدت جوع سی ضعیف الحال
که اماموں کی دیکهنی کی تئین	لائی تشریف وهی پیمبر دین
بولی اسوقت بلند وقار	تهی بمحراب خود نماز گذار
طاقت و هوش گر گیا تها تمام	اور پا پشت لگ گیا تها شکم
اونکی حالت کو دیکهه پیغمبر	اشک آنکهوں مین اپنی لائی بهر
اور لگی کهنی یون سی روح امین	لی پکڑ اوسکو اهی پیمبر دین
بعد اوسکی وحی هل اتی بر رسول	شدت فقر سے هوئی نه ملول
اور بفتح العزیز ہے ایسا	اسطرح سی اشتهر و سبط لکها
لیک بعضی محدثین کرام	کرتی هین اسمین گفتگو و کلام
کهتی هین هر شب استماکی تئین	آئی صورت بدلکی روح امین
بیس آیے اسطی لشان جلے	یون لکها هی مفسرین جلے
	آگے ارشاد اسکی حق فی کیا

تیسری دن اسطرح سی اسیر	متوجه هوئی بحال اسیر
جان پونهچی تهی بهوک سی بر لب	گویا تهی چراغ صبح وهی سب
دیکهه حضرت علی کا ضعف کمال	اپنی دختر کا اونسی پوچها حال
لیگئے اونکی پاس جب تشریف	اونکو پایا ایسا ضعیف و نحیف
گر گئین آنکهین بهوک کی مارے	ادهه هوئی ناتوان قوی سارے
که یه سوره بحکم رب جلیل	لائی حضرتکو پیک جبریل
برکت اوسکی دیوی تجکو خدا	اور تری اهلبیت کو بهی سدا
اس نمط هی حدیث بیضاوی	ابن عباس جسکی هین راوی
اور اسیطور کر گئے تسطیر	اسجگه پر مصنف تیسیر
ابن جوزی و ترمذی کا مقال	ضعف پر اوس حدیث کے هی دال
گاهی بنکر بطرز و شکل فقیر	گاهی بنکر یتیم گاہے اسیر
اونسی دنیا کو جبران سنا لیا	ملک عقبی کو بهی ستانسی لیا
ثمرهٔ خوف و بیم و روز جزا	

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا

پهر رکهیگا نگاه اونکو خدا	اس سبب سی که ڈرتی تهی سدا
اور ملا دیگا اونکو وه یزدان	تازه روئی و شادمانی بجان
	ثمرهٔ خوف و ترس کی عیان

شر اوس دن کی اور آفت سے	یعنی بچاوی کمال رافت سے
بدلی اوسکی که وهی رکهی تهی سدا	فکر عقبی و خوف روز جزا
اب هی اعمال کے جزا کا بیان	

وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا

اور دیگا جزا عطا اونکو	یعنی سهتی تهی اور تهر تهرتے
اوس سبب سے که صبر کرتی تهے	

ایک بهشت برین بجمله نعیم	فضل اپنی سے وه خدا اونکو
	اور ثیاب و لباس ابریشم

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا

تکیه مارے هوونگی وهان تختون پر	نه وهان دیکهین وه پا و نه شمسر	اهی نه دیکهین سے تاب گرما	اور نه سردی چلّه سرما

ودانية عليهم ظلالها

اور ہوی ہون قریب جنکے پہنگ

یا کہ نزدیک ہو بہشت وگر
جسکے سایی ہون جہان سے ہوا

اونپہ سایی بہشت کی گہیر

لقوله تعالى لمن خاف مقام ربه جنتان

یعنی دیگا جزا خدا اونکو
ہی ملنا ظلال ایشکال
ہی پاس اشکال کا یہ معنی جواب
بلکہ نور دیگر بغیر از خور
تیکہ ظلال ہاسکہ تلذذ کو

کہ ہی ہین آفتاب سایہ محال
ابین از آفتاب محالستاب
ممکن اوسکی لیہی ہے از در خور

جو نہین ہے بہشت مین خورشید
کہ نہین ہی ظہور سایہ کا
گر نہ ہوتا ہی دہوپ سا دو تیز

اونکی ہوس صبر پر بہشتین دو
پہر بہلا سایہ کیون نہو ناپید
منحصر آفتاب پر تہا
تا بہ سایہ ہو احتیاج گریز
ظل اشجار مین در این کہو

وذللت قطوفها تذليلا ۵

اور کی جائین رام قربان
تا کہ ہو جا سہل اور آسان
خوشہ وہ بیٹہ کر چنین اونکو

میوجات اوسکی رام کرینگی
میوی جتنا چاہینگی وہان
جسطرح اونکی دل کی خواہش ہو
پس کہین ہین ہے بہشت کے اشجار

یا کہ نیچے رکہین ہین لٹکا کر
خواہ چن کہائین کہڑی ہوکر
بلکہ دی خود بخود منہ مین آئینگے
باشعور و ارادہ ہیکہ کار

اوسکی شاخین اور ثمر الوان
خواہ عاطلیہ ہو پہلو پر
اونسی متقاضی او مصیر ہو جائینگی

ويطاف عليهم بآنية من فضة وأكواب كانت قواريرا قواريرا من فضة

اور پہر پہرا کی جاتی ہین
اور کوزی سبک سبک شفاف

اسی کتی بار لائی جاتی ہین
جو ہین شیشے کی لیکن ہین بیاف
ای وہ روپا ہے اصل کا صاف

اونپہ آوند یعنی وی باسن
شیشے روپی کی ہین بنا کی
جیسے شیشہ ہو صاف او شفاف

گر ہون روپی او سیم کی ہہ تن
گرچہ شیشہ کی ہین بنا کے

قدروها تقديرا ۳

ساقیون نے رکہا ہی ناپ اونکا

اسی ہی کوزی ہین یا پیالی مقدار
بیش و کم یاس سے نہین زنہار

مل پی کتنی کی کچہ نہ کم نہ سوا

ويسقون فيها كأسا كان مزاجها زنجبيلا

اور پلائی وی جائین اونہین شراب
یا وہی جسکی پلاتی جائین ہان
وہ جو فیہا مین سے ہے ضمیر ارشاد
چشمہ زنجبیل ہان

جام سے ایشہ زمین نرہان
اوسکا نسبت عمر کیا ہی یاد

کہ ہی جسکی ملونی او آمیز
یا وہ جانے ہی جانب اکواب

جو ہین روپی کی کوزی او اکواب
سونٹہ جو جو بہری کی اوس تیز
اور غرض کاس سے ہی خمر و شراب
ہی مسمی سلسبیل وہان

عينا فيها تسمى سلسبيلا

از لفظ ما سبق نقل
اول عبر از ہذہ

مولوی نے لکہا کہ جی گو ولدان	ندیاں ہر سو کہ گہر میں روان	ایک تو وہ ہی اور سہی ہی ہے	قسم اعلی ہی سب سے اوسکی ہے
ہی ملو کسی کی ای غمخوار	سرد کافور اور خوشبو دار	اور ملو کسی کی ہی سونہ جام	گرم اور جو برابر کہے خواص

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ

اور پہرتی ہیں آس پاس ان کے			یعنی غذ تسکی و اصلی کہیہ
پس جسین وجمیل ہی اطفال	رہنے ولا مدام ہے جنکا جمال	اہی ہی ہو تی نہیں جوان و پیر	تاکہ ہو جاوے اوکا حسن تغیر

إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۚ

جسکو کہ دیکہے ای محمد تو			باہم حسن اور جمال انکو
گرنی اونکو گنی خیال و گمان	دیکہہ اونکی صفائی الوان	موتی بکہری ہوئے درخشان تر	تا لبس بعض سے بعض دگر

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا

اور جب دیکہی اوسجگہ کو تو			یعنی اوس باغ اور جنت کو
تو تو دیکہی گا نعمتونکی تہین	کر دہی ہر گز سا منی ان کی تہین	اور شاہی کہ جو بڑی ہی کمال	جسکو ہر گز نہیں ہے ہیم زوال

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ

اونکی اوپر سا کپڑی ہیں سبز و تر	لاہ دو دیبا کی سبز میں سپید	اور موں جامہا ابریشم	[illegible]
اور پہنای جاہیں گے کنگن	خالص کا ہی ہیں	ہی مخالف نہیں یہ قول	قول اول سے [illegible]
کہ ہی تبعیض و جمع کا امکان	يحلون فيها من اساور من ذهب		اور ممکن ہما قبہ سے بیان
	پس منہ ہو ر حکم امر بدل	مختلف ہیں باختلاف عمل	

وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا

اور پلاویگا اونکو اونکا			مئی پاکیزہ ای نبی اوروں
پانی پاک جو جنت طہور	جسکے پینی سے بغض دل ہو دور	نزع بغض اور حسد کا نام	[illegible]
	ماسوا ان نعم کی نعمت اور	ہی پیام خدا او نہیں سطور	

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا

کہہ انعام حق عز و جل	ہی تمہارے لیکی جزای عمل	اور کوشش تمہاری ہے مقبول	اسی با جود جزا ای مشمول
پس نہیں ہے [illegible]	اور مزا ہو نعم کا ان کی دو چند	ہی تما سپس مستتر ہیں لکہا	اگلی آیت کا اسطرح منشا
[illegible]	کرتی جنت کی نعمتو نکو بیان	[illegible]	تا وہی کفار [illegible]
[illegible]	کیسے سنی بہشت کی [illegible]	[illegible]	[illegible]

ذکر نعمت سے بار بار سدا / پیش آتا ہی جا کہنے سے مزا / اور دیتا ہی دم بدم بکہ / نعمتوں کی تضاعف تو مع پیہ
تا کہ اوس سے اونکی لوگو نکو / دین و آئین سے اپنی نفرت ہو / اب نہیں ہے صلاح کا رستہ / کہ اوسی ہم بہی داو دین یکید
پس عتبہ اور عتبہ یکدل ہو / آئی حضرت کے داد دینی کو / بولی حضرت سے یون کہ تو لو ہم / متحد اور قریب ہین باہم
تجکو ہی جو ایسا ہوس سے شوق / اور دنیا کی نعمتوں سے ذوق / بی تکلف ہمیں اشارہ کر / تا مہیا کرین سب تجہ تکیہ
تجکو شایان نہیں ہے اوریا / ذکر خوش نساؤ لڑکون کا / ایک دختر مری ہے ماہ جبین / مین بر سے عقد دینون اوسکی تیز
اور ہر قسم دہینر تجکو دون / نقد اسباب و مال حد سے فزون / بہر لگا کنی اسطرح سی پلید / کہ عتبا ہی مری عیان پدید
حد مکہ سے ربع اور بستان / تا بہ طائف ہین آئی شکار و عیان / اور ہر قسم کی تجارت کا / فائدہ تجکو ہی جانسی سوا
مین بہی مقتی نکالنی کو خاص / نوکر اپنی رکہی کئی غواص / تا کہ پونہچون لعلی راہ بعید / جانب مصر و شام مروارید
بخشتا ہون مین اپنا آو مال / صرف اس شرط پر تجہی مع المال / کہ نہ اوکی ہمین تبوں سی کبہی / اور نہ اونکی کری تو سکو سب سے
سنکے ان ہرزہ گو نکی تیز / منحرف ہوئے پیمبر دین / کہ خدا کی کلام کو محمول / کرتی کس خیر پر ہین نا معقول
جو مین کرتا ہون زمرہ اونہین / رکہتی خویشے مین بجہی وی تی / اور عتبہ ہی قوم کا افسر / اوسکی دختر کا زنا ہی در خور
جو کردن رد مین انسکی نقل / طعن قوم و قبیلہ مہر بہو / اس تردد مین تہی ہمہ تن / کہ اس آیت کو لائی روح امین

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَیۡكَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِیۡلًا ۔

ع ہم تو آئی او تارنی سی پیش / تجہ پہ قرآن ای نبوت کیش
سبح و آسا او تارنیکی تمام / غیر تبلیغ ہی نہ تیرا کلام / تو نی از خود نہ وہ بنایا ہے / بلکہ حق نی تجہی سبہایا ہے
نہیں تبلیغ کیون ہی ہار تجہی / کر ملے سے نہیں ہی کار تجہی / اور جو بالفرض طعن بد ہو / کہتی ہین طامع نفس تجکو

فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا ۔

پس بصبر و شکیب پیش آ تو / حکم پروردگار اپنی کو / اور نہ مان اوس گروہ مین کسکا / تو کسی جرم و اثم والے کا
یا کہ ناشکر کا کسا مت مان / اوس جماعت مین ای نبی ہان ہان / لفظ آثم سی ہی وہ عتبہ مراد / وہ جو تہا جرم کیش و فسق نہاد
اور غرض اوس کفور سے ہی ولید / وہ جو تہا کفر مین کمال شدید / اور باوصف مال و دولت کی / شکر کرتا نہ تہا کبہو گمراہ
اور تعت کی دفع کرنیکو / یاد کر نام اپنی رب کا تو

وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ۔

صبح اور شام باخلوص تمام / یعنی مشغول رہ بذکر مدام / خواہ تہلیل مین کر اوسکو یاد / خواہ تکبیر مین ہو اوس سے شاد

خواہ مشغول ہو بندگی میں چلے | خواہ کر ذکر چلے اور پھرے | گر وہ ذکر خدا میں ہی دلدار | دل سی قاطع محبت اغیار

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا

اور کچھ شب میں اوسکو سجدہ کر
اور تسبیح کر اوسی نماز
پھر جو معمور یاد میں تن اوقات
تا شب دیر ماندہ اور دراز
تیری اون عمل سے وہی پیدا ذات
یعنی کر یاد پاکی اوسکی تو
تو تری بزم میں نہ آوین پھر
اپنی رب کو تو اے سنو وہ سیر
نماز تہجد اسے خوش خو
تیری ہمت سے ہو نوین مستغفر

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا

بیگمان یہ قریش کافر کیش
اور ہین چھوڑتی ہی بھاری
جو تری ہین قراتبی او خویش
پس پشت اپنی ایکدن بھاری
دوست رکھتی ہین جلد و الاہر
اور وہ دن آگی اونکی آتا ہی
یعنی دنیا کی لذتین یکسر
جا ہی پشت اونکو مونہ دکھاتا ہی

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ

ہمنی پیدا کیا ہی اونکو تین
اور مضبوط باندہ لی ہم تین
ہمنی باندی اونکی اوبند ہین
تاکہ پابند لذت دنیا
اہی مفاصل کو اونکی با عصاب
فرقۂ کافرو نکو سب کیا
آزمایش کو اونکی الفت دین
بندہ باندہا ہی ہی ہمکیاب

وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا

اور جب چاہی ہی ہیش او بین
ایک تبدیل اور بدلتے کسر
بدلی عتبہ کی لیں عتبہ کو
اور بچاہی ولید اوسکا پسر
اور ابوجہل سے کیا بدلا
جسکے حق میں ہین ملک منعم
جسکو وہی دیکہ لین یہ دیسر
نام جسکا خذیفہ خوش خو
خالد سیف ایزد غیور
عکرمہ تو جو اوسکا بیٹا تھا
خوشی اونکو رسے سبحان قبول
تاکہ تبدیل سے مراد آیا
پھر وہی کر یا جو فرمایا
وہ جو پہلی مہاجر انبی تھا
جو بعہد رسول بعد اذان
شہرہ خلق او ...
اوسیطرح سی ... ہی
حشر احباب ہی پر اہی جزا
اونکی مانند ہم بدل لاوین
حنیفت میں حق بدل پایا
سبر سر ورع و زہد اور تقوی لی
تابع ظفر و حسنا ن
سجاد صیان اور پنہان
تہی جو کہ مین جو صلی ورا

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ

بیگمان یہ سورہ ابرار
اہل ایمان کو موعظت او پند
تاکہ غیرت سی ہو نوین فارمند
تاکہ اون اہلبیت کا ایثار

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا

پھر جو کوئی کہ چاہی اوسی پیشی
خواہ بیگانہ خواہ ہو وہ خویش
پیکر تاخیر و طاعت و ہو اہ
اپنی رب کی طرف بنالی راہ

اسی تقرب کو اوسکی کہ محفوظ | طاعت و خیر سے وہ ہو محظوظ | خواہ ابرار کی وہ چال چلے | خواہ وہ راہ اشرار کی لے

اور نہ تم چاہتے ہو کوئی راہ | **وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ** | پر جسے چاہے حضرت اللہ

یعنی کہتی ہو اپنی خواہش کو | تابع خواہش حق اسی لوگو | لیک اللہ ہر کسی کی تئین | چاہتا ہے یہ راہ اور نہیں

کہ خدا تو ہی جاننے والا | **إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا** | حکمت اپنی مین حصر سے بالا

پس وہ کرتا ہے راہ دین ارشاد | اپنی حکمت سے حسب استعداد

داخل وہ جسے آتی ہے پر وہ | **يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ** | جسکو چاہے بہر بخشش خویش

یعنی توفیق بخش کر اللہ | جسکو چاہے چلاوے دین کی راہ

اور وہی ظالم کہ ہیں ناشکرگذار | **وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا** | کہ ہی تیار اونکو دکھ کی مار

تا بہ آبادی بہشت و سقر | ہو نمودار وجہ خلق بشر | یعنی مقصود خلقت انسان | از سر رحمت و غضب عیان

بعض نے ظالمون پر فو پڑہا | وہ جو ہے لفظ ظالمین آیا | یا اسی سورۂ انسان | مجکو مصروف شکر کہ ہر آن

اور توفیق صبر دی مجکو | ہر بلا سے کہ مجھ پہ عائد ہو | اور بخشی خوف و بیم کمال | کہ چلون نیک مقبولون کی چال

تاکہ خلد برین مین ہو سرور | پی کے میوے میوون شراب طہور | اور لقا سے تری مشرف ہو | یونہی پاون اپنی مراد مقصود کو

سورة المرسلات مكية وهي خمسون آية وكلماتها مائة واحدى وثمانون وحروفها ثمانمائة وستة عشر وركوعها اثنان

سورۂ مرسلات مکی جان | اور پچاس اوسکی آیتین پہچان | کلمی ہین اکیاسی اور یکصد | حرف سولہ اور آٹھ سو بعد

اور اوسکی رکوع سب ہین دو | جو تجھے شک ہے کر شمار اونکو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بادونکی سو کہ بھیجی جاتی ہین | **وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا** | جان وہ لکی تئین خوش آئند

یا قسم اون ملائکہ کی ہے | جو ہین مرسل یا مربی درپے | یا کہ قرآن کی آیتون کی قسم | جو ہین مرسل سو لکو پہ ہم

جنبش باد ہین جو ہین احسان | خلق کی نفع کی لیے ہی عیان | جون تنفس سے ہر جاندار ان | جسطرح سے ہی بادشہ باران

جون نمو گیاہ و زرع و شجر | جیسے سناسفن کا پانی پر

ہر قسم بادونکی کہ بار دگر | **فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا** | تند چلتی ہین تند سے چلنے کر

ع ٢

جسکی تندی سی انقلاب عظیم
رنج ہووے نصیب جاندار ان
لفظ عاصفات مین اسپہ دال
یا کہ ہین عاصفات سی مقصود
اور قسم باونکی کہ جو مطر

ہوے حادثات بطرز عظیم
اور نہین ہے بہ مینہ اور باران
کر دینی انقلاب حال بحال
وہی قدسی کہ لائین جلکی نزول

بیکی اونکی بدیسی جا بدل
کشتیان ڈوبنی لگین یکسر
گویا نرمی اور تندی باد
وحی و پیغام حضرت یزدان

ہروی سبز و بزرع و باغ و نخل
خشک ہو جائین سبزہ و گل و شجر
کی گئی ہی یہان قسم سے یاد
کہ سر انسیوان ملیح اویان
جو اوٹھاتی ہین ابر اوٹھا کر

وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ

یا فرشتونکی جو شرائع دین
کرتے ہین منتشر بروی زمین

پہر جدا کرنیوالیون کے سو
یا فرشتے ہین فارقات سجا
پہر قسم اون ملائکہ کی ہے
کرتی القا ہین انبیا کی تیز

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ

کرتی باطل کو ہین جو حق سے جدا
یا ہین قرآن کی آیتین اسما

فرق کرتی کی مینہ و بارانکو
کرتی ہین خیر کو جو شر سے جدا
کرو ہی راہ و زار کرکی طے
کرتی القا ہین جو کلام خدا

فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۙ

وحی و آیات اور شرائع دین
دوش پر جنکی صورت سوا
یا قسم اون ریاح کی کہ سدا
کرتی ہی تا صماخ گوش گدا

پیش الزام سامنہ انکے
تا کہ وہ ذکر ہو پرستا خیز
بیگمان جس سے تم ہوئے موعود

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ

یا کہ بیم اور ڈر و کہانیکو
کر تلاوت تو ایسا معانی یا ب
ہونیوالی ہی واقع اور موجود

باز پرس عمل کو وستاویز
آگی اسکی ہی ان قسم کا جواب

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۭ

ای قیامت کا روز انجم
جس سے وعدہ دیا گیا ہو تم

پہر جب انجم مٹائی جاوینگے
اور جب آسمان کہولا جاوی
اور جسدم پہاڑ اوڑ جائینگ
اور جسدم پیمبران و رسل

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ
وَاِذَا السَّمَاۗءُ فُرِجَتْ ۙ
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۭ

یعنی بے نور کی دکہلاوینگے
اور جیر و کہی پڑا ہوا ہو کہلا
جیسے علسی کا بہس کو اوڑنے
وقت ٹہری پہ لائی جاوینگے

پس کیا جاوے سطح سی مقال
یعنی منکر کہین یہ کرتی سوال

کونسی دنکو کی گی ہے وعید

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۭ

یعنی کسوا طی ہوئی یہ وعید

کر نسی دن کے لئے کی گئی ہے سو یہ
اون پیارونکی اور شرانکی میں
نیاو اور فیصلہ کی دن کے لئے

یعنی کسدن کیلئے ہو سکتی ہے یہ اور یہ
اون رسولونکی وقت آنی مین
لیس دی جائین سب کچھ ہوا
خود انجم کی ہم اور فرق مین

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ

یا جدائی کی دنکو جو جسد ن
کافرون سے علحدہ ہو نگے مومن

آسمانکی شگاف اور شق مین
وہی جو تھی شکل اور سب
کی ہی تاخیر و دیر انکے لئے

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ

اور کیا جانتا ہے تو کہ
کتنا اوسکی ہے حد علم سی
کہ وہی او سدن سے ہو نیوالی

اوسکی احداک سی خرد معدوم
اونکی تکذیب کرنیوالی ہیں
پس سے اعلی کسو ہی فرائی پاتا ہیں
اوسکا شرح و بیان نہین ہو سکتا
یعنی جھٹلانیوالی لوگون کو
خوف او سدن کا دکھایا جاتا ہین

کیا ہی دن ہیا او جدائی کا
اوسکی اون ہر سب حوادث تین
تہر نہ دان سی ہی نہ کتین

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

واسطی ہی اوسد ن اونکی نصیب
کرنیوالی جو اوسکی ہی تکذیب

أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝

نہ کیا ہمنی کیا ہلاک و تباہ
پہلی لوگونسی ہی بیان مقصود
یون ہی جنسی کیے ہلاک و تباہ
یعنی جیسی کہ ہاتی آئی ہم

پہلی لوگونکو وہی جو تہی گمراہ
جسطرح قوم نوح و عاد و ثمود
پہر ملاتی ہین پیچہی اونکی ہم
اور پچھلونسی ہین مراد اوسکا

پچھلی لوگونکو جیسی ثمود و ہم
قوم لوط و شعیب اور موسی
کرتی ہین مجرمونکو ہم ناکام
مجرمونکو کرین ہلاک و تباہ

كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝

عمداً اوس سی لوگونکو تا ابد ہم
تخم اول ہین ہم سبک نا کام

وکہہ ہی او سد ن مکذبونکی ہی
ضیا و عقیدہ و الفیہ دین

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝

أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝

کیا نہ بنایا ہمنی پہر پانی سے
تا بمقدار مدت موعود
پہر تولنا ہین اور شمار رہم
پس ہم اچہی تولنی والے ہین
واسی اوسدن نصیب اونکی ہی

ہے تمکو حقیر پانی سے
کہ ہی محمد ولادت ہو لود
پہر رکہا ہے اوسکو ہم
خانہ جسکی ہی رحم ہین ہم نے

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝

اپنی قدرت سے ہم نرالی ہیں
کہ نہ ہو تا بمدت موعود

جاہی محفوظ ہین کہ ہی رحم
اور بیش و کم اوس سی کہ ہو نکا
آفرینش یہ کہ اوسی بہر رحم
کوئی شی ہے سے نور ہی مقصود
جو ہین جھٹلانیوالی اوسدن کو

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝

محذوف ہیں بیان ان
بعد و الحوادث سانح
تفنن فیہ من شدۃ غضب
علی المکذبین ۱۲ پس
بیان او تعالی بعد شد
ما بین حوادث عظیم
کہ در روز قیامت خواہند شد
باز اخبار خواہد گفت کہ حدا
این حوادث تا بشران حرف
موقوف داشتہ اند

یعنی بسبب ...
... بیان ...
... نسبت و تمہید ...

... نشانہ

ألم نجعل الأرض كفاتا ۝ أحياء وأمواتا

کیا نہ ہم نے کیا زمین کو تیز
زندگان اور مردگان کی تئیں
یعنی سر و من اور زیر زمین
قسم جیا سی گن لی تو حشرات
کہ نہ یو الا فراہم الشہ زمین
جیون جماوات جان تو اموات

وجعلنا فيها رواسي شامخات وأسقيناكم ماء فراتا

اور رکھی ہم نے اوس میں جبال
اونچی اور مرتفع بعض کمال
تنکو پانی بجہانیوالا پیاس
اور پلایا کمال احسان سی
رکھنا نہ انج اور عیونکی سار
اون پہاڑونکی ہم نے دامان سی

ويل يومئذ للمكذبين

سختی اوس دن یا نی والی ہین
اور جہٹلانیوالی لوگونکو
اسطرح سی خطاب سندہ ہیو
جو کر جہوٹا بتانی والی ہین

انطلقوا إلى ما كنتم به تكذبون

کہ چلو اوسکی جانب ای مردم
نہیں رکھتی تھی جسے تم انکار
لطف رکھتا ہو سایہ نکلان
کہ نہ ہو فصل نیک و بد زنہار
از سر قرب حضرت یزدان
اور اوس دن جدا قصر ہو
اور دیکھو تم اپنی سایہ نکلو
جسکو جہٹلاتی تہی بد بینا تم
ہو ممیز میان ہر دو فریق
سخت لی لطف اوس سائی کون لو

انطلقوا إلى ظل ذي ثلث شعب ۝ لا ظليل ولا يغني من اللهب
إنها ترمي بشرر كالقصر ۝ كأنه جمالة صفر

آو چلی سی بیٹہیں ای مردم
اور رہ کر تا ہی مرفوع نہیں
جیون محل اور کوشک شاہان
ہی روایت کہ منکرونکی تئیں
اور کہڑی ہونگی عرش اوس
جلنے سایہ سہ شاخہ تم
کچہ بیٹہ گی سی اونکی تئیں
یعنی بیکار یان عظیم الشان
جانب فوق اور یسار یمین
نیکبختان فرشتہ مومن
کہ نہیں چھاہیں بخشنی والا
کہ بلا شک و ریب دوزخ و نار
گویا وہی شرار آتش و نار
کہیں سوی دہواں دوزخ کا
اور ابو مسلم صفہانی نی
گرمی آفتاب مین اسیجا
پہینکتی ہی شرار یا کبار
پیلی یا کالی اونٹونکی قطار
تا بوقت حساب روز جزا
ہووی در علم و فضل یزدانی
کہ گئی اسطرح سی ہین ارشاد
کہ صفت تین دو دو کی ہین گرا

ويل يومئذ للمكذبين
هذا يوم لا ينطقون
ولا يؤذن لهم فيعتذرون

دکھ ہی اوس دن تکذیبونکی تئیں
یہ وہ دن ہی کہ مونہہ نہ کہولین گی
اور دیا جائگا نہ حکم اونکو
کہ وہی دو دو جلوہ مانی ہین نہیں
اسی دن کہ کچہ نہ بولین گی
تا کرین عذر جرم و بد خوی

که نہین بیہودہ گوئی جو | غیر مقبول ہو اونسے ہے ممکن

تہی اونپر اور مصیبت ہو | ویل یومئذ للمکذبین | سو خرابی ہے جہٹلانیوالے لوگونکو

هذا یوم الفصل جمعناکم والاولین فان کان لکم کید فکیدون

ہی یہ دن نبٹاو اور جدائی کا | کردیا ہمنے جمع اور اکہٹا | تمکو اے منکران سرتاسر دین | اور اگلی تکذیب کرنیوالی تہین
پہر جو ہی داو کچہ تمہارے لیے | تو کرو داو کچہ ہمارے لیے | پہر جو کچہ مکر کام آوے نہین | اور کوئی داو پیش جاوی نہین
دکہ ہی اوسدن تکذیب کرنیوالون | ویل یومئذ للمکذبین | کہ عبث وہی فریب داو کیے
بیگمان اہل خوف اور پرہیز | ان المتقین فی ظلال وعیون | ہونگی وہان سایون مین روز رستاخیز

اور انہار ہین کہ ہین نہری روان | مثل تسنیم و سلسبیل ہر مکان

اور میوہ ہین جو چاہین جیسی تمیز | وفواکه مما یشتهون | خواہ کہائی ہون خواہ ہو تمیز ہین

اور کہین یون فرشتگان کرام | حسب فرمان خالق منعام

کہاؤ تم و پیو تم اے لوگو | کلوا واشربوا هنیئا بما کنتم تعملون | کہانی اور پینی رچنی والی کو

بدلے اوس کام کی جو کرتے تہے | رتبی اونکی اور بہرتی تہے

ہم تو ایسے ہی دیتے ہین بدلا | انا کذلک نجزی المحسنین | نیکی والونکو اونکی نیکی کا
حسرت و غم کمال اوسدن ہو | ویل یومئذ للمکذبین | منکران نعیم جنت کو

اور یہی جاہین بسطور خطاب | منکران نعیم روز حساب

کہاو دنیا کی نعمتین اور طعام | کلوا وتمتعوا قلیلا انکم مجرمون | اور لو بہرہ حلال و حرام
تہوڑی مدت کہ بیگمان ہو تم | ہی سیاہ مجرمان شایان | کرنیوالی گناہ اے مردم | نہ کہ انعام لطیف اور احسان
صیغہ امر جو ہوا ارشاد | یعنی دنیا مین تمنے کیا یا تہا | معنی ہاتہی اوس سے تہا ہین مراد | اور رہان فائدہ لوٹا یا تہا
وائی ہے اوسدن اور عذاب الیم | ویل یومئذ للمکذبین | از برای مکذبان جحیم
اور جبکو تہتے کہی اونکو تہین | واذا قیل لهم ارکعوا لا یرکعون | کہ جہکو بندگی مین جہکتی تہین

یا کہ مقصود ہے یہ لفظ رکوع | اسکے ہے صلوة یا کہ خضوع

دکھہ سن کمذبون کی تنبیہ
اوسنا ہے تو پر پس از قرآن
آن پہ جو نہ لائی یقین
نہ سہی وہ خالق برتر

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝

باوجود بیان سنا و سبز
مثل قرآنکی کتاب دگر
کہ اس آیت کی بعد ہی شایان

کس سخن پر یقین لاوینگے
کرگئی ہین محققان کرام
کہ پڑھنا اس کلام ساتھ زبان

کہ نہین لائے ہین وے لوگ یقین
لائینگی یا کہ لاتی ہین ایمان
مثل قرآن کلام سے پاوینگے
اسجگہ ایک حدیث لیوین تمام

ایجد لیبی مجھے ترفع کرہر ویل
ویل ویناسی تو بچا مجکو

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ

ویل عقبے سی رکہ جدا مجکو
حل و انہار و میوہ جات بہشت

چال اون اتقیا کی مجکو ملا
خورش مزا خوشگوار خوب بہشت

سورہ مرسلات کی طفیل
حق کو موعود مین بحکم خدا

سُوْرَةُ النَّبَاِ وَقِيْلَ سُوْرَةُ التَّسَاؤُلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً كَلِمَاتُهَا مِائَةٌ وَّثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ وَحُرُوْفُهَا سَبْعُمِائَةٍ وَّسَبْعُوْنَ رُكُوْعُهَا اثْنَانِ

سورہ نبا یا تساؤل نام
اور حروف اوسکی از شمر تعداد

اوسکی مکہ مین ہے نبی پہ تمام
ہین ہزار و سبع صد ہین او ہفتاد

آیتین اوسکی تو چہل ہیں ایک
اور ہین دو رکوع اوسکی تمام

اوسکا ایسا ہی تہتر جان
کر شما ایک کلمے ہی ماند تمام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جبکہ مبعوث ہوئی پیغمبر
سنکے انذار خواجہ ابرار
اور تہا کوئی منکر قرآن
یا بہیرے پوچہتی تہی وہی حال
کو نسی شے سی کا پوچہتی ہین باہم

صرف دعوت ہوئی بیکدیگر
مختلف ہوگئی ہوئی کفار
کہ نہین ہے وہ منزل یزدان
یاد کرتی تہی ہو منوسی الٰہ

برملا آتین سنانی لگے
کوئی قائل نہ تہا قیامت کا
تہین غیرو نہین تہین فرقی
پس بفرمان ایزد متعال

اور بیان حشر و نشر
اور نبوت سی کوئی منکر تہا
پوچہتی ہمدگر سبھی تہی بدخو
اور تہری یہ سورہ تساول نام
یعنی وہی منکران کفر شیم

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝

اوس خبر سی کہ ہی بڑی وہ خبر
کرتی یون تہا کلام بعث کلام

جسمین ہین وے لوگ طرح طرح
کہ ہماری شفیع ہین اصنام

بعض نی اسطرح کیا ارشاد
اور کوئی او نہین اپنی شاستگی

کہ خبر سے بیان ہی جسے مراد
رکہتی انکار تہی قیامت سے

کما ہو قوله تعالیٰ ... شفعاءنا عند الله

الجزو الثلاثون

حاصل تھی بزعم خود بد خو
چند روزہ حیات دنیا کو
اور کوئی شک و ظن کہتا تھا
اوسکی ہوئیگا اور نہ ہوئیگا
حق تعالیٰ نے یون جواب دیا
اونکا اسطرح رد قول کیا

یون نہین اب عنقریب جانینگے
كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝
یعنی جب اونکی جان لیوینگے
پھر نہین یون بے شک جانینگے
یعنی جب گور کا دین اونکو عذاب
یا کہ جانینگے وے قیامت کو
پاوین جب گھر کی مار ذمی خو
کہ نہین ہے وقوع حشر مین شک
غیر دوزخ نہین کوئی مسلک
اب کیا اپنی قدر ہو انکا شمار
تا کرین فکر وہ سیاہ وہی کفار
ہے نمایان کوئی بذات شر
اور کوئی زیر پا ہے کوئی سر

کیا نہ ہمنے کیا زمین کو فرش
أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝
تا کرین اوسپہ جو دو بار و معاش
اور پہاڑونکی کیا ہے میخین
وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝
تاکہ ہوا اوسسے استوار زمین
اور ہمنے بنا دیے تمکو
وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝
جوڑے جوڑے اور جفت سب لوگو
تاکہ اولاد تمسے ہو پیدا
نوع انسان کا ہو نشو و نما

اور بنائی تمہارے ہمنے خواب
وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝
وجہ آسائش تن بے تاب
اور کیا شب کو ہمنے پردہ کار
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝
اوسمین خفیہ ہین سبکے اسرار
اور کیا ہمنے دنکو بہر معاش
وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝
تاکہ روزی کرو تم اوسمین تلاش
اور بنائے ہین پیش آئے ہم
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝
تم پہ سات آسمان مستحکم
یا نفوس سات ہین یا ہے تارے
جو ہین متحرک اور سیارے

اور ہمنے بنایا ہے پہر
وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝
ایک روشن چراغ یعنی مہر
اور ہم لائے بدلیون سے اوتار
وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝
پانی ریلی کا ہے بلند و قار
وہ جو ہے لفظ معصرات ارشاد
بدلیان ہین یا ہے ہوا اوس سے مراد
جو سبب آب ہیں والا ہو
یا ہے شجاع جبال اوسکو
اس تحقیق کے کئی اقوال
جنس کی اختلاف ہے مین ذوال
ابن عباس سے ہے یون منقول
کہ تلی عرش کے ہے ہوتا نزول
یا وہ آتا ہے بحر حیوان سے
یعنی دریا کے شش ہو دلان ہے
مثل دریا کی ہے شش افلاک
بعد اوسکے بحکم رب ہو پاک
یا دکرتی ہے منتشر اوسکو
ابر کہتا ہے دو خشش اوسکو
کرتا ہے تنگے وہ جون غربال
اوسکو برسائے ہے بحفظ کمال

اور فرشتوں کو حکم حق یوں ہو | کہ فلان ارض اوس سے تر کردو

لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا

تا نکالیں ہم اوسکے تئیں اخراج
اوس سے ہر قسم دانہ او ازواج
اور اگاویں گیاہ از ہر قسم
جملہ روئیدگی نبات کو جان

ہو بہا اگر کا جس سے ہر قسم | یا کہ در دانہ حب کو پہچان

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا

اور وہی باغ بھی نکالیں ہم
جنکی پیچیدہ برگ ہوں باہم

یعنی جمیں شجر بہت ہوویں گھنے | برگ سے برگ لپٹی ہوں گی

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا

فیصلہ اور نیاؤ کا دن تو
ہی بوقت مقرر انکو شکو

ہوگی باطل سے حق جدا اوس دن | داد گر ہووے خود خدا اوس دن

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا

جس دن آئے گی روز بار دگر
دم کیا جائے صور کی اندر
پھر چلی آؤ اوسدن فوج فوج
جس طرح گاؤ کی ہو شاخ گلان

اب دریا میں جیسی موج موج | صورت صور گاؤ کی ہیں بیان
ہو ملکین بس اوسکو اسرافیل | حسب حکم جبار جلیل

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا

او کھل جائیں آسمان پھٹ کر
پھر وہ ہوجائیں یعنی ہیبت کردر

اون میں ہونگی کشادگی و ظہور | ہو وہی مانند لانہ زنبور

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا

اور اوسدن چلائی جائینگی جبال
تو وہی ہو ریگ اور مل کے مثال

اسی بظاہر پہاڑ کہلاوینگے | پر حقیقت میں ریت ہو جاوینگے

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا

بیگمان خلق کا ستو ہی جو گمر
لیکے ہاتھوں میں طوق اور زنجیر

سر کشوں کا قرار گاہ مقر | یا کمین گاہ اون فرشتوں کا
تاکرین سرکشوں کو قید و اسیر | کتنی ہیں وضع ہو مرصاد اور
اور جلکہ اوپر گذر کرین کفار | قعر دوزخ میں کرٹیں یکبار

وہی جو ہیں منتظر گذر ہی و جا
وہی مرجع ہیں اوس سے جائے گذر

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا

دیر تک پڑیں اوس میں قرار
کچھ نہ اوس دیر کا حد و شمار
لفظ حقبہ کی جمع ہے احقاب
کہ مجاہد نے یوں ہی فرمایا
ہیں چالیس حقبے اور سے مراد
اور ہر دن اسکا ہے بس کے مثال

یعنی ایام بیشمار و حساب | اور ہر سال میں اسی ہی آیا
مدت حقبہ ہیں برس ہشتاد | سال تا بیسال کا ہی پکیا

اہل تحقیق کرگئی ہین بیان
نہ چکھینگے وی اوسمین ہوا
غیر آزاب گرم و پیم روان
پیوے کوئی وہ آب گرم اگر
پاوین اوسکو وہی ہی جزا عمل

حسرت غرض نہ سے ہی بیان | آتی حقبے مین بی بری بسا

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝

مکڑی مکڑی ہو اوسکی انت و جگر | ریم اگر کوئی تشنہ لب پیا

جَزَاءً وِفَاقًا ۝

جیسے اونسونکی بیشمار قطار
اور پیین گی نہ آب سرد و پیا
کہ وہ ہو زخم عاصیون سی عیان
گوشت گل کہ وہین گستی نہ کا
درخور لائق و سزا یہی عمل

موافق اعمال ہووے اونکو جزا | جیسا جیسا کیا ہو پاوین سزا

وی تھو کرتی نہ تھی امید تھو آب
اور جھوٹھا بتاتی تھی یہ خو

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝

یاد رکھتی نہین تہی یہ حساب
ہر بسر آیتون ہماری کو

سخت جھوٹھا تہا اور نکوا کر | کہ نہو جسمین راستی کا اثر

اور ہر شی کو گن کر کہا ہے

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝

اور سکو لکھنے کی شی لکھا ہے

پھر کہا ہی مشرکونکو خطاب | اور سند اس طرح ایمائے ہے

کہ چکھو اب کبھی کا اپنے مزا
پھر زیادہ نہ ہم کرین زنہار
بیشک ہے سبب اہل تقوی کو

فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝

تمکو غیر از عذاب ای کفار | یاد فرماکی حال اہل عناد

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝

یعنی تکذیب کے تم اپنے سزا
اب کیا حال دوستان ارشاد
رستگاری کی جا عنایت ہو

کہ ہین باغ و میوہ جات ثمار | اور انگور کی شجر پربار

اور ہین انکی احتلال و جمال
لیکہی عمر کی ہوی ہمسن
سال وسن مین عمر و نکلی

وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝

اونکو غلمان حور پونچھین کیسب | حور اونکی مقابلی مین کنیز
زاہدین کو فہم کیا ہی صاف | کہ ہون سولہ برس کی انسنو
یکہ ہو نوین ملاف اور جمال | دونو مین تیس سال کے یکساں

نارپستان نورسیدہ زنان
اور غلمان غلام سی ناچیز
اور ہین تیس سال کے مردان

اور ملین انکو لبی ہی جام
ہم سنین گی ہی نا تقیا بہ بہشت

وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۝

لبالب ہون انمی گلفام
حرف لغو اونکو نہ ملیں بہشت

ع

نہ کسی سے کوئی کری جھگڑا | نہ بکی اور نہ بات لی بکرا | یا اُس کی باتیں سنیں وہ اون | لغو جیسے نہیں بیان کرن

ہی وہ بدلا دیا تری رب کا

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝

ہی کفایت تجہی وہ بکی عطا

حسب وعدہ کی ہی جزا تمام | بوفق اعمال ہین سب انعام

ہی جو افلاک اور زمین کا رب | اور جو اون کی بیچ مین ہین سب

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝

مہربان تمام موجودات | نہ سکی کرنی اوس سی کوئی بات

دار دنیا مین ہین جو عالم | کرتی ہین جیسی چاہتی ہین کلام | اوسکا ظاہر جلال ہوبی دم | غیر حکم اوسکی کیون ہاری دم

جس دن استادہ ہونگین ملائکہ صف

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۝

باندہ کر روح اور فرشتی صف

روح سی ہین مراد روح امین | لاتی جو وحی انبیا کی تئین | یا کہا روح اوس فرشتی کو | کروہ ارواح پر موکل ہو

یا غرض روح سی ہین جاندار تمام | جون لکہا ہی موضح قرآن

لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

بہ شفاعت نہیں کھولین زبان | ہان مگر جسکو دی وہ رحمان | اور کہا جسنی ہی سخن آگاہ | کلمۂ لا الہ الا اللہ

اسی نہین کوئی غیر از موز | ہی شفاعت کا مستحق سدا

یہ جو ہی روز فصل و تفریق | روز بر حق ہی اور ہی تحقیق

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝

پہر جو کوئی کہ چاہی اوسی | پکڑ اپنی خدا کی اور مقصد

یعنی ایمان کی ساتھ پیش آوی | اور طاعت کی رہ بھجا لاوی

بیشک و ریب ہم اسی لوگو | بار ہا ہم سنا دیا تمکو

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۝

آفت و ماری کہ ہی نزدیک | کہ وہ ہی روز فصل کی تشکیک

جس دن آویگا وہ دیکھنی ہی پیش | آدمی اوسکو اسی ہوت کیش

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۝

جس عمل کو کہ آگی بہیجا تہا | دو نوں ہاتھ سی اوسکی از دنیا | پکڑی کا ہر یک عمل وہاں صورت | ہو وہ پہر فعل کی عیان صورت

اور لگی کہنی کافر ناپاک | مین کسی طرح آج ہوتا خاک

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

یعنی ہی تا نہ اتنا ہی سب | کاش ہوتا مین شیا خر و [illegible] | تا کرسی کہ کو دنیا مین نہیں

یا کہ جس وقت کافر نکی دو آہ	خاک ہوں حکم حق سے رو حساب	بولیں کافر کہ خاک ہوتے ہم	تا نہ ہم کھینچتے یہ درد و الم
یا لگی کہنے ابلیس شیطان	دیکھ کر قدر و عزت انسان	تن ناری سے جسنے سمجھا کم	جسم خاکی حضرت آدم
عذاب شدید ہو بیتاب	آرزو سی کہی وہ کثرت تراب	کبر و نخوت میں گیا سب بھول	یہ سمجھا کہلی ہیں خاک سے پہول
یا الٰہی طفیل سورۂ عم	مجکو تو تو سے نصیب کر یکدم	تا میں ایسے عمل بجا لاؤں	کر مراد اپنی دلکی پا جاؤں
	اور عنایت سے اپنی اے وہاب	بخش مجکو حدائق او اعناب	

سورة النازعات مكية وهي ست واربعون اية ومائة وتسع وثمانون كلمة وسبع مائة وثلث وخمسون حرف وركوعا

سورۂ نازعات ہی سکے	ہیں چھیالیس آیتیں اوسکی	کلمے اکسیو نواسی گن	حرف سات سو ہیں اور ترپن
	اور دو رکوع اوسکی شما	سورۂ نبا اور تسا ول وار	

بسم الله الرحمن الرحيم

ع سورۂ نبا کا اوسکا ہول	ایک ہی شان پر ہوا مشغول	شک جو کرتی تہی بعث میں کفار	رد کیا حق نے اوسکو با تکرار
کھینچنے والوں کی جان کھینچ	وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ۝		کھینچتے ہیں جو ڈوب کر ملکو
	اسی دم نزع ڈوب جاتی ہیں	جان ڈوبی کو کھینچ لاتی ہیں	
اور اونکی قسم ہے اور سوگند	وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا		کہ چھڑاتی ہیں کھولکر وہی بند
	قبض کرتی ہیں مومنوں کی روان	ساتھ نرمی کی جسم سے ایجان	
اور اونکی بھی سوگند ہو رہیں	وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ۝		واسطے معروف حکم داور ہیں
پہرتی ہیں وہی پیرتی مدام	بحر فرمان حق میں صبح و شام	اونکی جس وقت حکم یزدان ہے	لاتی ہیں یکایک بجا اوسکو
پہر اسی سوگند اونکی جو سبقت	فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ۝		بڑھتی آگی کو ہیں وہی
	یعنی بڑھتی ہیں آگی دوسرے کے مثل	جاتی ہیں ایک دوسرے سے نکل	
پہر قسم اونکی وہی جو لیل و نہار	فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ۝		کار دنیا کی ہیں مدبر کار
وحی لاتی ہیں جبرئیل مدام	اونکو ہے شکر ہوا کے کام	رکھتی ہیں کار رزق میکائیل	قبض کرتی ہیں روح عزرائیل

وہی اسرافیل جو کہ ہونکین صور — ہیں قضا یا کہ خلق پر مامور
بعض تفسیر میں ہے یوں فرق توم — کہ ہیں سبعہ یہ بنیا وہی نجوم
جوں مدبر ہیں مشتری زہرا — جن سے شان ربوبیت پیدا
پیشی سابقات آسمان ہے سب — یکدگر کرتی ہیں وہی روز و شب
پیچھے اونسی تجلیات کی ہے — اور نمو اونسی ہر نبات کی ہے
کتنی تسبیح جاتی ہیں دلشاد — فوج اسلام سی برا جہاد
پھر مدبر ہیں وہی بامر فعال — تاکہ نصرت ہو اونکی شامل حال
کتنی تسبیح ہی جاتی ہیں بطرب — سیر کو ملک قدس کے وہی سب
کرتی پیشی ہیں سے وہ ملک بکمال — تا ہدایت کریں باہل ضلال
سالکوں کو بتاتی ہیں وہی راہ — کرتی رہتی ہیں یہاں انکو نگاہ
کہ قیامت کو تم محاسب ہو — دن جزا کی ملی جزا انکو

ہیں جو قسمیں کہ یہاں ارشاد — اونکی مقسم یہ بہی ہیں مراد
شرق سی جو بغرب جاتی ہیں — برج سی برج میں سرکتی آتی ہیں
وہی شناور ہیں سب یہ بحر فلک — تیرتی بحر میں ہیں مثل سمک
مختلف دور سب اونہیں سے ہی — فصل سب غیب و اونہیں سے ہی
یا یہ اوصاف غازیان ہیں تمام — کھینچ ہو نکلی اپنی جو کہ لگام
کرتی پیشی ہیں وہی سبکدہ باب — تاکہ کاٹیں وہی کافروں کی سر
یا رجال خدا کی ہیں یہ صفات — کہ کشندہ ہیں دلسی و شہوات
آشنا بہر ارتقا ہیں وے — فائز فوز اعلا ہیں وے
بس لیے ہوتی ہیں مدبر کار — صرف تدبیر کا لیل و نہار
قصہ کوتاہ ہی یہ تقدیر — یون قسم کی جواب کے تقدیر
حشر کے روز تم اوٹہائی جاو — جانب حشر کہ بلائی جاو

جس دن آوینگے کانپنے سے پیش — کانپنے والی ہی ہو گئی شیر

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝

آدمی ہو بیحال یکبارگی سا — دہشت سے ہم ہول کی مارے
یعنی جب صور ہونکیں پہلے بار — لوگ مر جاوین دفعتہ سارے

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝

پیچھے اوسکے ہو نفخہ دیگر — حکم یزداں سے ہی اوٹھیں یہ
آئینوالا ہو دوسرا نفخا — پہونکیں بار دگر جو اسرافیل
یعنی ہیں بعد نفخہ سے اولے — جی اوٹھیں سب بحکم رب جلیل
دو نو نفخوں کے بیچ کی ایام — ہیں چہل سال ای بلند مقام

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

کتنی ایک مجرموں کی اوس دن دل — ڈہڑکیں اور تڑپیں جیسے کہ بسمل
سو اونکی ہیں نیچی اور انظار — دیکھیں آنکھیں اوٹھا نہیں زنہار
حال محشر جو منکروں کی سنا — خوف کی اوس مقام میں آ

يَقُولُونَ أَئِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝

کتنی کہتی ہیں یوں بلا کیا ہم — آپ سے جاوینگے اولٹی پیر قدم
یعنی کیا ہوونگے ہم بحال نخست — بعد مرنیکے تندرست اور چست

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝

کیا بہلا ہم جبین کی ہوگئی گلی
بولین یہ اگر ہی بارہ حیات
یعنی ہنسی لگین بااستہزا
جبکہ ہم ہونوین ہڈیان کاکہ وا
تو ہی بھالی ہی زشت تر زمات
قدر تو نکی سے پتے بیان کیے

ہی یہ تکرار زندگی کی ٹوٹا | اُنکی اب اسکی منکر زندگی کیلیے

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝

بہر وہ نعرہ تو ایسا ہی ایک
بہر یکایک وہی لوگ بکر مین قرار
جی اوٹہین جس سے یکبیک بیکس
ہر زمین سفید اور ہموار

یا زمین کا کہ حشر کا ہی مقام | یا کہی قصد اوس سے بیدار

یا کہ وہ زمین کا ساہرہ ہی نام
دہشت و بیم سے جو ہو کار

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

کیا نہ آیا ہی ابی نبی وری
جبکہ آیا پکار نی سی پیش
پاک میدان جسکا نام طوی
تیری تسکین کو قصہ موسی
اوسکو اوسکا رب ابہوت کیشیر

یا کہ دو بار پاک اوسکو کیا | یا کہ دو بار دی اوسکو پکا

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

جا تو فرعون پاس اسکو
یعنی اوسکو طلب کیا دو بار
کہ وہ اندازہ حد سے وہ گذرا

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝

پس تو کہہ اوس سے تو آیا ہی
پس تو بہی اوسکی ہر عذاب سے تو
تیری خالق کی آوا بی بدخو

کیا ہی رغبت تجہی کہ ہو جا پاک | کفر کی کار نا صواب کہو
اور بتلاؤن راہ مین تجکو | جبکہ موسی گئی بحکم خدا
اوسی طاغی نی معجزہ چاہا

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝

بہر نشانی بڑی دکہائی اوسی
قصد آیت سی ہے ید بیضا
پتہر ہر گز وہ باور آئی اوسی
ید بیضا تہا فائق الانوار

یا کہی اژدہا تبدل عصا | جیب کرتی تہے مانند زہرہ قبیل
معجزی گرچہ تہی عصا ہزار | ایک خورشید تہا زروی مثل

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝

بہر نہ مانا اور اونکو جہٹلایا
معجزی پرنہ وہ یقین لایا

اوسنی وہ معجزہ نہ جانا سچ | سحر سمجہا اوسی نہ مانا سچ

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝

بہر چلا بہیر پیٹہ ڈہونڈہنہ چو
صرف ابطال امر موسی ہو

یا کہ وہ پیٹہ بہیر کر بہاگا | جبکہ اوسنی وہ اژدہا دیکہا

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝

بہر کیا اپنی قوم کو اکٹہا
اوسکی اعوان ہوگئی یکجا

پھر پکارا تو یوں کہا سب سے — میں تمہارا بڑا رب سب سے
یعنی اوجو ہے تم ہر دو عالم — اوسنی میں اللہ تر ہی مقام
ہی لطائف میں سطح قوم — جبکہ شیطانی یہ کیا معلوم
کہنے اسطرح سے لگا وہ لعین — مجکو سننے کی اسکی تاب نہیں
میں انا خیر کا کیا دعوی — اسلیے اس بلا کو میں پونہچا
دیکھی کیا کری وہ لاف اوسکا — کیا دکہاوے اوسی گزاف اوسکا

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝

پس کیا اخذ اور گرفت اوسکو — حق تعالی نے قہر فرمایا ہو
اوسجا نکی عذاب کی اندر — اور بیان کی عقابکی اندر
ایک لطیفہ بیان لطیف ہے یہ — گر گئی ذکر شیخ رکن الدین
کہپڑا جبکہ اتفاق مرور — مجکو ایکدن بترتیب منصور
پس بحکم مراقبہ یکچند — کر کی بیٹھا میں اپنی انکہیں بند
اوسکو عالی مقام میں پایا — اس مناجات سی میں پیش آیا
کا یہ خداوند کارساز جہان — تجہ پہ روشن ہے جملہ راز جہان
اسمیں کیا بھید ہے بتا مجکو — کر تو یہ راز برملا جسکو
کہ انا الحق کہی تہا وہ منصور — اور انا ربکم کو وہ مغرور
ایکدہ ہو یکی دعوی تہی ہی دو — اوسکو غضب اور اسکو ہے فرح
شیخ کو آئی یہ ندا فی الفور — اوسمیں اور اسمیں فرق ہے کر غور
اوسکی ہستی تہی وہ ہی میں فنا آنا — اور یہی اسکا انانیت سے انا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۝

بیشک ان اسمیں سو عبرت یا ہے — اوسکی کو لیے جو ڈرتا ہے
اختر فرعون قصہ موسے — تو منشار الیہ جان اسکا

ءَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ۝

کیا ہو تم سخت تر بنانے میں — یا فلک ہی بنا اوٹھانے میں
کہ بنایا اوسی ہے زیبا سے — کی بلند اوسنی اوسکی اونچائی
پھر کیا ہی تصور راست اوسکے — مستوی کی کرو اور کاست اوسکے
لفظ سمک اسجگہ جو ہی ارشاد — ارتفاع فلک ہی اوس سی مراد

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۝

اور کیا اوسکی شب کو تیرہ — اور نکالا دن اوسکا با انوار
لیل سے مقصد اور ضحی کی ضمیر — ہی سما کیطرف رجوع ضمیر
اوسکی خلقت ہوئی ہی وہ فلک — اسلیے ہیں مضاف سوئے فلک

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ۝

اور زمین بعد خلق چرخ برین — دی بچہا اوسنی ہی پہیلی زمین
بعض تفسیر میں ہے یہ تفصیل — ہی بنا ہی فلک زمین سے اخیر
لیک بسط زمین ہے بعد فلک — قول جمہور کا ہوا ہی اتک
اور امام المفسرین نے کہا — یعنی حضرت سی اسطرح سے سنا
کہ بنا کر زمین کو نخست — کر دیا حق نے آسمانکو درست
پہر پس ان خلقت ہو افلاک — بسط کی اوسنی ہو زمین خاک

اسی کا قول ابن عباس سے مروی ہے ۱۲

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعٰهَا ۝ وَالْجِبَالَ أَرْسٰهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

اسی نکالا زمین سے اوسکا پانی اور چراگاہ اوسکی پھر دوبارہ اور پہاڑونکو اوسمین گاڑ دیا اوسکو سیخون سے پائدار کیا

فائدہ کو تمہارے واسطے لوگو اور تمہارے چارپایونکو

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرٰى ۝

پھر جب آوی گی بڑی بلا و غضب جو بلیات حشر سے ہی بڑی سخت ہے سخت اور کرنے کی ہی بقدر جو آنسو ڈلیان سوی دوزخ دی فرحی آن یعنی ہونکو ہو سو ہو رہی یان جسکا کتی ہو خوف اور ڈر سب سوی جنت دی جنتی جا و

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعٰى ۝

یاد اوسدن کرین یہ سب انسان یعنی دیوین کے نامہ اعمال اونکی تہو نہیں تا کرنے سے جیان اپنی اعمال جو کی تہی میان

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرٰى ۝ فَأَمَّا مَن طَغٰى ۝ وَآثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝

اور در وارہ ستقر ہو پدید بس جو کوئی شریر و سرکش تہا اور پہا وہ خوف اور بہتر جلد دنیا کی زندگی کسے واسطی او سکی جو ہو فساد دید راہ پر دین کی کبہو نہ چلا

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوٰى ۝ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ ۝

سو ہی تحقیق دوزخ اوسکا مقام اور جو کوئی شخص ڈرتا ہو جسکو ہو موقف خدا کا ڈر قہر نزد اوسکا اور عقاب کا ڈر کھینچے اوسمین عذاب و آلام موقف حق سے خوف کرتا ہو

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ۝

اور روکی وہ چاو سی جی کو سو ہی بیشک بہشت برین ہی یہ آیت اوسکی تحقیق مجکو آیا بیان وہ ملکیہ عاقبت کا ہی مجکو جو ہے اوسکا قرآن سے ہو ثبوت صریح جب کہا یون ابو حنیفہ نے جو نجلوت ہو مانع عصیان جو امام الوری ہی ارشاد ہی ایک ڈرسی دل و نیم حکم پروردگار کا ہو صحیح تب کیا عرض یون حنیفہ ہو وہی قادر بجرم حق سے ڈرے کسی ہی رو رشید نی چہرہ ایک ایسی بھی روایت ہو بولی ہارون سے کہ مجکو تا لیکن ایک زن سے پیکر اپنی کچھ اوسکو چاہ خواہش جو جاہی لو ہو باش اوسکی شہر ڈر کی ماری خلاف نفس کری کہا ہی سراج الامم امام ہدی جس سے جنت کی پہنچ توقع تو نی گا ہی خلاف نفسکا حسن مین حد سے زیادہ تر

لی گئی مجھسے صبر و ہوش و قرار | جو لکھتی ہے ہمین ول یا کمیا | خوف حق نی جو کام فرمایا | ہوش سے ہی گیا ہوا آیا
عاشق نفس سے ہین در گذرا | اوس ہوا مین سے سر بسر گذرا | سنکے ہارون رشید نے کلام | فی البدیہہ کہی یہ کہنے امام
کہ نہ ہو تو بہشت سے محروم | یہ رکھی قرآن کرلی تو معلوم | حکم یزدان کا ناطق ہے ہی | اسپہ حق کا کلام صادق ہے
پھر گئی ہیر سینی ہی امام ورے | ونہی النفس نا ہی الما وے

پوچھتے تجھسے ہین کافر یہ حال
يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا
یہ قیامت سے کرتے ہین سوال

کر بلا کب قیام اوسکا ہے | جس سے تو منتہی ہین ڈرا تا ہے

کون سے بات کی ہی تو اندر
فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا
یاد کرنی سی اوسکی ابھی سرو کر

تجھکو وہ روز ہی نہین معلوم | جسکو اللہ نے کرا مکتوم | حضرت عائشہ نے فرمایا | کہ پیمبر کو جب خیال آیا
تا قیامت کا جو سے پوچھین حال | منع حق نے کیا او نہین ... | کا محمد کام اس مین نکر | اوسکا مخصوص علم ہی حق پیر

تیری رب تک ہی انتہا اوسکا
إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا
علم اوسکا نہین خدا کی سوا

ہی نہ اس مین کچھ اسی ہی کرم
إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا
تو ہی اوس شخص کا کہتے ہیم

جو کہ ڈرتا ہی روز محشر سے | اوسکی ہو نزدیک گر از کی ڈرسے

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا

گویا جملہ کافران عنید | حسند اوس کی کرین گے دید | حرف زن ہونگے دیر کی تہ | ایک شب کا دیا کر چاشت
اسی دنیا مین کچھ نا ہو نہ تھی مدید | نہ ہی گور و قبر مین کی تنگ | ہان مگر ایک شام کی مقدار | یا کہ مقدار صبح تہا و تحمل
اونکو محشر کا اسقدر ہیبت ہی | کہ نہ ہو اپنی زندگی کی خبر | زیست دنیا کی ہین کرینگے گمان | کہ رہی جو کہ سرای مین مہمان
سورۂ نازعات کو یا رب | گور مرا تو وسیلہ مطلب | بخش مجھکو نجات چھٹکارا | غم دنیا و دین سے یکبارا
بیاز رکھنا کی ... | اور شیطان کی دغا مجھکو | تاکہ نہ سزا دہون سبھی اعمال | کہ نہ ہون جب عذاب و نکال

سورة العبس مكية في الأقاويل كلها وقيل سورة الأعمى
وهي اثنان وأربعون آية ومائة وثلثون كلمة وخمسمائة و
ثلثة وثلثون حروف فمنها الى آخر القرآن كل سورة ركوع

واحد علی قول الاصح وقیل الی الضحی ومن الضحی الی
قل یا ایها الکافرون رکوع ومن قل یا ایها الکافرون الی اخر القرآن رکوع

اور تہی مکہ میں سورۂ اعمٰی
اور حروف اوسکی تو دو سو
اور بیاسی ہیں ضحیٰ تک ایک رکوع

اور اوسی سورۂ عبس بھی کہا
جملہ میں تئیس اوسکی نصف
بعض یا دو تتا ہی ہو اسم ع

آیتیں اوسکی ۲ اور چالیس
بیان ہے تو تا بہ آخر قرآن
پہر صحیح ہی ہے کافرون تک

کلمات اوسکی ایکسو اور تمس
سب ایک ایک رکوع کی جان
کافرون ناس تک ایک ایک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہی روایت یکہ تو لیجیو مقبول
اور ہارون عتبہ و شیبہ و ابی
باپ جسکا شریح زہری تہا
کہتی ہیں کورکی تئیں مکتوم
کہ وہ ہی ایک شخص نابینا
بیٹھ رہا تہا انکی پاس آکر
قطع کرنی انکا کلام سوال
الآ سید نابینا ہو سخن ناک

دعوت ہو عظت میں تہے مشغول
بحاضر الوقت تہی کئی سردار
ام مکتوم جسکی ماں کو کہا
وجہ کنیت رہی تہیں مکتوم
جانتا ہی نرنگ مجلس کا
کی نہ مجلس کے پیش و پس نظر
یہ نہ جانا کہ آپ ہیں مشغول
اوسکو دیکھا جو اس میں رو شلیک

ایکدن مسجد الحرام میں آیا
کہ ابھی ضمن میں بہکنا یا کام
ام مکتوم کیوں نہ ہوتی ماں
الغرض خواہ بیہ شیر و نذیر
جا اونکی سخن ہی پیش آ و
آکی تعلیم کا سوال کیا
کہ بہ تکرار لفظ علمنی
ہوکی نا خوش جبین پہ آ کہین

باصنادید قوم اور رؤسا
دار داو سجا ہو امیہ ابن
کہ وہ بیٹا تہا اوسکا نابینا
دیکھتی ہے اوسی ہو دلگیر
اور کس جا نشست فرمو
کچہ نہ تعظیم کا خیال کیا
کی پیر کہ اوسنی دلکشی
اور لیا پیر انہی موہنہ کو تیز

کرنبی پاس جبریل آئے
تاکہ نا سورۂ عبس لائے

ع
عَبَسَ وَتَوَلّٰی اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی ۝۱ ۝۲

کی چڑہا تیوری اور موہنہ پہیرا
کہ چلا آیا اونکی پاس اندہا

ذکر اعمی بعد سے اشعار
ہی روایت کہ اس عتاب سے آپ
اور کسنی تجھی کیا دانا

یعنی بعد وہ تا نہ کہ شمار
کئی اعمی کی گذشت سے آپ

تہوا اوس سے کوئی تر کا دیب
خندہ فرماکی از سر اشفاق

بلکہ کوری قصور کہا سبب
عمر بہر کا کیا قبول اشفاق
یعنی تبلا تو جانتا ہی کیا

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكّٰى ۝۳

کسی میں ہو تا گناہ سی پاک
لوہ سی ہی مغلق اوجالا

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝۴

یا کہ سنتا ہی نصیحت وپند
تاکہ نپتا اسکو ہوتی فائدہ

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ۙ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۝

لیکن وہ کوئی ہی جو دولتمند
یا غنی ہے وہ دین و ایمان سے

ہی نہ معروف مین اپنا جاہ سے
یا کا ایمان لاوے وہ گمراہ

سو تو کرتا ہی تصدیہ اوسکو
اوسکی ایمان پر تیری ہی نگاہ

اسی جو کوئی ہی مال کا پابند
یعنی لاتا ہی اوسکی جانب رو

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ۝

اور نہین تجھپر کچھ گناہ او پاک

یعنی تجھپر بلاغ ہی تنہا
جو مسلمان نہ ہووے تجھکو کیا

کہ نہ اسلام سے ہووی پاک

وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝ وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝

اور جو کوئی آوے تیری نزد

اور وہ ڈرتا ہی حق تعالی سے
یا کہ وہ کافرونکی ایذا سے

دوڑتا تاکہ سیکھے تجھسی دین

فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۝

سو تو لیتا ہی پہیر اوس سے رو
ہی روایت کہ جبرئیل امین
بعض تفسیر مین ہے یون کہ کوئی
حبیب کبھو دیکھتی اوسی خواب
کرتے تھی سیمین کہ خطاب سول
یون ہو نہ ہار نہین بیقین

پڑھتے جب اوسکو سرور دین
کہ ہوئی چشم آپکی پر نور
یاد کرتی پہر جناب عتاب
امر ملعون مین تھی وہی مشغول

سترہ خواجہ بشیر و نذیر
ایکدم تک نظر آتا تھا
عقل اور ہوش سے سکو نصیب
تھا وہ قطع کلام سے بے ادب

یعنی ملحوظ رکھ تغافل کو
سنکے ہوتا تھا سب تغییر
کچھ نہ دیوار و در دکھاتا تھا
فہم سے اوسکی ہے یہ بات قریب
یا خوشی کا جو آپکی تھا سبب
بعد ازین آئیہ زبان ورد مین

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝

کہ یہ قرآن کی سب آیات
یاد کرنیکو حق ہین درست

فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝

پہر جو کوئی کہ چاہے دل بند

جو ساکین کے حال پر مصروف
بادل و جان ہو ہمہ مصروف

پکڑے قرآن سے نصیحت و پند

فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝

اون صحیفون مین جو گرامی ہین
ہی روایت کہ سب قرآن

لوح محفوظ مین لکہا ہی جیسا
یا وہی آسمان سابع پر

یعنی بیقین تمامی ہین
یا کہی آسمان رابع پر

مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝

مرتفع اور بلند قدر تمام

یعنی ہر عیب اور نقصان سے
اور کید و فریب شیطان سے

صاف ہو پاک نزد اہل مقام

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝

ہاتھوں مین لکھنے والوں کے

فرشتے وہ قدر رکھنے والوں کو

نزد حق جو بزرگ ہین نیک سب

نیک کام اور ستر گ ہین سب / یا مراد اوس سے ہین صحابہ کرام

لکھنے والے ملائکہ ہین بیان / وہی جو لکھتے کلام حق قدیم

وہی جو لکھتے ہین لوح سے قرآن

دور رحمت سے ہو جو انسان

قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝

کیا ہی ناشکر وہ بعید از کفران

کچھ وہ کرتا نہیں ہے یہ خیال / کہ بصنع بدیع و فضل و کمال

کون سی شی سے اسے ہم نے پیدا کرن

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝

حق نے پیدا کیا ہے اسکی تن

آپ اسکا جواب فرمایا / کرکے تفصیل سب کو بتلایا

نطفہ آب سے کیا پیدا / پھر کیا اوسنے اوسکا اندازا

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۝

اوسکو بیشاب سے کیا پیدا / جملہ اعضا کیے تنسکم ہین درست

متناسب بنائے سب اعضا / شکل و تحسین اور قامت خوب

جسطرح اوسکی علم مین تھی نصحت / سرسے تا ایک سب عضو ہین اسلوب

پھر کی آسان اوسکی سیر / یا نکلنی کی راہ کی آسان / پھر غذا ہر طرح کی دی اوسکو

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝

عقل دی تا کہ سمجھی کفر اور دین / اور سے تا چند اوسکو سیر کیا / عقل و بکر کیا اوسے ہشیار

پھر کیے اوسپہ بس نطف احسان / خوان مادر پہ پھر اوسکو شیر کیا

صرف احسان اور عنایت سی / رفتہ رفتہ بڑا کیا اوسی فنا

بعد طفلی کے نوجوان کیا / پھر ہوسی پیر ناتوان کیا

پھر کیا اوسکو مردہ بیجان

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝

پھر کیا اوسکو گور مین نہان

شرف آدمی پہ کو رہی ڈال / کہ نہ رہا اور نہ اوسکو ڈال

پھر جو چاہی گا اوٹھا لاوی گا

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ۝

گور مین سے نکال لاوی گا وہ

ملتوی ہے مشیت غیر پر / حشر انسان اور نشر

بیشک انسان نہین بجا لایا

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝

وہ جو خالق نے اوسکو فرمایا

یعنی کافر نے حق ادا نہ کیا

عہد میثاق کو وفا نہ کیا / قدر تقصیر حضرت یزدان

یا کہ ہر ایک آدمی نے قصور / آگے اسکی ہی قدر تو نکالیا

امر حق سے کیا کہ تہا مامور

چاہیے عجز سے کرے انسان / اب کرے آدمی نگاہ و نظر

فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝

تا کرے فکر و ہی انسان / اپنی ہر ایک غذا کی کہانی ہی

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا
ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا
فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا
وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا

کر دیا ڈال ہمنی پانی کو
جسطرح حق ڈالنی کا ہو
پھر کیا ہمنی اوس مین کو شق
شق اور چیرنیکا جو ہی حق
پھر اگایا زمین مین ہمنی عیان
غلہ و اناج روزی انسان
اور انگور کی اگائی شجر
اور ترکاری بیشتر و بسیر
اور زیتون کی اوگائی درخت
منفعت عام اور بہت کثیر

اور کہجور کی بہی نہال و درخت
تاکہ لی اونسی صغیر و کبیر

وَحَدَائِقَ غُلْبًا
وَفَاكِهَةً وَأَبًّا

اور اگائی ہمنی باغ اور بستان
جو کہ نہین تمام اور گنجان
اور میوی کہ ہووین مانند
اور میوی کہ خشک ہوین بکسیر
میوہ تر مثال سیب و انار
اور چرو نمی چارہ چیل بہ اوز

تاشیا سبز مل اور کنار
میوہ خشک مثل پستہ و جوز
پاکہ اب سو منی روپ بیان
علف چارپایہ حیوان

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ

برتنی کو تمہارے اے لوگو
اور تمہارے چہارپایون کو

اوسکی انعام کو نہ مان لیا
بس فرمایا اونہین قیامت سی

کافرو نعمت کا شکر حق نہ کیا
یاد فرمائی اونکی شامت سی

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ

پھر جب آوی پہلی سور وگداز
بہو نچنی والی کان کی آواز

یعنی جب ہونگین پر دو کر سو
ہو نوین بہری سنین جو او

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ
وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ

جس قیامت کی روز بہاگی مرد
بہاگی اپنی ہی جو کہ ہی ہمدرد
اپنی کری بہی والدہ سی فرار
جو اوسی کرتی ہر طرح سی پیار
اور اپنی پدر سی ہوشی دور
وہ جو ہی اوسکی مونس و غمخوار

ہی نہایت شفیق اور دلسوز
اور کری مرد اپنی زن سی کنار
ہمعیت کی سرد لیتی آگ
بتلا اپنی اپنی حالی سی ہو
کا محو ونکا یہ حال ہی مذکور
اور نہ مومن بیگانہ ہون شفیق

اور بیٹون سی اپنی جاوی بہاگ
جسم پوشی آل و عیال سی ہو
بعض تفسیر مین یون ہی مسطور
اپنی آپس مین غیر خواہ و رفیق

الاخلاء یومئذ بعضهم لبعض عدو الا المتقین الآیۃ
الاخلاء یومئذ بعضهم لبعض عدو الا المتقین الآیۃ
ہر یکی معلوم کر یہ حال تمام

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

ہر ایک انسان کی اونہین ہوا ہر غرض
حالت و شان اوس پہ مسطور
کہ ہی کار یک کر سی باز
کہ کافی اوسکو ہو اپنا سو ر

پھری اونکی جو رکتی ہوا ایمان | وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ | ہونوینگی اوس دن روشن اور با

ہنسنے والی بغور نہل مرام | شادمان برتوقع انعام

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ

اور رو ہای مردم کفار | اوسدن اوپر ہوتیرگی و غبار | ڈھانپ لی اونکو تیرگی اوسدن | لی پکڑ اونکو خیرگی اوسدن

یہ جو ہین تیرہ رو بگرد و غبار | أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ | ہین وہی کافران مدکردار

یا الہی بسورہ اعمی | مجکو بینا او تہا برو جزا | اور کروس دن تو منور یقین | گرد و خشم سے ہی جبین سی تہیر

اور از روی فضل او حسان | مجکو خندان کر اور تو شادا

سورة التكوير مكية اياتها تسع وعشرون وكلماتها مائة واربع وحروفها خمسمائة وثلث وثلثون

اور تری یکہین سورہ تکویر | جسمین حضرت نبی کا کلیہ | آیتین اوسکی بیس اور نو | کلمی اوسکے چار ہین اور سو

کن لی حرف اوسکی ہین بعدد | کہ دی ہین حال پانسو تینتیس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اس طرحسے حدیث نبوی | وہ جو ابن عمر سی مروی ہی | جو کوئی حال حشر ہو خواہان | پڑھی تکویر کھولکر قرآن

جبکہ خورشید کیا جاوی | إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ | بیفروغ و ضیا نظر آوی

وہ ہو یکا طی بساط ہو یکسر | ختل قرص نیر اوسی نظر

اور جسدم نجوم او تاری | وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ | منکدر اور گدلی ہو ساری

اور جسدم پہاڑ ہون سیاہ | وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ | اور جسدم عشار ہون بیکار

اور شتیان جب بیسبان | وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ | دس مہینی کی گابہن

کتنی اونکو عشار ہین عرب | رکتی ہین دوستو اونکو سبب | با وجود یکہ ہین عشار عزیز | ہونوین بیکار اوسدن اونکو تمیز

اور جسدم وحوش ہون محشور | وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ | گرگ و شیر اور آہو اور بیگون

ساتھ مردم کی کتنی ہیں محال | اونکو امر اسکی تہ ہو کی

ع
۵
التكوير در لغت پیچیدن عمامہ کردن
قل و ستارہ پاشیدن کہ اور بحیثہ تعلیہ
بیچیدہ کور عمامہ برمیگیر
نم ستارہ
ابن نقل نفطامت
۱۲

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝

و جب ہم ملا دی جائیں بحار
باوی ہو جائیں سرد و خشک تمام
نہریں باونیں کچھ نمی کا نام
یا کہ بی جائیں گرم سب دریا
لگی ہو جائیں کہ لیکا سی ہو لار
ہر طرف آب اونکا جھکا جاری

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝

و دیکھے جاہیں آدمی جفت جفت
جفت صالح کا ہو و صالح سے
اور طالح کا جفت طالح سے
باتن ہر دو جفت جان تو بیاہو بن
یا ہو یا حور عین سلمان جفت
ست تو خاک سی عیاں ہو تو بن
یا دین مانند اپنی وہ سب جفت
اور کفار ہوں شیطان جفت

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝

اور جب دختران معصومہ
زندہ در گور ہیں جو مظلومہ
ہونویں بیوجہ ظلم سی مقتول
کہ ہوئیں کس گناہ سی مقتول
بیشتر تھی عرب کی عادت یوں
لڑکیاں جیسے گڑتی تھیں مدفون
خوف افلاس سے وہی برکردار
یا یہ بیم لحوق تنگ و عار
بی اسی قسم سی وہ حمل کنیز
جسکا استعمال کرتی ہیں تجویز
جان پڑنی کے بعد از سہ چار
اسی مہینی اجب کہ گذرتی ہیں چار
خون ناحق وہی لوگ کرتی ہیں
مسلک شرع سی گذرتی ہیں
لیک ہی قبل نفخ روح جواز
عند مشرع وہ ساتھ اسی قیاسا
مثل عسر ولادت اور سفر
اور بیٹے آل قلت زر
کرتی ہیں عزل پہ قیاس اسکو
عند شرعی جو کوئی لاحق ہو
اور اسی طرح جیسے حکم دوا کی
جس سے نطفہ نہ منعقد ہو گا

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝
وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝
وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝
وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ۝

اور جب اعمال نامے کھولے جائیں
یا کہ جیسا نامے کھولے جائیں
اور جس وقت آسمان برین
پوست برکندہ ہو و فاشنیدہ
اور جب دوزخ اسی بھی عرب
ہو وہی افروختہ نار غضب
اور جب جنت اسی ہے نزدیں
پاس کیجاوی دو ستونکی تمیز
جانی ہر کوئی نیک اور بد کو
جو عمل اسکی آگی حاضر ہو
اپنی اپنی عمل کو پہچانے
سب کی تفسیر ہے جو مسطور
الغرض چہار من نبوی پر پہچان
سمجھیں ہے عمل سی اپنی پہچان
جسکو دیکھی عوض عمل کی جزا
نعم وحسرت ہر ہو بیشتر اور سم
کرلی کہ نا ہو جسکو بھی کام
بازیابی چو آپ نعمت زجو
نیک و بد جو کیا ہی سب ہی
حال بارہ جو یہ ہوی مذکور
اور جنہ تر ص اخروی ہیں ہو
تب تک اونکو نہ دیکھے انسان
سنت شرمندہ ہووی اور رسوا
مبتلا ہو وے بہ حسرت و غم
پا لگا ہر کمان کہ وقت سیلم
جان اس وقت کو غنیمت تو

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

سو مین کھاتا قسم ہون ان گنبد ستارون
جانیوالی ہین جو بروز روشن
نگاہ کو ہی ہین خنس سے ہی مراد
ایک جدی چال سے جو چلتی ہین
گہ ٹھہک کر وہی اولٹے پہرتے ہین
اور قسم شب کے جبکہ آگی آہی
اور سوگند صبح کی جب دم

پانچ تارون کی جو ہو ونکو بند
مشتری زہرہ و عطارد جان
ہین مراد اس جگہ وہ سات نجوم
غرب سے شرق کو وہی ہین روان
کتنی ایک دن تلک وہی جا ہین قریب
یا کہ جسوقت اوسکی الٹ جاتی ہے
مارے اپنا طلوع سے وہ دم

ڈوبی کی جگہ مین اپنی سب
اونکو مریخ اور زحل پہچان
اور آہو ہی کنس سے ہی مراد
اور موضع مین ہی ان ہمام نجوم
گہ وہ تکتی ہین گہ چلتی ہین
چال سیدھی جو چلتی ہین لیجان
نگاہ خورشید پاس گرتی ہین
جا کی خورشید مین ہو مین غروب

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ

آگی ارشاد ہی قسم کا جواب
گر تلاوت تو اہی معانی باب

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ

ہی وہ قرآن تو بشان عظیم
یعنی اوس ایلچی کی لائی بات

قول آوردہ رسول کریم
یا غرض ہین یہی جبرئیل مقبول

جو ہی نزد خدا بزرگ بصفات
قصد جبرئیل ہی یہ بلفظ رسول

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ
مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ

زور والا بیان سے بالا
ہی ورمانا گیا کہا اوسکا
اسی اطاعت کیا گیا افلاک

نزد ذی عرش مرتبے والا
معتبر اور مستند سب کا
بدیانت تمام وحی گذار

اوسکی محکوم حکم کی ہین ملک
آسمان پر وہ ہے امانت دار

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ
وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ

اور نہین یہ رفیق تم سبکا
اور دیکھا ہی اسی اوسکی پیغمبر

مبتلائے جنون اور سودا
ہی پیغمبر نے جبرئیل امین

آسمان کے کنار ظاہر پر
شکل اصلی ہی جانب خاور

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ

اور نہ قرآن غیب ہی بخیل
یا تمہارا انہین ہی پیغمبر

بلکہ ہے علم غیب کے وہ دلیل
جیسے یعنی بخیل ہین تقصیر

شہر غیب کی بہانی پر
پڑھتی ہین ضاد بعضے بعض ظنین
اور بعضے متہم سمجھا
ظا منقول ہی یہ اوسکو پڑھا

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ

اور نہ قرآن کہا ہی شیطان کا
سو کدھر راہ چھوڑ جاتی ہو

جو ہی راندہ جناب یزدان کا
کیون با عراض پیش آتی ہو

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝

نہ وہ قرآن ہی ای ہی زمان — ہان مگر پند ہے عالمیان

ہے عطا اوسکی پہ رسول اللہ — جو کوئی چاہی تم میں سیدہی راہ

لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ۝

سنن ہین آیت کو وہ بسے ضعولی — یون لگا کہنے جگہ ... — امر دین کا مدار ہی یکسر — تب یہ آیت خدا کی نازل — ہین یکسر اور دین ہم مختار — اوسکی ہر دو وہم کو کیا باطل — ای ابوجہل لاغی مخذول — اہمین ہے اختیار حق ہیکا

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

اور نہ تم چاہتی ہو سیدی راہ
نیک و بدبختی ہین جہان مین کار
اوسکی قوت نہ ہو تو سلک حال
کس طرح سی بلا دکھا ہمین
ہو نہ ہمسی گناہ و عصیان

ہان مگر یہ کہ چاہی وہ بیہد
ہی مشیت خدا کی سب کا مدار
ہمسی سرزد ہون یہ افعال
کون ہی کس طرح سنا ہی ہمیں
غیر عنایات حضرت یزدان
میری عیب اپنے تو کرم سی چھپا

جو ہی پروردگار عالمیان
کون چاہی جو وہ نہیں چاہے
اوس سی ہمکو چشم دید نہو
ہم کرین اوسکی جا طاعت کی
یا الٰہی بسورۂ تکویر
تا فضیحت نہ ہون بروز جزا

سنجم ستہ کار آدمیان
کون اوس بن ہی سکو نزبانی
گوش کو قوت شنیدہ ہو
اوسکی بن فضل ہم سی کیسی ہو
بخش میری گناہ اور تقصیر

سورة الانفطار مكية وهي تسع عشر آية وكلماتها ثمانون وحروفها ثلثمائة وتسع وعشرون

سورۂ انفطار ہی مکے — ہین سب انیس آیتین اوسکی — کلمات اوسکی ہاتہ ہین شمار — حروف تین سو ہین اور انتیس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ع

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ۝

جسگھڑی آسمان جاوی چیر — سب پرستہ سلاسل نور — اور جسدم ... جاوین بکہر
اور جب تارے جھڑ کی جاوین گر — مثل قندیل کی ہی ... — یون ہے ... جگہ مرقوم — ہین فرشتونکی ہاتہ مین ... — کہ معلق ہین آسمانین نجوم — چھٹ پڑین ہاتہ سے ... — تا کہ جسدم ملائکین ...

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝

یعنی دریاؤن کی جب جاوین — ملکی ہی ایک بحر ... جاوین

ای فرشتگان ... ١٢

اور جسیدم قبور لوٹی جائینگی
جان لیگی جو آگی بہیجا تہا

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝

مردوی گور نسی باوشر کو آئینگی
اور پیچہی اوسنے جہوڑ دیا

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَكَ

تو یہ ای آدمی بتا مجہکو | کسنے بہکا دیا بہلا تجہکو | اپنی رب سے کہ ہی کریم و بزرگ | جسنے پیدا کیا ہی تجہکو سترگ
دینی ہوا الا فریب شیطان | یا ہوا اوبہوس سی قصد نسیان | یا غرض ہے محبت دنیا | یا کہ ہی جہل یا کہ نفس اوسکا
ہی یہ آیت بشان ابو الاسد بن | کہ شب و روز سر بسر شیطن | سید الانبیا کے ایذا ہی | باندہی رکہتا تہا سبب اینکا
جب عتاب نہین ہوا گمراہ | غیر تکلیف ہوا قصور و کناہ | اس سبب سے اوسی غرور ہوا | تب ہر گز مین وہ چور ہوا
تب یہ آیت خدا کی ہی جو آئی | اوسکی شان غرور مین آئی | یا کہ انسان کا عام ہے مدلول | بعض تفسیر مین جو منقول
کیا وہ نکتہ مجہے پسند آیا | شیخ منصور نی جو فرمایا | کہ جو مجہسے کرے خدا یہ سوال | اس طرح مین جواب دونگا انکا
مین کرم سی ترے ہوا مغرور | | | ور مین ہون مغرور تو کریم و غفور

فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝

پہر برابر تجہے کیا اوسنے | راست ہموار و خوشنما اوسنے | پس کیا خوش لقا و خوش انداز | جملہ حیوان کی خلق سی ممتاز

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝

پیچ جس شکل و وضع کی چاہا | جوڑ دینی سی تیری پیش آیا
یون نہین جیسی کہتی ہو انکا | تم قیامت کے دن ای کفار
بلکہ جہٹلاتی ہین کو ہو تم | یعنی روز جزا کو بہی ہر دم

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝

اور بیشک فرشتگان تم پر | ہین نگہبان نیک و بد یکسر
کہ بزرگی وہی رکہنی والے ہین | روز نامو نکی لکہنی والی ہین
اہل تحقیق نے کیا ارقام | لکہتی ہین قول و فعل انسان کو
چار ہین وہ فرشتگان کرام | دونکی دو اور راتکی ہین دو
یا کہ اونکی ہی دوش انسان پر | یا کہ وہ دو نو بزرگ دندان پر

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝

جانتی ہین جو کرتی ہو تم کام | یعنی نیک اور بد سب ہی تمام
بیگمان نیک لوگ ہین بہشت | اور دوزخ مین ہین گناہ سرشت

پیٹھیں دوزخ میں جزا کے دن	يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝	اور نہ ہی اوس سے چھپنا ایک
یعنی غائب نہیں ہیں نہانا	وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝	نار دوزخ سے مردم فجار
اور تونے بھی کیا ہے جانا	وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝	کیا ہی دن دین کا تو بھلا
پہر تو کیا جانتا ہے حکمی تنہا	ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝	کو فسار وزے ہے بلا دین کا
بسکہ اوس روز کسی ہی طاقت نا	يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۝	اسلیے یہ بیان ہے یہان
حسب ان آنجیوالہ نہ زمین	وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝	ہو نہ مالک کوئی کسی کے تئیں
کہ بھلائی و نفع کا مطلق	اور ہی حکم اوس دن از پی حق / سورۂ انفطار ای اللہ	کر صرف اللہ کا وسیلہ والمراد
	حشر کی دن کہ ہوتا وبالا / آسمان وزمین سب تا	

سورة التطفيف مكية وقيل مدنية وهي ست وثلثون آية
وكلماتها مائة وتسع وستون وحروفها سبعمائة وخمس وثلثون

ای حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

اور ہی مکہ میں سورۂ تطفیف	یا مدینہ میں لای حبیب لطیف	سی و شش آیت اوسکی گیز	کلمے ایک سو انہتر گن
	حرف اوسکی ہیں سات سو پینتیس	کر شمار اونکا ای امین جلیس	

ع ربع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

یون تفاسیر معتبر میں لکھا	اسکی ہے شان نزول لکھا سا	کہ چلی چھوڑ کر دیا وطن	جب مدینہ کو ہی نبی ہمن
راہ میں تھے حضور پیغمبر	کہ اوتاری یہ سورہ معتبر تا بسر	پہر مدینہ میں لای حبیب لطیف	تہی وہاں لوگ عادی تطفیف
یعنی لیتے زیادہ دیتے کم	ناپ اور تول سے باہم	پس یہ سورہ سنا کی انکو تشنیف	بیٹھ آئے بو عظ سر دین
	کہ الله سے اوسکی ہیں ترشند	شدید ہین وہ لوگ آج تلک	

ہی خرابی گھٹانیوالوں کو	وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ ۝	اہی خیانت کی لانیوالوں کو
	جو مخلوق میں ہیں وزن کے کل / عدل سے ظلم کی طرف کر میل	

الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝

	کہ جو لوگون سے ماپتی ہیں جب آپ	لیتے اپنی لیے ہیں پورا الماپ	

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ

اور جسوقت ماپین انکو یا تولین
جو گھٹا کر دیتے ہین تلبیس
یعنی دیتے کی صاع دو کم دیتا

ماپ اور تول کو خیانت کر
ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا
تا نہین اوسکی لین کیا ارشاد

بعض تفسیر مین کیا ارقام
وہ جو لیتا بڑے سے لیتا تھا
حق تعالی نے الیستودہ نہاد

یا کہ حبیب تولین او نکو از پی زین
کہ مدینہ مین ابو جہینہ نام
اور چھوٹے سے غیر کو دیتا

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ

کیا نہین کرتے ہین خیال گمان
جسمین استادہ ہونگے آدمیان
ہیبت حق سے تا بہ پنجسو سال
ہون تشفیع الوری شفیع امم

یہ جو ہین کم فروش یا بیش ستان
کہ وہی محشور ہون بروز عظیم

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

بیٹھنے کی نہووی انکو مجال
مخلصے پاوین تا جمیع امم
یہ شفاعت تو آپ کا ہی کام

دم نہ مارین ہی خوف سے تھکا
آوین ہیبت کی ہی نم سمی جب
اس شفاعت سے کا ہی کسری نام

جو بڑا ہی سو وہی خوف عظیم
حسب فرمان رب عالمیان
آوین جب تک نہ سید الابرار
بمقام حساب جھوٹ کی سب

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ

نہ کرین تول و ماپ مین نقصان
بیگمان ہوں بدفتر سجین
ایک مجوف حجر ہی وہ سجین
ہی وہ ارواح کافرون کا مقام
جسکو لیجاتے ہین نام کعصا ساس
بعد ازان ساتوین زمین کے تلی

جو ہی نددان کافران لعین
بس کہان ہو سجیم اور سنگین
سخت تاریک اور تنگ تمام
آسمانون پہ لے کرین اوکا
سے سجین اوسکو جا دین لے

دیتے ہین کم اور لیتے ہین جو زیادہ
ہی وہ سر گوشی ویکدو زخ کا
بعض نے کعب سے روایت کا
پھر جولا دین اوسی ابر وزمین
جسمین شیطان کے او رسکا خد

کہ عملنامہ بدکاران
لفظ فجار سے ہی ہین مراد
روز نامونکی کافرونکی جا
ملخص اسطرح سے لکھا سمجھا
تکری وہ قبول یا اوسکی تمیز
رکھتی ہو دار و باش خو و نجلو

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ

اور بتا کیا خبر ہی تیری تمیز
لیک دفتر لکھا گیا ہی کرف
سختے و ماریخ ہی اور سس
وہی جو تکذیب کرتے ہین کعا
او ہی جنتلا روز دین کی تمیز

کہ ہی کیا چیز اور ہی سجین
جسمین بیکی کا ہی نہین کرف
اہل تکذیب کی ہین جانسو
روز انصاف کی بعید انکا
یا کہ اوس سوا مین کی تمیز

پر جو حد سے گذرنیوالا ہی | جرم اور اثم کرنیوالا ہی

جب پڑہے جاوین انپی مستعام
بولی جہل و عناد سی وہ تب

اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا
قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝

اوسپہ آیتین ہمارے اور کلام
ہین یہ پہلونکی داستانین سب

جو ڈرانیکو کرگئے ایجاد | تا نہو ملک مین ظہور فساد

یون نہین بلکہ لگ گئے زنگار
اوس عمل سے کہ وے کماتی تھے
اسطرح سی حدیث مین آیا

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

کافرونکی دلون پہ ابدالدہر
انکی خطاسی جو پیش آتی تھے
ایک نقطہ سنو وہ ہوی سیاہ

سیدالانبیا نے فرمایا | کہ دلونپر بار تکاب گناہ
پہنچتا ہی ان تلک اوسکا مقام | کروی دل ہوتے ہین سیاہ تمام

یون نہین جیسی ہین گمان کرتی
وی تو خالق سی اپنی ہین محجوب
پہر بلاشک ہی کہ وے ان لئیم
پہر کہا جاوے کافرون سی مقال

كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُوْنَ ۝

یعنی محشر کی روز المحجوب | یا کہ اعدا الٰہی ہین محروم

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝
ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُوْنَ ۝

کہ ہو دنیا ہی میر زندگی عیان
ہو یہ دولت بد بختان معدوم
پیٹھین السنہ درمیان جحیم
کہ یہی وہ عذاب پر نکال

جسکو جھٹلاتی تھی بد بنیاد تم | یعنی منکر نہی جس سے اے مردم

یون نہین ہی کہ تم ہو وہم الدین
بیشک ابرار کی عمل کے کتاب
اور کیا جانتا ہی تو بتلا

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝

جسمین اونکی لکہی گئی ہو ثواب | ہو وے داخل میان علیین

وَمَا أَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝

دین مین اشراف کافرونکی نہین
چرخ ہفتم پہ زیر عرش برین
سمجھکو کس چیز نے کیا دانا

کونسی چیز ہے وہ علیون | خود بتایا خدا نے اونکو یون

ایک دفتر لکہا گیا ہے وہ
کہ اوسی دیکھتی ہین نیک سرشت

كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ ۝

یون لکہا گیا ہی کئی
تھی جو وہی نیک دین ونکو زر

جانی لوگونکو اوسکی اہل بہشت | ہین لکہی اوسمین نام ابرار
ایسے نامی گرامی اونکا سیر | دیکھی ہین کہ ہی سراسر خیر

ہوتے حاضر ہین اوس کتاب کے سب

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

وی فرشتی کہ ہین مقرب رب

یعنی کہتی ہین اوسکا استقبال | سب فرشتی مقربان جلال | یا فرشتی کہین ہین اوسکو کتاب | یا وہی ہوون حاضر اوسکی گواہ

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝

بیچ نعمتون کی بیٹھکی ہون میان | وہی عجائب کہ جس سے ہوون شادان | یا کہ دیکھین وے کافرونکی عذاب | اونکو دوزخ مین سخت تر عذاب

گرچہ گدری ہین سبی ابرار | لیک بیفائدہ نہین تکرار | ہین وے ابرار جو یامر خدا | نیک کامونکو لاوین دلسے بجا

باز آوین گناہ و عصیان سے | ہو نوین تائب ہی اور جانسے دلسے

لی تو پہچان اونکی چہرونمین | **تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝** | تازگی نعمتونکے ای سرور

یا مخاطب ہے دیکھنے والا | اونکو دیکھیگا جو کوئی او سجا | یعنے چہری ہوں اونکی تازہ و تر | سبب نعیم بہشت کا واہ

ہوون پلائی گئی وہان مے ناب | **يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ۝ خِتَامُهُ مِسْكٌ** | جو لگائی گئی ہو مہر شراب

مہر مارے گئے ہو جس پر | جاہی گل کی وہ مشک ہو اذفر

اور سامین کہی ہستی عیان | **وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝** | یا کہ آمین کہہ ہی نعیم ایمان

پس ہے شایان کہ ہووے اونکے ویسر | وہ ہو اونکی فعالی سعی و کوشش | یعنے ایسے عمل بجا لاوین | جسکا بدلا وہی نعمتین پاوین

باندہین اپنی کمر اوکو مر سی | اور نواہی سے ہین ہوں یکسر | اور توبہ کرین کبائر سے | اور باز آوین سب صغائر سے

اور سدا بندگی بجالاوین | اور غفلت سبب نہ فرماوین | چاہیے اونکو جو وہانکی شرب | نہ پیین مطلق یہانکی شراب

چاہیے اونکو جو بہشت کے ہوس | زن بیگانہ ہین وہی سر | اور اگر چاہیے یا نہین عملان | نہ کرین بدنگاہ بر طفلان

اور امید شراب رحیق | **وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ۝** | نہر تسنیم سے ہے بالتحقیق

لیک چشمہ سے پیتی ہین بطرب | **عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝** | جس سے نزدیکیان حضرت رب

اصل اوسکے ہی عرش عظیم | نام مشہور اوسکا ہی تسنیم | اشرف الاشربہ ہی نیک بہشت | جا ہی التحت عرش وہ بہشت

وہی مجنا مساعی ہیز او موصو | صرف خالص ہی ہین پیتے مقربو | یعنی خالص ہی پیتی ہین اشخاص | جو ہین مختص سبھی وہ اخاص

اور جینے محبت حق کو | جب اغیار سے ملایا ہو | اوسکو ممزوج کرکے دین شراب | یعنی بر طرف ہو مشک کے سلاف

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝

بیگیان مجرمان نا ہنجار | تہی سدا کرو حیلہ یا مذار | تمسخر سے ہنسنی شمیم جو تہی | ہزل و شوخی سے رہے ہنستی

یون آیت کی ہے شان نزول
اہل تحقیق سے ہوئے منقول
کہ جو مومن تھے مفلس و دلگیر
اور یہ ہنستے تھے اہل جاہ و شریر

مثل بوجہل اور ولید خسیس
اور اوسکے جو تھے رفیق و انیس
دیکھتے جبکہ مفلسان صحاب
مثل عمار اور بلال و خباب

ہنستے بالکلیہ گروہ کفر سرشت
کہتے یون تھے کہ ہین یہ اہل بہشت
دیکھتے تھے وہی سنو احوال
کرتے باطن پہ کچھ نہ تھے خیال

تب اس آیت کو حق نے بھجوایا
تسلیہ مومنونکا فرمایا
اس سے حال یہ ہے کہ اپنی جا
خاکساران یہ کر کرم کی نگاہ

اور ان سے تو پیش احترام سے آ
اور یہ تحقیر کام مت فرما
دیکھتا اونکو خاکساران
ہین وے اس طرح گروہ مین رہنما

اور جب گذرین مومنین اونپر
وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۝
سین کرتی ہین وے بعد دیگر

یعنی کرتی ہین وہ باستہزا
اونکی جانب کو چشم سے ایما
جاتی مسجد کو تھی علی ایکدن
اونکی ہمراہ تھے کئی مومن

دیکھ اونکو منافقون نے کیا
ہنس کے ابرو و چشم سے ایما
پھر قبیلے سے اپنی جا کے کہا
کہ علے آج کیا اصلع تھا

یونہی مسجد تلک نہ تھی وے ہنوز
کہ یہ پونہچی نوید دل افروز

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝

اور جب لوٹ جاتے ہین کفار
اپنی لوگونکی جانب ای اشرار
لوٹتے ہین باتین وے بناتی ہوئے
ایک مسخرے سی بیٹھے آتی ہوئے

یعنی جب پھر کے گھر کو جاتے ہین
باتین ٹھٹھے سے وے بناتے ہین

اور جب دیکھتے ہین اونکی تمیز
وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ
وے جو ہین دوستان سرور دین

کہتے ہین یون کہ یہ صحاب رسول
بیگمان راہ کو گئے ہین بھول

اور نہ بھیجے گئے ہین وے کفار
وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ۝
مومنون پہ کہ ہو وین حافظ کار

یعنی جو مردم مسلمان ہین
کافر اونکی نہ کچھ نگہبان ہین
یا نہ بھیجی ہین وے گمراہ
تاکہ ہون اونکی نیک و بد پہ گواہ

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۝

پس قیامت کے روز وہی انسان
جو کہ دنیا مین لائی ہین ایمان
حال کفار دیکھکے خندان ہونگے
بیٹھے تختونپہ اونکو نگران ہونگے

یعنی مومن بخلد بیٹھ بہ تخت
کافرونکی عذاب دیکھین سخت
دیکھین اونکی سلاسل و اغلال
اور ہر طرح کے عذاب و نکال

ہی روایت کہ اہل دوزخ پر
کھولی جاوین بہشت کے در
خازنان اونکی تئین بلاوین وہان
اور وے دوڑ کے شتاب [illegible]

جبکہ وی دوڑ کے آوین اہل نار
بند فرمان کرین در فی الحال
وے ہین جب سے وہی پھرین محروم
[illegible] ہم و غموم

	دیکھ کر حال بد اونکا ہونگے شاد	انکے عملونکی یہ ہو گی ہے مراد	
کیا ملین اپنے کئی جزا کفار	هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ		اسی جگہ پاوینگی سزا کفار
اپنی اوس کام کا کہ وہ کی بد	کر تی تھی جو ٹہٹا ہی ہمیش	ہی تمسخر کی اونکی یہ پاداش	خوش ہو سب مومنین اور بشار
یا الٰہی بسورۂ تطفیف	بخش سب کو بہشت جنت نعیم	خوش ہوں وہ خوشگوار ختام	ذوق و نعمت کا ہو نہ جسمین کام

سورة الانشقاق مكية وآياتها خمس وعشرون وكلماتها مائة وتسع وحروفها اربع مائة وثلثون

سورۂ انشقاق کی جان	اوسکی ہیں پچیس آیتین پہچان	کلمات اوسکی سو او رنو گن	حرف ہیں اوسکی چار سو تیس گن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

ہی جو ولیت کہ جب ہو سوال	حشر کی ہم سے جو ہوئی سوال	تب یہ سورہ خدا نی بہوائی	کافرونکی جواب مین آئی
جسگہڑی آسمان پہٹ جاوے	إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ		اور کہنی سے کان دہرتی آوے
	اپنی رب کی طرف بعظمت و شان	تا سنے اوسکا حکم اور فرمان	
اور لائق ہے آسمان کی یہ	وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝		حکم برداری خدا کی تئین
اور سیدہ زمین کہینچی جاوے			کوہ و بحر او رخلق اوسمین ہے
اور باہر نکال دی اپنی مین	جو کچہ تہی اوسمین ہی اسکی مین	اور خالی ہوئی گنج و زر سے تمام	نرمی اوسمین مال و زر کا نام
اور سنی زمین سرتا پا	فَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝		حکم پروردگار اپنے کا
اور سزاوار ہی کہ ہو منقاد	امر حق کو جو اوسکو ہوا ارشاد	اسجگہ سے جزا مقدر ہے	اوسکی تقدیر یون مقرر ہے
	یعنی دیکھی وہ شب جو وقت حساب	اپنی اعمال کا ثواب عقاب	
اے بنی نوع آدمی تو تو	يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا		ساعی ہے اپنی رب کی جانب کو
	ہی جو کچہ سعی کوشش کا	لا ہی تو بجد و جہد کیا	
پس ملنے ہی اپنی رب سے تو	فَمُلَاقِيهِ ۝		یا جزا ئی عمل سے محشر کو

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝

ع

پھر جو کوئی عطا کیا جاوے | یعنی جو کوئی تن دیا جاوے | اپنا نامہ عمل کا اور کتاب | نامہ سیدھے مین لینے پر جاجی حساب

تو لیا جاویگا حساب اوسکا | سہل و آسان طرح نو خدا

وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا

اور پھر آوے اپنے اہل پر دلشاد | یعنی خوشوقت پاکی الکی مراد

اہل سے ہین مراد مومن عام | یا کہ خویش و قبیلہ اسلام | یا کہ حوریں بہشت کی ہین مراد | کہ ہیوی اونکی ہونگی خرم و شاد

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ

اور دیا جاوے جو کہ اپنی کتاب | پیٹھ پیچھے سی اپنی وز حساب

یعنی گردن سے باندہ دست پیچھے | اور یا پشت و پیچھے پیچھے | دیوین اوسکے شہر بدستا لیا | اوسکا نامہ عمل کا اندو شما

فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا

سو پکاریگا موت و ہلکی کو | سخت و تنگ زندگی ہوی

اسقدر تنگ ہو حیات سے وہ | یعنے مرنی کی وہ تمنا سے | کہ تمنا کرے ممات سے وہ | نفرو نین ہو و ابتورسے

وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا

اور در آوے آتش سوزان | جو تہی رنگی کی بیچ وہ ہسان

یہ جو یصلی بوزن یرضی ہے | مذہب عاصم اور حمزہ ہے | بعض قرا اسی لیئن ہوا ستقل | باب تفعیل سے وہی مجہول

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ، إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ، بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا

وہ تو لوگو مین اپنی تہا دلشاد | کچہ نہ تہا ماتب سے اوسکو یاد

وہ تو ظن گمان یہ کرتا تہا | کہ پہریگا کبہو نہین بخدا

یون نہین جیسی جانتا تہا وہ | سچ ہی جسکو جانتا ہی وہ

اوسکا رب تو تہا اوسکا نگہبان | چشم قدرت سے دیکھنے والا | پس نہین چہوڑ دیگا بغیر عذاب | منکر و نکی تہین برکرب

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ

پس نہین ہے کچہ احتیاج قسم | اور جو حاجت ہے اوسکی بسم

یاد کرتا ہون مین قسم بشفق | وہ جو سرخی ہی شام کی باقی | ہی شفاعین اوس شفق کی خلاف | یا وہ حمرت ہی یا بیاض صبح ہی

جب افق سی شفق کی سرخی | جاتی مغرب کا وقت اسی عشا | قول یہ صاحبیہ کا پیہچان | اور یا کہا ہے شافعی کا جان

پھر یہ قول امام اعظم ہے | اور یہ رحمت خدا کی ہی ہو کہ | پیچھے حمرت کی جب بیاض کا ہے | آتی وقت عشا و مغرب جاتی

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ، وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ

اور قسم رات کی اور جسکو رات | کرتی ہے اکٹھا ہی سمیٹ و ہمہ ذات

یا قسم اوسکی ای نبی عرب | جسکو ظلمت مین ہیلتی ہی شب

اور قسم ماہ کی کہ جب ہو تمام | بدر کہتی ہین جسکو خاص و عام | یا کہ جب جمع اوسکا ہو نور | یا کہ ہی جب کمال نور ظہور

ہین گواہ اوس کے دو یدہ صغیر تمیز | تیرہوین چودہوین اور پندرہوین

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝

ہونگی بعد سب قیامت کو
جس کسی شخص کا ستر ہی منشر
پہر وہ مضغہ ہو پہر صورت کو
کمل ہو شیخ ہو الی آخر
لامکان پر کری مرو گذر
فخر رازی نے یون روایت ہے

یعنی بعد از حساب فرز خبر ہے
یا کہ نوع البشر کو ہو تحویل
پہر جنین ہے ولید ہو جاوے
یا کہ بیشک ہو شب کی سوار
پہر مقام دنا پہ تو آوے
وال معراج پر یہ آیت ہے

بنیاد تم چڑہو گی سر تا سر
نقل احوال کر کے تم پہنچو
ایسی ہے یہ نہی نقل کر کستر
پہلی نطفہ ہو پہر وہ علقہ ہو
پہر ہو وے غلام شاب ہو پہر
طبقہ آسمان کو طی کر

ایک حالت سے دوسری حالت
بہشت سے طرف بہشت کے جاوے
راہ یہی ہے جس طرح تفصیل
پہر رضیع و صبی وہ کہلا ہو
آئی تو اے محمد مختار
تعدلی اللہ کا مرتبہ پاوے

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

تو سبب کیا ہی نہین لاتی ہین ایمان
نہ کلام خدا سے برتر کے
آگی سجدہ ہے تیرہوان ارشاد

نہ وہ حکم خدا کو مانتی ہین
یا معراج سید الابرار
کر تلاوت تو اس کو دو نہاد

پس ہوا کیا ہی کافرونکی تمیز
قدرت حق کو دیکھتی ہین عیان
نہ وہ قائل ہین روز محشر کی

کہ نہین لاتے او سخدا پہ یقین
نہ نبی کو نبی وہ جانتی ہین
نہین ایمان لاتے ہین کفار

سجدہ

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝

نہین کرتی ہین سر نجا کا نیاز
چاہیے سجدہ پڑہکی آیت یہ

یا کہ سجدہ کبہو تلاوت کا
بعض علما کا یون ہوا ہے بیان

اور جب پڑہی جاوے ان پہ قرآن کو
اسی ہوی گردن کشان بیان نمازی
بوہریرہ سی ہی روایت یہ
بلکہ جو کفر سی ہین پیش آتی
اور خدا جانتا ہی خوب انکو

نہین سجدہ وہ کرتی ہین بدخو
نہین کرتی ہین وہ خدا کو ادا
چاہیے سجدہ پڑہکی سورت سب
دلمین قرآنکو ہین جہٹلاتے
طرف دلمین جو بہرتی ہین بدخو

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝

یعنی کفر و نفاق اور کینہ | جس سے دل انکا ہے اور سینہ

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

سو خوشی تو سنا کافرونکی تمیز | مار دکہہ کے سی ای بہم ردین

الم ترجمان جو فرمایا | طنز اور ہنزل کے لیے لایا

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

ہان مگر وہی جو لاوے ہین ایمان
اور اچھے کیے ہین کام نمایان
واسطے اونکی ہے جو اجر عمل
کہ نہ منت کا جسمین ہے دخل

بے کم وکاست پاوینگے مدام
اونہین قطع و بریدگانہ ہو نام
سورۂ انشقاق اے معبود
کر مرا تو وسیلۂ مقصود

مجکو روز حساب کا ہے بیم
اوسکی ہیبت سے دل ہے مرا دونیم
دیجیو داہنے ہین وبروز حساب
میرے اعمال کی مجھے تو کتاب

کر تو ایسا کرم کہ مجکو نہین
پیٹھ پیچھے سے و دست سے بائین

سورة البروج مکیة وایاتها اثنتان وعشرون وکلماتها مائة وتسع وحروفها اربعمائة وثلثون

جان سورۂ بروج جکو سمجے
سب ہین بائیس آیتین اوسکی
کلمے ایکسو اور نو ہین سب
حرف تیس اور چارسو ہین سب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسمانکی قسم کہ اے خوش خو
ع رکہنے والا ہے برج کو سن او دو

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿۱﴾

بارہ حصے ہین آسمانکے تمام
ہر یک حصہ کا ایک برج ہے نام
ہے حمل ایک برج اونہین کا
دوسرا ثور تیسرا جوزا

برج چوتہے کا نام ہے سرطان
پانچوان برج تو اسد کو جان
کر چہٹا برج سنبلہ کو شمار
اور میزان کو ساتوان اے یار

آٹہوان عقرب اور قوس ہے نہم
اور ہے جدی اونہین برج دہم
دلو ہے برج گیارہوین کا نام
اور ہے حوت بارہوین کا نام

پہر کرا ہے سبکو سالمین طے
اور یہ یکبارگی کمال ہین سطے
یا ہین قصر اوسی آسمانکی در
یا کہ حجت و برواج ہین اختر

اور اوس دن کی قسم اے یحمان
جسکا وعدہ کیا گیا ہے عیان

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

اور ہے اوس گواہ کی سوگند
یعنی ہے اوس اللہ کی سوگند
کہ وہ حاضر ہے اور تو ہے آگاہ
حی و قیوم اور دانا ہے

اور گواہی دی گئی کی قسم
اور ہے سید ہین مقصد سے مدام

وَمَشْهُودٍ ﴿۳﴾

یا ہین شاہد جناب مصطفوی
اور مشہود ہے امت نبوی
یا کہ شاہد ہی ہے استعجوم
اور مشہود سب امم العموم

یا کہ شاہد ہین کاتبان کرام
اور مشہود آدمی ہین تمام
یا کہ شاہد تو سبکے اعضا ہین
اور مشہود آدمی پہچان

بعض کہتے ہین شاہد اور مشہود
سنگ اسود او حاجیون کا گروہ
یا کہ عرفات او سکی حضار
جسکا ہووی ہے وقوف عمرفسدار

یا کہ دن جمعہ کا ہے شاہد
اور ارباب جمعہ تو یاد
یا کہ ہے جمعہ اور اہل نماز
کہتی ہین جواد العجز و نیاز

یاکہ آدم اور اونکی ذریت — یاکہ عیسیٰ اور اونکی ہی امت
یاکہ مقصود وہی اور سب — اور وہ نہین عمل کرین جو سب
ہیں مقید بیان سحر تقدیر — ہی جواب قسم یا ہین تفسیر
کہ ہی بعد موت ہر انسان — پاوینگے کفار کو عذاب عیان
بعض سے اس طرح روایت کی — کہ جواب قسم یہ آیت ہے

کہ ہوئی سب ہلاک اور مردود — تھی جو اہل شقا و نمرود

قتل اصحاب الاخدود

بت پرستی تھا جسکا مذہب و دین — تحت حکم اونکی تھی یہ سب کے زمین
ذو نواس اونمین کار فرما تھا — کفر و شرک مین وہ یکتا تھا
ایک شخص اوسکا تھا مدار مہام — تھا وہ ذی قدر اور وقار تمام
نہ کہانت مین یگانہ تھا — سحر مین شہرۂ زمانہ تھا
جبکہ پہونچا وہ سال پیری کو — عمر اپنی سے بے توقع ہو
عرض کی اپنی شاہ سے یون جا — کہ ہوئی ناتوان میرے اعضا
ہر قوی نے مری جواب دیا — کبر سن نے مجھے ضعیف کیا
مصلحت اب یہی کہ ایک جوان — زیرک و تیز فہم و عالیشان
میری قائم مقام ہو تجویز — تا مدار المہام ہو وہ عزیز
جو مین سیکہا ہون اوسکو سکہلاؤن — ہر دقیقہ مین اوسکو بتلاؤن
ساحری مین کرون مین اوسکو طاق — اور کہانت مین شہرۂ آفاق
شاہ نے اوسکی حسب استدعا — ایک لڑکا ذہین اوسکو دیا
چند دنمین ہو بصد صرف — اوسکو ہر فن مین کر دیا معروف
سب کہانت اور سحر سکہلایا — جانتا تھا سو اوسکو بتلایا
الغرض وہ جوان نیک سرشت — بت پرستی اور سحر جانکی زشت
ایک رہبان سے ملا جاکر — سحر و اصنام سے ابا لاکر
دین عیسیٰ پہ اپنا لایا دل — کفر و شرک سے اوٹھایا دل
رفتہ رفتہ کمال کو پہونچا — نعمت بی زوال کو پہونچا
کہین ایکدن وہ عارف کامل — یعنی وہ نوجوان دریا دل
اپنی استاد سے کہ رہبان تھا — ہو کی رخصت اسی سوئے خانہ چلا
راہ مین ایک اژدہا دیکہا — کہ وہ سد مرور مردم تھا
اوس سے بولا کہ سد راہ نہ ہو — جا یہان سے تو اپنی بستر کو
اژدہا سنتی ہی روانہ ہوا — ذکر یہ شہرۂ زمانہ ہوا
اتفاقا کہین ہوا ایکبار — کسی صحرا مین اوس سے شیر دوچار
شیر کے کان مین پڑا کہہ دم — شیر نے بہی کیا وہان سے قدم
شہرۂ خلق وہ جوان ہوا — ذکر یہ ورد ہر زبان ہوا
پھر کوئی پاس اوسکی آتا تھا — احتیاج اپنی پیش لاتا تھا
ناگہان ایک حاجب سلطان — یکدن آیا مراد دل خواہان
تھا وہ جو صاحب چشم نابینا — کی بصارت کی آکے استدعا
چاہی اوس کو چشم بینی جو مراد — یون کیا اوس جوان نے ارشاد
تو کرے پیروی اگر میرے — چاہون حق سے مراد مین تیرے
سنتے ہی اوس جوان سے یہ کلام — ہوگیا وہ مشرف اسلام
بس بصارت کی اوسنی چاہی دعا — حق نے فوراً کیا اوسی بینا
جبکہ پہونچا بعد صاحب — بزم مین شاہ کی گیا حاجب

اوسکی انکھونکی دیکھہ بینایا
شه نی پوچها یه کس طرح پایا

مجکو بینا خدا نی فرمایا
مین جو کچه چاهتا تها سو پایا

که خدا کون هی بتا مجکو
اوسکا تو دیوی پتا مجکو

غیر اوسکی کوئی نهین معبود
هی وه هر جا و هر کهین موجود

تا مین ایمان او یقین لاؤن
دلکی حاصل مراد کر پاؤن

شاه نی اوسکو جلد بلوا کر
باهمه جد و جهد سمجهاکر

آخرش شاه نی غضب مین آ
غرق کا حکم اوس جوانکی کیا

قهر سی توڑی چاکران شاه
هو گئی سب هلاک و تباه

سنکے اس ماجریکو شه نی کها
که اوسی پهینک کر پهاڑ سی جا

اوس جوانکی دعا سی مرده
هو گئی باد تند سی نابود

جسکی تئین شاه نی سنی یه خبر
قهر سی آگ هو گیا جلکر

آگسی بهی بچا بحکم خدا
جل مری اوسکی رشک سی اعدا

تب بولا جوان که ای سلطان
اوس خداوند پر تو لا ایمان

شاه بولا که ای جوان میرا
مدعا دل کا قتل هی تیرا

تب وه بولا اگر یهی هی مراد
مین جو بتلاؤن اوسکو کیجیو تو

شاه نی جب غلام کا لیکر نام
تیر چهوڑا هوا جوانکا کام

الغرض دیکهکر یه حال جوان
لائی حضار یکبیک ایمان

کهودین خندق اور آگ انمین بهر
سبکو اونمین جلاکی خاک کرین

اهل اخدود تهی وهی سب کافر

یون کیا عرض اوسنی کی ای سلطان
هی یه فضل خدا یقین دان

پهر کیا شاه نی سوال اوس سی
اسطرح یکبیک بحال اوس سی

عرض اوسنی کیا که ای سلطان
هی خدا خالق زمین و زمان

شاه جلی سی پوچهنی یه لگا
کسنی تلقین تجهی کیا بتلا

حاجب اوسکی فریب مین آکر
حال راهب کا اوسکو بتلایا

ترک دین کی لئی کیا اصرار
پر نه مانا جوان نی زنهار

بی توقف نی شاه کی چاکر
غرق کرنیکو لی دریا پر

وه جوان بچکی اپنی گهر آیا
حفظ یزدان نی کام فرمایا

قصه کوتاه اوسکو ایک گروه
لی گیا حکم شه سی جانب کوه

بچکی گهر اپنی وه جوان پهنچا
باهمه حفظ و امان پهنچا

گرم هو تندخو نی حکم کیا
دینوین آتشمین ڈال اوسکو جلا

پهر کیا عالم در سلطان نی
اوس سی بهی کی نجات یزدان نی

جسکی تونی یه قید مین کی عزیز
جسکی یه صنعتین تماشا کین

هی نهین مجکو غیر قتل هوس
قتل مقصود هی تیرا اور بس

نام حق کا زبان سی لیکر تو
تیر چهوڑ اب کمان سی مجپر تو

تیر لگتی هی شهید هوا
دونو عالم مین وه سعید هوا

آگ هو کر غضب سی بولا شاه
فورًا اونکو کرین هلاک و تباه

حکم سلطان کا سبهی لائی بجا
کهود خندق وهان بنار جلا

وی جوان خندقونکی تهی جا فر

ایسی آتشمین جو که تهی همه تن

النار ذات الوقود

لکڑیان اور هیزم اور ایندهن

یا که تهی وهی شگاف آتش زار
لکڑیونسی بهری هوئی بسیار

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ

جب تھی اہل جہاں ادور خدود | رکھتی اطراف نار پر تھی قعود | اور ہی خندق کی کوک اوس پر | کرتی جو مومنون سے تھی تکبیر
ہو کے حاضر تہی دیکھنی والے | حال اونکا پر دیکھنے والے | اسی جو دیتی تھی مومنونکو عذاب | دیکھتا تھا وہ شاہ و اصحاب

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

اور بدلا نہ لیتی تھی بد بین | پر اسی کا کہ لاے تھے وہ تمیز | یا نہ پکڑا تھا عیب اونہیں مگر | یہ کہ لائے یقین اور باور
اوس خدا پر کہ زور والا ہے | وصفون اور خوبیون سے والا ہے | ہی ہنر اور حسن خدا کی تمیز | شاہی جملہ آسمان و زمین
اور خدا ہی ہر ایک شی پہ گواہ | یعنے ہر ایک چیز سے آگاہ | حال کفار سب عیان اوسے | حال مومن نہیں نہان اوسے

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ

بیگمان جو لگی تھی بہلانی | اور ایمان والیونکی تئین | پھر نہیں ظلم سی پھری نہ ہٹا | یا ستانی کی ساتھ پیش آئے
رکھنی والونکو باور اور یقین | جسکے انواع ہین بہانسی سوا | اور علاوہ نبطالمان دگر | اور اوسی شغل مین رہی مردار
تو ہی اونکو عذاب دوزخ کا | اور ہنگا نو نہین وہ عقاب اونکو | ہی روایت کہ آتش اونچی | اونکو جلنے کی مار ہی سقر
یا ہی دوزخ مین وہ عذاب اونکو | اونہ کی جالیس ہاتھ عار و نسے | لی گئی اونکو اون کنار و نسے | جسکے شور و شرش سقر تھی افروز

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ

بیشک وہ سب جو لائے یقین | اور بھلے صرف نیکیونکی تمیز | واسطے اونکی الیسے ہین بستان | جنکے نیچے سی نہرین بہتی ہین
یہ بڑی ہی مراد لوگونکی تمیز | جسکا اندازہ اور حساب نہیز

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ؕ

تیری رب کی گرفت تو ہے سخت | جسکو پکڑی نہ چھوٹی جو بدبخت | وہ تو کرتا ہی پہلی اول خلقت | جسنے سارا جہان کیا ہی درست
اور وہ پہیر تا ہے بار دگر | یعنے مرنیکی بعد زندہ کر | یا کری ظاہر اپنی بطش بطن | دیوی دنیا مین کا فرونکو سزا

پھر عقوبت کرے وہ آخر کار ہو یعنی معذب کفار

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

اور وہی ہے جرم بخشش جملہ عباد کرنیوالا محبت اور وداد تخت والا کہ ہے وہ تخت کبریا یا وہ بزرگوار بذات خود ہر
کرنیوالا ہے جو چاہے کچھ کار اسکی بیشک ہے فاعل مختار اب ہے فرعون اور ثمود کی بات تمہیں تسکین ہے سید السادات

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝

کیا تجھے پہنچی ہے جنود کی بات قوم فرعون اور ثمود کی بات جسکو انعام کا چکھا کی فرا قہر سے دی بانتقام سزا
یعنی جیسے کیے ہلاک وہ شوم یوں ہیں دشمن سے سرگروہ قوم گرچہ با تیغ سست ہوئے ہیں ارشاد پیرو سکا نہیں ہو منقاد
بلکہ جو لوگ کہتے ہیں انکار

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝

ہیں تکذیب میں ہیں لیل و نہار
یعنی جھٹلاتے ہیں وہ قرآنکو اور افسانہ ہی نزد انکو

وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

اور نزد ان کے اسی نبی و رسل گرد انکی ہے گھیر نیوالا
یوں نہیں جیسے کہتے ہیں غفال کہ یہ قرآن ہی سحر اور اشعار
یا کہانت ہے یا ہے قول رسل مفتری ہے یہ مگر نہاں فضول بلکہ قرآن ہی بزرگ کلام لوح محفوظ میں ہے اسکا مقام
ہی وہ محفوظ نعت لوح شریف ہے نہ تغییر اوسمیں اور نہ تحریف جان اوس لوح کی حقیقت حال تو معالم سے اسیتو فقال
طول میں ہے زمین سے تا بسما غرب سے شرق تک ہے عرض اوسکا ایک موتی سے وہ بنا صاف ہے نہایت سفید او شفاف
سرخ یاقوت کی ہیں اسکی کنار ایک فرشتہ کے ہے زیب کنار ہے بہ پیشانی عرش اوسکا مقام اور طرفین ہے اوس ملک کا نام
اور اوس لوح کی ہے زیب جمال کلمہ لا اله الا الله ایجد سورہ بروج کو تو کر وسیلہ نجات کا مجکو
تا قیامت کے روز مری تدبیر تجھے بخشا وہی وہی ہمیر دس

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا سَبْعَ عَشْرَةَ وَكَلِمَاتُهَا إِحْدَى وَسِتُّونَ وَحُرُوفُهَا مِائَتَانِ وَثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ

سورہ طارق اوتری ہے شہر مکہ میں خواجہ دین پر آیتیں اوسکی سترہ سمجھا اور کلمات اوسکی اکسٹھ جان
اور اوسکی حروف کو تو گن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

کہ وہی ہیں جملہ دو سو ترپن

ط قوله حدیث الجنود الذی اتی علیهم فی ... و ثمود ۱۲ تفسیر

ع

کہیں ایکدات عم خیر الناس
بس پہنچے تھی عم نبی کی کما
ہی تجھیم فلک سی نور اوسکا
یا سعود فلک سی طالع ہوا
آسمان پہ کبھی چلتی ہی کبھی ہی نگاہ

ای ابوطالب آئی حضرت پاس
کہ یہ کیا چیز ہے مجھے بتلا
ای چمکا انکی ہی ظہور اوسکا
سر بسر زہرہ شیطانیں کو

گھگھرا اوٹھکر یہ بکیبارہ
بولی حضرت یہ ایک تارا ہے
یہ جو انجم ہیں آسمانیں لگے
پھینک کر ماتی ہی زاد وسکو بلکہ

آسمان سے زمین پہ یک تارہ
آسمان سے اوسے اوتارا ہے
ہوئی پیدا وہ اونکی تابش سے
تا چرا وی نہیں وہ از فلک

قدرت حق پہ ہی دلیل وگواہ
اسکی حیرت میں آئی ہم رسولا

کہ یہ سورہ ہوئی نبی پر نزول

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝

ہی قسم آسمان کو کب کی
اور سنی ہے تجھے کہا دانا
ہی وہ تارہ کہ جو درخشاں ہے

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝

ای نبی الورٰی بتا تو بھلا
کونسی چیز تھی وہ کوکب ہے

یعنی پیدا شوندہ شب کے
جو کہ پیدا شوندہ شب کے
یعنی وہ شعلہ سا فروزاں ہے

اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝

آگے اسکے ہی ایسا قسم
کر ملاوٹ اوسی تو ای ہمدم

ہی نہیں کوئی آدمی دو بشر
یعنی کرتا ہی وہ نگہبانی
ہیں غرض اوس سے کا تبان کرام
عمر فلک ہی بچانے بلا
ایسے ہی لائق کہ دیکھے انسان

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

ہر بشر کی یا مرد دانے
لکھتی ہیں نیکی بد جو اوسکی کام
اور لما معنے الّا

آفت نفسی اسے بچاتا ہی
یا موکل ہیں آدمی کی مراد
یا کہ ان سی ہی مخفف ان

پہلی ہی نگہبان اوسپہ
ہر بلا سے اوسے چھپاتا ہی
ایک سو ساٹھ از تعداد
اور تو ما کو حرف زائد گن
کہ ہی سے بنا کیا ایمان

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝

اصل اپنا پر کرے ہی نظر
جو ہیں منکر بعث و حشر

ہی بنا وہ ماء جہنده پانی
ہی نکلتا پشت مردان سے
ہی پیدا اوسکی رجوع پر قادر
ہی وہ روز ہی ہیں سکتا
حق تعالٰی ستر ہیں ما

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝
يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝

جانچی جاوینگی ان کی راز نہاں
ای خلائق کی دل کی مخفیات

حق تعالٰی کی مہربانی سے
اور عظام صدر نسواں سے
ای جو پہلی ہی ...
شخص مرده کو بنا کر کے حیات
اعمال نہان سکی سب کی ظاہر بات

کما قرءہ عاصم و ابن عامر و حمزہ

برملا ہوویں سب بحکم خدا تاکہ ناپاک سی ہو پاک جدا
یا ہون ظاہر معانی تمام
یعنی اُنفس کی سب کی ہووین ظاہر
وی جو دنیا مین ہین کی تھی کام
کہ ادا امین ہوا ہے خصلتی قصور

پیش ہو لوگی تن جہاں کی تون
فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝
تاکہ چھوٹی عذاب انسان
اور نہ کوئی ہو اوسکا یا مددگاران
تاکہ ہووی وہ غمگسار اوسکا

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

ہی قسم آسمان گرد انکے
یا قسم آسمان باران کی
اور زمین پھٹنی والی کی ہی قسم
جس سے ہر یک نبات نکلی ہم
یا کہ ہین جسمین ہین گردش سیارگان
کہ نکلتا ہے آب اوس سے صاف

بیگمان تحقیق بات سے دو ٹوک
إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝
آسمین نہ سجھا کہ ہمین ہین شکوک
حق کو باطل سے وہ کری ہی جدا
ہی وہ بی ریب شک کلام خدا

اور نہیں ہی وہ قول اور قرآن
وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝
بازی و کھیل ایسی نہیں زنہار
بیگمان وے سامنے الٰہی رشد
إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝
کرتی ہین حیلہ و مکر و ذکر
ہی پیمان مکر و اندہ و مراد
قبل از واقعہ کیا ارشاد

اور فریب دونگا میں جزا کا تیر
وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝
مکر کا انکا لو سہی ہو چین
وی جو ہین منکران بد کردار
دو ان مین ایک داد و مکو خبر کا

سو تو مہلت دے منکروں کو تنہا
فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝
سست شتابی کرانی پھر دین
ڈھیل دی کہ وہ ان کو پکڑنا قلیل
نہ وہ ہو تو ہین کہ دیر کا کہ لیا
حکم یہ منسوخ ہو گیا فی الحال
اور تری حبیب جہاد و قتال
یا الٰہی بسورہ طارق
مکر تو فیق وہی کہ ہو عاشق
حق کو باطل سے اچھا سمجھین مدام
تاکہ لاوین بجا ہیں اچھی کام

سورۃ الاعلیٰ مکیۃ وایاتھا تسع عشرۃ وکلماتھا
ثنتان وسبعون وحروفھا مائتان واحدی وتسعون

اوس کی نام سے ہی سورۂ اعلیٰ
ابتدا اوس کی نام سے کہ ہی سدا
کرتی شر اور ہو ہین شگرف
درد ہو اکیا نہیں ہو اوس کی حرف

ع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝

بول پاکی سے اپنے رب کا نام
کہ وہ برتر ہے اپنے بلند مقام
ایسے نامون سے کر تو اوسکو یاد
اوس صفت سے کہ ہو سزا اوسپر
جو صفت اوسکو ہی نہین شایان
کہ دل جانے اپنے نبی وہی
جب اوتاری خدا نے آیت یہ
اجعلوها فی سجودکم ارشاد

کہ منزہ وہی ہو نو بین الحاد
یا یہ کہ ستائش حق ہے
اوسی اوس رب کو تو منزہ جان
یا کہ سبحان ربی الاعلی
ہم پہ حضرت نبی کی عنایت یہ
پس لگے کرنے وہی تو دہ نہاد
یعنی سبحان ربی الاعلی
بولو سجدون مین اپنے صبح و مسا

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝

جسنے پیدا کیا تمام جہان
پھر کی راست اوسکی سب سامان
یا کیا اوسنے آدمی پیدا
پھر کی راست اوسکی سب اعضا

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝

اور جسنے نصیب ٹھہرایا
رزق روزی کا ایک اندازا
پھر ہدایت سے پیش وہ آیا
مار وافعی ہے عجب کہ نابینا
پس ہدایت کی خدا اوسکو
ملکے آنکھون سے سو نفع کا پاتا

کسب کے راستی کو بتلایا
بعض تفسیر مین ہے یہان کہا
صرف افضال اور عنایت سے
کہ وہ ہوتا ہے ایک بینا

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝

اور جسنے نکالی سبز گیاہ
پھر دکھائی اوسی خروج کی راہ
اسکے پانی شتاب ہی مرعی
پھر وہ ہوتی ہے تیرہ او ابتر
کہتی ہین آتی جسگھڑی جبریل
پڑھنے لگتے تھے باہم سبقت
خوف کرتے تھے حضرت رسول
آگئی آیت خدا کی ارسال
ہم پڑھا وینگے تجکو قرآن
پس نہ بھولیگا تو اپنی زبان
ہان مگر جسکو کیا ہے خدا
دیوی تیری دل اوسکو ہے بھلا

پھر اوسنے اوسکو خشک سیاہ
یا مقدر کیے حمل کے ماہ
خشک ہو جیسے جل کے سے ہوا
پہلے دکھلائی ہی وہ تازہ و تر
لیکے وحی و پیام رب جلیل
پڑھتے ہی جبرئیل کے حضرت
کہ مبادا نہ یاد اسکو بھول
دیکھکر یون نے کا استعجال

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۝

جسکو چاہے وہ نسخ فرماوے
الٹیگیب تجسے اوسکو بھلواوے

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۝

وہ تو ہے جانتا کھلا و چھپا
یعنی احوال خلق و عالم کا
اور آسان کرینگے تجکو ہم
مسلک سہل کو بفضل و کرم
یعنی شریعت کو ہم کرین آسان
تا نہ تکلیف تجکو اوس سے ہو

یا کہ قرآن کی حفظ کرے ایمان
یا کہ دین سہل وہ دین تجکو

پس خلائق کو نصیحت کر
یا کہ وہی خلق کو نصیحت دیند

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝

بیگیاں پند سیتی فائدہ مند | پر شکی قرآن وعظ کر تو سیان
ہندوی ہند تیرا کام ہند | ہو ویں پاو کہ نہویں فائدہ مند

جو کر یکام پند ای مستر
تا کہ ہوون منقطع ذوی الیان

لبشتابی وہ ہوی نپید
اور ہیگا سرکی ایکطرف
شخص بد بخت تر جو بیٹھی گا

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝
الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝

جسکو خوف خدا ہو وا منکر
اوس نصیحت سے بی حصول فرق
آتش و نار مین کہ ہی کبری

ای در آوی بدکہ کبری | تا بہ تب مین جو ہی ...

پہر مریگا نہ اوسمین وہ بد بخت

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝

تا کہ چھوٹی عذاب سے یکلخت

ہوونہ اوس آگ مین وہ زندہ ہو | تا کہ پر نہی وہ شخص راحت کو

بیشک اوسنی نجاتکو پایا

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝

جو کوئی تزکیہ سے پیش آیا

یعنی بیشک بھلا ہوا اوسکا | جسنے اپنی تئین سنوار لیا

اور کیا یاد اپنی ربکا نام
یا وہ تاجی ہوا کہ ظاہر ہو
یا کہی عیدکی وہ تکبیرات

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝

کر برائی سی یاد خالق کو | کی نماز اوسنی پنجگانہ ادا
پہر بجا لائی عیدکی وہ صلوٰۃ | آگی اسکے ہی اشقیا کو خطاب

پھر ادا کی نماز اوسنی تمام
با خشوع و نیاز رستا پا
محو دنیا می وہ دن کی ہیز کو لا

بلکہ رکھتی ہو اپنی آگی تم

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝

زندگی اسبہا کی ای مردم

یعنی دنیا مین ایسی ہو مشغول | کہ گئی ہو تم عاقبت کو بہول

اور گہر آخرتکا اچہا ہے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

اور ہمیشہ وہ رہنی والا ہے

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝

بیشک وہ ہے جو کہ گذرا اب

ہی صحیفوں مین پہلی بیشک یہ | وہی صحیفے کہ پہلے قرآن سے

اور تہی پیغمبروں پہ نیز آئے

جو صحف اوترے تہی پہ ابراہیم

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

اور موسی خطاب جسکا کلیم

یا کہی اس سورہ اسلے

ہی مقصود دلکی تو برلا | شغل دنیا سی مجکو نفرت بخش

امر عقبی کی مجکو الفت بخش

سورة الغاشية مكية واياتها ست وعشرون
وكلماتها اثنتان وتسعون وحروفها ثلثمائة واحدى وثمانون

سورہ غاشیہ کہ مکی ہے ان اوسکی چھبیس آیتین ہیں اور کلمات بانوے اور حرف ہین تین سو اکیاسی

بسم الله الرحمن الرحيم

هل اتىك حديث الغاشية ۝

کیا پہنچی ہے تجھکو ایسی ہے کہ جو چھپاتی ہے سارے عالم کو کافرونکو تین چھپا لیتی ہی

آ چھپانی والی کی بات خبر دہشت و ہیبت اوسکی چلوت

وہ جو ہی العغاشیہ استفاد بعض تفسیرین کیا ہے تمام

قصد اوسکی ہے تمام استفاد ایکدیگر کا غاشیہ نام غاشیہ لیلیسی کہا ہے

وجوه يومئذ خاشعة ۝

کتنی یا ایک چہرے ہی اور سونہہ اوس روز ذلیل ہونیوالے

از بسکہ خوف ہیبت جانسوز سر نیچا کیے جھکانیوالی ہون

باز ذلت اور شرمانیوالی

عاملة ناصبة ۝

کرنیوالی عمل ہون محنت کے یعنی ایسی ہان کرین اعمال

جن سے پہنچے کمال رنج و ملال کوہ سی تیرین چڑھنے کی ہی وی

کھینچنے والے رنج و محنت کے سلاسل و اغلال

تصلى نارا حامية ۝

بیٹھینگے انشے مین جو دہکتی ہو

بعض تصلے کو پڑھتی ہین زبر بعض جرن اسے معروف بعض سے مجہول

یا پہنچایا کی جاوینگے جلتی ہوئی آگ

تسقى من عين انية ۝

کافر اوسکو پلا ہین آب

اسقدر کھولتا وہ ہوگیا جسکے نیچے سے ہوگیا جگر

گرم ہے چشمہ سے یعنی پلین آب

ليس لهم طعام الا من ضريع ۝

نہین کھانا ہی کوئی انکی یار کانٹون والی ہی ایک گیاہ جبکہ وہ گھاس سوکھ جاوے تو کہے ضریع اسکو لغت کر جیسے سوکھی ہو اونٹنی کا اونٹ نہیں وہ گھاس فربہی لاوے

سبز کو کہتی ہین شبرق وہ چارپایا اوسی نکھاتی ہے سنکے بوجہل نے اس آیت کو ہم سے ضریع طعام کر لو

جب تلک ہے تر تو سبز کہتی اوس کو جب خشک ہوگئی ضریع اپنی خواہش و تبادی سے کہا اسکی آیت کو حق نے بہرا لیا

ہاں مگر زہر دار ایسے کھاس اوسکے اوپر کی بیشی آئی حقدار ساکنان عرب شبرق کہتے ہیں کہ ہون ضریع انکو ہمارا اوسکا وہ قول سخن اوہ اور نہیں کام سیر کہیں نا کو

لا يسمن ولا يغني من جوع ۝

یعنی مقصود ہین طعام سی وہ / ہتی لیکھ چہری اور روا پسند	جاتی بہوک کی اور سب ضرر بہو	سو نہین اوسمین بیلنے ثمر بہنا	یعنی غلط سمجھتی ہین کفار / مانند و تر ہیان ہو مبادا سند

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ

نعمتونکی اثر سے ہونگے سیر	نازک اندام اور خوش منظر

کوشش اپنی سے ہی عمل سے خوش	لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ	اپنی عمل کا ہوا کے جسد سی خوش تر

اپنی حسنات کی جزا وہ جید	پاکی ہونوین وی شاد او خورسند

بیچ اوس باغ کی کہ ہی وہ بلند / نہین سنتی وہی اوسمین بیہودہ	فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ / لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً	یعنی ہونوین گی نا خوش خورسند / ہر طرح سی وہان چین سی وہ

یا کہ تو اے محمد مختار	نہ سنی اوسمین لغو کی گفتار

اوسمین چشمہ روان پانی کا / اوسمین ہین تخت اونچی اوپر	فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ / فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ	سرد شیرین سی ہو شہد سی میٹھا / لعل و یاقوت و مروارید جڑے

اور مکلل ہین وہ زبرجد سے	سی عالم مین اس طرح کہ کیا
آئینہ ہین یکیک کے اونکی تابش	جبکہ اوس پر وہ بیٹھ جاتے ہین

نور کی پائی بلند تر حد سے / اونکا چاہی ہاں گر کوئی اجلاس / اور کوزی رکھی ہین وہان / اور تکیی رکھی ہین سنہرے قالین / اور وہان مسندین بچھائی ہین	وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ / وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ / وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ	کہ سلق وہی تخت ہین سے ہوا / اپنی جگہ پہ تخت آتا / یا کہ تختونپہ لیے بلند مکان / صف زدہ یکدگر بہ سند قرین / وہی جو مخمل ہے سبز بانی گلریز

جب ہوئی آیت سرر مشہور	کافرون نے کہا کہ ہی محال
یعنی مبسوط و معدود بس و شو	اگلی آیت خدا نے کی نازل

زاہدین ہے اصطلاح مسطور / اور اگر سست ہو وی یہ گفتار		اسکا ہونا ہے ایک وہم و خیال / اونکی تشکیک کو کیا باطل

کیا وہ کافر بچشم عبرت بین	أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ	اونٹ کی اور دیکھتے ہیں بہ تدبیر

کیا بزرگی دیا گیا ہے وہ	اوسکے اوس جثہ عظیم کو سا
جا شتر دہ کی بجا لاوے	جب بٹھایا ہی بیٹھ جاتا ہے
سرکش ہی حکم آئی نہی کو	اور جو اٹھنی پہ وہ اوٹھ جاتا ہے

کیسی پیدا کیا گیا ہے وہ / جب شتر چاہی اوسکو لیا / جب اونچی ہی لا نیچے کیا	دیوین رشتہ جو اوسکا / جب اوٹھاتا ہی اوسکو / تو وہ اونچی ہی بیٹھ

پہر بہلا کسلیے ہین منکر نحوت — اہل غفلت کو نحوت سے بدبخت
سرکشی سے وہ خلقت آمال — قدرت حضرت خدا پر زوال
چلتے ہین مسلک قناعت پر — تہوڑے سی گہاس قناعت کیے
جملہ انعام سے جو ہو مطلوب — ہووے ہر چیز اونسی حاصل خوب
ہے یہ تبیان کہ اہل عرب — مرجع آیت اسکے ہین سب
دیکھین جب کہ اونھین دکھلائے اونٹ — غیر از آسمان و کوہ و زمین
اور نہین دیکھتے ہین سوے فلک

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝

کیسے حکمت سے وہ بنائے گئے — بن ستون کیا بلند اوٹھائے گئے

تعجب ہین کیونکہ یہ کفر زشت — ہے ہوما وعود نعمت بہشت
کراو نہاتی ہے وہ جسم جسیم — با طاعت تمام بار عظیم
نہ ملی اونکو گرچہ آب و گیاہ — کرتی ہین طی بصبر اپنی راہ
یعنی لحم اور شحم و شیر و عمل — اور شیر ور کو نسل و حمل
ہین وہی صحرا نشین و اونکا مال — ہی نہین اور کچہ بجز آبال
بس اسیواسطے خدا نے کیا — بعد اشتر کے میل سوے سما
کیونکہ ہے بعد اشتہ ہوا ایک کیا

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝
وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝
فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝

اور پہاڑونکو کرتی ہین نظر — کیونکہ منصوب ہین زمینوں پر
اور زمین کیطرف بہلا کیونکر — وہ بچھائی گئی ہے پانی پہ
سو تو اونکو دے التحمید پند — تو تو ہے ایک واعظ و پند
ہے نہین اونپہ کچہ مسلط تو — تا کرے زیر و زبر اونکو

راہ پر مصلحت سے اونکو لا — آیت قتل کو جو بھجوایا

اسی نہین ہے تو اونپہ داروغا — حکم منسوخ اوسکا فرمایا
ہان مگر جس نے پہیر لیا رو — اور منکر ہوا وہی خوشخو
تو کریگا عذاب اوسکو خدا — آخرت کا عذاب ہے جو بڑا

إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۝
فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝
إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝ **

کہ ہمارے طرف ہے بعد ممات — بازگشت اونکی ایسے وہ صفات
سورۂ غاشیہ کو اے احمد — کر وسیلہ بسر العفو گناہ
پہر بتحقیق ہم پہ روز جزا — ہے حساب و شمار اون سب کا
مجبور فرد حساب کا ہے ہم — رحم کر رحم اے رحیم کریم

سورة الفجر مكية وآياتها ثلثون وكلماتها مائة وسبع وثلثون وحروفها خمسمائة وسبع وتسعون

سورۂ فجر کو بخوانے دین — شہر مکہ مین لائے روح امین
آیتین اوسکی ہیں سب ہین تیس — کلمے ایکسو ہین اور سینتیس

اور ہر حرف اوسکی ہیں پر نور | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | یا نقص سی یا وہ ہیں صفت و نود

وَالْفَجْرِ ع نصف

ہی قسم فجر کی کہ حاجت خواہ | جبکہ ہوتی ہیں اولیا اللہ | یا نماز پگاہ کے سوگند | جبکہ عشاق ہوتے ہیں خرسند

یا محرم کی ہی وہ فجر نخست | جس سی ہو انفجار سال درست | یا کہ ذی الحج کی فجر اول جان | یا کہ جمعہ کی فجر تو پہچان

یا ہی عرفہ کی فجر اوس سی مراد | یا ہی مقصود فجر روز نشاد | یا ہی یا یا فجر عید سی ضحے | جبکہ ہو حج حاجیوں کا ادا

یا غرض ہی وہ انفجار آب | جو ہی پتھر کے او نکلیو نسے بہا | یا ہی قصد انفجار آب بیجان | کہ جو ہوتا عیون سی بہتے روان

یا ہی صالح کا انفجار مراد | سنگ صخرہ سی جسسی ہوا ایجاد | یا ہی ایما با نفجار کلیم | یا وہ ہی اشک عاصیان ندیم

اور قسم اون شبوں کی جو ہیں دس | وَلَيَالٍ عَشْرٍ | جنکے ہی قدر و منزلت آنکی بسبر

دس محرم کی ہیں فضل | یا وہی صفا کی ہیں پچھلے شب | یا کہ ذی الحج کی دس ہیں پہلی رات | جنکے ظاہر ہیں فضل اور برکات

یا لیالی عشر کے واسطے | شہر شعبان کی ہیں قصد اس جا | اونہیں ہوتی ہی جو بڑی کی شب | اسلیے دی شرف کہ ہیں ہیں سبب

اور قسم جفت کی کہ ہی مہمان | وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ | اور قسم طاق کی کہ ہی یزدان

یا یہاں ہی بلفظ شفع مراد | وصف مخلوق بر سبیل تضاد | جیسے ذلت اور عزت اسی ہی دوام | جیسے قوت اور ضعف ہی باہم

جسطرح سی کہ جہل اور علم | جسطرح سی کہ علم ہی نے علم | جسطرح سی کہ موت اور حیات | جیسے حرکات اور ہیں سکنات

اور ہی قصد وتر سی اس جا | انفراد صفات یزدانکا | جسطرح عزت اوسکو ہی یاں شان | اور ذلت کا ہی نہیں امکان

جیسے قوت ہی خاص اوسکی تنہا | اور ہمارا دخل ضعف نہیں | یا غرض شفع سے ہی خلق بیان | اور خالق ہی وتر سے ایجان

اور قسم رات کی چلے ہر گاہ | وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ | یعنی معراج کو رسول اللہ

یا شب قدر اوس سی ہی مقصود | کہ فرشتوں کا ہو نزول و ورود | شب نزول ہی ہوا اقدام | پر شب عام ہی اصح کلام

کیا ہی اونمیں جو ہیں کمین سہیم | هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ | کو کی سوگند ایسے اور قسم

کہ اون اہل عقل کو کافی | جنکے ہی عقل کامل و وافی | ہی مقدر یہان جواب قسم | یعنی دیوینگے عذاب انکو ہم

کیا نہ دیکھا ہی تونے کیسے کیا | أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ | تیرے خالق نے یعنی قہر الٰہ

عاد سے وہ جو تھی ارم کے گروہ | إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ | رکھتی تھی وہ لمبے ستون انکے گاہ

یا کہ وہ سب نامور عادی تھے
قوت و زور میں قیامت تھے
اہل تحقیق کہ گئی ہیں رقم
کہ مکین تھا وہ عاد ابن ارم

بلکہ تھا عاد عوص کا بیٹا
اور پدر عوص کا ارم کہ کہا
یعنی عاد ابن عوص ابن ارم
ابن سام ابن نوح ای ہمدم

اہل تحقیق نی کیا ارقام
شہر کا بھی اسم تھا اونکی نام

کہ نہ پیدا کیا گیا دنیا

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۵

سارے شہروں میں زور و زر والا

یا کہ مانند اوس ارم کی تمیز
سارے شہروں پر کوئی شہر عزیز
مشتغل ہیں بہ صحبت شاہ و اسیر
کہ روایت ہی شہر کی اشہر

اہل تحقیق کو گئے ہیں یہ رسم
ایک قبیلہ تھا عاد و بنی ارم
صاحب ملک و مال و حشمت و جاہ
رکھتی گھر تھی بلند او خرگاہ

اونکا ایک شہر تھا بنام ارم
بعمارات دلکش و محکم
بی مثال اور بی نظیر بلاد
اوسمیں تھے وہی بنی ارم آباد

اسکی تائید کو حکایت ہے
جو مواہب میں یوں روایت ہے
کہ وہ ابن قلابہ عبد اللہ
اتفاقاً وہاں گیا ناگاہ

گم گیا تھا کہیں شتر اوسکا
سوی صحرا وہ ڈہونڈہنیکو گیا
عدن کے دشت میں وہ جا نکلا
سوی شہر ارم وہ آ نکلا

ایک حصن حصین تھا وہ ارم
در و دیوار اوسکی مستحکم
قصر ہر یک طرف تھے اوسمیں بلند
رفعت آسما کی مانند

آگی در کی طرف وہ عبد اللہ
چار سو دیکھنی لگا ناگاہ
تا کوئی آدمی نظر آوے
او نشانی کی وہ خبر پاوے

تا کہ ناں اوسکو وہ نظر آیا
ایک جہان دگر نظر آیا
در کی دیکھی جو دو مکلل پاٹ
ہو گئی عقل اوسکی بارہ باٹ

جا بجا لعل و در تھی اوس میں جڑی
تھی بلندی میں آسمان سی بڑی
جب وہ شہر ارم میں در آیا
مثل جنت کی سر بسر پایا

ہر طرح کی تھی خوبیاں آمیز
پر شگوفانہ تھا نشان آمیز
ہر عمارت تھی اوسکی خوش اسلوب
گوہر و لعل سے مرصع خوب

تھے زبرجد سے ہر مکاں کی ستون
لعل و گوہر جڑی بنا فزون
ہر بنا کی تھی سیم و زر سے خشت
سر بسر تھا بنا بطرز بہشت

جا بجا اوسکا صحن و فرش زمین
کہیں زرین تھا اور کہیں سیمین
سنگریزہ کی جگہ لعل و گہر
ہر جگہ تھی پڑی براہ و گذر

گرد ہر قصر نہر آب رواں
مثل تسنیم و سلسبیل عیاں
جا بجا اشجار تھی وہانکی عجیب
تازہ و تر سر بسر بطرز غریب

زر خالص سے ہر شجر کا تنا
اور زبرجد سے برگ و برگ بنا
ہر شگوفہ شجر کا سیم سرشت
مثل طوبی تھا ہر شجر بہشت

جو کہ دیکھا وہاں کوئی انسان
گم سے عقل ہو گیا حیران
دیکھکر اوسکی طرز خوب سرشت
اوسنی دل میں کیا خیال بہشت

جیسکے قرآن میں بشارت ہے
جا بجا ملک او بشارت ہے
الغرض کچھ تھی لیکے لعل و گہر
لی کی آیا میں تھا اونکے گھر

شہر میں یہ سخن ہوئی مشہور
کہ لگا ہاتھ اوسکی گنج وفور
منتشر ہو گئے خبر یہ عام
پہنچی آخر کو تا بہ حاکم شام

کرکی اوسکو معاویہ نے طلب
کعب کو معویہ نے بلوا کر
کہ ارم ایک شہر کا تھا نام
ربع مسکون کا تھا وہ تختہ نشین
مثل فرعون مصر اپنی شہر
ساری بلوا کی ربع اور استاد
کرکی دس سالہ ملی فرصت راہ
ایک فرشتہ بامر حق آیا
شہر شداد بھی ہوا بھر گم
کہ مجھی ہی ایسا صالح معلوم
اوسکی گردن پہ ہوئے ایک نشان

اوس سے اوس ماجرا کو پوچھا جب
اوس سے پوچھا یہ حال سر تا سر
کو ہر وزر میں غرق تھا وہ تمام
ہفت اقلیم اوسکی زیر نگین
خالق الخلق جانتا تھا عزیز
اوسنی ایک شہر کو کیا ایجاد
شہر کی دیکھنی کو آیا شاہ
ایک آواز سخت بر لایا
مثل جنت روندہ مردم
اوسکی یمن کتب میں بھی مرقوم
کہ نشان ہلال ہو وہ عیان
یہ علامات کر کر اوسمیں نگاہ

آگی حاکم کی اونی حرف بحرف
کعب نی سنتی ہی کیا تفصیل
شہر کوئی نہ اوسکی ثانی تھا
شرک اور کفر میں وہ یکتا تھا
جسقدر تھا اوسکی آیا زر
تین سو سال میں بنا وہ شہر
ایک شب کے تھی مسافر راہ
اوسکی صیحہ سے مرگئی یکسر
جب کیا اوسنے اس سحر کو تمام
سرخ فام ایک شخص کوتہ قد
نا گہاں اوسکا اونٹ گم جاوے
کعب بولا یہی ہے واللہ

کیا عرض ماجرائے شگرف
پڑھ یہ آیت اوسی کیا تطبیق
اوسکا شداد عاد بانی تھا
عمر نو سو برس کی رکھتا تھا
اور لعل و یاقوت و در و گوہر
اوسنی جیسے بنا سنا وہ شہر
یکبیک مر گیا وہ شاہ و سپاہ
یکبیک بادشاہ اور لشکر
یوں لگا کرنی معویہ سے کلام
سبز چشم اور اسکی خال بنجد
ڈہونڈتا تھا ڈہونڈتا تھا او

وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

اور کیا رب نے تیرے کیا یہ ثمود
وہی جو تراشتی سی پتھر

سنگ کو وادی قری میں ہمیشہ
مولوی نے بیان کیا ارقام

انہی مکان کا تھا کرد سنگ
وادی اونکی مکان کا تھی نام

یعنے اوس قوم کو کیا نابود
انہی مسکن بنا کر اوستام

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝

اور کیا کیا خدا نی با فرعون
یا وہ گھوڑوں کی اپنی لشکر کے

میخیں رکھتا تھا سیم اور زر کی
یعنے جیسے کہ شہر پیش آتا

یا کہ اوسکا تھا میخ با عز کا
چار میخہ عذاب کے لاتا

جو خداوند ملک تھا فرعون
یا وہ دیتا تھا چار میخہ مار

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝

یہ جو تینوں گروہ تھی گمراہ
یعنی با ہم تھی حق کی طاعت سے
کام رکھتی نہ تو اطاعت سے
کر کے شہروں میں سرکشی گناہ

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝

پھر بہت سا کیا میان بلاد
اون گروہوں نے ظلم اور فساد

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝

پھر دیا ڈال با کمال عتاب
سے معنی سوط تازیانہ ہے
ہین عذابونکی جسقدر اقسام

مثر ہین شہرۂ زمانہ ہے
سوط کہتی ہین اونکو خلط و عام
ورنہ عقبی کا ہی عذاب بڑا

مثر یکو اوسکی جانتی ہین عرب
لفظ سوط اسجگہ جو فرمایا
سیف ہوتا ہی جسکا سوط اسجا

اونپہ خالق تری نی سوط عذاب
سب عذابون سے سخت تر ہے یہ
بر طریق محاورہ آیا

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝

تیرا خالق تو گھات مین ہے لگا
جیسے ہوتا ہی دیدبان لب راہ

ہر مسافر کی حال سے آگاہ
حقتعالی ہے کہ ہے نگہبان

نگہبان نگاہ دیکھتا ہی ہمدا
ہمیشہ حال ہر روان جہان

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۝

پھر جو انسان ہے آدمی ہے جسے
پس وہ دیتا ہی عزت اوسکی تیری

مبتلا ہے بہان ابن خلف
کی عداوت مین حضرت عمر کی

آزماتا ہی اوسکو اوسکا رب
اور دیتا ہی نعمت اوسکو

فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝

پس کہے ہی وہ آدمی اوسدم
رب میرے نی کیا ہی مجھپر کرم

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝

اور جب اوسکو آزماتا ہی خدا
دولت اوسکی تنگ کرتا ہے

پس کری تنگ اوسپہ روزی تو اوسکا
عیش اوسکی تغیر آتا ہے
جو عمل اپنے دیکھتا او کام

پس وہ کہتا ہی اسطرح گفتار
ہی قصور خرد کہ اپنی قصور
کیون رکھتا خدا یہ یون الزام

میرے رب نی کیا ہی مجھکو خوار
نہین یہ سمجھا دیکھتا ہے وہ

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝

اسطرح سی نہین ہی اے مردم
نہین کرتی ہو عزت و توقیر
اور رغبت نہ تم دلاتی ہو

یہ بدر کہ ہی ہو طفل صغیر
آگی انفاق ہو تمہاری سو اوسکی قصور

مال یا منصب جاہ و دولت تم
اوسکی خاطر نہ رکھتی ہو منظور
اہل مسکین کو تم نہ اوکساتی ہو

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝

شخص محتاج کی کھلانے پر
اہی باہم نہ آنے پر

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝

اور کرتی ہو اکل تم میراث
سخت کھاتی سی پہتیر انکی
اور رکھتی ہو دوست مال عزیز

مال بابا کی گر دلاتی کر
یعنی کھاتی ہو مال مردہ کا

جسکی ہر مستحق یتیم وارث
تم کیا کہے جمیع کر سارا
اور رکھتی ہو کمائی کسی کی

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

حرص تم مین ہی سقدر غالب — کہ ہو مال حرام کی طالب

كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا

یون نہ سمجھیں کہ ایزد برتر — بلکہ دیوی جزا بر ور جزا

نسطرح سے واوسکی آئیگا — جبکہ ٹکڑے ہی زمین کی ہوویگی

اوسی کہنا ہین سب علم و خبر — تا کہی ٹکڑے ہی جو جنیگا ہو

وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا

اور جسوقت آوی تیرا رب — اسی تجلی کرے قہر و غضب

اور ہے صاحب حبیب کر ملک — صف بصف ہیں وہ سب کے سب اونکو

وَجِایٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ

اور اوسدن لائی جاوی سقر — یعنی ہو صاحب حبیب آتے سقر

ہیں بقول نبی علیہ سلام — جلہ ستر ہزار اوسکی ہزار زمام

ستھین ہے کھینچے کو ملک — اوسکی ہر کمہ زمام ہر کیک

حشر گہ تلک کہتے ہان ان وفرشتے — اوسکو لاوین ستگان فرشتے

جسکے لی ہی حشر گہ آوی — کہ پہلو حبیب ہین حشر کو سقر

ہووے اوسدن خود تمیں سے دوزخ — لبسہ قہر و جوش مین دوزخ

گر پڑین ہو فرشتے سب — انبیا اور سب مقرب رب

نفسے نفسی ہو انبیا کا کلام — امتی ہو مصطفےٰ کا کلام

بولی دوزخ کہ اے شفیع انام — مجکو اور مجکو ہی نہ یا سمجھ کام

آگ میری سہارے یا سینہ — کر دی حق نی حرام ای سرور

يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى

اوسدن انسان بیگا یاد گناہ — یا کہ لی پند اور ہوا آگاہ

یاد کرنا گناہ یا وہ پند — پھر جو پند اوسکی کام آوی نہیں

اور کہان ہے اوسکو فائدہ مند — اسی نہ دی فائدہ کچہ اوسکو

يَقُولُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ

بولی وہ آدمی کہ ای دریغا — کاش تقدیم خیر مین کرتا

بہیج اعمال نیک کیون نہ سکے — زندگانی آخرت کی لیے

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗ أَحَدٌ ۙ وَّلَا يُوثِقُ وَثَاقَهٗ أَحَدٌ

پس قیامت کی دن نہ دیوی کو — حق کی مانند کوئی ایذا دار

اور رکھی گانہ قید و بند کوئی — کوئی مانند حضرت یزدان

دو نوں فعل اسکے جو ہو مجہول — اونکی معنی ہین اسطرح مقبول

کر کیا جائیگا عذاب نہ ہیز — کوئی مانند کا فر سدین

اور کوئی کیا نہ جاوی بند — نہ کسی کافر کہی و مشرک پسند

مختصر ہو موضحا ایمان — اگلی آیت ہی سے حق نے کہا

يٰٓأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِىٓ إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً

اسی کہ ایمان سے ہے دالی تو — پھر چل اپنی خدا کی جانب کو

اور رہ خطر ہو کر اپنی خوش تو — کہ مجھ سے خوشنود ہے تیرے و معبود

اسی پسندیدہ خدا ہوکر | ہمہ تن شکر اور رضا ہوکر | پھر کہا جاتا ہے اسطرح سے خطاب | یعنے اوس نفس کو برو جہ صواب

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝

کہ ہو داخل تو میری بندونمین | حق کوشین اونکی جنمین نیز | اور داخل میری بہشت مین ہو | او دیا ہی نکو شتاب میں ہو

دی وہ توفیق ایزد امجد کو | سورۂ فجر کے طفیل سے تو | کہ مین ہون سر بسر شکر و ثنا | تا جزا پاوین خوش خرم جزا

سورة البلد مكية وآياتها عشرون وكلماتها اثنتان وثمانون وحروفها ثلثمائة واحدى وثلثون

اور تری یہ سورۂ بلد کبیر | شہر مکہ مین خوانگہ وریں ہے | آیتین ہیں بیس اوسکی ہر نہ زیادہ | کلمے اوسکی دو بیس اور ہشتاد

اور حرف اوسکی ہا بہ تفسیر | سہ صد سی و یک اور کیسین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

لَا أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ ع

مین سوگند کہتا ہون | یا کہ سوگند مین نہ کہتا ہون
ساتہہ اس شہر کی کہ اوسکی شہرت | یعنی مکہ مین ہی ہمہ ویرانہ | بعض تفسیر مین کیا ہی بیان | ہی مدینہ بلد سی مقصد بیان

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝

اور تو حل اوس بلد کا ہے | یعنے اوسمین حلول تیرا ہے
یا کہ تیری سینہ اسمین حلال | ساتہہ کفار کی ہے مقاتلہ | اوس سی ہی فتح مکہ بیان ایا | ایک دو ساعت ہوا جو قتل ہوا
قبل از واقعہ یہ پیغمبر | حق تعالی نے اوسے دی ہے خبر

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۝

اور سوگند جنی والی سکے | یا کہ آدم کی تہا جو حق کا صفی
اور سو لود کل البشر کی قسم | یا کہ اولاد ابو البشر کی قسم | یا کہ والدہین ہی تتفع امم | اور سو لود ہی جمیع امم

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝

ہمنی پیدا کیا بشر کے تئین | رنج و محنت مین ابتلا ہی وہ
رنج و محنت مین مبتلا ہی جب | سر بسر درد اور غم ہی شیر | ہی ولادت کے یا بوقت فات | مبتلا ہی مصائب و آفات
رنج میلاد جبکہ ہوئی سبب | شیر کے غم سے کہا خون جگر | پھر ہوا کار غم طعام اوسکو | بعد ازان حاجت طعام اوسکو
فکر مین ہو معاش کی مشغول | رنج سی اوسکو جا ہی لگی بھول | یا ہی انسان کے قصد لا انسین | وہ جو تہا کافر سر کش
سید الانبیاء کے ایذا سبب | دل سی ہر وقت تہا نہ زود اور زر | شیر نیچہ نہ زور تھا وہ ہنگ | خیر و شیخ چشم اوسکی

یون تو دست تہا کہ رکہکر یا
اوسکی ظلم و ستم سی ورمیں
کیا و رکہتا خیال اور ظن

واتبا زیر پا اگر چہ بڑا
جب نیا ہیت ہوئی غم حسین
کہینچ سکتی نہ ہر جوان اوسکو
تب آئیت کو حق نی بہوایا

ہمہ کرلکید لی لعزا کہتا ہو
اوسکی حق میں یہ حکم حق آیا
نہ قادر ہوا اوس پہ کوئی تن

أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝

یا کہ لین اوسری انتقام نہ
وہ جو آیا ہی اوسکی ادبی

کوشی کہا ہی بہت زر خرچ کیا

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝

تو وہ مال بیٹے ڈہیر پڑا

بہیر نی ضایع کیا بہت سا زر
تا کہ پہنچاوی نبی کو ضرر

کیا بہلا جانتا ہی وہ لعین

أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝

کہ اوسے کوئی دیکہتا نہین

دیکہتا ہی خدا جو اوسنے دیا
یا ہی محشر کی روز اپنا کیا

کیا نہیں ہمنی دین بہلا اوسکو
اور کیا ہمنی دی نہ بہر زبان

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝

واسطے دیکہنی کے آنکہین دو
کہ وہ دانت اور سینہ چہپاتی نہیں

حال دل اوس سے تا کرے بیان
کیا نہ ہمنی عطا کیے دو لب
تا کرین نطق پر مدد کارے
اور اکل اور شرب پر یارے

اور کہا وسی بیش آیے ہم

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝

اوسکو دو راہ اسپر دی ہم

یعنی ہمنی دکہائین انسان کو

کہا بیان کفر اور ایمان کو دو
یا دکہائین نصیب تہا سر گاہ

دو نون پستان شیر کے دو راہ

سو نہین چل سکا وہ گیا ہی

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝

اوسنی کہینچا نہ اوسکا بہجر

نہ کیا اوسنی نفس کشتی ام
جیسے کہائی کی راہ ہی دشوار
نیک کام سو نہین جو دیا ہو تا

بلکہ اوسکی پاہو مین مدام
ضد نفس ایسے ہوئی مشکل کام
اجر عقبی کہا لیسا ہو تا

پیش آئی جو کار سخت و عسیر
یا کہ اوسنی کیا نہ نیک عمل
منت کہو یا نہ یعنی غیر

کرتی عقبہ سے ہے عبور تعبیر
تا کہ پاتا وہ عاقبت منزل
اوسنی اپنا تمام مال اور زر

اور کیا جانتا بہلا سے تو

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝

کیا ہی گہاٹی بتا تو گہاٹی کو

کونسی شی ہو وہ عقبہ سطے
اوسکی ہی کا سبب بتا کیا ہی

ہی چہڑانا غلام کی گردن

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝

یعنی بندہ کو دی کہ اوسکا آزاد
کہ چہڑانا ہی گردن یون

یا کتابت کا اوسکو دی کر بدل

تا کہ وہ بندہ کسی جا می تکل
نفس نسیر مر کہا ہی یون

اور کیا ہی بھوک میں طعام
یتیم طفل کو کہ رکھتا ہو
یا مسکین کو خاکسار ہی
یا کہ رکھتا ہو جو کثیر العیال

اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۙ
یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ
اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ؕ

یا کہ ہو قرضدار سکی ہی کا وبال
یا کہ بیمار ہو وہ اور رنجور

بھوک والا جو ہی تجھے تمام
ساتھ بطعم کرکے قرابت کو
بہر عسرہ و افتقار بچے
یا مسافر ہو بلکہ گھر سے دور

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ؕ

پھر ہوا جتنے ای بلند بمقام
اور تعید بصبر کرتے ہیں
ہیں یہ اہل یمین اور برکت
اور وہی لوگ ای جو انکا
ہیں وہی کسیر یسار وجیبی اے

فلک رقبہ کیا ہی یا اطعام
یا سبب سے وہ درگذرتی ہیں

اور ساتھ جماعت ہیں لا ہو ہو وا کہ
اور تعید وہی کرتے ہیں باہم

اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ؕ
وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ

پڑ گئی جو خمیر تاب و تب والے
یا کہ وہ صاحبان شامت ہیں

یعنی بھا دیز ایسار عرس سے سبب
غرق خسران اور غرامت ہیں

یعنی المدد اور ہمیر پر
رحم کھاکر کرے الستوو شمیم
کچھ نہیں اونکی ہوا سے حرکت
آیتوں سے ہمارے ایدا دار
سوی دوزخ بحکم حضرت رب

عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۠

اور نہ ہو ویگی اگ بستہ
جس سے وہ بیچ ہو انکا مقر
بحق سورۂ بلد یا رب

رکھیں بس پر کشش ستل رکھا ہے
رکھ مجھی ای پیر وہی رب

تا نہ اوس میں سے دو دو ہر آوے
بخش میرے گناہ جرم و قصور

اور اس سے ہو نہیں وہ لوگ رستگی
اور نہ باہر کچھ ہوا جاوے
رکھ مجھی تو سد لسبب و شکور

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّیَّةٌ وَّ هِیَ خَمْسَ عَشَرَ اٰیَةً وَكَلِمَاتُهَا اَرْبَعٌ وَّ خَمْسُوْنَ وَحُرُوْفُهَا مِائَةٌ وَّ سَبْعٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ

سورۂ شمس نزول اونکا ہوا
شہر مکہ میں او تو ہر تا سر
اور حروف اوسکی اتنے ہیں بیان
آیتیں اوسکی پندرہ ۱۵ ہوگئیں
الکہ سو چالیس اور سینتالیس ۲۴۷
اور کلمات اوسکی ہیں چون ۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہی قسم آفتاب تابان کی

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰهَا ۙ

ہی ضحی سے مراد تاکہ شمس ہر
آدمی چوب چاشت وہ وسیع

اور اوسکے ضیا کی خستانگی

اور قسم ماہ کی چلی ہرگاہ	وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا	پیچھے اوس آفتاب کے وہ ماہ
	مہر کرتا ہی جب سپہر کو طی — ماہ تو پیچھے اوسکی جاتا ہی	
اور قسم دنکی جیکہ ہو روشن	وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا	مہر کو وہ دن اسی ہی روشن
اور قسم شب کی جب ہی چھپا شب	وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا	اپنی ظلمت میں ملک و عالم
	یا چھپائی سو پیش آوی رات — مہر کو جب یہ پردہ ظلمات	
اور ہی آسمانکی سوگند	وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا	اور اوسی جون بنا دنا ہی بلند
اور زمین کی قسم کہ ہی وہ تراب	وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا	اور بچھایا ہی اوسکو جون آب
اور سوگند جان اور جی کے	وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا	اور بنایا ہی ٹھیک جیسا ہی
	یا کہ سوگند آدم خاک کے — اور سو سہی کر اوسکی اعضا کے	
پھر دیا نفس کے تئیں الہام	فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا	یعنی اوسکی تئیں کیا اعلام
کذب کا اوسکی اور عصیان کا	حرص و گمراہی اور بھٹانکا — اور برا کی سے بچکی چلنے کا	اوسکو الہام ہر طرحسی کیا
یعنی اوس نفس کو سبھی اعلام	کار بد اور نیک کی احکام — آگی اسکی ہی اب جواب قسم	کر تلاوت اوسی تو لاہی زم
بیگمان پایا اوس نے زفلاح	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا	جسنے کر اپنے نفس کی اصلاح
	یعنی جسنے مراد کو پایا — نفس کو جسنے پاک فرمایا	
اور حاصل مراد کو نہ کیا	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا	خاک میں جسنے نفس گاڑ دیا
اہی کیا گم اوسی جبا التعین	ڈال اوسکو یہ ضلالتمین — یا کہ گم اوسکا قدر و جاہ کیا	غرقۂ لجۂ گناہ کیا
آہی تکذیب ساتھ پیش ثمود	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ	از سر سرکشی خویش عنود
	یعنی جھٹلائی تھی وہ قوم ثمود — صالح اور حضرت خدا کو تئیں	
جب اوٹھا قوم کا بڑا بدبخت	اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا	وہ جو سردار قوم تھا دل سخت
نام جسکا قدار سالف تھا	دین صالح ہی جو مخالف تھا — ایکبیک لیکی ہاتھ میں تلوار	تا کہ اونٹنی اوس حق کو ڈالی مار
	یا تو تھی ایک جماعت اشقی — آکے اوس نبی کی کہ مارڈالی تا	

پس بھائیں اونے کہنے لگا
کہ خبردار رہو ہوشیار رہو
اور پھیر دیتا بگرد نوبت آب
پھر پیمبر کو سبنے جھٹلایا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ

نہ ستاؤ خدا کی اونٹنی کو
ناقہ حق ہے اوسکی حق سیاتہ

وَسُقْيٰهَا ۝
فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۝

اس طرح صالح رسول خدا
[illegible]
تاکہ نازل ہوئے تم پہ عذاب
پھر اوسے سب نے کر کاٹ ڈالی پا

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝

پھر کیا وار کرن زمانی کو
پھر برابر کیا ہلاکت کو
اور نہ ڈرتا ہی خالق برحق
سینے اوس قوم کو ہلاک کیا

اونپہ خالق نی اونکی غصہ ہو
کہ بیکبارہ مر گئے بد خو

جرم اونکی سی یعنی یکبارا
ایک صیحہ سی قہر کے برباد

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

عاقبت کا نہ خوف و باک کیا
سورۂ شمس کے طفیل بناہ

نفس و حرص و طمع سے کر بار
بخشش اون تینوں سے الٰہی الصمد

اونپے یکبار گی او لٹھارا
کردی سر بسر وہ اہل عناد
اونکی انجام کا سی مطلق
ڈرتی ناقہ عمل ہین سب

سُورَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَاٰيَاتُهَا اِحْدٰى وَعِشْرُونَ وَكَلِمَاتُهَا اِحْدٰى وَسَبْعُونَ وَحُرُوفُهَا ثَلٰثُمِائَةٍ وَعَشْرَةٌ

سورۂ لیل کو بسر و دیں

لائی مکہ مین جبرئیل امین
اور حروف اوسکی ہیں معانی بار

اوسکی آیتیں ہیں اکیس دیکھ یاد
تین سو کی سوا فقط ہیں دس

اور کلمات ایک اور ہفتاد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہی قسم شب کے جب چھپا دے شب
اور قسم دن کی جب کہ روشن ہو
اور اوس حکمت خدا کی قسم
جملہ حیوانوں کی نر و مادہ کو

وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰىٓ ۝

یا کہ انسان کی نر و مادہ کو
تین قسموں سے کر قسم کو یاد

یعنی آدم کو اور حوا کو
یون قسم کا کیا حق ارشاد

ظلمت و تیرگی سی عالم سب
نیست کردی وہ ظلمت شب کو
جسنے پیدا کیا بصنع اتم
کہ سب انسان کی اصل نر وی و

کہ تری کوشش ہمارے رنگارنگ

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝

مختلف اور سے ہی چکا رنگ

یعنی کوشش تمہاری ہی مختلف
کرتی ہیں سعی ہر عمل ہو فور
پس اسیلو ہی جزاء عمل
جیسے کرنی ہو کام ویسا بدل

کوئی طالب ہے دین عقبی کا
کوئی جویای دید مولی کا
کوئی دنیا کی ہے طلب میں مدام
اوسکو ہی جستجوی زر سے کام

کوئی ہی نیک کام میں مصروف
کوئی اثم و گناہ سی مالوف
پس اسیلو رسی جزا و بدل
مختلف ہی باعتبار عمل

فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنی

آگی اسکی کیا جزا کا بیان
صرف کوشش ہو جیسے انسان

پھر وہ کوئی کہ جسنے مال دیا
یعنی راہ خدا میں صرف کیا
اور بچا شرک اور گناہ سی وہ
خوف کہا حضرت الہ سے وہ

اور سچ جانے اوسنی اچھی بات
جو ہی تصدیق سید السادات
یا کہ جسنے کہا بیک ناگاہ
کلمۂ لا اله الا الله

یا کہ وعدہ کو حق کے سچ جانا
ہی جزای عمل کو سچ مانا
اہل تحقیق سی روایت ہے
شان صدیق میں یہ آیت ہے

کہ لیا مال دیکے مول بلال
اور عتق اوسی کیا فی الحال
کہ اسلام اوسکو تو بطرز جنید
جو لکھا ہی بیان نفع عزیز

کہ ابوبکر اور امیہ سے
کوئی فائق نہ تھا بمال اور سے
تھی امیہ کی نتہی ایک غلام
اوسنی لیتا طرح طرح کی وہ کام

تجارت کسیکو نہ تھا تا
اور مروتی کسی سی جیرو اتا
اور لیتا کسی غلام سی کام
کبھی تو اور بانٹا وہ نافرجام

با وجود فقر و اور اموال
تمول و امساک و سکتی تھا حال
اس سبب سے دراہم و دینار
اوسنی اندوختہ کیے بسیار

تھا غلام سرونسی اوسکی ایک بلال
نیک اعمال اور نیک خصال
جسکو حضرت نے خلد میں پایا
اور حق میں یہ اوسکی فرمایا

کہ ہی خست بلال کی مشتاق
اس سے کیا اوسکی طرح ہو عاق
الغرض سن بلال کا اسلام
متعصب ہوا امیہ نام

پس وہ اسلام کی تعصب سے
رنج دیتا طرح طرح کے اوسے
دھوپ میں گاہ اوسی بٹھاتا تھا
اور کبھی خاک میں رلاتا تھا

گاہ سینہ پہ اوسکی رکھکر سنگ
سنگدل تھا وہ اوسکو کرتا تنگ
گرچہ ہر طرح ظلم جاری تھا
پر وہ مشغول ذکر باری تھا

کہیں جا نکلی ایکروز وہان
یار غار شہ زمین و زمان
دیکھ یہ صدیق حال زار اوسکا
اور توحید پر قرار اوسکا

دفعتا کرنی لگی امیہ کو
کہ ستاتا اسقدر نہ اوسکو تو
چاہیے اوسپہ رحم اور احسان
یوں ستم اور جفا نہیں شایان

سنکے بولا امیہ زندیق
جو تمہارا ہی اوس پہ دل شفیق
تم ہی مجھ سے خرید لو اسکو
مجکو نسطاس اسکی بدلی دو

عبد بوبکر ایک تھا نسطاس
مال و زر بکریان تہا اوسکی پاس
دس ہزار اوسکی پاس تہی بکریان
اور اموال بے حساب و بیشمار

گرچہ صدیق نے کیا تعلیم
اوسکی ایمان پر وہ مال الیق
لیک اسلام سے وہ تہا محروم
اوسنے رتی تہی اسکی ملی منظور

قصہ کوتہ لیا خرید بلال
دیکے نسطاس مع سب اموال
پھر کیا اوسکو معتق و آزاد
اے صدیق کہ کیا دل شاد

اس غنی خید کا تھا ان عنید
تھی بھیج غلامان عبید
تب یہ سورہ خدا نے بھجوا دی
دیکھی صدیق نے قرآن امال
یکیک اونکی ثنا میں آئی
سکو معتق کیا مثل بلال

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ

تو شتابی کرینگے ہم آسان
اسی کرین راہ دین کے ہم آسان
تا کہ ہو دے بہشت کو وہ روان
اسطرح کرے وہ نیک عمل
نیک کامونکی اوسکو دین توفیق
کرو ماوی بہشت اور دیا
اوسکو آسان گھر کو جو ہی جنان
تا کہ سے جا بہشت کو تحقیق

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ

اور جس شخص نے نہ مال دیا
اور جھٹلائی اوسنے اچھی بات
بخل جست بصرف مال کیا
نہ چلا راہ دین پہ وہ بد ذات
اور ہوا بی نیاز اور بی پروا
یا نہ وعدہ خدا کا سچ جانا
یعنی وہ نیکیوں سے باز رہا
یا نہ جنت اور نار کو مانا

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ

پس قریب اوسکو ہم کرینگے آسان
یعنی سرزد ہو اوس سے وہ اعمال
کہ سزا ونکی ہو عذاب و نکال
مثل بوجہل اوس سے کام ہون
راہ دشوار کو کہ ہے نیران
یا امیہ کی طرح سے سرزد

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ

اور گرے گا نہ دفع اوس سے عذاب
جبکہ نیچے گرے وہ سر کے بل
گور ہو یا کہ دوزخ اوسکا محل
اوسکا مال و منال اور اسباب

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۝ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ

بیگمان ہم نے ہی سمجھا دینا
ہم تو دو نو جہاں کی مالک ہین
راہ باطل اور حق بتا دینا
سب جہان نکے مالک ہین
جسے ہم مہربان ہون تحقیق
اور ہمارا ہی خانہ ہے عقبیٰ
جسے ہم فضل کی نگاہ کرین
مثل صدیق اوسکو دین توفیق
اور ہمارا ہی خانہ دنیا
دونو عالم کا بادشاہ کرین

فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى

پس ڈرایا ہیں تمکو ہی کفار
پیٹھے اوسمیں وہی بڑا بدبخت
یا ابوجہل سے مراد ہے یہاں
وہ جو بدبخت تھا بڑا انجان
نار سے ہی جو شعلہ زن وہ ہے
اسی امیہ کہ ہی شقی وہ سخت

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى

تو جو تکذیب ساتھ پیش آیا
اور لیا پھیر منہ کو ایمان سے
اسی نبوت کو جسنے جھٹلایا
طاعت و بندگی یزدان سے

اور بچ جاوی آگ سی بعض جو — وہ جو ہیں سب سے پرہیزگار ہی ہو فور — ہی ابوبکر افضل الاصحاب — جسکا صدیق اور عتیق خطاب

کہ وہ دیتا ہی مال و زر اپنا — الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ — تا کہ ہو جاوے پاک دل اوسکا

پاک رکھتا ہی مال دیکی نہ کہ وہ — اور گناہوں سے پاک ہی بالذات — ہی یہ دولت کہ مردم کفار — جب لگی کرنی اسطرح گفتار

تہا ابوبکر نے جو حق بلال — اور صرف اسلیے کیا وہ مال — اگلی آیت حدا نے بہو اکر — رد کیا اور انکا غم سر تا سر

اور نہیں ہی کسیکا اوسکی پاس — وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ — کوئی احسان اوسی حقیقت شناس

تا جزا اوسکا عوض دیا جاوی — اور مکافات حق کیا جاوی — ہی نہ صدیق پر بہی حق بلال — تا کیا عتق اوسکو دیکر مال

مان مگر چاہتی کو اپنی تو خو — إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ — اپنی پروردگار کی ہو رضا کو

کہ وہ پروردگار برتر ہے — سب سے بالاتر اور یہ ہے — یعنی صدیق نی جو مال دیا — صرف رو ہی خدا خیال کیا

اور البتہ وہ ہو خوشنود — وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ — ہو وے پورا جو وعدہ موعود

یعنی حبیب پاوی وہ جزای عمل — اور ہو وے بہشت اوسکا محل — یا الٰہی طفیل سورۂ لیل — بخش مجکو نجات از ہر ویل

رکہہ مجہی صرف شکر پیہ مدام — اور دی مجکو صبر عسر مدام — اور عطا کر مجہی تو وہ توفیق — کہ چلون صدق سے رہ صدیق

سورۃ الضحیٰ مکیۃ وہی احدی عشر آیۃ وکلماتہا اربعون وحروفہا مائۃ واثنی وسبعون

اور تری ہی یہ سورۂ ضحیٰ مکیہ — شہر مکہ میں خواجہ دین پہ — یازدہ اوسکی آیتین پہچان — اور کلمات تو چہل سب جان

اور گن لی حروف اوسکی اب — کہ وہی ہین ایکسو بہتر سب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اہل تحقیق سے ہی یون منقول — سورۂ والضحیٰ کا وجہ نزول — کہ نبوت کا جب ظہور ہوا — شہر مکہ میں ایک شور ہوا

پس یکے صرف دین پہ مقام — آشکارا بدعوت اسلام — اہل مکہ نی مکہ کی بہیجا وفد — بمدینہ یہ ماجرا بہ یہود

کہ ہوا ایک شخص ہم مین کا — مدعی پیمبری اسبا — مرد امی ہی اور محمد نام — دعوت دین تو ہی اوسکا کام

علم توریت سے ہو تم ماہر — تمکو سب کتاب ہے ظاہر — انبیا کی علامتیں ہمہ تن — تمکو ہیں خوب یاد سب سخن

کچہ بتا دو ہمیں تم اوسکا پتا — تا کریں امتحان ہم اوسکا — پس جواب اونکو یون رسایا اہل — کہ تم اوس سے کرو یہ تین سوال

قصۂ دو داستانِ ذی القرنین　پوچھا باعز و شان نے القرنین　اور اصحاب کہف کا احوال　اور حقیقت کا روح کی ہے سوال
الغرض پوچھنے کو باتیں تیز　آئی حضرت کی پاس بے تمیز　ترک فرما کی لفظ استثنا　بولی کل ہیں جواب دونگا اسکا
پس معاتب ہوئے جب نبے انام　دس دن نا اتر لیا یہ پیغام　یا نہ اوس سے ہوئے مشرف اندر　پندرہ روز یا کہ چالیس روز
جبکہ لائی نہ وحی روح امین　سخت غمگین ہوئے پیمبر دین　دیکھکر حال خواجہ ابرار　کہنے اسطرح سے لگے کفار
کہ محمد کو حق نے چھوڑ دیا　اور عداوت کو اختیار کیا　تب یہ سورہ بحکم رب جلیل　لائی حضرت کو یکبیک جبریل

وَالضُّحٰى ۝۱

دھوپ چڑھتے کی قسم [illegible]　یعنی جب ہووے آفتاب بلند
یا نماز ضحی ہی اوس سے مراد　یا کہ رب الضحی ہی اوسکا مفاد　یا قسم اوس ضحی کی جب کہ ہوا　ہم کلام ندا کلیم خدا
یا ہی اوس ساعت کے قسم مقصود　یا کہ ہوا ساحروں کا حق سجود

وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝۲

اور قسم شب کی جب ہو تیرہ و تار　ہو نہاں ظلمت سے دہر کی انوار
یا کہ معراج کی ہی رات مراد　ہی تفسیر میں جسطرح ارشاد　یا ہی ان سے مراد کشف بیان　اور غرض رات سے حجاب جہان
کشف ہی حق کی مہر کا آثار　اور حجاب اوسکی قہر کا آثار　یا ضحی سی ہی رخ روی نبی　اور اشارت بلیل موی نبی
آگی اسکی ہی اب جواب قسم　کر تلاوت تو اوسکو اے ہمدم

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝۳

نہیں آیا ہے چھوڑ تجھے ہیش　تجھکو تیرا رب اے نبوت کیش
یا نہ رخصت کیا ہے تیری تئین　تیری خالق نے اے پیمبر دین　اور نہ تجھ سے وہ رب ہوا بیزار　ہی نہ ناخوش ہی تجھسی ایکبار
اگلی آیت کا یون ہے وجہ نزول　بروایات معتبر منقول　جبکہ حضرت کو دی [illegible]　کہ ہوں امت کو تیری فتح بلاد
پس ہوئے شاد اوس سے سرور دین　تب اس آیت کو لائے روح امین

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝۴

اور کہا عاقبت کا ہی بہتر　تجھکو دنیا کی گھر سے ای سرور
قصر جنت تجھی ہزار ملین　نعمتین اونمین بیشمار تمیز　یا ہی تو دی او سے قصر بلند　ساری دنیا نہ جسکے ہی مانند
ہون مکلل وہی لعل و گوہر　اور زمین اونکی مشک اذفر سے　یا کہ تیرا ہوا نہ تھا بہتر　تیرا ہی حال ابتدا سے آخر
دمبدم قدر و مرتبہ میں ہوا　حال اصلی سے نبوت میں بھلا

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝۵

اور البتہ تجھکو بخشیگا　رب تیرا مرتبہ شفاعت کا

پھر تو ہوا دس بے امنی تو تبہا
کہیں ایکدن محمد باقر
کہ کہو ہوا ہے یکسیر تم ا
سارے اہل عراق خائف یا تم
ہی فقرے سی عاصیونکو امید
رانا سید نیایۃ ہون راضی
سید الانبیا نے فرمایا
اسلیے وہ سوال نبی سب
ملک کیسا دیا سلیماں کو

تری دلی برآویں سب مقصود
رحمت حق ہوا ونہ ہتوا تب
صرف لاتقنطو سی ایمردم
اسپہ رکہتی ہین اتفاق تمام
وہ شفاعت کے ہی سبو نکو نوید
سند لاصفیا نہ ہون راضی
اسطرح سے حدیث ہین آیا
کہی اسکا جواب بس خوب
اور کیا ہر کسے پہ حسانکو
اگلی آیت کو حق نی سمجہ ایا

یا مری انبی حق عطا تجہپر
اہل کو نسی ہوین مخاطب ہو
یعنے یہ جو خطاب مطلق ہے
اور رحم اہلبیت پیغمبر
عاصی امت ہین نیک نیک
ہی معالم مین اسطرح سی لکہا
کہ مین ایکدن کیا خدا سے سوال
مینی پوچہا کہ ای کریم رحیم
کیا کیا ہی عطا مجہی تونے
اسطرح سی جواب فرمایا

کہ ہو ماضی تو او سی تلمیر
آئی ارشاد ساتہ بیشتر اونکو
تمکو امید رحمت حق ہے
مین فقرے یہ رکہتی چشم و نظر
نہین وزخ سی ہو رہا جب تک
کہ امام المفسرین نے کہا
ہی نہایت مجہی وہ خوش حال
ہر نبی پر ترا ہی فضل عمیم
کیا دیا ہی بہلا مجہی تونے

الم یجدک یتیما فآوی ۶

کیا نہ پایا تہا ابی پدر تجہکو
کیس مین ہے جد و عم کی جا
مر گیا چہوڑ ہشت سالہ جب

کیسے نعمت اور ناز سے پالا
عم نی کی پرورش مین جد کے
دی جگہ سب مین نبوت

بطن مادر مین باپ چہوڑ مرا
یا کہ پایا نہ تجہکو در یتیم
تجہے کیا کیا نہ کچہ عزت کی

یعنے پایا تہا جون گہر تجہکو
نہین جسکی کیا تصور فدا
حق تعالی نی ای نبی کریم

ووجدک ضالا فہدی ۷

اور پایا تجہی بہٹکت اراہ
یعنے جب دایہ حلیمہ نام
تو گیا اپنی راہ کو تو بہول
یا تجارت کو تو گیا جب شام
یا کہ بیعلم جب تجہے پایا
تجہکو بوجہل نے وہان پایا

لیچلے سوی مکہ بعد فطام
اور ہوا تو بسا حزین وملول
میسرہ ساتہ اسی نبی انام
پس ہدایت بعلم فرمایا
ابو طالب کے گہر مین پہنچایا
کر کے لطف و کرم تم نقلا

تجہکو ساتہ اپنی بہمہ تعظیم
پس سر کے پاس مطلب آیا
تیری او نتی نی تب گہائی راہ
یا کہ تو طفل تہا سبی اشعر
اور حقائق ہین تو نہیا تحقیق
قرب کی سر بسر دکہائی راہ

پہر دکہائی ہی پیش آیا راہ
جد و مادر کو تا کری تسلیم
اپنی ہمراہ تجہکو گہر لایا
آگی جبریل نی بتائی راہ
وادی مکہ مین جو ہوا راہ
تجہکو پایا خبر ودوستی مین غرق

ووجدك عائلا فاغنى

اسیا یا خدا نی تجکو فقیر
تھا خدیجہ کا مال وجہ غنا

یا تجارت کا یا غنائم کا
پس تونگر تجھی کیا فی الحال

یا کہ پایا تجھے فقیر و گدا
ہنسے دکھلا تجلیات جمال

پھر تونگر کیا بال کثیر
جب شاہد جمال عالم تھا

فاما اليتيم فلا تقهر

پھر جو کوئی ہو بی پدر او یتیم

بی پدر تو بھی تھا نبی اللہ
پس تیمون پہ کر کرم کی نگاہ

پس نہ کر قہر ای نبی کریم

واما السائل فلا تنهر

اور جو مانگتا ہو یسے گدا

تو بھی تھا تنگدست و اہل عیال
چاہیے تجکو اوس پہ مہر کمال

مت جھڑک اوسکو ای نبی ہدا

واما بنعمة ربك فحدث

اور جو احسان ہی تیری رب کا
اسی حالت کی کر بیان احکام
بحق سورۂ ضحی یارب

جسکو رسلی تیری کیا انعام
مجکو توفیق کر عطا وہاب

دی خبر اوسکی نعمتون کی تو
کہ رہون فرض شکر لیل و نہار

پس بیان کر تو ای رسول خدا
کہ وہی شکر منعم انکو شہو
اور رکھون صبر سید امین کار

سورة الانشراح مكية وآياتها ثمان وكلماتها ثمانية وعشرون وحروفها مائة ثلث

سورۂ انشراح ہی سکی
آٹھ ہین جملہ آیتین اوسکے
کلمی آٹھ و بیس اوسکی گن
ایکسو تین حرف ہین ہمہ تن

بسم الله الرحمن الرحيم ع

الم نشرح لك صدرك

کیا نہ مشتق آہی کم و نبی ہی تم
تا کہ اسکی اوسمین انکی نکم
یا کہ سینہ پہ علم وحی ورا
پہلے اوس وا کیا یہ پاس
اتفاقا گا ہوی وہا نبیہ دو جا
دوسری کی کہا یا نگہ بلند
کر گی جاگنی سینہ کر ہلم

اور اللہ کا سا کی ذکر
یا کہ سینہ کون اوسمین …
جبکہ تھی چند سالہ خیر الانام
دو کلان مرغ اونکی کنگس و…
آ رہی آرام بھی وہ فرزند
کہا کی نا… اوسکی ہشت و…

یا غم دعوت اوسمین …
پس یہا ہی ہوا شق صدر مراد
ایک دن آئی ہمرہ اطفال
ایک نی دوسری یون پوچھا
پس یہ ہو دونو جانور بہم
پس کہ یا زنو لو زمین ذال

تجکو سینہ تر المفصل کرم
یا مشقعات … و …
جو ہوا کتنی ایک بار ایجاد
بچپن اگاہ … ستو وہ چھ سال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بر فلک آب سے شکم کو دھو
اور زلال کی آب سے دل کو

آخر الامر اسکی دل کی تئین
دی نبوتکی مُہر سی تزئین

کہ بفرمان و حکم رب جلیل
آئی جبرئیل اور میکائیل

نور سے پر کر وہ دل کیا مختوم
رکھکی سینہ میں کر دیا مکتوم

بعض کہتے ہیں تھا یہ سال ششم
یا دہم تھا گیارھویں بلکی ہدم

پھر دیا فورًا اونکی دل پر ڈال
ایک شی کو کہ تھی فروشتال

اور بقول صحیح ہی منقول
شب معراج شق صدر رسول

پس کیا سینہ نبی کو شگاف
یعنی از تحت حلق تا حد ناف

دونوں ہاتھ اپنی پھر شکم پہ ملے
پھر گئے وہ دونوں اپنی جا چلے

یا رسالت کے بعد میں سال
یا ولادت کی بعد ہے یہ مقال

وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ

اور یہی اوتار تجھ سے رکھا
بوجھ تیری کو جسنے توڑا تھا

اسی کیا حوصلہ فراخ عطا
اقتضا تھا جو تیری ہمت کا

یا یہی اندوہ کافران وہ بار
یا کہ اونکا یہی کفر پر اصرار

پیٹھہ تیریکو اسی پیمبر دین
یعنی تھی پشت اونہی کی ما نند گران

یا کیا وحی کا نزول آسان
کہ وہ تھا پہلے سخت صعب و گران

یا کہ امت کا ہی وہ بار گناہ
جسکا کہتی تھی غم رسول اللہ

اور ہے بلند تجھکو کیا
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
ذکر تیریکو اسی نے ورا

یعنی ہیں میرے ساتھ تیرا نام
سب طلب تحیہ خاص و عام

ہی تشفیع الامم ترا منصب
تیری رتبہ کو کوئی نہ پہنچی کب

یا کیا خاتم الرسل تجھکو
تا دی دین اور مستقل تجھکو

طائر ہمت پیمبر دین
اور نبی والا ہی فوق عرش برین

سو ہی مشکل کے ساتھ آسانی
فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا
ہو ہی مشکل کے ساتھ آسانی

یعنی ہمراہ سختی دنیا
اہل دین کو ہی راحت عقبیٰ

تجھکو مکہ میں وہ جو ہے اب عسر
إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا
ہو مدینہ میں بعد اسکی یسر

یا مدینہ میں ہو جو عسر تجھے
ہو وہی خلد بریں میں یسر تجھے

پھر جو تبلیغ سی ہو فارغ تو
فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ
کر چکی جب ادا رسالت کو

تو قوا او ٹھہ اور کھینچ رنج تمام
طاعت و بندگی میں کر کی قیام

یا کہ فارغ نماز سے ہو کر
جہد و جد کر دعا میں اے سرور

یا جو فارغ ہو دیکھ صورت حال
دیکھ لی دل سے شاہدات جمال

اور طرف اپنی رب کی رغبت ہو
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب
اسی لگا اوسکی اور تو دلکو

رغبت دل سے ہو تو حاجت خواہ
تجھکو چاہیے ہی خدا سی چاہ

سورۂ انشراح ای معبود | گر پڑھا تو ذریعۂ مقصود
فضل انکی ہی تو وہ پاروتا | مجھے سرزد ہوئی ہی جرم و خطا
جو مری پیٹھ توڑتا ہی بار | بارسے جسکے ہی یہ لیتت وتا

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَاٰيَاتُهَا ثَمَانٌ وَكَلِمَاتُهَا اَرْبَعٌ وَثَلٰثُوْنَ وَحُرُوْفُهَا مِائَةٌ وَخَمْسُوْنَ

اوتری مکہ مین ہے یہ سورۂ تین | آیتین اوسکی پانچ اور تین
کلمے اوسکی ہیں گن اوچار | حرف کر ایک سو پچاس شمار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ ع

ہی قسم تین کی کہ ہی انجیر
اور زیتون کی بھی سوگند
زود ہضم و محلل بلغم
قوت باہ بھی ہے اوسکا کام
اور بواسیر کا وہ قاطع ہے
اوس سے کرتا ہی نقرس ہر یک
بعض تفسیر مین کیا ہی بیان
طور سینین طور زیتا نام
یا ہی ایک جامع دمشق از آن

زیت وہ میوہ ہی جسکا فائدہ مند
مسمن جسم و تن بوجہ اتم
اور طبیعت کا ہی ملین تام
اور کوتہ دمی کو نافع ہے
اوس سے پاتا ہی پیر و برنا یک
اوتسی دو کوہ مین مراد ہیان
ہین وہی دو نو پہاڑ شہرۂ عام
دوسرے کی تین مقدس جان
اور اوسین قسم کیا ہی یون

اہل تحقیق نی کیا تسطیر
ہی مثانہ کی ریگ کا دافع
اور سپرز و جگر کے سدہ کا
ہی وہ زیتون میوۂ مرغوب
زیت اوسکی ہی منفعت ہی عام
جنمین اشجار تین اور زیتون
انبیا کی ہی دونو تھی معبد
ہی معالم مین اسجگہ ارشاد
جامع انبیا ہی وہ زیتون

جسکے میوہ مین فائدہ ہی کثیر
خوش مزہ اور لطیف ہے انجیر
اور قولنج کی تین نافع
بیشتر نی منفع اوسکو لکھا
اوسکو رکھتی ہین سب عجب محبوب
اور آتا ہی وہ دوا کی کام
مین شمار و حساب سے افزون
تین و زیتون اونمین تھا مسجد
مسجد کعبہ تین سے ہی مراد

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ

اور سینین طور کا جسپر آیا | ہمکلام خدا ہوا موسے
اور اس شہر باامان کی قسم | مولد سید زمان کی قسم
چار جاگہ کی کر قسم کو یاد | اسکے آگی کیا جواب ارشاد

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ

کہ بنایا ہی ہمنی انسان کو | خوب سے خوب شکل و صورت بیچ
اسی ترکیب خوب اور بہتر | اکی تقویم یعنی صورت دلکش
یعنی معروف فصیح موزان ہو | لیج جستے یہ اوسکی باخطا خوا

احسن صورت سی کر او سمی مخصوص کر دیا حسن خلق سی مخصوص

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝

پھر دیا پیر ہمنے انسان کو پست تر پستیونکو اچھی سمجھو
اہی لا یا جو کوئی شخص یقین تیز ہے نہ پھینکا بیعذر اوسکی تمیز

اسفل السافلین ہے جسکا نام پست تر پستیونسی ہے وہ مقام
یعنی جو آدمی یقین لایا جون فرشتونکی مرتبہ پایا

اور جو انکار سا تھہ الیمنیش زشت تر جانورسے ہی بد کیش
یا کہ پیدا کیا ہی ہر انسان احسن الوجہ جبکہ ہوویو جوان

سووی پیری کیا پھر سکو حسن صورت ملا سر ابرید
نا توانی نی اوسکا کام کیا کبر سن نی او سپی تمام کیا

عقل زائل ہو کے خرافت سے ہوش جاتا رہا آفت سے
سرو قد بید کا درخت ہوا سو کہہ کر جسم جوب سخت ہوا

سلک دندان تھی جو مطلگہر سب گیی نسل کو ٹیونکی بکھر
تیر قد قوس سے زیادہ ہوا سو کشا کش سی ایک بیا دہ ہوا

گل عارض ہوا و نیلو فر گم کیا رنگ ور روپ سرتا سر
ضعف و بیطاقتی نی طاق کیا اوٹھنا او بیٹھنا بہی شاق کیا

اوسکو مینیا ہو ابیا تمکشاق کہ اجل کا ہوا ہی جان مشتاق
مرگ کا انتظار کرتا ہے موت کی آرزو میں مرتا ہے

نہ وہ ہی کوز گی سی سرتقدم اسلیے ہی وہ ہمسر یا نہ رم
کہ مجہی تو جگی جگی ای یا واسطی حق کی کٹو نکیونکو جا

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

پہر وہی کوئی کہ لاسی ہین ایمان اور اچھی عمل کیے ہین بہمان
سوہی اونکی لیی ثواب عمل ہی نہ منت کیا کیا جو بدل

یعنی کاٹا گیا نہین ثواب اور نہ رکہتا ہی انتہا حساب
نہ کبھو ہو ثواب اونکا کم پاتی اوسکی ہین ہمیشہ یہ ہم

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝

پھر بھلا کیا وہ شے ہی ای بیخو کہ تکذیب کہتی ہی تجکو

بعد اثبات حجت قاطع اور ظہور دلائل ساطع
رو برو سب کی ہی جو روشن یعنی کرتا ہی اوس کی [illegible]

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

کیا نہین ہے خدا اتا تو بھلا یعنی بیشک بیکمان ہی خدا

حکم والونسے حکم مین بہتر پس تسلی ہی لو نکی ظلم نہ تو کر
خاتم الانبیا سے ہی مسئول جو یہ آیت پڑھی تو اسکو یہ ہو

بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ

یا الٰہی طفیل سورۂ تین کر عنایات و فضل بہتر ین
آخرت مین نصیب کر دیدار اور نہ دنیا مین کر ذلیل و خوار

اور نہ محروم رکھہ عنایت سے خواجہ دین کی شفاعت سے

سورة العلق مكية وهي تسع عشر آية وكلماتها اثنان وسبعون وحروفها مائتان وثمانون

جان تو سورۂ علق سکے | سب ہیں اونیس آیتیں ایسکے | کلمات اوسکی وبہتر ہیں سنا | اور دو سو حرف اوسکی اور ہیں اسی سنا

بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق نے یہ فرمایا | سارے قرآن سے پہلے یہ آیا | سر اقرا کی پانچ آیت کو | حق تعالیٰ نے صرف احسان سے

بر سر کوہ یا غار حرا سے | تکیہ زمین تھی نبی ہر دو سرے | کر دیا ایک او تری روح لذیذ | بولی حضرت سے کہ ہے پیر دین

پڑھ تو قرآن کو بنام خدا | **اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ** | کہ وہ پروردگار ہے تیرا ع

یعنی قرآن کو تو پڑھیگا | پڑھ اوسی پہلی پر بسم اللہ

وہ خداوند خالق دو جہان | **الَّذِي خَلَقَ** | جسنے پیدا کیا زمین و زمان

جسنے پیدا کیا ہے انسان کو | **خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ** | خون لبستہ سے صرف احسان ہو

پڑھ نبی زبان کلام مجید | ہے یہ تکرار از پی تاکید

اور ترا رب ہے اے نبی دریا | **اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ** | سب کریموں سے ہے کریم بڑا

جو سکھانی کی ساتھ پیشتر آیا | **الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ** | کلک سے یعنی رسم املا کا

یعنی لکھنا قلم سے سکھلایا | فائدہ عام اوس سے فرمایا | انتظام جہان قلم سے ہے | انصرام جہان رقم سے ہے

کوئی اوس سے حساب لکھتا ہے | کوئی اوس سے کتاب لکھتا ہے | کوئی ہوتا ہے حال لکھے خبر | کر کی احباب کے تئیں تسطیر

علم ہوتا ہے کلک کے ہمرنگ | لوح بستے سی ہو رضبو ملک | کتب فوائد ہوں سب قلم کی ترجمہ | نہیں قابل سوا رقم کی قلم

بعض تفسیر میں ہے یون آیا | کہ وہ آدم کو پہلے سکھلایا | بروایات اشہر آیا ہے | پہلے ادریس کو سکھایا ہے

اور سکھلایا آدمی کو تئیں | **عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ** | وہ سخن جسکو جانتا تھا نہیں

یا کہ اسما الٰہی سے کی تمیز | یا کہ احکام دین نحو لوہیں

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى

یوں نہیں آدمی تو البتہ سر | راہ کرتا ہے سرکشی کی سر | لفظ انسان سے مراد بیان | ہے ابوجہل سر بسر طغیان

کہ وہ کرتا نظر ہی اپنی تئین — اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی ۝ — مشمول ہوا بصد تمکین
تیری رب کے طرف تو اٹہو گو — اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ۝ — بازگشت و رجوع ہی سبکو

نہ یہ زر کام آوی اور نہ یہ مال — کام آوین وہان تری اعمال
گو زنگ ہو یہ مال و زر ہمراہ — پہر وہان ہو سکی عمل پہ نگاہ
بلکہ یا گو بہی نہو وہ ساتھہ — مرض الموت مین ہو خبر جا تھہ
یعنی ہوتا ہے وارثون کا حق — پچہلے مرنے سی اوسمین متعلق
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول — کہ ابوجہل طاغی مخذول
قصد رکہتا تہا دل مین ان بدخو — سر بسجدہ جو پاوی حضرت کو
پیش آوی بجہلہ بی ادبی — اپنی پاکو رکہی بفرق نبی
اتفاقاً کسی جناب رسول — ایکدن تہی نماز مین مشغول
کہ خبر دی کسی نی اوسکی تئین — سنکے دوڑا اسیو سر کو دین
پہر گیا راہ بیچ ناکاہ — مثل سرگشتہ بخت خود گمراہ
رنگ رُو فق اور عقل تہے حیران — نینکی طرح سے بدن لرزان
یون سراسیمہ دیکہ اوسکا حال — اوس سے ایک شخص نے کیا یہ سوال
کسلیے تو وہان سی پہر آیا — کیون بہلا اسقدر سے گہبرایا
پس لگا کہنی وہ ندامت سے — شرمسار ہے اور غرامت سے
کیا بتاؤن کہ واردات عجیب — مجہپہ وارد ہوئی بطرز عجیب
بیچ مین میرے اور محمد کے — کچہ عجب ماجرات وارد تہے
آتشین خندق ایک آفت جان — اور سیہ اژدہا کشادہ دہان
پر بہ پر بافتہ کہی وی طیور — جنکی دہشت سی ہوش تہا کافور
جب یہ پہونچی خبر نبی کی تئین — بولی آتا جو مجہ تلک وہ لعین
آسمان سے ملائکہ آتے — عضو عضو اوسکا نوچ لیجاتے
تب بحکم خدا نبی کی تئین — اگلی آیت کو لائے روح امین

کیا بہلا دیکہتا ہی اوسکو تو — اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝ — وہ جو کرتا ہی منع بندی کو
جسگہڑی وہ کری ادا نماز — باہمہ عجز اور خشوع و نیاز

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝

نائع

کیا بہلا دیکہتا ہی اتنیو تم — یعنی اوس سرکش لعین کو
کہ جو ہوتا وہ خود ہدایت پہ — یا سکہاتا وہ کار خوف و خطر

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

کیا بہلا دیکہتا ہی تو اوسکو — کہ جو جہٹلائی اور پہیرے رو
اہی اگر نیک راہ پر ہوتا — لوٹ کفر انی آپ سے وہ ہوتا
خلق کو نیک راہ بتلاتا — نہ وہ منہ پہیرتا او جہٹلاتا
پس بعین تا کمال نیک سرشت — ہوتی اوسکی جگہ میان بہشت
پہیر کیونہ کیا ہمارا کیا — ہمکو جہٹلا تا بگاڑا کیا
دین و دنیا مین خوار و ابتلا — مورد قہر اور عذاب ہوا

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۝

کیا اوس انسان نے نہ جانا تھا
ہی اس آیت مین وعدہ و وعید
اور ای فاسقان بد کردار
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول
جا کی بوجہل سے کسی نے کہا
کہ ہمین تو جو ڈر سناتا ہے
تیرے محکوم او تابعدار

عمل نیک و بد سبی ہم و امید
ولسی توبہ کرو و استغفار
کہ سب ان آیتونکو پیر کے سول
حال حضرت کی اوس تلاوت کا
کیا ہی وہ جس سے تو ڈراتا ہے
ہین بزار و پیغام دی او سو
پس بغزبان حق نے کہ شنیر

یعنے ای عابدان نیک صفات
کہ وہ اللہ دیکھتا ہی تمہین
یک دگر کی تین بسنانی لگے
سنکے بولا لعین خشونت یون
ہی کہان تیرے نوح اور لشکر
کہ تجہی اور تیری لوگون کو
اگلی آیت کو لای سوح امیز

کہ خدا دیکھتا ہی قصد اوسکا
تم کرو طاعت خدا دن رات
ہر طرح سے پرکھتا ہی تمہین
حشر او نشر سی ڈرانی لگے
سید الانبیا سی ملعون
جس سے عاجز ہین ہو وی خطیر
فرقہ اہل بزم کا سفے ہو

كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

یون نہین ہی کہ چھوڑ دیر مہل
اہی نہ فرمائین ہم لحاظ نگا
اوسکی طغیان سے بعزت و جاہ
ہم اوسی بن دے سزای عمل

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝

پکڑین ہم اوسکی ناصیہ کے بال
ناصیہ جھوٹہ بو تنی والے
پس بلاوی وہ اپنی مجلس کو
سر سوا خطا نہین ملے
اہل اوسکا ہی ناصیہ سے مراد
دونون دور ہیہ کہ پیچ ابسکو
ہی مجاز ابہ وصف یہ پیدا
جیسے کرتا ہی نار وہ بدخو

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝

تا اوسی موت سے بچا لیوین
تا بعض روح سے چہا لیوین

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝

ہم بلاوین گے زود دوزخ کی دار
تا کہ لیجائین وے بدوزخ نار
اگلی اسکی ہی ایستو وہ تشیم
آیت سجدہ چہار دہم

كَلَّا لَا تُطِعْهُ ۝ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ۝

سجدہ

یون نہین یعنی اوس کے تو ڈر
اور کر سجدہ حضور خدا
سید الانبیا نی فرمایا
یا الہی بسورۂ اقرا
اس طرح سے حدیث مین آیا
ہیں معصوم تو بہ کر انیا
رکھہ طاعت سی اوسکی مجکو باز
کہ ہو سجدہ مین ملک کی تشد
مجکو بوجہل وقت شیطان قم
بخش توفیق بندگی و نماز
اوسکی ہمت باتان کی دیر
اور تو ہو نزد قرب جسکا
قرب حق سے ہو وے جو فائدہ
باز رکھتا ہی بندگی سے مدام

ثلث

سورة القدر مکیة او مدنیة وایاتها خمس وکلماتها ثلثون وحروفها مائة واثنتی عشر

سورۂ قدر جان مکی تو | بعض مدنی بہی کہتی ہین اسکو | پانچ آیت کلم ہین تیس گنکر | ایکسو بارہ اوسکی ہین حرف

بسم الله الرحمن الرحيم

سورۂ قدر کا یہ شان نزول | سید الانبیا سی ہے منقول | کہ صحابہ سی اپنی خواجۂ دین | ذکر کرتی تھی ایکروز کہین
حال اولاد حضرت یعقوب | جنمین ایک شخص تھا نہایت خوب | زہد و توحید مین یگانۂ آفاق | جہد و طاعت مین شہرۂ آفاق
اوسکا شمعون نام نامی تھا | یا کہ شمعون اسم سامی تھا | باندہ ہتیار اور سلاح وغا | کافرون سی ہزار ماہ لڑا
باوجود جہاد با کفار | تھا سدا روزہ دار و شب بیدار | سنکی اس بات کو صحابۂ رسول | ہوئی اسطرح با خیال ملول
کہ ہماری اس عمر کی تعداد | ہی فقط شصت سال یا ہفتاد | ہے سن و ہوش کو تمیز کی اشغال | عرصۂ عمر تنگ ہی یکمال
| سید الانبیا ہوئی غمگین | تب یہ سورۃ اوتری اونکی تسکین |

ہم تو لائی اوتار قرآن کو | انا انزلناه فی لیلة القدر ۝ | شب جاہ و قدر مین سنو

ہی وہ قرآن مرتبہ مین بزرگ | قدر اور منزلت ہی اوسکی سترگ | اسلئی نام کو عیان نکیا | جز کنایت یہان بیان نکیا
یا کہ جس شب مین ہو بحکم قدیر | جملۂ احوال سال کی تقدیر | یا کہ جس رات مین کلام خدا | چرخ دنیا پہ لوح سی اوترا
لائی روح الامین اوس شب سی | بیت عزت مین چرخ ہفتم پر | لائی پہر اوسجگہ سی قرآن سب | آیت آیت او سورہ سورہ یہان
یعنی تئیس سال مین وہان سی | حسب حاجت بحکم یزدان | الغرض ہی وہ شب بہ تقدیر | ابتدائے نزول او تصدیر

اور کسنی تجہی کیا دانا | وما ادراک ما لیلة القدر ۝ | کیا شب قدر ہی بتا تو بہلا

| جانتا کیا ہی اے محمد تو | مرتبہ کیا دیا ہی اوس شب کو |

قدر کی شب کسب و عبادت ہی | لیلة القدر خیر من الف شهر ۝ | خوب و بہتر ہزار ماہ سی ہی

اوسمین جو اونکی جز تہی پر نیکی | اوس سی بہتر ہی اوسکا قدر و علو | یعنی نزد خدا کی جو کو برات | اور جو اونکی ہر شہر نیک صفات
نیک کام اوسمین جس سی ہو یعنی | ہو نہین مقبول حضرت یزدان | اور فتوحات مین بہی آیا ہی | شیخ اکبر نی ایسا فرمایا
اکہ وہ شب ہی بہتر ماہ صیام | ہی سہی پاتی ہی اسی بلند مقام | کہا شعبان مین ہی جو ہی عیان | کہ لہ اول سبع مین ایگیا

اس رات لیتہ مختلف ہر گروہ شب / اوہین صوم سی جو عشر اخیر
ہین جیسا از روی وتر اوسکو شب / احتمال اوسکا کہتی ہیں روز سب
اونسی شب کو اختیار کیا / شافعیہ نے جب شمار کیا
یعنی اکیسوین وہ شب ہی عیان / یا کہ تیئیسوین اوسی سمجھان
بعض حنفیہ سی ہوا مذکور / بست و ہفتم ہی اون شبونکی فرور
اوسکی اخفا کا فائدہ سن آپ / کہ رکھی جاہی زندہ ہر یک شب
جانتا ہی محمد تر کے تئین / ہی وہ شب زندہ دار شب کے تئین
ہی شب قدر اوسکی ہر یک شب / اوسکو موقوف کیا نہی یک شب

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۴

ہین اوترتی فرشتگان کرام / اور ارواح علیین تمام
اوس شب قدر مین برروی زمین / حکم ربکی سی اونکی البتہ دین
روح سی روح آدمی ہی مراد / یا کہ نوع فرشتگان ہی معاد
یا کہ ہی روح فرد بہیان / وہ فرشتہ کہ ہی عظیم الشان
یا کہ عیسی ہین وہ کہ اولیا / یا کہ ہی قصد اوس سے روح رسول
ہی لعبائر ہین یو قدر روح امین / ہون فرشتونکی تبہ کہ زمین
دوست رکہتی ہین آدمی کو کہا / آتی اوس شب ہین اسلیے وی یہان
دست بوسے کا اونکی ہی یہ اثر / کہ ہون سو رو اسعیم اوقتن
اور ہر کوئی نرم دل ہووے / رقت قلب سے بہت رووے

مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۵

ہین اوترتی برای ہر یک کار / سب طبیع قضای یزدان ہو
صرف تقدیر پادل بیجا ہو / آگی اوس شب کا خاصہ ہی اوس
وی فرشتی و روح ابدال / کر نظر توا وسے بدیدۂ غور

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۵

ہی امان او سلامتی و برات / تا طلوع سحر بعید برکات
یا کہ اوس شب کہ مین سلام ملک / مومنونکو طلوع صبح تلک
آئی ہی ہو حسن جوا دسمین ان / نہ کہ قائم بصورت دیوار
نعمت بعید اوسکا جو اوس شب / ہووے مشغول ذکر حضرت رب
ہی حدیث صحیح سے منقول / کہ جو اوس رات ہو بحق مشغول
یعنی اوس رات تلک رکہی قائم / لیلة القدر جو نہ ہو نائم
اگلی اور پہلی اوسکی جرم و خطا / بخشی جاتی ہین سب بحکم خدا
ہین فتح العزیز مین مسطور / وہ کہی وجہ نزول کی ہی یا و
کہ ہوی ایکدن پیمبر دین / دیکہ امت کی اپنی عمر قرین
یون مظنہ ہوا کہ عمر قلیل / بندگی قلیل کی ہی دلیل
تہے جو پہلی امم طویل العمر / اور یہ امت ہی قلیل العمر
اگلی امت کی بندگی و ثواب / ہون زیادہ تر اوسی ز حساب
پس ہوئی اسکی مین خاطر غمگین / سورۂ قدر لائی روح امین
اور سا اوسطور سے بہی یہی ہی کہا / کہ پیمبر نے خواب مین دیکہا
ظالمان بنی امیہ کو / قصہ تشان بدبہ کو
ملک کرتی ہوئے بیک دیگر / منبر نبوی کی جست ان کو
حب نے بیہودہ بات شاق آئی / سورۂ قدر تب نازل ہوئی

ہیں بیان جو ہزار ماہ اشتاد   مدت سلطنت بنی اوس کی مراد   [illegible]   آگے ہیں جسقدر اشعار
سورۂ قدر کی فضیلت اسی سبب   بخشش ہیں گناہ عصیان سب   اگر قرآن [illegible]   محکم ہو جزا سجاوہ حبیب

سورۃ البینۃ مکیۃ وآیاتہا ثمان وکلماتہا اربع وتسعون وحروفہا ثلثمائۃ وستۃ وتسعون

سورۂ بینہ کو مکی جان   آیتیں آٹھ اوسکی تو پہچان   ہیں کلام اوسکی سو اور چار ونود   حرف ہیں چھیانوے اوسکے تین سو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَہُمُ الْبَیِّنَۃُ ع

تھی نہیں کافران اہل کتاب   اور جو تھے فریق شرک مآب   رضع اپنی کو چھوڑنیوالے   کفر سے منہ کو موڑنیوالے
جب تلک آئی نہیں انکی پاس   حجت روشن اسی حقیقت شناس   یعنی حضرت [illegible] کا فرسب   صرف دو قسم تھی ملک عرب
ایک قسم لوگ تھے شرک والی تھے   کہ بہ اوضاع خود نرالی تھے   پوجتا تھا کوئی کواکب تا   جو ان مجوس صابئین ای یا
کوئی تمثال صالحین کے تئین   جیسے بعضی قریش بد آئین   دوسرے قسم تھی [illegible]   اہل دین تھی جو اہل کتاب
کوئی توریت اور زبور کو خام   جانتا اپنے پیشوا و امام   کوئی انجیل کو اسی [illegible]   پیروی کی ایسی رکھی تھا پسند
تھی ہی مغرور اپنی غلطی پر   اونکی اصلاح تھی بہت دشوار   جبتک ایسا رسول آتی نہیں   ساتھ اپنی کتاب لاتی نہیں
آگی اسکے ہی جسکا ارشاد   کر تلاوت تو ایسے دہ نماد

ایک پیغمبر آدمی یزدان سے   رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَہَّرَۃً   کہ وہ پڑھتا ورق [illegible]
وہی جو صحف پاک ہیں   جنہیں کی جو منہ کا [illegible]   ہی تعظیم لغیبار [illegible]   یا کہ قرآن ہی مدار صحف
سب صحیفوں کی اوسمین [illegible]   ہی منور وہ باجہ انوار

اور صحیفوں میں ایسے وہ شیم   فِیْہَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ   ہیں کتابیں درست اور محکم
جنہیں احکام دین ہیں مسطور   اور مواعظ ہیں بیشتر [illegible]   سن ہیں آیت کا خلاص [illegible]   کہ وہی تر ساو [illegible] موجود
دین و آئین پر پیچھی ہی ہوے   تا ملتہ ہی رسالت [illegible]   جب رسالت کی آسمانی طلوع   مہر دعوت ہو ابجلہ سطوع
وہی جو [illegible]   جیسے تھی [illegible] نور

اور نہیں پھوٹ پڑی کچھ جو تھا	وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ		وہی جو مردم دیے گئی تھی کتاب
اسی جو کہ دی گئی تھی کتاب	یعنے ترسا اور یہود خراب	متفق تھے بوصف پیغمبر	تھی شناخوان نبی کی یکدیگر
ہاں مگر آئے تھے جب انکے شفیع	اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ		حجت روشن اور دلیل عزیز
یعنی رکھتی تھی اتفاق وہی سب	قبل از بعثت نبی عرب	پھر جب آئے نبی دین او پیر	مختلف وہی ہو کے یکدیگر
کوئی ایمان سے پھر و پائے جدا	اور کوئی کفر سے خراب ہوا	یا کہ تا عہد عیسیٰ مریم	رکھتی تھی اتفاق تھی باہم
پھر ہوئی مختلف بعد یکدگر	عیسیٰ مریم آئی جب او پیر	جھوٹی باتیں تراش کر باہم	بدعتوں کو تلاش کر باہم
پھر جو عیسیٰ کے معجزے دیکھے	ہو گئی جملہ دو فریق وہیں	ایک موسیٰ کو پیشوا ٹھہرا	خون عیسیٰ کا ہو گیا پیاسا
دوسرے کی نصرت عیسیٰ	تب نصارا لقب لیا ٹھہرا	اسکی تفصیل ہے بنقح عزیز	بلکہ یہودی جیسے ہی ہوش و تمیز

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ

اور نہیں ہیں کچھ کئی فرمان	دین تیرہیں لیے ہی زمان	ہاں مگر بندگی حق کی تمیز	کر ہزار اور خالص اسکو دین
	ہو کی مائل بطور ابراہیم	جانب حضرت خدائے کریم	

حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ

اور قائم کریں کے فرض نماز	پانچوں وقتوں میں با حضور و نیاز	اور دیویں زکوٰۃ واجب کو	اسکا حسب محل مصرف ہو
اور یہی راہ ملت محکم	عہد آدم سے یعنی تا ایندم	یا یہی راہ اونکی امی ہو	وہی جو قائم ہیں شرع پیغمبر

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ

بیگمان کافران اہل کتاب	اور جتنے ہیں مشرکان خراب	ہوویں رنجکے آگ میں جا وہاں	رہنے والی ہمیشہ او ہمیں مقید
	ہیں یہ جملہ فریق بدانجام	اور سب بدترین خلق انام	

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ

بیگمان وہ جو لائے ہیں ایمان	اور کیے نیک کام او ہوا نفس نہان	ہیں یہی لوگ ایسے بلند مقام	اور سب بہترین خلق انام

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ

اور ہنگا بدلا بھی اونکی ہر کی بہاں
اور ہنیں یہ بہتی ہیں سدا نہال جو
بانو بہشت کی تازی اور ریان
اونسی حق خوش اور حق سے وے خوشنود
یعنی ہوئین دی فیضیاب و کامیاب
سبہی بہتی ہیں اونکی بیچ انہار
اونسی خوش ہو ندا ہنگی عمل
کہ وہ اونکا ہی مقصد اقصے
جو ہیں جنات عدن میں سجا بہ
اور وے خوش اسلیئی کہ پایا بدل

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۧ

یہ جو مذکور سب ہوا سی بہاں
اسی خلود بہشت اور رضوان
اور بشر کی لیی ہیں سر تا پا
کرمری و اعلی بہشتر گواہ
جو رکہی خوف اپنی خالق کا
تا لقاسی ہوں فیضیاب بخش
سورۂ بینہ کو اہی اللہ
ہو محمد کی ہر کاب بخشیہ

سورة الزلزال مكية وآياتها ثمان وكلماتها ثلث وخمسون وحروفها مائة وتسع واربعون

اور تری مکہ میں سورۂ زلزال
آئتیں اوسکی آٹھ کہنی الحال
ہیں تہتری ۵۳ ہیں کلم روی عدد
اور انیجاس حرف اور یکصد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ

جبکہ جنبش میں لائی جاوی زمین
نفخۂ ثانیہ سے یہاں ہی مراد
ہوئیں مسمار جملہ حصن حصین
جو بنفخ الغزیز ہی ارشاد
صاف میدان مثل لشت زمین
ایک جنبو قیتنلق فانی ہو
یعنی جسدم زمین کہ ماوجبال
ہووی مائدہ و زلزلہ و یاد
دو سرے سے پھر حوز ندگانی ہو
جتنے جنبش سے ہمگن و ساکن
نہیں پہ پہاڑ ہیں پہاڑ وجبال
جس سے کوہ و جدار ہو مسمار

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ

اور نکالی زمین اپنی بار
اپنی سین والی اپنی بوجہ نکال
نہیں لی سمین د باہی کچہ مال
پھر نہ زر کا کوئی ہی خواہان
جملہ مردی و گنج مال و زر
ہر نوین نابود پسر انسان
زلزلہ کی سبب سے ایدلدار
اس زمین سی نکل پڑین باہر

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ

اور کہیں کہنی آدمی ہمہ تن
یعنی ارواح جملہ مرد و زن
کیا ہوا ہے بلا زمین کو تیز
کہیو دفائن نکالتی ہو زمین

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ

او سدن اپنی باتین لائی زمین
اپنی باتوں کو ای ہیمبر ین

معنی بولی زبان حال سی | یا کہ بولی زبان قال سی وہ | متکلم کری اوسی یزدان | تا کری سرگذشت اپنی بیان

روبرو حق کی سب کہی احوال | او سپہ روئی ہو جو کیا اعمال

او سپی سی کہ رب تیرا یقین | بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا | حکم فرماوی اوسکو بی تمیز

کہ بیان او نکا مجھے کر احوال | کرتی مردم جو تجھ پہ تھے اعمال | حال ہر ایک کا عیان کر تو | نیک و بد خلق کا بیان کر تو

دی خبر صوم او صلوۃ ستی اب | کریان حج او زکوۃ سی اب | دی خبر فسق او زنا سی مجھے | او رہتا جرم او خطا سی مجھے

او سدا اوسی گی پھر کے انسان سب | يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا | متفرق ہوا و پریشان سب

یعنی گروہ نفسی مردم انبوہ | موقف حشر کو گروہ گروہ | جانب دست راست جاوین بعض | دست چپ کے طرف کو او نبی بعض

تا کہ دکھلا یا جاوین او نکی عمل | لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ | او رکھلوائی جاوین او نکی عمل

کہ جزا او سزا سی روز جزا | اپنی کردار کا چکھین بے مزا

سو جو کوئی کریگا ذرہ بھر | فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ | یا کہ بھنگے او رمورچہ کی قدر

عمل نیک دیکھیہ لیوی گا | اوسکو یعنی اوسی ملکم جزا

او رجکو ئی کریگا ذرہ بھر | وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ | کار بد اسیما نہیں او ر شر

دیکھیہ لیگا او سی بحکم [illegible] | اسی مکافات او سکی روز جزا | ابن مسعود سی روایت ہے | کہ یہ محکم ترین آیت ہے

اسکو فرماتی تھی جناب رسول | فائدہ [illegible] ہمین مشمول | صعصعہ ناجیہ فی فرمایا | کہ یہ یکدن نبی کے پاس آیا

سنکے خیر الوری سی آیت یہ | مین کہا مجکو ہی کفایت یہ | جب نے جانا کہ ہووی آخر کار | عمل نیک و بد کا استغفار

ذرہ ذرہ او ربیہ جیہ بھر | از بہیہ تا [illegible] خیر و شر | پیش [illegible] واہی کہ ہو کی درست | کمر [illegible] اپنی باندھی کی چست

کریگی کل کا حساب آج شتاب | تا کہ رسوا نہ ہو بروز حساب

یا الہی بسورۂ زلزال | بخش توفیق تو مجھی احوال | تا بجا لاؤن اچھین سے عمل | کہ ندامت مجھی ہووی کل

سورة العاديات مكية وآياتها احدى عشر وكلماتها اربعون وحروفها مائة وخمسة وستون

سورۂ عادیات ہی سنکے | صرف گیارہ ہین آیتین اسکے | اور کلمی چہل ہین یاد کر لیکن | [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبکہ بھیجا نبی نے منذر کو / کر کی ہمراہ اوسکی لشکر کو
ہوئی مدت کے وقت خبر / کہ فلاں روز جا کی وقت سحر
منذر ابن عمرو واں آئے / حکم خیر الوری بجا لائے
کینہ والوں نے باہم پرخاش / خبر یہ بیکہ کر کی فاش
پہونچی یہ بات مومنوں تئین / سنکے اس بات کو ہوئی غمگین
لیکہ کتنا ہی جو منشا یہ / ایک اشکال اور خدشا یہ
پس اوترنیکا ہو سکی ہے کب / سورۂ عادیات کا وہ سبب

تا کہ قتل بنی کنانہ کرے / سو کی تیر کا نشانہ کرے
اونکو غارت کرے وہ سر بسر تم / اور فلاں روز آو پھر کر تم
لیک پھر فی میں ہوگئی تعویق / کہ ہوا سیل راہ سد طریق
کر دی سب مکر کی وہاں جا کر / ورنہ ضیا کوئی خبر آکر
تب یہ سورہ خدا نے بھجوائے / اونکی تسکین کے لیے آئے
کہ مدینہ ہوا ہے یہ وہ تھا / اور مکہ میں ہے نزول اسکا
بلکہ فرما کی یاد وہ قسمیں / کیں اشارت جہاد کی سمہیں

مجکو اسپان تیز رو کی قسم / دوڑتی وہ تھا تی ہیں جو دم

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا

دوڑتے نیکا ہو جنکی وہ انداز / کہ نکلتی ہو ہانپ کی آواز

فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا

پھر قسم اونکی ہی نبوت کیش / پی یہ بی آگ کو دم رفتار
آہنی سم سے اپنے سنگ پہ مار / جو جھڑ آتش نکلتے کاہی
آتی ہیں جو نکالتی سی شرر / جھاڑ کر اپنی سم پی ...
پھر ہی غارت کنندگانکی قسم / صبح کو جاتی ہیں جو دھوکہ ہم

فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا

پھر اوٹھاتی ہیں صبح کو ہی غبار / تاپ اور سم کو زمین پر مار
آگہی اسکے ہے اب جواب قسم
پھر وہ آتی ہیں نوبت سحر / غول اعدا میں کر جاتی ہیں گھر
کر تلاوت اوسی تو اسی ہمدم

إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ

بیشک انسان اپنی رب کی تئین / کہ نہ دیا الا سپاس اور شکر
دل سے کرتا نہیں ہے شکر اوسکا / اور بس ہوتا نہیں ہے شکر خدا
بعض سے ایک یہ روایت ہے / یو عبا جب کی ہی یہ آیت ہے
او دہم عصر اوسکا شعف نام / ایسی ہی تھا طمع میں سیر ہو عام
یا کہ رسول ہوا نعمت حق

یا کہ انسان خاص ہے مقصود / وہ جو ابن ابی تھا مودود
بخل میں جو کمال تھا معروف / حاتم طی کے ہم ... جو ہیں موصوف
یا کہ اوسکے شتر ... کنود / نکلی جو کسی ... وجود
اور دوسری یا ...

اور تحقیق سے حضرت الله
یا کہ بیشک گواہ ہی انسان
اور انسان تو محب المال
یعنی ممسک وہ ہی نہایت سے
صرف کر مال وہ کام آوے
اوسکی دینی سے خود تمہی ہے سود
جبکہ وہ مال جاے غیر کو ل
کیا نہیں جانتا ہی وہ انسان

وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ

سمجھ لینی ہے ای نبی زبان
سمجھ کا جو اثر ہو لیوے سے نمود

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ

سمجھ اوسکا سبب غایت سے
اوسکو دیتی تا کہ پھر پاوے
رکھنی سے وارثونا ہی بہبود
کیون نہ حسرت سے دلون ہو ول

گر تجھی زند سے دوستی ہی زیادہ
مال اگر دی تو پھر ملی بہ آل
اوس سے آخر کو تو اوٹھاوے ہاتھ
سود غیر اور زیان فقر و بالذات

سمجھ اور کفر سے ہی اوسکی گواہ
کیون نہ شاہد ہو بخل سے مقصود
بیگمان ہے قوی و سخت کمال
شیخ الاسلام نے رکھ کے اسکو یاد
جو رکھی تجھ سو مال کیا ہی مال
غیر حسرت کے کچھ نا وی ہاتھ
عقل میں آئی ہے کہاں یہ بات
جو نہیں مانتا ہی وہ احسان

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ

جو کہ مبعوث ہووے اور محشور
وہی جو مدفون تھے ہنگو رو قبور

اور کیا جاے حاصل اور عیان
یعنی انسانکو دین تمیز و شعور
اور لکارب تو ہی اوسی و خبر
سورہ عادیات کو یا رب

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ

اسی با دراک خیر و شر صدور
یعنی جو انسانکی نیک و بد ہون عمل

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ

کر سخاوت اور مغفرت کا سبب
اوس قیامت کے دن کہ ہون محشور

وہ جو سینونکی بیچ ہی پنہان
سب کی اوسکو ملی جزا و بدل
ہر طرح سے خبیر اور دانا
تیری فرمان سے مردگان قبور

سورة القارعة مكية وآياتها احدى عشرة وكلماتها ستة وثلثون وحروفها مائة وخمسون

سورۂ قارعہ کو یہ جانیں

لا لکھی میں تھی یہ سب و دین
اور حروف اوسکی ایک سو پچاس نام

گیارہ اوسکی ہیں آیتیں و کلمے
اور اکمیس ہیں اور پچاس

کلمے اوسکی تیس ہیں اور شش

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ع الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ

کونسی ہے والی کیا بھلا ہی قلوب
اور کسی نے بھی کیا دانا

کونسی ہے ضرب ہی بتا دل کو ب
روز محشر کا قارعہ ہی نام

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ

جسکے ہیبت سے دل کو تھیں تمام
مجھکو بتلا کہ قارعہ ہی کیا

[illegible]

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝

ہوئیں جسدن کہ مردمان انام | مثل پروانہ منتشر ہوں تمام
یا کہ مثل ملخ پریشان حال | ہوئیں مردم بشدت اہوال

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝

اور جسدن کہ ہوئیں کوہ جبال | پشم رنگی ہی سست تیسے ہووے
جب دہنی جا منتشر ہووے | ایسی ہے ہوئیں پہاڑ و جبال
پشم رنگی دہنی ہوئی جیسی حال | ہر سر سست اور پریشان حال

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝

پھر وہ کوئی کہ جسکی ہوئیں گران | نیک کاموں کی تولیں پر اوزان
پس وہ ہووے حیات خوش میں مدام | رنج وغم سے نہیں کسی کو کام

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝

اور تولیں ہیں جسکی حسن ضعیف | اپنی اوسکی عمل ہوں نیک لطیف
پس ہے ماں اوسکی طبقہ ہاویہ میں | جملہ درکوں سے ہے جو زیر تریں
مادر اسو سطی کہا اوسکو | کہ وہ رغبت سے جائیگا اوسکو
میل طبعے سی جسطرح لڑکا | گود میں پکڑے اپنی ماں کی جا
یا کہا دوسطرح اوسکی تئیں | کہتے ہیں ہاویہ وہ طبقہ پائیں

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

اور کسنے تجھے کیا دانا | مجکو بتلا کہ ہاویہ ہے کیا
ایک آتش ہے گرم سوزان تر | جملہ درکات سے فروزان تر
سورۂ قارعہ کو اے اللہ | کر ذریعہ میرے بخشش گناہ
کہ وہی اعمال میں بجا لاؤں | بس ہے مقصود با دل و جان و
تا کہ ہوویں بوقت وزن گران | نیک کاموں کا پلۂ میزان

سورة التكاثر مكية وآياتها ثمان وكلماتها ثمان وعشرون وحروفها مائة وعشرون

اور تری جب سورۂ تکاثر نام | شہر مکہ میں تھی بنی انام
آٹھ آیت کلمہ ہیں اٹھائیس ۲۸ | اور حروف اوسکی ایکسو اور بیس ۱۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اہل تحقیق نے لکھا منشا | اسطرح سورۂ تکاثر کا
کہ بنی سہم اور عبد مناف | کہیں دونو تھی گرم لاف و گزاف
فخر کرتی تھی دونوں باہم | تھے ہیں قوم میں زیادہ ہم
پونچھی اس حد کو نوبت تکرار | کہ ہوئی شخص ہر دو قوم شمار
قوم عبد مناف کی افراد | تھی بنی سہم سی فزوں و زیاد
پس نیے سہم نے یہ کی تقریر | مردم قوم تھی ہماری کثیر

جاہلیت میں ہو گیر تعلون / جبکہ اسطرح سی شمار کیا
تو وہ انہی سی گنتی لگی قول / اونسے آئی شمار میں ہوا
مردے اور زندے اپنی قوم کے سب / پس غلط فی کیا انہیں تمہد
ہم گمیز کی ملاسکے باہم اب / لائی وعید لائیں یہ اونکو وعید

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

لائی غفلت میں سر سبز تمکو
تمہیں ... یہ لوگو
یہ بکیہ ملتے ہونگے
اپنے قبور و مزار کہ یکیر

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝

یون نہیں زیبا ای مردم
آخر الامر تمکو دنیا سے
رو جانوگی اس عاقبت کو
پھر نہیں یون ہے بجا لوگو سنا
امر وہ پیش کاش جانو تم

یعنی کرتی خیال ہو جون تم
اس جہان سی تمہیں گذرنا ہے
یعنی جب تم مروگی ای لوگو
یہ جو کرتی ہو فخر قوم جہان
جسمیں کوئی شک او گمان نہیں

یعنی اپنی خطا ... لو تو یہ
سمجھو لو اپنی اقارب مردہ
تمکو وہ علم اس کہ لی ...

تمکو ہمارے ہی نہیں شایان
... کی اگر ہوتی سب یقین
یہ جو کرتی ہو آج فخر اور ناز

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝

بیگمان دیکہ لوگی ای لوگو
یعنی مرنی کی بعد دوزخ کو

ابھی یہ برزخ تمہیں اگر دینا
جیسا ... موسم و مار و عذاب

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝

پھر کروگی نگاہ اوسکی تئین
حشر کے روز تم بچشم یقین

یعنی حشر گاہ میں لا دینا
اور ... اوسکی تما و کھلاو

ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

بعد ازان پوچھی جاؤگی تم
ای جو تمہی وہ نعمتیں پائیں
کیا بجا شکر او نکا لائی تم
الحمد اصرفہ شکر کر جسکو

کونسی کسب سے وہ آتے ہیں
یا کہ غیران پیش آسکی تم
سچ ... کاش تو

اور کیا صرف کسبگی اونکو
نہ فقط پوچھی جائیں گی کہ نکا
کر رکھوں ... نعمتو نکو یاد

اچھا انکی نعمسی ای مردم
بیم و دنیاکی سب سے ای لوگو
موسموں سے ہو استغنا
تا نہ ہو ان شرمسار و زشاد

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا ثَلٰثٌ وَكَلِمَاتُهَا أَرْبَعَ عَشَرَ وَحُرُوفُهَا ثَمَانِيَةٌ وَسِتُّونَ

سورۂ عصر جہان تو سنکے
تین آیت ہیں سب اوسکے
کلمات اوسکی چار دہ ہیں
اعداد ثمانیہ شصت حروف اوسکی ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہل تحقیق سے ہوا منقول	سورۂ عصر کی یہ وجہ نزول	کہ وہ سرگروہ شقاوت شریر	کلدہ ابن اسید ابو الاسدین
تھا ابو بکر کا جو یار صمیم	جاہلیت کی عصر میں وہ لئیم	کہنے صدیق سے لگا زندیق	بعد اسلام حضرت صدیق
کہ یہ کیا کام تو نے فرمایا	دین آبا سے جو ایمان لایا	تو تو تھا ہوشیار خردوالا	یکہ گر سے بعقل خود بالا
کہ تجارت میں تو نے کھایا جل	سودا اور فائدہ اوتھاتا کل	تو نے کھوئی کہاں وہ دانائی	بت پرستی جو ترک فرمائی
وہ جو ترک تبان کیا تو نے	کس طرح کا زیان کیا تو نے	اب کس طرح سے سنتی ہے بھلا	لات و عزا کی تو شفاعت کا
پس یہ صدیق نے جواب دیا	اور سے فی الحال یون خطا کیا	کہ جو باور کرے خدا کے تئین	اور رسول او سکی مصطفے کو نذیر
اور وہ اچھی عمل بجا لاوے	اور صفت رسول کی باوے	او سکو نقصان اونس پایا کسی کا	ہی نہ دنیا و دین مین زنہار
بلکہ سرتا پا زیان ہووے	جو پرستندہ بتان ہووے	پس بتصدیق حضرت صدیق	اور بتکذیب کلدہ زندیق
	لائی ناگاہ جبرئیل امین	سورۂ عصر کو پئے دین	

والعصر ۝

ایزد روزگار کی سوگند	یا کہ عصر پیمبران کی قسم	یا محمد کی عصر کی سوگند	جو ہی بی شل اوس کے نام
یا اوترتی ہیں او پر زمانکی قسم	وہ جو وسطی اور انبیا کی ہے	آگی آنکی ہے اب جواب قسم	سب زمانون سے قدر سکی بلند
یا قسم عصر کی نماز کے ہے			پر ہی معلوم کر لے اے ہمدم

ان الانسان لفی خسر ۝

ہر یک انسان تو ایک زیان مین ہے			بیچ نو سانکے بر زمان مین ہے
ہی خسارہ مین ہمیشہ ہی	عمر کا ہر دم اوسکی راس المال	یا کہ ٹوٹی مین ہے ابو الاسدین	یا ابو جہل ہے سر بسر شین

الا الذین امنوا وعملوا الصلحت وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر ۝

ہان مگر وے جو لائے ہیں ایمان	اور کئے ہیں نیک کام ایمان	اور باندھی کمر تقید پر	دین بر حق کی ہمہ یکسر
	اور باہم کیا تقید صبر	نفس کی بغیر سرکشی صبیر	
بخشش پائیگا سبہ گناہون کا	سورۂ عصر کی طفیل سے تو	اور مجھی مین حق ہدایت کر	اور صبر و رضا عنایت کر

سورۃ الھمزۃ مکیۃ وایاتھا تسع وکلماتھا خمسۃ وثلثون وحروفھا مائۃ واربعۃ وثلثون

ع

ہر لحظہ بر آدمے در نوعی از خسارۃ است نیا که راس المال او که عمر است ساعت بساعت کاہش مے شود ۱۲

پہرہ نام تو یہ سورۃ ہوا ہے | اور تری کی کہ میں بیان | اور شمولیت کی آیتیں ہیں تو سب | اور [illegible] کی [illegible]
اور حرف [illegible] شمار | ایک [illegible] [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسکا اندشا ہیرعام ہو استحال | اسی لیے عنید ہو اخنس خاص | کہ ہمیشہ اور اہل عیار کو | [illegible]
اور حبیب آیا ہی کی پاس اخنس | اور ہنسی کرتا کلام [illegible] | بچیانی ہے اور وہ بری قبیح کہ | [illegible]
تب یہ سورۃ ہو سلم کہ نزول | سمجھ بکیرہ خوانیۃ بول | یس لگا فی ہی ہمیشہ آپ کی کر | [illegible]
یا کہ ہی یا بچیانے سے | [illegible] | ہی [illegible] | یا وی اور تی [illegible]
بیہ بھلا [illegible] سوال | [illegible] لوگو نکا ہو [illegible] | کہ میں جو ٹلاتی صرف نقران | جو بھلا [illegible] قرآن کو
وائی ہر ایک عیب گو کی تین | وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ | عیب چین اور عیب جو کی شتر ع

یا کہ ور طعنہ زنا جسکا کام | عیب [illegible] ہمیشہ [illegible]

الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ

جسنے اکٹھا کیا فراوان مال | اور گن گن رکھا ہے اکمال | جانتا ہی کہ ہمیشہ اسکا مال | وسکو ہمیشگی کری بحال
یوں نہیں جون خیال کرتا ہے | كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ | جو فراہم مزید مال کرتا ہے

بیشک انداختہ ہو حال | روندنیوالی آگ میں نہال

اور کسی سمجھے کہا دانا | وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ | حطمہ کیا ہی تو بتا تو بھلا
آگ تیز وانکی ہی جلائی گئے | نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ | پھر بھلا کس سے وہ بچائے گئے
جسکو سلگائی قہر سے وہ خدا | کون اسکی تیزی سمجھائی بھلا | ایک ورکہ ہی اور اسکا حطمہ نام | جو پڑی اوسمیں خاک ہو وہ تمام

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۭ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ

ایسی آتش کہ آتی ہی چڑھ کر | کافروں کی دلوں پہ سرتاسر | بیشک اوسکا آگ کا محل و مکان | کافروں پہ بند کیا گیا ہر جان
تا نہ گرمی برانی پائی باہر و | اور نہ سرد ہوا اندر آنی پائی

اور لمبی لمبی ستونوں میں جو درازن | فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ | باندھی جاوینگی پیر نہ ہو جن پہ باز

	یا ستونوں میں باندہے جاوینگے	کوی باہر نکل نہ آوینگے	
ہمزہ کی طفیل اے یزدان	ویل دوزخ سے بخش مجکو امان	بازرکہ لمسن عیب جوئی سے	یا رہ لائی وہمزہ گوئی سے

سورة الفیل مکیة وهی خمس آیات وکلماتها ثلث وعشرون وحروفها تسع وتسعون

سورۂ فیل جان تو کہ	آیتیں جسکی پانچ ہیں اوسکے	اور تئیس ہیں کلمے بعدد	اور حروف اوسکی نو ہیں اور نود ۹۹

بسم الله الرحمن الرحيم

کہ گئے ہیں یہ مفسران کرام | حال اصحاب فیل یوں کہ تمام
کہ یمن میں بحیلہ جاہ ووقار | ابرہہ نام ایک تہا سردار
تہا وہ منقاد شاہ حبشے | پیرو رسم وراہ نجاشے
اوسنے دیکہا کہ مردم اطراف | جاتی کعبہ کو ہیں برائے طواف
لی ہدایا کو باہمہ اخلاص | ہو ہجوم حج میں سب عوام وخواص
دیکہکر وہ یہ ازدحام وفور | مثل فرعون کے ہوا مغرور
اوسنے چاہا کہ طرز بیت اللہ | ایک کلیسا بنائے دلخواہ
تاکہ طائف ہوں آکے اوسکا | دیکہکر عظم اور شان اوسکا
جب عرب سے بنایا وہ مقام | چہوڑ دیوین طواف بیت حرام
پس بنایا رخام وگوہر سے | لعل ویاقوت سیم اور زر سے
دل بعدوم قریب ایک مقام | رکہ لیا پہر قلیس اوسکا نام
پس ہوا مانع ہوا بصد اصرار | کہ بہ کعبہ کوئے نہ ہو زوار
جب یہ پہونچی خبر بگوش قریش | اپنی دلمیں ہوئے اسیر طیش
اتفاقاً گیا اسی میں | مرد مان کنانہ سے یکتن
یوں دل ابرہہ میں ور آیا | کہ عجا در وہان کا ٹہرایا
گرچہ جاروب وار باندہ کمر | تہا کروبی وہانکی کرتا سر
لیک دلمیں خیال تہا کچہ اور | اوسکے قصد سال تہا کچہ اور
رفتہ رفتہ باعتماد تمام | کرلیا حاصل اوسنے اپنا کام
یعنے یک شب تکے جو فرصت پا | بیٹہہ آیا قضائے حاجت بہا تہہ
والکر غائط اوسمیں غایت کا | فورًا اوسنے کیا وہانسے فرار
اوس نجاست سے جبکہ تہو تہو | پہونچی ہر ایک سمت اور سو ہو
تب کلیسا کے وہ بے وقار ہوا | نفرت اہل روزگار ہوا
سب طوائف رہی طواف سے باز | اوس کلیسا میں دیکہکر وہ براز
جبکہ پہونچی یہ ابرہہ کو خبر | لیکے ہمراہ فیل اور لشکر
قصد تخریب کعبہ اوسنے کیا | فیل محمود کو بہی ساتہ لیا
روسای قریش سنکے یہ حال | بہاگ کر جا چہپے بکوہ وجبال
فیل شب سے ہوا سپاہ بہر گرو | صبح صادق کی تکیہ کعبہ کو
چہوڑکر فوج ابرہہ آیا | اپنی ہمراہ فیل سب لایا
دیکہتی ہے جدار کعبہ کو | فیل محمود پہیر اپنا رو
متوجہ ہوا لشکر کا | بعضے ہاتہی تہے سب ہوکے ہمراہ

کر چکا ساقی تھی فیلبان کمال
جبکہ ہنسو نین چلاتی تھے
گذشترارت سے پیش آتے ہو
کون سے آفت اونپہ نازل ہو
گردنین سبز سرخ تہین منقار
ساتھ ہریک کی تیز تیز تھو سنگ
جسپہ وی سنگ کہ برستے تھے
ابرہہ نی قرار فرمایا
شاہ سی جب وہ عرض حال کیا
ابرہہ نی جو کی فلک پہ نگاہ
تھا اسی گفتگو مین ناپاک
ہوگئی جبکہ سب ہلاک وتباہ
ہاتھ آیا جو وہ فراوان مال

نہ پھر سے وہی مکہ وہی افیال
تیز چلنے سے پیش آتی تھے
عظمت کعبہ تم دکھاتی ہو
ڈالی کس قہر مین خدا اونکو
یا وہی تھی سبز رنگ طوطی چار
ایک تھا چونچ مین اور تھے چنگل
مثل گولی کی پار ہوتی تھے
شاہ حبشہ کے پاس تک آیا
اوس سے یون شاہ نی سوال کیا
اوڑتی دیکھا وہ جانور ناگاہ
کہ ہوا سنگ مرغ سی وہ ہلاک
تھی جو بارہ وی فیل اور دو سپاہ
ہوگیا مستطیع ہر کنگال
حال اونکا بیان کیا تن

ہیتی ہاتھی ہوا وہی محمد
ابرہہ قہر و خشم مین آکر
دیکھتی تھے کیوا اونکو قریشر
ساحل بحر سی بیک ناگاہ
کرکس او شیر کا سا اونکا سر
جیسکے سوت اوس سی تھے مقسم
الغرض بسکہ وہ فوج سپاہ
پہ وہ مرغ اجل ملازم تھا
کہ وہی آئی تھی کسلیے طیور
یون لگا کہنی یکیہ دو رسی مرغ
دیکھکر شاہ نی اوسکا حال
مردم مکہ کو وسے آکر
عبرت روزگار کو وہی حجر
حق تعالی نی پایا تنے زمن

خوف وہیبت سے اپنی زانو پہ
زجر کرتا تھا فیلبانون پہ
کہ پڑی کس بلا مین اونکا جیش
جوق جوق طیور آئی سیاہ
اور سکی سی تھی سر تا سم
ہر حجر پہ وہ نام تھا مرقوم
ہوگئی یکبیک ہلاک وتباہ
سنگ پر جسکی ابرہہ تھا لکھا
جنسے غارت ہوئی وہ فوج و فور
ایک طائر ہی اوڑ طیور سے وہ
پکڑی عبرت بانفعال کمال
کیکگئے مال اونکا سرتا سر
عہد حضرت ملک تھی اونکی گھر

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝

کیا نہیں تجھ کو اسی نبی دکھا
کیا کیا تھا تری خدا نے بھلا
باہمہ صاحبان لشکر فیل
ہادم کعبہ کو کہ تھی جو دلیل

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝

کیا نہیں کردیا تھا مکر اونکا
بیچ غلطے کی اسی نبی ورا
کیا ضلالت بیچ تہوکی نصیب
اسی کیا وا اور کیا غلط اونکا
تھی جو کعبہ کی ویرانی تخریب
کردیا مکر کس غلط اونکا

وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝

اور بھیجی خدا نی اونپہ طیور
ہی ابابیل سے مراد جیالت
جوق جوق اور گلہ گلہ اوڑ کر
اور سکی واحد کو تو زندہ سمجھ
جوق جوق اور گروہ غول غول
کرلی معلوم اسی وقت تحقیق

شاید اول ہوویگا ابیل | وزن فعول جسکا ابیل

ترمیهم بحجارة من سجیل ٥

پھینکتی وی طیور تھے اونپر
کہ ہر یک ایک وہ ہو تین کولی و...
سر پہ کنکر کی تھیر یانکے سید
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

دُبر کے راہ سی سر سے پار | کہتی تاثیر تیز وہم سو زیاد

فجعلهم كعصف مأكول ٥

پھر کیا اونکو یعنی خوار و تباہ
اونکی تاثیر نے جو کار کیا
یعنے ون گذری اوسکو جب ... بھین
ہی وہ دیو لعین ابرہہ و...

اونکو آخور وار خوار کیا | حسن سے ہین ہوا یہ امر عیان
متولد ہوی نبی زمن | یا آئی بالفیل سورۂ فیل
اور یہ فیل نفس بد کردار | عازم ہدم کعبہ دل و جان
بسجد تو وہ طائر ادیب | کہ نہ وی اسکے کر سکین تخریب

جیسے کھایا ہوا بھس اور گھاس
متولد ہوئی تھی زبان
دین و دنیا مین کرنہ ... گئی سلی
نخبش اونکی تم سی ...

سورة الايلاف وقيل سورة القريش مكية وهي اربع آيات
وكلماتها سبعة عشر وحروفها اربعة وسبعون

ہی یہ سورہ سوی ترتیب مقصد | یا ہی نام اوسکا سورۂ ایلاف | اتری مکہ مین ہے، وہ حضرت ... | آیتین اوسکی چار ہین سید
کلمات اوسکی سترہ ہین ... حروف | اور چوہتر اوسکی ہین ... حیف

بسم الله الرحمن الرحيم

ہی بنفع العزیز یون مسطور
کرتی اونکا تھی احترام تمام
شہر مکہ کی اونکو ... مستقر ...

کہ یہ کہتی قریش ہے مشہور
سبز ... مین او شام
تھی ذریعہ برائے کسب معاش
تب یہ سورہ خدا نے بھیج آئی

جاتی ہوئے مین کی سفر امین
نہ چرا تا تہا کوئی اونکا مال
جب سمجھو نا سپاس دی بید ...
منت امن یاد فرمائی

اور طرف شام کی ... کو ... غیر
بلکہ دیتی تھی ... ال سر سال
اور کئی سہول ... اسکے

لايلف قريش ٥ ايلافهم رحلة الشتاء والصيف ٥

دل ملاتی قریش کے کیسو
اور وہ ایلاف اسی ...
جانور سر طرف ... گستا ہے

یا ملاتی قریش کے کیسو
کوچ گرما مین ہے بجانب شام
اور غالب ... یک آتا ہے

اونکا ایلاف اسی نبی ... بز
ہی قریش ایک جانور کا نام
پس ... کیا قریش ...

کوچ سرما مین ہے بشہر یمن
ہی بری الاصل وہ ... جسم ...
اوسکی اولاد مین قریشی ہیں

کہ وہی غالب ہین اور مخلوق پر بس بقول صحیح اور اشہر یا کہ تہا فہر کا قریش لقب	ہر فضیلت مین ہر قبیلہ پر تہا ملقب قریش سے وہ نضر جسکے اولاد سی قریش ہوئے سب	رفعت ہمت اور علو نسب فہر کا وہ جد یگانہ تہا لیک فتح العزیز مین ہے لکہا	اور شجاعت ہے مثل اونکی کب اور اوسکا پدر کنانہ تہا نیر سو مین پشت مین ہی وہ تہا

علی هذا التفصیل محمد بن عبد الله بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرة بن کعب بن لؤی بن غالب بن فهر بن مالک بن نضر بن کنانة

پس ہے اونپر کہ تا ایمان رب کے اس گہر کی با خلوص تمام	فلیعبدوا رب هذا البیت اور چہوڑین پرستش اصنام	کہ ہی اس گہر کا ہے اونکا	کہ عبادت کرین ہبل و رجال خزب و قدر و جو اصنام انکو

الذی اطعمهم من جوع وآمنهم من خوف ۞

جسنی کہانا عطا کیا انکو یعنی روزی و امن امن یوم یا الٰہی لسورۂ ایلاف	بہوک مین صرف فضل سے انکا اتی اوس گہر کے طفیل سے تم اہر ہی حرم او قصور معاف	اور امن ... کیا ہے کیون نہ کرتی ہو بندگی خدا اور توفیق بخشی طاعت کے	غارت و قتل اکثر شر کے کہ خدا نی ... اس گہر کا ... شکر کی قناعت کے

سورة الماعون وقیل سورة الدین مکیة وهی سبع آیات وکلماتها خمس وعشرون وحروفها مائة واثنتی عشر

اوتری مکہ مین سورۂ ماعون	حسب فرمان قادر بیچون کلمے بست و پنج اوسکی جان	بعض کہتی ہین اوسکو سورۂ دین حرف بارہ اور ایکسو ہیگی ان	آیتین اوسکی چار ہین اور تین

بسم الله الرحمن الرحیم

کہتی ہین نصف اول ماعون اوسکا منشا ہے اسطرح مسطور تا یتیمونکو سونپ مرنا اوسکو مانگتی یا وہ اپنا مال آتی جب دہکی دیکر اور آنکہین لیا لاکر	کافرونکی ہی شان مین مشحون کہ ابو جہل کا یہ تہا دستور ظلم سی تہا اونکی حامی ہو کچہ نہین گوشمال پاتی سب ظلم و جور و جفا سی پیش آکر	وہ جو نصف اخیر ہی اوسکا ہیکہ اوسکو وصی کوئی کرتا پس یتیمونکو وہ نہ دیتا مال ورثہ ہی اونکو وہ ٹال دیتا تہا پیش جو ہیری ہکو جہ ذکر ان	شان اہل نفاق مین اوترا سونپ کر اپنا مال و زر مرتا بلکہ ہوتا جیونکا اونکی وبال گہر سے اونکو نکال دیتا تہا سر بسر گو ستاو بد منش تن

اون پہ ہوتی تہی ایک بیچارہ | کہاتی تہی وہ سو کی آوارہ | کسین آیا کہا ال سو کچہ خریز | مستغنیانہ بیٹہی سرورین
اوسکی ملکہ وہ تہم تہا سنکر چلا | ولیمہ مانند ہوا اپنی کی ہلال | ہو کی حامی یتیم کی حضرت | آئی گہر اوس لئیم کی حضرت
دور بسنا یا اوسی [illegible] | امر [illegible] ناوک ملامت کا | نہ وہ راحت [illegible] | بلکہ تکذیب سیاتہہ آیا پیش
رہی شریف گہر کو ہو محزون | کہ اوتاری یہ سورۂ ماعون

[illegible] | أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝ | جو سمجھتا ہی دین کو جہوٹہا
[illegible] | [illegible] انعر [illegible] | دونو معنی ہین محتمل اسجا | تہلی تکذیب کا ہی ظلم و تیا
انہی سی مراد ہی بوجہل | منکر ملت [illegible] بوجہل

[illegible] | فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝ | وہ کہی دیتا ہی جو یتیمون کو
کہتی ہین ایکدن یتیم نیز | اونٹ کا گوشت بانٹتا تہا کہیں | اوس سے چاہا جو کچہ یتیم نی بخشش | نہ دیا اوسکو اوس لئیم نی بخشش
اوسکو ضرب [illegible] کیا | دہکی دیکر وہان سے ٹال دیا | آیتا اوسکی [illegible] نہین آگر | یون مذمت خدا نی فرمائی

اور رغبت نہین دلاتا ہی | وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ | اسی کسیکو نہین اوٹہاتا ہی
بیکسون عندیوا کی کہانی پر | یعنی دینی پر اور دلانی پر | کافر و دکہا ہوا یہ حال تمام | اب ہی حال منافقان لئام

پس خرابی ہی بہید و انداز | فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ | اونکو جو پڑہتی ہین ریا کی نماز
جیسی ابن ابی اور اوسکی یار | جنکو دائم نفاق سی ہی کار

وہی جو اپنی نماز سی بیکسر | الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ | غافل اور بیخبر ہین اسی سر
ہی ریا سی نماز اونکی سب | کچہ خدا سی نہین اونہین مطلب

الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

وہی جو کرتی ہین ریا سی کام | تا کرین وصف اونکا خاص و عام | اور کہتی ہین باز مال کی کوة | اسی نہ دیتی زکوة ہین بدذات
یا نہ دیتی ہین بستی کو چیز | اسی با حباب و اقربا عزیز | معونت کرتی ہین جیسی | جیسی ڈول رسی دیگ و تنور
یا کہ ماعون کہا گیا ہی یہان | آب و آتش سی اور نمک ایجان
یا الہی بسورۂ ماعون | مجکو حبیب بیا سی کہ مصئون | کر تو اپنی حضور سی ممتاز | تاکہ ہو سکی مری نماز نماز

سورۃ الکوثر وھے ثلث ایات وکلماتھا اثنتے عشر وحروفھا اثنتی واربعون

اوتری مکہ مین سورۂ کوثر | آیتین اوسکی تین ہین بیکسر | اور بارہ کلم ہیں اوسکی شگرف | اور بیالیس اوسکی ہیں حرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵

اسکا منشا یہ ہی کہ جب دم عاص | یا کہ اوسکی ہوا گئی اشخاص | بکنے ابتر لگے پیمبر کو | سخن بیہودہ بوجہل سے ظاہر ہو

اور عرب کہتے ہیں اوسی ابتر | منقطع جسکے نسل ہو یکسر | اون دونوں نہین بچشم ظاہر ہیں | لخت جان و دل پیمبر مین

بی بی پی قاسم اور عبداللہ | سوی جنت بکر گئے تھی راہ | جنکا طیب لقب اور طاہر تہا | جنکی مادر خدیجۃ الکبرے

شاق گذری وہ بات پر حضرت | کہ اوتاری یہ سورۂ کوثر

ہم تو دیتے ہی تجکو بیشں | کثرت یہ خیر ای نبوت کیشر

انا اعطیناک الکوثر ۵

یا کہ دی تجکو کثرت اولاد | یا کہ علم و عمل بیان سے زیاد | یا کہ دی ہمنی امت وافر | یا دیئے معجزات متکاثر

لیک اشہر یہ ہے کہ کوثر نام | نہر جنت ہی ای بلند مقام | جبکہ معراج سی نبی آئے | اپنی امت کو یہ خبر لائے

کہ جو تو پہنچا مین چرخ ہفتم پے | دیکہی یک نہر اوسجگہ خوشتر | اوسپہ خیمی زیاد تھی حد سے | در و یاقوت اور زبرجد سے

گرد بر گرد اوسکی تھی مجوف | خوشنوا اور سبز رنگ طیور | مین نے جبریل سے سوال کیا | کون سے ہی یہ نہر مجکو بتا

یون وہ بولا کہ یہ وہ کوثر ہی | جو تری واسطی مقرر ہے | اور سعالم مین اسطرح آیا | کہ رسول خدا نی فرمایا

درمیان بہشت ہے وہ نہر | بس لطافت سرشت ہے وہ نہر | اوسکا مجری ہے لعل گوہر ہے | اور کناری نبی گہی زر سے

خاک یکے بو ہی مشک سی بالا | اور سفید مین بہ برف سے بہی سوا | اک مہینے کی ہی مسافت ہے | مثل رکہتی نہیں لطافت میں

کوزی دیکہلا رہی ہیں ستاری | اوسکی ہر سمت کو کنارے ہے | سرد ترنج سی اوسکا پانی ہے | اور حلاوت مین شہد ثانی ہے

سو او اکر نماز ای سرور | شکر کی تو مقام مین اکر

فصل لربک وانحر ۵

اپنی ربکی کہ اوسنی کی عطا | تجکو کوثر سی نعمت عظمیٰ | اور کر نحر اور قربان تو | اپنی پروردگار برتر کو

جیسے لیبا و الات فرزند | کرتی ہیں اور لوگ ای ارجمند | یعنے قربانے عقیقہ کو | صرف غیر کو نہ سپار یزدان ہو

نہ کہ قربان کر بیدا ای تہان | جیسے کرتی ہیں مشرک نادان | یا کہ سکہ تو نماز مین اکبر | دیا منشا یہ تقنا اپنی بالہی یہ

ثنا خوان کا جیسے ہے بدنسب
تیرا دشمن تو ہے بے بہرہ مدام
دم بریدہ یا مصطلاح عرب
جتنے ہیں تیری فضیلت کے آثار
مجکو دی تو نے جس قدر اولاد

کہتی سینہ بیاہ ہو پسر سب
یا کہ عبد المطلب کی پسر کی زبان

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

کہتی ہے نسل کے تئیں ابتر سب
ہو قرار انکا تا بروز قرار
اونکی کم نسل حشر تک آباد
اور عطا کر طفیل خیر

اور تیری امت اسی نے نام
یا الٰہی بسورۂ کوثر
انکو اپنی کرم سی امجاد دے
مجکو اور انکو حصہ کوثر

نہ رہی پیش آئی تباہی وہ نسب
یعنی تمام و نشان ہے اوسکا
تا قیامت سکے تئیں جا بجا قیام
مجکو بھی نسل اسکا بخش کر
دین و دنیا میں کر سعادتمند

سورة الكافرون مكية وآياتها ستة وكلماتها ست وعشرون وحروفها تسع وتسعون

سورۂ کافرون مکی جان
اور چھ اوسکی آیتیں پہچان
ہیں کلم بیست و شش اے زر فشان
اور حرف اوسکے ایک کم صد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

یہی تفاسیر مشتہر میں قوم
کا ہی محمد اگر ہے صدق و سداد

اگر گروہ قریش نے حسد م
تو ہمارے بتوں کا ہو معتقد
پس خدا نے کیا نبی کو خطاب

یوں بھجایا پیام حضرت پاس
تیری معبود کو بھی پوجیں ہم
تا کہ دین اسطرح سے اونکا ہو

بہ زبان عم نبی عباس
اور سکے انکار سے شرمندہ م

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

کہہ کہ اے کافران بد کردار
اور نہیں تم ہو پوجنے والا
اور نہیں میں ہوں پوجنے والا
اور نہیں تم ہو پوجنے والے
ہے تمہارے لیے تمہارا دین
مشرکوں کی جو تھیں پانچ
منکر شان کبریا کا جان

بت پرستی نہیں ہے میرا کار
ہیں نہیں پوجتا انکو

وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۝
وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝
لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

آیتیں یا سلیے ہیں دو آیتیں دو
پوجتی ہیں ہبل و بعل

ایک قسم امر کی یا انکی
دوسرے قسم

جسکو تم پوجتے ہو
پوجتا ہوں میں نام جسکا
تھے ایکافرون جسے پوجا
پوجتا ہوں میں نام جسکا
اور میرا دین خاص ہے تئیں
کہ خدا انکو اپنی
کہ دی اسماعی حضرت

یوں ہی ہے یہ پردۂ صورت ۔ چشم خود باز کر وہ صورت
اسکی تفصیل کو تشریح تمام ۔ تیری ہی بیاں کیا ہر قیام
لیک تحقیق یہ ہے جیسے مشہور ۔ کہ وہ منسوخ حکم میں ہی نہیں
اور نفی تعرض کفار ۔ اوسمیں ارشاد ہے کہ تیر نجات
سورۂ کافرون اسی ہی مقصود ۔ کہ میرا تو وسیلہ مقصود

یا کہ کہتا ہی یعنی حال و مآل ۔ اور کہا ہی یعنی ماضی و حال
گرچہ مشہور کہتی ہیں منسوخ ۔ سورۂ کافرون کو بعض منسوخ
گر نہ اوسمیں بیان ہے مطلق ۔ غیر تائید دین باطل و حق
بلکہ داخل ہی ہی آیتوں و مآل ۔ دین اسلام میں جہاد و قتال
کہ رہوں میں تیری بندگی میں مدام ۔ نہ عبادت کا غیر کی لوں نام

سورة النصر مدنية وقيل سورة الفتح وقيل سورة التوديع وهي ثلث آيات كلماتها تسع عشر وحروفها تسع وسبعون

سورۂ نصر جان مدنی تو ۔ فتح و تودیع بھی لکہا اوسکو
آیتیں تین اور کلم اونیس ۔ حرف چالیس اور انتالیس

بسم الله الرحمن الرحيم

ع

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝

جبکہ پہنچی آوی نصرت یزدان ۔ یعنی کفار پر یہ تیغ و سنان
اور مکہ کی فتح جب آوے ۔ یا کہ فتح بلاد تو پاوے
اور تو دیکھی عرب کی لوگونکو ۔ بیٹھتے دین حق میں اونکو
موج فوج اور خیل خیل تمام ۔ تا کہ ہوویں مشرف اسلام
ہر طرف سے وہی ہیں آتی تہی ۔ اور ایمان وے آکی لاتی تہے
اور بنی قرہ اور ربکا و اسد ۔ اس مفصل کا تہا جو سال نزول
مثل قوم فزارہ اور ہلال ۔ اور کنانہ و غیرہ بعید و صد
متتابع وفود تہی برسول ۔ اور بنی آدم ایستو و مآل

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ

اب تو تنزیہ بول او ربکی ۔ حمد ساتہ اپنی حق تعالیٰ کی
اور آمرزش اپنی رب سے چاہ ۔ یعنی امت کی بخشوالی گناہ
یا کہ بخشا النفس تو لب ۔ مغفرت کرلے اوس غنا الطلب سی

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

بیشک وہ رب ہے اور وہ تو بہ پذیر ۔ کہ نہیں الا اعتراف تقصیر
ما لینہ ہے ہی سلام منقول ۔ سورۂ نصر کا ہوا جو نزول
رات دن خواجہ بلند وقار ۔ پڑہتے تسبیح تہی اور استغفار
فتح سے قبل اسکا نزول ۔ بیشتر مالکون سے ہی منقول
اہل تفسیر کر گئی تسطیر ۔ اوسکو قرآنکی ہے سب سی اخیر

اسکو ناراض خدا کی ہو اگر — دی وفات نبی دین کی خبر
جب لگے یہ کہنی اسکو خیر الناس — روکی سنتی ہی حضرت عباس

اونسی پوچھا کہ ہی یہ گریہ کیون — بولی عباس آہ بھر کریون
مین تمہارا ہون محمد عم — کیون نہ روؤن کہ دیکھی یہ غم

کہ تمہارا ہی آفتاب حیات — بر سر کوہ ایستادہ صفات
سنکے حضرت نے اونسی فرمایا — وقت میری وفات آیا

کہتی ہین ہوگئی نبی ورنہ — بعد دو سال کی رحیل تہا
اور کشاف سے ہی یہ منقول — کہ نبی پر ہوا جب اسکا نزول

حضرت فاطمہ ع کو بلوایا — تسلیہ اون سے دل کا فرمایا
کہ سفر مین یہان سے کرتا ہون — اسمان سے مین اب گذرتا ہون

تجکو ای نور چشم لخت جگر — چاہیے صبر او شکیب اسپر
سنتے ہی فاطمہ ع پدر سے یہ حال — ہوگئین مبتلای حزن و ملال

دل پہ یک زخم سا لگا کاری — اور بہنے اشک چشم سے جاری
خواجہ دین نے دیکہ حال اونکا — گریہ و رقت و ملال اونکا

اونکو رونے سے منع فرمایا — از سر وعظ و پند سمجھایا
زخم کا اونکے یہ کیا مرہم — پہلی تو آوی جا بہین جب ہم

یعنی سب اہل بیت سے اول — آوی تیری تئین پیام اجل
یا الہی بحق سورۂ تودیع — بخش میری گناہ و جرم شنیع

میری توبہ قبول فرما تو — اور گناہون سے باز رکہ مجکو

سورة الحطب مکیة وآیاتها خمس وکلماتها اربع وعشرون وحروفها احدی وثمانون

جان تو سورۂ حطب مکی — اور ہین پانچ آیتین اسکی
اور کلم اوسکے بیس ہین اور چار — اور اکاسی حروف ہین یہ شمار

بسم الله الرحمن الرحیم

ہی روایت کہ آیت انذر[؎] لما — جبکہ اتری بسید الابرار
چڑہکی کوہ صفا پہ سرور دین — اور بلا اپنی اقربا کی تئین

بولی اونسے جو مین کرون مقال — کہ وہ ہو دور عقل از محال
مثلا مین کہون کہ دشمن چند — نیچی اس کوہ کے ہین بہر گزند

رہتی کاتم احتمال کرو — یا کہ تم جہوٹ کا خیال کرو
بولی کیون اوسکو جہوٹہ جانین ہم — سچ ادسی کس طرح نہ مانین ہم

کا ہی محمد نہ تو ہوا ہی شک — متہم کذب سے کبہو اب تک
پہر ڈرایا یہ کرکی انکو خطاب — کہ ہی آگی تمہاری سخت عذاب

مین تمہارا ڈرانیوالا ہون — جو ڈرو تو بچانیوالا ہون
بو لہب جسکا عبد عزی نام — تہا علاقی سبہی انام

کہنے مہلسے لگا ای ابکال — سنکے حضرت سے وہ کلام و مقال
کہ ہلاکت نصیب تیری ہو — تو بلاتی تہا اسلیے ہمکو

یک رہ تیری کہ وعلی تنگ — وو دونو ہاتہ مین اپنی لیکر سنگ
پہینکتا تہا بسوی سرور ق — کہ لئے یہ سورۂ ہی مین

[؎] ای قولہ تعالیٰ وانذر عشیرتک الاقربین ۱۲ منہ

ہوی ہو و ہاتھہ بولہب کے بلا
دو نو ہاتھہ تسے عبث ہی کا
کتنی بیر سنکے بولہب کلام

تَبَّتْ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ وَّتَبَّ ۵

اعتقاد و عمل سے قصد ہیجا
یون لگا کہنے با خواص عوام
پس کیا اوسنی خیال لکہو باطل

یا کہ دنیا و آخرت سے مراد
جو ہیتمہ ہی کہ میری بات سے ہیچ
کہ وہ مال و عیال آئی عاطل

اور سہو اغو و ہلاک و خیاک
یا کہ ہی غیر و شر او سکی مفاد
و یکی مال و عیال جاوین بچ

نہ کری کچہ نفع اوسی مال او رکما
ہی بیان لفظ ما کسب میں دو
یا عوض ما کسب سے ہین فرزند
اب ورا آو اوس آگمین عار

مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُۥ وَمَا كَسَبَ ۵

سبز بس جاہ و نام او را ولاد
مثل عتبہ و غیرہ ای لبید

یا کہ ہی قصد مال ذات بمال
یا تجارت کے ہین مرابح و سود

اور جو کچہ کہ اوسنی کسب کیا
مال کسوب کسب کا ہی مآل
ماکسب سے بیا لین فقط مقصود
کہ وہ ہی ڈونگ مارنی والے

سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۵

یعنی دوزخ میں جلیگا عمرو ؤ
مال و فرزند کچہ بخشین سود

آب تہی جورو اوسکی آگمین اب

وَامْرَأَتُهُۥ ۵

یعنی ام جمیلہ بنت حرب

کہ وہ تہی خواہر ابی سفیان
بی ادب اور بدتر نسوان

جو اوٹہاتی ہیزم اور ہی ہین
لکہہ کئی اسکی اسطرح تفصیل
کاٹتی لکڑی کی ڈنکو لاکہہ آتی
لعد و شند کی شند ہوتی تہی
دو رنہ پاکی راہ میں خار
یا کہ ہیزم کشی سی قصد بیان
لائین جسسے تہین زبان سے
یوجہ سے اوسکی تنگ گئی یکبار
اک فرشتہ نی اسکو حکم خدا
گردن اوسکی خفا ہوئی اوسکا

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ

کہ زن بولہب وہ ام جمیل
اور رہتی ان سے وہ راتکو لاتی
کانٹی اپنی لیی وہ ہوتی تہی
کرتی تہی اس طرح گفتار
رہی سخن چہینی نبی زبان
سر گردن پہ رکہہ کر بار حطب
رکہہ دیا سنگ پر وہ سر آکو
پشتہ ہیزم پشت پہ ڈالا
وہ زمان ہیجا ہوئی ماہ سکا

اوسکا گہر تہا نبی کی گہرکی پاس
وقت فرصت کے ڈالتی تہی وہ خار
جاتی مسجد کو جب نبی ورسے
کہ عجب طرز سے ہی اور طعنہ یہ طور
لیک علم کو ہی اسطرح تحقیق
کسین لکڑی گہرکو آتی تہی
رہ گئی درمیان گردن زن
جبکہ اوس سنگ سی گرگیا
پہوچی یکبار سگبد رنج و فنا کی

رکہتی لاتی تہی سر و گردن
جاتی صحرا کو تہی وہ بیوسواس
راہ میں سید الورٰی کی وہ خوار
پاشی پاشی ہو تہی پاشتہ اور
جارکی حق میں اسلیکا
اوسکا ہیزم کشتی تہا رسم طریق
پشتہ ہیزم سر پہ لاتی تہے
پشتہ ہیزم کی و ہستہ ہین
ہو گیا ماندہ اوسکا کرسی کا
ان سے ٹہیرا اسپر و تہار

آگے اسکے ہی جسطرح ارشاد | کر تلاوت تو اے بستو و صفا

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۵

گردن زن میں جیسے ہوں گے
جس رسّی سے وہ باندھتی تھی لکڑیاں
باندھ کر گردنوں میں اسکی وہ زنجیر

اوسکی اوسن تکی پیہا ایگر گردن | یا کہ جو لفظ حبل ہے ارشاد
کسنیمیں اوسکی تھیں سعید | سمجھ سورۂ حطب یا رب
جسد آوے نہ کام ال و عیال | تو کرم سی کر اتنی مجھکو نہال

ایک رسی سی لیف خرما کے
اوس سے زنجیر آہنی ہے مراد
بخشش سے گناہ شب یارب

سورة الاخلاص مكية وآياتها اربع وكلماتها خمسة عشر وحروفها سبع واربعون

اور تری مکہ میں سورۂ اخلاص | چار آیت ہیں اوسکی خاص الخاص | پندرہ اوسکی ہیں کلم بالذات | جملہ چالیس حرف ہیں اور سات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

جب گروہ قریش نے پوچھا
یا گروہ یہود نے پوچھا
ہمکو بتلا کہ وہ خدا ہے کیا

کالبد صفت محمد سے بتا | کر بیان تاکہ اوسکو جانیں ہم
کہا ابا القاسم اوسکا وصف بتا | وہ جو توریت میں صفت ہے رقم
کیا وہ بیٹا ہی اوسکا ہی کیا | کسکو میراث اوسکی ہوتی ہے نصیب
تب یہ سورہ بحکم رب جلیل | لائے حضرت تک ملک جبریل

جسکے دعوت سی تم بلاتے ہو ہم
کر بیان تاکہ لاویں ایمان ہم
کون اوسکا ہی وارث اور قریب

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۵

کہہ محمد کہ ایک ہی وہ خدا
متوحد ہے ذات اپنی میں

منفرد صفات اپنی میں | نہ وہ اپنا شریک رکھتا ہے

اوسکے وحدت میں شک نہیں ہے خدا
وحدہ لاشریک و یکتا ہی

اللَّهُ الصَّمَدُ ۵

وہ خدا بے نیاز برحق ہے
بلکہ محتاج ہیں آپکے سب
ہی وہ حاجت رواے محتاجان

ساری عالم کا ہی وہ خالق رب | منبع کار بستہ گلدان ہے
کچھ نہ رکھتا ہی عیب نقصان | نہ وہ کھاتا ہے اور نہ پیتا ہے

یعنی بے احتیاج مطلق ہے
مرہم زخم دلفگاران ہے
جملہ حاجات سے مبرا ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۵

نہیں کوئی جنا کسیکے تئیں
ابھی نہیں وہ خدا کسیکا باپ

اور نہ فرزند بل ہے آپ ہی آپ | جون عزیر و مسیح کو بیٹا

اور کسیکا جنا گیا وہ نہیں
جانتی ہیں یہود اور ترسا

وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۵

اور نہیں نہ بیٹا ہی اوسکا
کوئی جوڑا اور ہمتا

	رد ہوا قول مشرکان سب	جو ہین کفر ہمہ کے قائل سب	
یا الٰہی بسورۂ اخلاص	اپنی اخلاص سے مجھی کر خاص	اور توحید سے مجھی کر شاد	اور ہر شرک سے مجھی آزاد

سورة الفلق مدنية وقيل مكية وآياتها خمس وكلماتها ثلث وعشرون وحروفها ثلث وسبعون

مدنی سورۂ فلق کو جان	یا کہ مکیہ تو اوسی پہچان	آیتین پانچ اور کلم تیئیس	حرف چالیس اور ہین تہتیس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کہتی ہین ایک کو وکٹ انصار	تہا رسول خدا کا خدمتگار	لی گئین اوس سے دختران لبید	کنگہی موی سر رسول وحید
اور شانہ کی چند دندانہ	اوڑا لا تنگ کر سے خانہ	پہر رسول خدا پہ سحر کیا	دین گرہ اک رسن مین گیارہ جا
وقت فرصت ہوا دی زنان	لی گئین کہہ کی اوسکو دو نہان	پہر چہپا کر اوسی بہ بیج نگ	جا کی رکہ آئین یکبیک تہ سنگ
دو نو ملعون ہین حضرت کی	درد ہونی لگا جو شدت سے	دی یہ جبریل نی نبی کو خبر	کہ وہ سحر و فسون کا ہی اثر
گیارہ آیت یہ جو ہین لا ان یا	دی گرہ کہولنی کو آیا ہون	الغرض زیر سنگ سی نکال	جا کی لا نی علی رسن کو نکال
پڑہکی جبریل نی اعوذ تمین	دی گرہ کہولین لی نہا باز	یعنی یکبیک گرہ بہ زیست سے	عقل سے ہوش در لیت سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝

کہہ پکڑتا ہون مین پناہ و امان			خالق صبح کی بدل اور جان
پہل بیٹا فلق سے ہی مقصود	جیسے ... صبح کا ... مود	یا فلق سے غرض عام ہے جہان	ہو وی جو کہ شگافتہ بیچہان
	یا کہ دوزخ مین یا تمام فلق	ایک زندان ہی بنام فلق	

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

شر اوسکی سے جو بنائی ہے			خواہ ہو نیک خواہ بد وہ شی
یا کہ شر ... سے ہر ... کے	جن و انس و بہائم و دو دی	یعنی ... سطرت کیا ... و	کہ ہی شیطان خاص جس سے مراد

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝

اور ہر ... سے رات کالی کے			تیرگی اور سیاہ والی سے
جبکہ لاوی ہجوم ظلمت شب	اسی ہمت آدمی ...	یا برائی سے ماہ تابان کے	یا برائی سے مہر خشان کے
	جب ... کہ وہ ماہ ہو ...	یا کہ ہو مہر ڈوب کرتا ہو د	

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝

اور شر زنانی جو پہیہ		پہونکتی ... ہین کہ ...

گر هو نہین فسون پڑہ پڑہ کر … تا کرے سحر جسم و جان پہ نشان

اور حاسد کی شر سے هر گاه
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝
ظاهر اپنا کرے حسد او وه واه

اور جو کوئی کرے حسد اچها … اوس سے محسود کو زیان پہنچ گیا … سب سے پہلی اسما مین حسد … صرف شیطان سے هوا سرزد

حاسد اولین وه تها مردود … جسکے تهی آدم صفی محسود … اور حاسد مین یه تها قابیل … جسکا محسود تها وه هابیل

بحق سوره فلق یا رب … مجهسے کر دفع هر قلق یا رب … نحس هر ایک سے سبهکو امان … خواه ظاهر هو خواه هو نهان

سورة الناس مدنية وقيل مكية وهي ست آيات وكلماتها عشرون وحروفها احدى وثمانون

مدنی جانو تو یه سوره ناس … یا وه مکی هی اسمی قصه شناس … آیتین اوسکے چه کلم هین بیس … اور حرف اوسکی سا ثمه اوپر اکیس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

کر پناه تو هو نهین امان پناه … که وه هی بادشاه لوگون کا … اوس سے معبود کی ولایت جان … تسر اوسکے سی جو هو وسوسه سازان

رب مردم کی هی سمع الله … پادشاه برحق اله لوگونکا … هی وه معبود مردم بیان … خطره و اندازه حیل هی وه شیطان

اسی خیالات اور خطره لذا … لفظ وسواس سی ده اد بیان

الْخَنَّاسِ ۝

گر ذکر الاهی جو گر بیر و فرار … الکر هی جسسے کوی فی سینه بین قرار

جب هو غافل کوئی عباد … وسوسه هو وے اذ دل نهاد … کهتے هین خز کی طرح سے نوان … لرگو هی بین آدمی کی نهان

وه جو لرشادی نها و سوا … جانی اوسکی تو صفت خناس

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

وه مو سوس کی والقا خیال … دلمین لوگونکی الستو دیا آل … جسکا خطرات ذات الناس کا … درمیان صدور مردم عام

الذی بهی بهی اخنت خناس … نعت اور وصف تا دوسواس

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جنونکی وه جنس مین سے هی … جنیون مین سے جسطرح شیطان … الانس سے جیسے حیله کر شیطان … لفظ وسواس کا بیانی مین … یا که وه جنس انس مین سے هے … یا بیان الذی کا اوسکو گنت

قوله من الجنة یعنی الاجسام الناریة لها التعقل من الانس الا تبصر ۱۲ قوله من الجنة بیان وسواس است یعنی ما ضیالات فاسد خواه از جنس حیوان باشد خلی شیاطین و خناس وجود و … نفقته … ۱۲

اسطرح سے لباب مین آیا
پانچ جاگہ جو ناس فرمایا

ناس اول سی ہین مراد اطفال
اونپہ فیض ربوبیت ہے دال

ناس ثانی سی ہے مراد جوان
قہر شاملہ اونکو ہی شایان

ناس ثالث سے پیر ہین مقصود
کہ وہی ہوتی ہین بعبادت مسجود

ناس رابع سی صالحین ہین مراد
اونکا مغوی ہی فساد نہاد

ناس خامس سے ہین مراد شیطان
مفسد ان اشقیا ہین یا انسان

بعض کہتی ہین ناس کی تکرار
آدمی کے شرف کا ہی اظہار

ہی جو پاسی ہدایت قرآن
اور ہین سے نہایت قرآن

بیشک اسمین ہین دو وجہ ظرف
دال اس بات پر ہے بر شگرف

کہ ہی قرآن بس ہمہ دو جہان
واسطے اونکی لائی جو ایمان

اک لطیفہ لطیف تر اسکا
ہی مواہب مین اسطرح سے لکھا

کہ ہی انسان خلاصۂ تکوین
پانچ اعضا تن ہین اور تمیز

ایک سر دونو ہاتھ دونو پا
گن لے اونکو یہ پانچ ہین اعضا

اونسی ہر ایک پانچ رکھتا ہے
ظاہر احوال سے ست لوریا ہے

جملہ اعضا کا جو ہے سے راس
پانچ پانچ اوسکی ہین ظاہر و باطن حواس

پانچ ظاہر اور پانچ ہین باطن
اونکو ہوش و حواس سے تو گن

پس ہے یہ آخر خمسہ سور
جیسے انسان ہے بدیع صور

اسلیے پانچ جا ہوا ارشاد
اوسکی تکرار سے یہی ہے مراد

یا الٰہی بطفیل سورۂ ناس
دفع کر میری سب بسر وسواس

کر دیا اختتام کام بخیر
جون یہ سورہ ہوئی تمام بخیر

خاتمة الکتاب فی اعتذار زلّة الاقدام واشعار تاریخ الابتداء والاختتام

شکر صد شکر چند سال کی بعد
روز آدینہ غرۂ ذیقعد

درمیان دو عید عید سعید
ہوگئی ختم یہ کتاب مجید

حق کی تائید سے یہ کام کیا
کہ اوسی مین نے اختتام کیا

ورنہ کب تھا مرا یہ مقصد
مین تو ہر یک طرح سے تھا معذور

مجھکو تھا شعر کا شعور کہان
تھا مین کبر عجز ناتمام ابن

گردش چرخ دیکھ کے نیرنگ
چرخ تھو عقل اور دل تھا تنگ

تھا ہزارون غموم نسی دل افگار
اور سو سو طرح کی تھی الجھن

خوف عقبی ہے کا نظارہ تھا
غم دنیا بھی دلپہ بھاری تھا

تھے ادبستگی امانت و تائید
کہ مین چلکر مسالک تعلیم

مسالما سالہین لکھی یہ کتاب
رکھکی ملحوظ احتیاط کی اب

اوسکی سال کو ہے کا منشا
ہی لقب تنزیل الآخرت مسا

کاش اپنا و فضل فرماوے
کہ وہ عقبی کا زاد ہوجاوے

اور تاریخ اختتام کی ہے [illegible]
[illegible] سالِ اختتام ہے ہو
اہل صورت اور اہل ہنر کو